فہرست اول ترتیب دفعات تعزیرات ہند جن پر نظیرین ہوئی ہین۔

دفعات	صفحات	تعداد نظائر	دفعات	صفحات	تعداد نظائر	دفعات	صفحات	تعداد نظائر
۲۱	۲-۱	۱۰	۷۲	۲۴	۱	۱۰۳	۴۹	۳
۲۴	۴-۳	۵	۷۳	۲۴	۲	۱۰۴	۵۱-۵۰	۸
۲۵	۵	۲	۷۵	۲۹-۲۴	۲۵	۱۰۵	۵۲	۲
۲۶	۶	۱	۷۸	۳۰	۲	۱۰۷	۵۶-۵۲	۲۰
۳۰	۶	۵	۷۹	۳۱-۳۰	۳	۱۰۸	۵۹-۵۶	۱۰
۳۸	۷	۱	۸۱	۳۱	۱	۱۰۹	۶۲-۵۹	۱۴
۴۰	۷	۲	۸۳	۳۲-۳۱	۴	۱۱۱	۶۴-۶۳	۳
۵۲	۹-۸	۳	۸۴	۳۵-۳۲	۱۰	۱۱۲	۶۴	۱
۵۹	۱۱-۹	۱۱	۸۶	۳۵	۲	۱۱۳	۶۴	۱
۶۲	۱۲-۱۱	۳	۸۷	۳۵	۱	۱۱۴	۶۶-۶۴	۸
۶۴	۱۳-۱۲	۶	۹۰	۳۷-۳۵	۴	۱۱۵	۶۷	۱
۶۵	۱۳	۴	۹۴	۳۸-۳۷	۳	۱۱۶	۶۸-۶۷	۳
۶۶	۱۴	۲	۹۵	۳۸	۴	۱۲۰	۶۸	۱
۶۷	۱۴	۳	۹۶	۳۹	۲	۱۲۱	۶۸	۱
۶۸	۱۴	۱	۹۷	۴۱-۳۹	۵	۱۴۱	۷۱-۶۸	۱۱
۶۹	۱۵-۱۴	۲	۹۹	۴۷-۴۲	۱۹	۱۴۲	۷۳	۲
۷۰	۱۵	۳	۱۰۰	۴۸	۳	۱۴۳	۷۴-۷۳	۵
۷۱	۲۳-۱۶	۳۴	۱۰۲	۴۸	۱	۱۴۴	۷۶-۷۵	۸

دفعات	صفحات	تعداد نظائر	دفعات	صفحات	تعداد نظائر	دفعات	صفحات	تعداد نظائر
۱۴۸	۶۹-۶۶	۸	۱۸۳	۱۱۱-۱۱۰	۴	۲۱۱	۱۷۹-۱۶۰	۲۱
۱۴۹	۸۲-۶۹	۱۱	۱۸۴	۱۱۱	۱	۲۱۲	۱۸۰	۱
۱۵۱	۸۳	۱	۱۸۵	۱۱۱	۲	۲۱۳	۱۸۰	۱
۱۵۴	۸۴-۸۳	۳	۱۸۶	۱۱۳-۱۱۱	۱۱	۲۱۴	۱۸۲-۱۸۰	۱۳
۱۵۶	۸۴	۱	۱۸۷	۱۱۴	۲	۲۱۷	۱۸۳-۱۸۲	۱۴
۱۵۷	۸۴	۱	۱۸۸	۱۲۲-۱۱۴	۲۳	۲۱۸	۱۸۵-۱۸۳	۸
۱۵۹	۸۵	۱	۱۹۱	۱۲۹-۱۲۲	۲۴	۲۲۰	۱۸۶	۲
۱۶۰	۸۵	۳	۱۹۲	۱۳۲-۱۲۹	۸	۲۲۱	۱۸۷-۱۸۶	۲
۱۶۱	۸۸-۸۶	۹	۱۹۳	۱۴۹-۱۳۲	۴۹	۲۲۳	۱۸۷	۲
۱۶۲	۸۸	۲	۱۹۴	۱۵۰	۱	۲۲۴	۱۹۰-۱۸۸	۸
۱۶۵	۸۸	۲	۱۹۵	۱۵۰	۲	۲۲۵	۱۹۲-۱۹۱	۵
۱۶۷	۸۹	۲	۱۹۶	۱۵۲-۱۵۰	۷	۲۲۶	۱۹۲	۱
۱۶۹	۹۰	۱	۱۹۷	۱۵۲	۲	۲۲۷	۱۹۲	۱
۱۷۲	۹۲-۹۰	۷	۱۹۹	۱۵۳	۲	۲۲۸	۱۹۵-۱۹۳	۱۰
۱۷۳	۹۳-۹۲	۳	۲۰۱	۱۵۷-۱۵۳	۱۳	۲۳۱	۱۹۶-۱۹۵	۴
۱۷۴	۹۸-۹۳	۲۳	۲۰۲	۱۵۸-۱۵۷	۴	۲۳۲	۱۹۶	۱
۱۷۶	۱۰۰-۹۹	۵	۲۰۳	۱۵۸	۲	۲۳۵	۱۹۷	۱
۱۷۷	۱۰۱-۱۰۰	۷	۲۰۴	۱۵۹	۱	۲۳۷	۱۹۷	۱
۱۷۹	۱۰۲	۳	۲۰۵	۱۵۹	۴	۲۳۹	۱۹۷	۱
۱۸۰	۱۰۳	۱	۲۰۶	۱۶۰	۲	۲۴۱	۱۹۸	۱۰
۱۸۱	۱۰۵-۱۰۳	۷	۲۰۹	۱۶۰	۱	۲۴۰	۱۹۸	۱
۱۸۲	۱۰۹-۱۰۵	۱۶	۲۱۰	۱۶۰	۱	۲۴۲	۱۹۸	۲

۲	۲۶۳	۳۴۲	۱۸	۲۴۳-۲۳۷	۳۰۲،۳۰۳،۳۰۴	۱	۱۹۸	۲۶۶
۱	۲۶۳	۳۴۳	۱	۲۴۳	۳۰۶	۷	۲۰۰-۱۹۹	۲۶۸
۱	۲۶۳	۳۴۴	۳	۲۴۵-۲۴۳	۳۰۷	۱	۲۰۰	۲۶۹
۱	۲۶۳	۳۴۶	۲	۲۴۵	۳۰۹	۱	۲۰۰	۲۷۳
۱	۲۶۳	۳۴۷	۲	۲۴۵	۳۱۲	۲	۲۰۰	۲۷۷
۱	۲۶۳	۳۴۸	۱	۲۴۶	۳۱۳	۱	۲۰۱	۲۷۹
۱	۲۶۴	۳۵۱	۸	۲۴۸-۲۴۶	۳۱۷	۲	۲۰۱	۲۸۲
۴	۲۶۵-۲۶۴	۳۵۲	۱	۲۴۸	۳۱۸	۱	۲۰۱	۲۸۳
۶	۲۶۶-۲۶۵	۳۵۳	۱	۲۴۹	۳۱۹	۱	۲۰۱	۲۸۵
۱	۲۶۷	۳۵۴	۹	۲۵۰-۲۴۹	۳۲۰	۱	۲۰۲	۲۸۶
۱۰	۲۶۹-۲۶۷	۳۶۱	۱۳	۲۵۴-۲۵۱	۳۲۳	۳	۲۰۲	۲۸۹
۱۴	۲۷۲-۲۶۹	۳۶۳	۶	۲۵۶-۲۵۵	۳۲۴	۹	۲۰۴-۲۰۳	۲۹۰
۵	۲۷۴-۲۷۳	۳۶۶	۱۷	۲۵۹-۲۵۶	۳۲۵	۲	۲۰۵	۲۹۱
۵	۲۷۶-۲۷۵	۳۶۸	۱	۲۶۰	۳۲۷	۱	۲۰۵	۲۹۲
۳	۲۷۶	۳۶۹	۲	۲۶۰	۳۲۸	۱	۲۰۵	۲۹۳
۲	۲۷۷-۲۷۶	۳۷۰	۲	۲۶۱	۳۳۰	۲	۲۰۶	۲۹۴
۶	۲۷۹-۲۷۷	۳۷۲	۱	۲۶۱	۳۳۴	۱	۲۰۷	۲۹۵
۳	۲۸۰-۲۷۹	۳۷۳	۲	۲۶۲-۲۶۱	۳۳۵	۱	۲۰۷	۲۹۶
۱	۲۸۱	۳۷۴	۱	۲۶۲	۳۳۶	۱	۲۰۸	۲۹۷
۳	۲۸۱	۳۷۵	۱	۲۶۲	۳۳۹	۲۶	۲۱۶-۲۰۹	۲۹۹
۴	۲۸۲	۳۷۶	۲	۲۶۲	۳۴۰	۹۵	۲۳۳-۲۱۷	۳۰۰
۴	۲۸۴-۲۸۳	۳۷۷	۱	۲۶۲	۳۴۱	۱۰	۲۳۶-۲۳۳	۳۰۲

دفعات	صفحا	تعداد نظائر	دفعات	صفحات	تعداد نظائر	دفعات	صفحات	تعداد نظائر
۳۷۸	۲۸۷-۲۸۴	۱۱	۴۱۲	۳۲۳-۳۲۱	۷	۴۶۰	۳۵۳	۲
۳۷۹	۲۹۱-۲۸۷	۲۲	۴۱۴	۳۲۴-۳۲۳	۵	۴۶۳	۳۵۶-۳۵۳	۱۱
۳۸۰	۲۹۴-۲۹۱	۱۵	۴۱۵	۳۲۶-۳۲۴	۸	۴۶۴	۳۵۸-۳۵۶	۵
۳۸۱	۲۹۴	۲	۴۱۶	۳۲۷	۴	۴۶۵	۳۶۰-۳۵۸	۹
۳۸۲	۲۹۴	۱	۴۱۷	۳۲۹-۳۲۸	۶	۴۶۶	۳۶۱	۱
۳۸۳	۲۹۶-۲۹۴	۵	۴۱۹	۳۳۱-۳۲۹	۶	۴۶۷	۳۶۲	۴
۳۸۴	۲۹۷-۲۹۶	۴	۴۲۰	۳۳۲-۳۳۱	۳	۴۶۸	۳۶۳	۲
۳۸۷	۲۹۷	۱	۴۲۲	۳۳۲	۱	۴۶۹	۳۶۳	۱
۳۹۰	۲۹۸-۲۹۷	۴	۴۲۳	۳۳۳	۱	۴۷۰	۳۶۴	۱
۳۹۱	۲۹۸	۳	۴۲۴	۳۳۳	۲	۴۷۱	۳۶۹-۳۶۴	۱۴
۳۹۲	۲۹۸	۳	۴۲۵	۳۳۷-۳۳۳	۹	۴۷۲	۳۷۰	۱
۳۹۴	۲۹۹	۳	۴۲۶	۳۳۹-۳۳۷	۱۳	۴۷۳	۳۷۰	۱
۳۹۵	۳۰۱-۲۹۹	۷	۴۲۹	۳۳۹	۱	۴۷۴	۳۷۰	۲
۳۹۶	۳۰۱	۱	۴۳۱	۳۴۰	۲	۴۷۵	۳۷۰	۱
۳۹۷	۳۰۲	۱	۴۴۱	۳۴۶-۳۴۱	۱۷	۴۷۷	۳۷۱	۱
۴۰۰	۳۰۲	۱	۴۴۲	۳۴۷-۳۴۶	۵	۴۹۰	۳۷۱	۲
۴۰۱	۳۰۳-۳۰۲	۳	۴۴۵	۳۴۷	۲	۴۹۲	۳۷۱	۲
۴۰۲	۳۰۳	۱	۴۴۷	۳۴۸	۴	۴۹۴	۳۷۵-۳۷۱	۱۳
۴۰۳	۳۰۵-۳۰۳	۸	۴۴۸	۳۴۹	۲	۴۹۵	۳۷۵	۱
۴۰۴	۳۰۵	۳	۴۵۱	۳۴۹	۲	۴۹۶	۳۷۵	۱
۴۰۵	۳۰۶	۶	۴۵۲	۳۴۹	۱	۴۹۷	۳۸۰-۳۷۶	۱۷
۴۰۶	۳۰۷	۳	۴۵۳	۳۴۹	۱	۴۹۸	۳۸۴-۳۸۰	۱۱
۴۰۸	۳۰۹-۳۰۷	۴	۴۵۶	۳۵۰-۳۴۹	۳	۴۹۹	۳۹۲-۳۸۴	۲۱
۴۰۹	۳۱۲-۳۱۰	۹	۴۵۷	۳۵۲-۳۵۰	۱۲	۵۰۳	۳۹۴-۳۹۳	۴
۴۱۰	۳۱۴-۳۱۲	۲	۴۵۸	۳۵۲	۱	۵۱۱	۳۹۷-۳۹۴	۹
۴۱۱	۳۲۱-۳۱۴	۳۰	۴۵۹	۳۵۳-۳۵۲	۲			

فہرست دوم اسماء فریقین مقدمات بترتیب حروف تہجی

جن مقدمات مین سرکار مدعی نہین ہے انہین فریق اول کے نام اور جن مقدمات مین سرکار مدعی ہے انہین فریق ثانی کے نام بترتیب حروف تہجی لکھے گئے ہین اور جملہ نامون مین انکے حروف ابتدائی کے آگے کے حروف مین بھی سلسلہ تہجی قائم رکھا گیا ہے

نام فریق اول	نام فریق ثانی	صفحات
قیصر ہند	سید ہود وغیرہ	۲۳۶
ش		
قیصر ہند	شانتی پرن پنت	۱۸۹ و ۱۹۱
ایضاً	شبّو بیرا	۱۶۵
ایضاً	شنکر	۲۶۷ و ۲۸۱ و ۳۵۵ ۳۹۷
ایضاً	شنکرا	۳۹۱
ایضاً	شنکر سنگھ	۱۸۸
ایضاً	شیخ راجہ	۳۲۹
ایضاً	شیر سنگھ	۳۸۸
ایضاً	شیو پرسن	۸۲
ایضاً	شیو دیال	۳۶۹
ایضاً	شیو رام وغیرہ	۳۲۷
ایضاً	شیو سرن	۱۷۸
ص		
قیصر ہند	صفات اللہ	۲۳۷
ع		
قیصر ہند	عبدالاحد	۳۳۲
ایضاً	عبدالحکیم	۴۷
ایضاً	عبدالعزیز وغیرہ	۸۸
ایضاً	عبدالقادر	۱۵۵
ایضاً	عبدالکریم	۵۸ و ۲۹۶، ۳۰۰ و ۳۷۱
ایضاً	عطار علی	۱۶۹

نام فریق اول	نام فریق ثانی	صفحات
قیصر ہند	عمر خان	۲۴
ایضاً	عم سعد بخش	۲۶۹
ایضاً	عید بیگ	۲۱۲ و ۲۴۳، ۲۵۹
غ		
قیصر ہند	غلام محمد	۷۴
ف		
قیصر ہند	فاکس	۲۱۶ و ۲۳۸، ۲۶۱
ایضاً	فتح	۱۵۱
ایضاً	فتح وغیرہ	۳۵۶ و ۳۶۴
ایضاً	فتح و یکلس دیگر	۳۱۵ و ۳۶۰، ۳۶۷
ایضاً	فینڈم	۱۵
ق		
قیصر ہند	قاسم علی خان	۱۲۹
ک		
قیصر ہند	کالی پرشاد رائے	۱۸۲
ایضاً	کامتا پرشاد	۱۸۷، ۸۸
ایضاً	کنیڈی منڈل	۲۴۱
ایضاً	کرشنا	۳۲۰
ایضاً	کریم داد	۱۶۴
ایضاً	کشمیری لال	۱۳۸
ایضاً	کشنا وغیرہ	۱۵۵
ایضاً	گلتارن	۱۳۸

نام فریق اول	نام فریق ثانی	صفحات
ملکہ معظمہ	چندر بولا	۷۵ و ۲۳۰
خ		
ملکہ معظمہ	خاتون بائی	۲۹
ایضاً	خادم شیخ	۵۵ و ۱۵۷
ایضاً	خدابخش فقیر فرزند ملکی	۲۴۲
ایضاً	خدوم وغیرہ	۲۷۵
ایضاً	خوشی خان	۱۲۶
ایضاً	خیال سنگھ	۲۸۸
د		
ملکہ معظمہ	دامودر رام چندر گوکن	۱۲۲
ایضاً	دامو ہری	۲۵
ایضاً	دراز اللہ	۷۸
ایضاً	دربارویول	۳۴۰
ایضاً	درگاداس	۱۷
ایضاً	درگیشر سرکل	۵۲ و ۳۶ و ۱۴۹
ایضاً	دردان گر	۴۴ و ۲۲۱
ایضاً	دریا خان	۱۰۱
ایضاً	دسر بھوین	۱۲۲
ایضاً	دسرتھ داس	۳۱۴
ایضاً	دگمبر بھیر	۱۹۱
ایضاً	دلیل الدین شیخ وغیرہ	۲۹۵ و ۲۹۷
ایضاً	دوارکا امبر	۳۰۲

نام فریق اول	نام فریق ثانی	صفحات
ملکہ معظمہ	دوارکاناتھ	۱۹۰
ایضاً	دوارکاناتھ دت	۳۱۰
ایضاً	دوارکاناتھ گھوش	۷ و ۳۵
ایضاً	دولی	۳۴۱
ایضاً	دھرمو نزائن موکیر	۲۲۳
ایضاً	دھن پت اوجھا	۹۵ و ۳۲۷
ایضاً	دھنجی پولی	۵۴ و ۴۹
ایضاً	دھنیا بی دائی	۳۱ و ۲۹۰
ایضاً	دھوری کلن	۱۱۲
ایضاً	دھومن تیلی	۳۴۹ و ۵۰
ایضاً	دھوندا بھوتیا	۱۸۸
ایضاً	دیا بھائی پرجارام	۳۲۸
ایضاً	دیال باری	۳۴۰ و ۳۵۹
ایضاً	دیال جی ناندرجی	۱۰۳ و ۱۴۳
ایضاً	دیبی سنگھ وغیرہ	۲۷۷ و ۱۴۳ و ۲۰۵
ایضاً	دلسیلوا	۳۱۸
ایضاً	دنیا شیخ	۷۹ و ۲۵۵
ایضاً	دنیاناتھ بجوگر	۱۴۳
ایضاً	دنیاناتھ بروا	۶۰
ایضاً	دین بندھو بسواس وغیرہ	۳۳۵
ایضاً	دین بندھو بورا وغیرہ	۶۸
ایضاً	دیوا سنگھ	۸۹ و ۱۲۲

خلاصہ نظائر تعزیرات ہند من ابتدائے ۱۸۶۲ء لغایت ۱۸۸۵ء

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
دفعہ ۲۱	ملکہ معظمہ بنام کرتن داس	بنگال لا رپورٹ جلد ۱ صفحہ ۴۴	جو چپراسی محکمہ کلکٹری تنخواہ معین نہ پاوے بلکہ اُسکو بابت اُسکی خدمات عارضی کے فیس سے اجرت دیجاوے وہ حسب مراد دفعہ ۲۱ تعزیرات ہند ملازم سرکار ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام کالاچند موتری	ویکلی رپورٹر جلد [illegible] صفحہ ۹۹	جو لوگ حسب قواعد جیل مقرر ہون اور جنکا کام قیدیون کو حراست مین رکھنے کا ہو وہ حسب مراد دفعہ ۲۱ تعزیرات ہند ملازم سرکار ہین
۳	ملکہ معظمہ بنام انتم رام اتمارام	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ [illegible]	انجنیر جو مینوسپلٹی کا روپیہ دوسرون سے وصول یا اُنکو ادا کرے حسب مراد دفعہ ۲۱ تعزیرات ہند ملازم سرکار ہے گو اُسکو اختیار اُس روپیہ کے خرچ کرنیکا نہو۔
۴	ملکہ معظمہ بنام راجی رابی باجی بالاجی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد [illegible] صفحہ [illegible]	ٹھیکہ دار موضع جو جنگل کی آمدنی کا حساب رکھے اور اُسمین سے ایک جز سرکار کو ادا کرے اور باقی خود لے حسب مراد دفعہ ۲۱ تعزیرات ہند ملازم سرکار نہین ہے۔
۵	ملکہ معظمہ بنام محمود حسین	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۲ صفحہ ۲۹۸	نائب ناظر واسطے اغراض دفعہ ۴۰۹ تعزیرات ہند کے حسب منشار دفعہ ۲۱ ملازم سرکار ہے نہ ملازم ذاتی ناظر کا۔
۶	قیصر ہند بنام جھوکرشن داس	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۷۰۴	جس شخص کو گورنمنٹ سالسٹر نے باجازت گورنمنٹ واسطے پیروی مقدمات کے عدالت ہائے پولس کلکتہ مین مقرر کیا ہو وہ ملازم سرکار ہے۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۷	من موہن سائل	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۲۰ صفحہ ۳۶۷	محرر بنک جسکے سپرد خزانہ کا کام ہو ملازم سرکار نہین ہے کیونکہ جو روپیہ اسکو وصول ہوتا ہے وہ بنک کے واسطے ہو نہ سرکار کے واسطے۔
۸	قیصر ہند بنام میونسپل کارپوریشن کلکتہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۳ صفحہ ۵۰۷	میونسپل کارپوریشن حسب منشا دفعہ ۱۴- ایکٹ ۴ ۱۸۷۶ ملازم سرکار نہین ہے اسلیے اسپر استغاثہ فوجداری بلا منظوری گورنمنٹ ہوسکتا ہے۔
۹	قیصر ہند بنام اساعی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱	چپراسی جسکو منیجر علاقہ زیر حفاظت کورٹ آف وارڈس نے نوکر رکھا ہو بہ سبب مراد دفعہ ۲۱ تعزیرات ہند ملازم سرکار نہین ہے
	قیصر ہند بنام نچی ...	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۹	کوڑی والا یا اور کوئی مزدور جسکو گورنمنٹ نے نوکر رکھا ہو ملازم سرکار نہین ہے
دفعہ ۲۴	ملکہ معظمہ بنام شنکر ...	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲	الفاظ بدنیتی سے بلحاظ تعبیر قانونی ہر فعل سے متعلق ہین جو ناجائز ذریعون سے ایسی تقسیم جائداد کے لیے کیا جاے جو قانونًا نفس ناجائز قرار دی گئی ہے اسلیے جب الف کے قرضخواہون نے ب اُسکے آقا سے اپنے زر قرضہ کی بابت الف کی شکایت کی اور (ب) نے بجاے اُسکے کہ قرضخواہان مذکور کو عدالت دیوانی مین چارہ جوئی کرنیکی ہدایت کرتا (الف) کی تین گائین بلا رضامندی (الف) کے اُسکے قرضخواہون کو لیکر اُنکے قرضہ کے دیدین۔ تجویز ہوئی کہ (ب) نے فعل مذکور بدنیتی سے کیا تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام پریا ...	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۹	الف اپنی حیات مین ب کا قرضدار تھا بعد وفات الف کے ب نے بلا ذریعہ عدالت دیوانی چند اسباب الف کے جسم اُسکی بیوہ سے لے لیے

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			تجویز ہوئی کہ فعل ب کا بدنیتی سے تھا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام نوین ہلدھر	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۹	جو فعل کہ نیک نیتی سے کسی حق کی بنا پر کیا جاوے اُسپر الزام بدنیتی کا عائد نہین ہو سکتا گو حق مذکور کیسا ہی بے بنیاد کیون نہو باوجود اس امر کے کہ مرتکب فعل مذکور سے ایک شخص کو زیان اور دوسرے کو استحصال ناجائز ہوا اسلیئے جب ایک ملازم نے ماہی گیرون کو اپنے آقا کے تالاب سے مچھلیان پکڑتے ہوئے پایا اور نیک نیتی سے اپنے آقا کے فائدہ کے واسطے اون ماہی گیرون کے جال اپنے پاس رکھ لیے اور تاحصول حکم اپنے آقا کے وے جال پولس کو حوالہ کرنے سے انکار کیا۔ تجویز ہوئی کہ ملازم مذکور نے وہ فعل بدنیتی سے نکیا تھا۔
۴	قیصرہ ہند بنام ختیج دیکس ومگر	ویکلی نوٹس کلکتہ بابتہ ۱۸۹۳ء صفحہ ۲۲۷	ایک اراضی کا نمبر دراصل (۲۷۲) تھا اور دستاویز مین جو ملزمان نے عدالت مین پیش کی وہ نمبر غلطی سے (۱۰) لکھا گیا چنانچہ ملزمان نے وہ نمبر بجاے (۱۰) کے (۲۷۲) بنادیا اور اس وجہ سے سشن جج نے اُنکو مرتکب کام مین لانے جعلی دستاویز کا بطور اصلی کے حسب دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند قرار دیا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ تبدیل نمبر مذکور کی بدنیتی سے حسب منشاء دفعہ ۲۴ یا فریباً حسب منشاء دفعہ ۲۵ تعزیرات ہند نہین ہوئی تھی اور نہ اُس سے کسی کو استحصال یا زیان ناجائز ہوا تھا اسلیے اُسپر تعریف جعلی دستاویز بنانے کی حسب دفعہ ۴۶۴ تعزیرات ہند صادق نہین آتی تھی اور نہ دستاویز مذکور ایک

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
دفعہ ۴۶۴	قیصر ہند بنام فتح بیگ کرگ	ویکلی رپورٹر کتاب ۵ فوجداری صفحہ	جعلی دستاویز حسب منشا دفعہ ۴۷۰، ۴۶۴ کی جا سکتی تھی اور نہ اسکو عدالت مین پیش کرنے سے ملزمان مرتکب جعلی دستاویز کو بطور اصلی کے کام مین لانے کے حسب دفعہ ۴۷۱ ہو سکتے تھے پس اُن پر جرم دفعہ ۴۷۱ کا قائم نہین رہ سکتا اور چونکہ دستاویز مین کسی غلطی کو صحیح کر دینا داخل تبدیلی تحریر یا جھوٹے بیان کی حسب دفعہ ۱۹۲ تعزیرات ہند نہین ہے اور تصحیح مذکور اُس شخص کو جو کسی کارروائی عدالتی مین وجہ ثبوت کے نسبت رائے لگانے کسی امر کے نسبت جو اس کارروائی کے نتیجہ کے لیے اہم ہے غلط رائے بہم پہونچانیکا باعث ہو سکتی تھی اسلئے ملزمان پر جرم دفعہ ۱۹۳ کا بھی قائم نہین ہو سکتا تھا حکم ہوا کہ ملزمان فورا رہا ہون۔
۵	قیصر ہند بنام جیوا نند	ویکلی رپورٹر کتاب ۵ فوجداری صفحہ ۲۲۳	ملزم ایک محرر کا یہ کام تھا کہ جو روپیہ اُسکی سپردگی مین آوے اُسکو وہ خزانہ مین داخل کر دیا کرے لیکن وہ کسیقدر روپیہ تغلب کر گیا اور اسکے ظاہر ہونے سے چند روز پہلے اُسنے رقوم متفرق چالان کی کتاب مین مندرج کر دین اور اُن پر تحویلدار کے دستخط بنا دئے جس سے یہ معلوم ہو کہ رقوم مذکور خزانہ مین داخل ہو گئی تھین چنانچہ سشن جج نے ملزم کو مجرم خیانت مجرمانہ کا حسب دفعہ ۴۰۸ اور جعل بنانے کا حسب دفعہ ۴۶۵ تعزیرات ہند قرار دیا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ ملزم نے بدنیتی سے حسب دفعہ ۴۶۴ یا فقرہ ۲ حسب دفعہ ۴۶۳ تعزیرات ہند عبارت مذکور چالان کی کتاب مین نہین لکھی تھی اور دستخط تحویلدار کے نہین بنائے تھے بلکہ عبارت

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اور دستخط مذکور بہ نیت مخفی رکھنے اپنے تصرف بیجا کے لکھی تھی اور بنائے تھے اسلیئے اُسکے فعل پر تو تعریف جعلسازی کے صادق نہین آتی تھی پس اُسکے نسبت حکم ثبوت جرم جعلسازی کا خلاف قانون تھا لیکن حکم ثبوت جرم خیانت مجرمانہ کا درست تھا۔
دفعہ ۲۵	قیصرہ بنام فتح دیکمبش گر	ویکلی نوٹس کتابات [illegible] صفحہ ۲۲۷	ایک اراضی کا نمبر دراصل (۲۷۲) تھا اور دستاویز مین جو ملزمان نے عدالت مین پیش کی وہ نمبر غلطی سے (۱۰) لکھا گیا چنانچہ ملزمان نے وہ نمبر بجائے (۱۰) کے (۲۷۲) بنا دیا اور اس وجہ سے سشن جج نے اُنکو مرتکب کام مین لانے جعلی دستاویز کا بطور اصلی کے حسب دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند قرار دیا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ تبدیل نمبر مذکور کی بدنیتی سے حسب منشاء دفعہ ۴۶۴ یا فریبًا حسب منشاء دفعہ ۲۵ تعزیرات ہند نہین ہوئی تھی اور نہ اُس سے کسی کو استحصال یا زیان ناجائز ہوا تھا اسلیئے اُسپر تعریف جعلی دستاویز بنانے کی حسب دفعہ ۴۶۴ تعزیرات ہند صادق نہین آتی تھی اور نہ دستاویز مذکور ایک جعلی دستاویز حسب منشاء دفعہ ۴۷۰ کہی جاسکتی تھی اور نہ اُسکو عدالت مین پیش کرنے سے ملزمان مرتکب جعلی دستاویز کو بطور اصلی کے کام مین لانے کے حسب دفعہ ۴۷۱ مقصور ہوسکتے تھے پس اُن پر جرم دفعہ ۴۷۱ کا قائم نہین رہ سکتا اور چونکہ دستاویز مین کسی غلطی کو صحیح کرنا یا داخل جھوٹی تحریر یا جھوٹی بیان کے حسب دفعہ ۱۹۲ تعزیرات ہند نہین ہے اور نہ تصحیح مذکور اُس شخص کو جو کسی کارروائی عدالتی مین وجہ ثبوت کی نسبت رائے لگائے کسی امر کے نسبت جو اُس کارروائی کے نتیجے کے لیئے اہم ہو غلط رائے قائم پہونچانے کا باعث ہوسکتی ہو اسلیئے ملزمان پر جرم دفعہ ۱۹۶ کا بھی قائم نہین ہوسکتا تھا حکم ہوا کہ ملزمان فورًا رہا ہونا۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۲۹	قیصر ہند بنام جیوانند	ویکلی نوٹس کتاب [illegible] صفحہ ۲۲۲	ملزم ایک محرر کا یہ کام تھا کہ جو روپیہ اُسکی سپردگی مین ادا ہو اُسکو وہ خزانہ مین داخل کر دیا کرے لیکن وہ کسی قدر روپیہ تصرف کر گیا اور اُسکے ظاہر ہونے سے چند عذر پہلے اُسنے رقوم متفرقہ چالان کی کتاب مین مندرج کر دین اور اُنپر تحویلدار کے دستخط بنا دیے جس سے یہ معلوم ہو کر رقوم مذکور خزانہ مین داخل ہو گئی تھین چنانچہ سشن جج نے ملزم کو مجرم خیانت مجرمانہ کا حسب دفعہ ۴۰۸ اور جعل بنانے کا حسب دفعہ ۴۶۵ تعزیرات ہند قرار دیا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ ملزم نے بدنیتی سے حسب دفعہ ۴۶۴ یا حسب دفعہ ۲۹ تعزیرات ہند عبارت مذکور چالان کی کتاب مین نہین لکھی تھی اور دستخط تحویلدار کے نہین بنائے تھے بلکہ عبارت اور دستخط مذکور بہ نیت مخفی رکھنے اپنے تصرف بیجا کے لکھی تھی اور دستخط کئے اسلیے اُسکے فعل پر تعریف جعلسازی کی صادق نہین آتی تھی پس اُسکے نسبت حکم ثبوت جرم جعلسازی کا خلاف قانون تھا لیکن حکم ثبوت جرم خیانت مجرمانہ کا درست تھا۔
دفعہ ۲۹	شفاعت علی وغیرہ سائلان	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۱	محض جھوٹی دستاویز بنانے سے جرم جعلسازی محاورہ دفعہ ۴۶۳ تعزیرات ہند قائم ہوتا ہے اور یہ ضرور نہین ہے کہ دستاویز مذکور کسی کی حیثیت عرفی مین ضرر پہونچانے کی نیت سے بذریعہ عدالت مین داخل کیے جانے یا کسی کو دکھلائی جانیکی جدی یا مشتہر کی جاوے اور جھوٹی دستاویز فرضی شخص کے نام سے بنائی جاسکتی ہے اسلیے جب ایک سوال کا مسودہ اس غرض سے تیار کیا گیا کہ وہ بطور شہادت کسی معاملہ کے کام مین آسکے تو تجویز ہوئی کہ مسودہ مذکور حسب مراد دفعہ ۲۹ تعزیرات ہند ایک دستاویز تھا اور چونکہ اُسمین ایسا جھوٹا بیان مندرج تھا جس سے دوسرے شخص کی حیثیت عرفی کو مضرت پہونچتی تھی اسلیے اُس سے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			احکام دفعہ ۴۰۹ تعزیرات ہند متعلق تھے ۔
دفعہ ۳۰ ۱	ملکہ معظمہ بنام عظیم الدین	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۱۵	دستاویز طلاق کفالت المال ہے اور اس قسم کی جعلی دستاویز کو رجسٹری کے لیے پیش کرنا اور اسکی رجسٹری کرالینا حسب دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند ایک جعلی دستاویز کو بطور اصلی کے کام مین لانا ہے ۔
۲	سرکار بنام کشب ہیرامن	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۵۱	نقل بیہ حسب منشا دفعہ ۳۰ تعزیرات ہند کفالت المال نہین ہے ۔
۳	سرکار بنام کیلکو یا سرایا	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۴۷	تصفیہ حساب جو قلمبند ہوگیا ہو کفالت المال ہے اگرچہ اسپر دستخط نہ ہو اور اس مین اقرار ادا کرنے روپیہ کا ہو کیونکہ وہ ایک ثبوت ذمہ داری کی ہے ۔
۴	قیصر ہند بنام نصیر الدین	ویکلی نوٹس کتاب ۸ [illegible] صفحہ ۱۵	قبولیت جسکی رو سے کوئی اسامی جو مالک کی مرضی پر جوتتا ہو لگان اضافہ شدہ ادا کرنا قبول کرے دستاویز کفالت المال ہے ۔
۵	جان محمد بنام قیصر ہند	انڈین لاء رپورٹس سلسلہ کلکتہ جلد ۱۴ صفحہ [illegible]	سند جسکی رو سے کسیکو کوئی خطاب عطا ہو دستاویز کفالت المال نہین ہے ۔
دفعہ ۳۸	قیصر ہند بنام اندر وغیرہ	ویکلی نوٹس کتاب ۸ [illegible] صفحہ [illegible]	ایک طرف چربجی اور دوسری طرف اندر و بجا مین تکرار ہوئی چربجی نے اندر کو گالی دی اور اندر نے اُسکو ایک چھڑی ماری اور بجا نے چربجی کے سر مین کولھاڑی مار کر اُسکو گرا دیا اور دو زخم کولھاڑی کے چربجی کے بدن مین دوسرے مقام پر بھی پہونچے اور چربجی بالخصوص سر کے زخم کے صدمہ سے مر گیا سشن جج نے اندر و بجا کو مرتکب جرم دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند کا قرار دیکر اندر کو دس برس کی سزاے قید سخت کی ۔ تجویز ہوئی کہ اندر کا فعل بجا کے فعل سے علیحدہ تھا اسلیے احکام دفعہ ۳۴ تعزیرات ہند متعلق مقدمہ ہذا نہ تھے پس اندر کو بہ ثبوت جرم دفعہ ۳۲۳ چھ مہینے کی سزاے قید سخت دیجاتی ہے ۔
دفعہ ۴۰	سرکار بنام دھوبا بن سوما	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۱۶	از روے دفعہ ۵۴ ضابطہ فوجداری احکام دفعہ ۴۰ تعزیرات ہند نہ صرف اُن افعال سے متعلق ہین جو دفعہ ۴ قانون مذکور مین جرم قرار دیے گئے ہین

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بلکہ ہر مقدمہ سے متعلق ہین جسمین مجسٹریٹ کو حسب دفعہ ۲۱ ضابطہ فوجداری اختیار سماعت کا ہے اسلیے سزاے قید یکماہ مین بعلت عدم ادائے جرمانہ حسب دفعہ ۲ ایکٹ ۲۱ سنہ ۱۸۶۹ع متعلقہ آبکاری حکم ہوئی تھی ایک ہفتہ کی تخفیف کی گئی —
۳	قیصر ہند بنام کندھیا وغیرہ	ویکلی نوٹس کتاب ماہ ستمبر ۱۸۸۱ع صفحہ ۲۶	پولس ضلع باندا نے یہ رپورٹ کی کہ موضع کھنڈیا مین کندھیا اور دیگر اشخاص بدمعاش بستے ہین اگر انکا کچھ انتظام نہ کیا جائیگا تو احتمال ہے کہ ازروے حرص مال کے بابت ارتکاب جرائم سنگین کا وقوع مین آوے چنانچہ سید سجاد حسین مجسٹریٹ درجہ اول نے کندھیا وغیرہ پر جرم دفعہ ۵۵ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ع ضابطہ فوجداری قائم کرکے پولس کو ہدایت کی کہ دو ملزمان کا وارنٹ حسب ضابطہ کر دین پس سالگ رام کانسٹبل نے انکو گرفتار کرلیا لیکن کندھیا مذکور نے سالگ رام کا مقابلہ کیا اور بامانت ... حراست سے نکل جاتا اسلیے اسپر جرم دفعات ۲۲۴ و ۲۲۵ تعزیرات ہند کا لگایا گیا لیکن وہ بری ہوا ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ ازانجا کہ انکی تعریف انفعال جرم متذکرہ دفعہ ۵۵ کی صادق نہین آتی تھی اسلیے اسپر جرم دفعات ۲۲۴ و ۲۲۵ عائد نہین ہوسکتا تھا لیکن مجسٹریٹ کو چاہیے تھا کہ انکی تجویز بجرم دفعہ ۲۲۵ ب تعزیرات ہند کرتا چنانچہ ہدایت ہوئی کہ ملزم کی تجویز کسی دوسرے مجسٹریٹ کے اجلاس مین بجرم دفعہ ۲۲۵ ب عمل مین آوے —
دفعہ ۵۲	ملکہ معظمہ بنام محمد خان	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۰	ایک افسر پولس نے ایک گھوڑا جو ہمشکل اسکے باپ کے گم شدہ گھوڑے کے تھا ایک کھیت مین بندھا دیکھ کر پکڑ لیا اور اس کھیت والے کو بعلت سرقہ گرفتار کرلیا - تجویز ہوئی کہ فعل افسر مذکور کا نیک نیتی سے نہ تھا کیونکہ اسمین احتیاط اور توجہ کماینبغی عمل مین نہ آئی تھی —
۲	سرکار بنام کرشن گوپال وغیرہ	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۱	تجویز ہوئی کہ یہ دستور قوم ... کا کہ عورت اپنے شوہر اول کی

...دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مرضی کے خلاف دوسرے شخص کے ساتھ شادی کرلیتی ہے ناجائز ہے کیونکہ وہ بالکل خلاف منشا دہرم شاستر ہنود ہے اور شادی مذکور بوجہ زندہ رہنے شوہر اولی کے کالعدم ہی اسلیئے عورت مذکور مستوجب سزا کی حسب دفعہ ۴۹۴ تعزیرات ہند تھی اور وہ شخص جسکے ساتھ عورت مذکور نے شادی کی تھی مجرم زنا کا حسب دفعہ ۴۹۷ تعزیرات ہند تھا کیونکہ اُسنے بلا یہ نیک نیتی یا درکرنے اس امر کے کہ وہ عورت اُسکی زوجہ ہوگئی تھی اُسکے ساتھ صحبت کی تھی —
۴	شیو پرشاد پانڈے سائل	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۱۲۴	تمام مقدمات فوجداری مین جنکی تجویز مفصلات مین ہو وقت نفاذ قانون شہادت ہذا سے ملزم پر ثابت کرنا ایسے حالات کا (اگر ہون) ضرور ہے جنکے لحاظ سے اُسکا فعل داخل کسی مستثنیٰ عام یا خاص مندرجہ تعزیرات ہند یا دوسرے قانون کے ہوسکتا ہو۔ بحث نیک نیتی کے طے کرنے مین صحیح امر قابل تجویز یہ نہین ہے کہ آیا وہ بیانات جو ملزم تائید از الہ حیثیت عرفی کرتا ہے صحیح ہین یا نہین بلکہ یہ ہے کہ آیا اُسکو علم اس امر کا ہوا تھا اور وہ بعد عمل مین لانے احتیاط اور توجہ مناسب کے وجہ معقول اس امر کے باور کرنے کی رکھتا تھا کہ وہ بیانات صحیح تھے۔
دفعہ ۵۹	ملکہ معظمہ بنام جوزف مریم	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۱	چونکہ سزاے اقدام زنا صرف بقدر پانچ سال ہے اسلیئے وہ سزا حسب دفعہ ۵۹ تعزیرات ہند پانچ برس کے حبس بعبور دریا شور کے ساتھ تبدیل نہین ہوسکتی —
۲	ملکہ معظمہ بنام بدھوا	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۲	وہ افسر جسکو اختیارات محکومہ دفعہ ۱ - ایکٹ ۵ ۱۸۶۲ء حاصل ہون

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بجاے سزاے قید جبس بعبور دریاے شور کی سزا دے سکتا ہے
۳	ملکہ معظمہ بنام تانو رام مالی	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۴۰	جب قیدی مرتکب چند جرائم کا قرار پاوے جن مین ہر ایک جرم سات برس سے کم کی سزاے قید کے قابل ہو لیکن سب جرمون کی سزا ملکر سات برس سے زیادہ ہو جاوے تو ایسی صورت مین دفعہ ۵۵ تعزیرات ہند کے مطابق سزاے مجموعی جبس بعبور دریاے شور کی سزا کے ساتھ تبدیل نہین ہو سکتی -
۴	ملکہ معظمہ بنام گوبند رام	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۲	ملزم کو دو جرمون کی بابت دو سزائین ایک سات برس کی اور ایک تین برس کی ہوئین کہ دونون سزائین ملکر میعاد مجموعی دس برس کی ہوگئی -
۵	ملکہ معظمہ بنام مہانند جینا ای	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۶	تجویز ہوئی کہ دفعہ ۵۵ تعزیرات ہند اس مقدمہ سے متعلق نہ تھی سزاے جبس بعبور دریاے شور جو حسب دفعہ ۵۵ تعزیرات ہند بجاے میعاد سزاے قید سے جو قانوناً دی جاسکتی ہے تجاوز نہین کر سکتی -
۶	ملکہ معظمہ بنام نادا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۴۳	جب کسی جرم قابل سزاے جبس دوام بعبور دریاے شور یا سزاے قید چند سال مین جبس بعبور دریاے شور کی سزا کا حکم ہو تو میعاد جبس مذکور کی میعاد قید محکومہ قانون سے تجاوز نہین کر سکتی اسلیے اس مقدمہ مین حکم جبس بعبور دریاے شور میعادی چودہ سال کا بیجا ہوا کیونکہ میعاد قید محکومہ قانون صرف دس برس تھی -
۷	کنھیا بنام ملکہ معظمہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۴۰	جب بعلت عدم ادائے جرمانہ سزاے قید کا حکم ہو تو اس سزا کو عدالت حسب دفعہ ۵۵ تعزیرات ہند سزاے جبس بعبور دریاے شور کے ساتھ نہین بدل سکتی -

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۸	ملکہ معظمہ بنام پریم چند اوجیل	ویکلی رپورٹر اسپشل نمبر صفحہ [illegible]	حسب دفعہ ۷۱ تعزیرات ہند عدالت صرف اس صورت میں حبس بعبور دریائے شور کی سزا کر سکتی ہے جب جرم سات برس یا زیادہ کی سزا کے قابل ہو۔
۹	ملکہ معظمہ بنام دوتکی کورا	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱	بغرض نفاذ دفعہ ۷۱ تعزیرات ہند ضرور ہے کہ ایک ہی جرم کی سزا سات برس ہو اگر چند جرائم کی سزا ملکر سات برس ہو جائیں تو وہ سزائے مجموعی حسب دفعہ مذکور سزائے حبس بعبور دریائے شور کے ساتھ تبدیل نہیں ہو سکتی۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام ثناء اللہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۳۴	حکم سزائے حبس بعبور دریائے شور کا سات برس سے کم کے بابت نہیں ہو سکتا اسلیے واسطے اغراض دفعہ ۷۱ تعزیرات ہند کے ضرور ہے کہ ہر جرم کی سزائے قید سات برس سے کم نہو۔ اور جب چند جرموں کے بابت کسی کو سزائے قید ہو اور صرف ایک جرم کی سزائے قید سات برس ہو اور بعوض سزائے مجموعی جرائم مذکورہ کے عام طور پر حکم حبس بعبور دریائے شور کا دیا جاوے تو ایسا حکم خلاف قانون ہے۔
۱۱	قیصر ہند بنام یوسف	ویکلی نوٹس کتاب ۱۸۹۸ صفحہ [illegible]	میعاد قید ہفت سالہ و سہ سالہ متذکرہ دفعات ۷۱ و ۷۵ تعزیرات ہند کے شمار کرنے میں لفظ قید مستعملہ دفعات مذکور صرف قید اصلی پر حاوی نہیں ہے بلکہ اسمیں وہ قید بھی داخل ہے جو بعلت عدم ادائے جرمانہ دی جاسکے۔
۱۲	ملکہ معظمہ بنام کریا سو کی وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۳	ایک مقدمہ استغاثہ جعل میں صاحب جج نے بوقت صدور حکم سزا یہ ہدایت کی کہ فلاں جعل جو ایک قیدی نے دوسرے قیدی کو بابت تہمت دوسرے استغاثہ جعل کے دیا ہے ضبط سرکار کیا جاوے حکم مذکور بصیغہ اپیل منسوخ ہو گیا کیونکہ قیدیوں کو صرف تین برس کی

نمبر مقدمہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			سزا ہوئی تھی، ور دفعہ ۶۲ اُن مقدمات کے ساتھ محدود ہے جنمین حبس بعبور دریائے شور یا کم سے کم سات برس کی قید سخت کا حکم ہو۔
۲	ملکہ معظمہ بنام ماخیر وت زمیندار	بنگال رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۱	سشن جج نے ایک زمیندار کو بعلت جرم جس مین رسکے ایک بنگالا کے ہوئے شخص کے حبس بعبور دریائے شور کی سزا کی اور اُسکی زمینداری کے لگان ومنافع کے ضبطی کا بھی حکم دیا تجویز ہوئی کہ حکم سزائے مذکور بہت سخت تھا۔
۳	عزت النسا بی بی بنام سنا کنور	رپورٹ محکمہ عدالتی بنگال جلد ۳ صفحہ ۱۸	جب کوئی شخص عدالت اپیل کشنری سے بعد تجویز جرم قرار دیا جاوے تو حکم ضبطی اُسکی جائداد کا بوقت تجویز ہونا چاہیے نہ بعد اُسکی۔
دفعہ ۶۷	ملکہ معظمہ بنام سری نواس گرتل	دیکھو رپورٹ جلد ۶ صفحہ ۱۳	جس مقدمہ مین حبس بعبور دریائے شور کی سزا ہوا اسمین بحالت عدم ادائے جرمانہ سزائے قید کا حکم نہین ہو سکتا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام نانا بھا سولا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۴	ایک قیدی کو جرمانہ اور قید دونون سزائین ہوئین اور درصورت نہ ادا ہونے جرمانہ کے قید مزید کا حکم ہوا چنانچہ بہت جز و جرمانہ ادا کر دیا لیکن اس امر کی اطلاع غلطی سے افسر جیل کو نہین ہوئی اور قیدی مذکور کو کل میعاد قید مزید کی بھگتنی پڑی تجویز ہوئی کہ عدالت کو اختیار واپس کرنے زر جرمانہ کا جو ادا ہو گیا تھا حاصل نہ تھا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام بہی خوشحال	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۳۴	جب کسی پر حسب دفعہ ۳ ایکٹ ۲۰ سنہ ۱۸۶۳ء جرمانہ ہو تو درصورت نہ ادا ہونے جرمانہ کے حکم سزائے قید محض کا ہونا چاہیے نہ سخت کا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام ابن بچہ کوری	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۴۵	جب بموجب دفعہ ۲۹ تعزیرات ہند جرمانہ کی سزا ہو تو درصورت نہ ادا ہونے جرمانہ کے حکم سزائے قید محض ہونا چاہیے۔
۵	ملکہ معظمہ بنام [illegible]	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۲	حسب فقرہ ۱ ایکٹ ۱۲ سنہ ۱۸۶۲ء و دفعہ ۳ ایکٹ ۱۹ سنہ ۱۸۶۱ء درصورت

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			نہ ادا ہو نے جرمانہ کے حکم سزاے قید جائز نہین ہے -
۶	ملکہ معظمہ بنام ڈکن	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۶ صفحہ ۱۳	مجسٹریٹ کو جو جسٹس آف دی پیس بھی ہو اختیار تجویز کرنے ایسے شخص کا جو مملکت برطانیہ مین پیدا ہوا ہو حسب تعزیرات ہند نہین ہے ایسے مقدمات کی تجویز مین آسکے اختیار سماعت سے احکام جارج سوم باب ۳۳ ضمن ۱۵ دفعہ ۱۰۵ و ایکٹ ۱۸۶۱ء متعلق ہین جن مین سے کسی کی رو سے مجسٹریٹ کو در صورت عدم ادا ے جرمانہ حکم سزاے قید صادر کرنیکا اختیار نہین ہے -
دفعہ ۶۵	ملکہ معظمہ بنام ہری بن دھوجی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۱۴	سشن جج کو بصیغہ اپیل بجاے سزاے جرمانہ اس قدر سزاے قید سے زیادہ سزاے قید کرنیکا اختیار نہین ہے جو خود مجسٹریٹ جسکے فیصلہ کی نارضی سے اپیل ہو کر سکتا ہو -
۲	جان بخش وغیرہ سائلان	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۴۲	بلحاظ دفعات ۶۵ و ۳۵۲ تعزیرات ہند مقدمہ حملہ مین ۵۰ جرمانہ اور بحالت عدم ادا ے اسکے ایک مہینے کی قید کا حکم خلاف قانون قرار پایا -
۳	قیصرہ ہند بنام مدا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۶۳	دفعہ ۳۰۹ ضابطہ فوجداری اس میعاد سزاے قید مین جو مجسٹریٹ حسب دفعہ ۶۵ تعزیرات ہند کرے توسیع نہین کرتی ہے دفعہ مذکور صرف واسطے ترتیب کارروائی مجسٹریٹون کے ہے جنکے اختیارات محدود ہین -
۴	سرکار بنام دھوبا بن سوما	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۷۶	ازروے دفعہ ۴۴ ضابطہ فوجداری احکام دفعہ ۶۴ تعزیرات ہند کے نہ صرف اُن افعال سے متعلق ہین جو دفعہ ۴۴ قانون مذکور مین جرم قرار دیے گئے ہین بلکہ ہر مقدمہ سے متعلق ہین جسمین مجسٹریٹ کو حسب دفعہ ۲۲ ضابطہ فوجداری اختیار سماعت کا ہے [illegible] سزاے قید بمیعاد مین جو بحالت عدم ادا ے جرمانہ حسب [illegible]

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ایکٹ ۱۲ - ۱۸۸۲ء متعلقہ آمدنی نمک ہوئی تھی ایک ہفتہ کی تخفیف کی گئی ۔
دفعہ ۶۴	ملکہ معظمہ بنام بیجا خوشحال	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۲۳۹	جب کسی پر حسب دفعہ ۳۱ - ایکٹ ۷ - ۱۸۷۸ء جرمانہ ہو تو در صورت نہ ادا ہونے جرمانہ کے حکم سزائے قید محض کا ہونا چاہیے نہ سخت کا
۲	ملکہ معظمہ بنام بانو بن بگا پاکوری	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۵۴	جب بموجب دفعہ ۲۹۰ تعزیرات ہند جرمانہ کی سزا ہو تو در صورت نہ ادا ہونے جرمانہ کے حکم سزائے قید محض ہونا چاہیے ۔
دفعہ ۶۷	ملکہ معظمہ بنام بانو بن بگا پاکوری	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۵۴	جن جرائم کے لیے صرف سزائے جرمانہ ہے اُنمین بحالت عدم ادائے جرمانہ قید محض کی سزا ہونی چاہیے نہ قید سخت کی۔
۲	سرکار بنام چندا بیلدار سنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۳	جب کوئی جرم قابل سزائے جرمانہ اور قید ہو یا صرف قابل سزائے جرمانہ ہو اور مجسٹریٹ صرف جرمانہ کی سزا کرے لیکن بحالت عدم ادائے جرمانہ سزائے قید کا بھی حکم دے تو حساب میعاد سزائے قید کا از روے دفعہ ۶۵ تعزیرات ہند ہوگا نہ از روے دفعہ ۶۷ ۔
۳	قیصرہ ہند بنام نجم علی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۶۱	جن مقدمات مین قید محض کا حکم بغرض وصول زر جرمانہ کے صادر ہو تو قاعدہ مذکورہ دفعہ ۲۶۲ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ - ۱۸۸۲ء) جسکی رو سے مقدمات سرسری مین میعاد سزائے قید کا تعین کیا گیا ہے متعلق نہین ہے دفعہ مذکور اس صورت سے متعلق ہے جب سزائے قید بقدر اصلی سزائے جرم کی کیجاے ۔
دفعہ ۶۸	چندکمار مستر بنام سیوو دتی	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۵۰	گو اختیار وصول کرنے جرمانہ کا عدالت صادر کنندہ حکم جرمانہ کے ساتھ محدود ہے لیکن لفظ عدالت اُس حاکم کی ذات کے ساتھ محدود نہین ہے جسنے حکم جرمانہ صادر کیا ہو اسلیے اُسکا قائم مقام بھی زر جرمانہ وصول کرسکتا ہے ۔
دفعہ ۶۹	ملکہ معظمہ بنام ناتھا سولا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۷۸	ایک قیدی کو جرمانہ اور قید دونوں سزائین ہوئین اور در صورت

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			نہ ادا ہونے جرمانہ کے قید مزید کا حکم ہوا چنانچہ اُسنے جزو جرمانہ ادا کردیا لیکن اس امر کی اطلاع غلطی سے افسر جیل کو نہیں ہوئی اور قیدی کو کل میعاد قید مزید کی بھگتنی پڑی تجویز ہوئی کہ عدالت کو چاہئے واپس کرنے زر جرمانہ کا جو ادا ہو گیا تھا حاصل نہ تھا۔
۱	قیصر ہند بنام فینڈم	ویکلی نوٹس کتاب ۱۸۸۴ع صفحہ ۸۵	فینڈم کو ایک جرم کی علت میں دو مہینے کی قید محض اور دو ہزار روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی اور بحالت عدم ادائے جرمانہ قید مزید کا بھی حکم ہوا قبل انقضائے میعاد اُس سزا کے جو بحالت عدم ادائے جرمانہ ہوئی تھی ملزم نے ایک جزو جرمانہ ادا کردیا اور روجب دفعہ ۶۹ تعزیرات ہند رہا ہوا تب اُسنے واسطے واپس پانے دو سو روپیہ کے جو اُسنے بطور ضمانت حاضری عدالت داخل کیے تھے درخواست گذرانی چنانچہ زر مذکور بلحاظ استحقاق ملزم کے واپس ہوا۔
الکہ	ملکہ معظمہ بنام نگو کلوار	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۶۳	حسب دفعہ ۷۰ تعزیرات ہند زر جرمانہ مجرم کا جائداد غیر منقولہ سے اُسکی حیات میں یا بعد اُسکی وفات کے کسی حالت میں وصول نہیں ہوسکتا صرف جائداد منقولہ سے وصول ہوسکتا ہے۔
	چندیکا پرشاد بنام شیو مرسی رے	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲	گو اختیار وصول کرنے جرمانہ کا عدالت صادر کنندہ حکم جرمانہ کے ساتھ محدود ہے لیکن اختیار عدالت اُس حاکم کی ذات سے ساتھ محدود نہیں ہے جسنے حکم جرمانہ صادر کیا ہو اسلیئے اُسکا قائم مقام بھی زر جرمانہ وصول کرسکتا ہے۔
	ملکہ معظمہ بنام چمرو رائے	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۳۸	جب کوئی جائداد بغرض وصول جرمانہ قرق کیجائے اور کوئی شخص اُسکی نسبت دعویدار ہو اور حاکم فوجداری کو ایسی دعویداری کے فیصل کرنے کا صاف طور پر اختیار نہو تو اُسکا اُسکی نسبت فیصل کرنا دعویداری مذکور کے جائز نہیں ہے کیونکہ دعویدار

دفعہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			نالش اثبات حق کی دیوانی مین کرسکتا ہے اور نیلام جائداد مذکور اُسکی نالش کا مانع نہین ہے۔
دفعات	ملکہ معظمہ بنام نگرادی پرمک	بنگال لاء رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۲	اگر قیدی مرتکب چند جرائم کا قرار پاوے اور اُسکو بابت ہر جرم کے ایسا حکم سزا ہو جو قابل اپیل نہو تو سزائے مجموعی بابت جملہ جرائم کے بغرض اپیل سزائے واحد تصور نہین ہوسکتی۔
۲	ملکہ معظمہ بنام شنکی کورا	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱	ڈکیتی اور ضرر خفیف جو ارتکاب ڈکیتی مین پہونچایا جاوے علیحدہ علیحدہ قابل سزا نہین ہین اور اُنکی بابت بطور جرم واحد حسب دفعہ ۹۵ و ۴ تعزیرات ہند سزا ہونی چاہیے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام پسورانا	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۱	قیدی کو بابت جرم ضرر شدید اور مداخلت بیجا بخانہ کے جو ارتکاب ضرر شدید مین واقع ہوئی تھی علیحدہ علیحدہ سزائین ہوئین چنانچہ حکم سزا بابت مداخلت بیجا بخانہ کے منسوخ کیا گیا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام تونا کوچ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۶۲	جب جرم جسکا الزام لگایا جاوے مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بروز یا شب ہو تو سرقہ واقعی جسکا ارتکاب کیا جاوے شہادت اُس نیت کی ہے جس سے اصل جرم یعنے مداخلت بیجا یا نقب زنی کا ارتکاب کیا گیا تھا اور ایسے مقدمات مین بطور ایک جرم کے حسب دفعات ۱۵۴ و ۴۵۴ و ۴۵۷ عمل کرنا چاہیے اور ایسی حالت واقعات کو یہ سمجھنا کہ اس سے دو جرائم جداگانہ قائم ہوتے ہین غلط ہے۔
۵	ملکہ معظمہ بنام سروپ بیستہ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۸	قیدیون کو بابت جرم مسلح ہوکر شریک ہونے مجمع خلاف قانون کے سزا ہوئی تو احکام سزا بابت مداخلت بیجا اور ضرر رسانی کے جو انھین واقعات پر مبنی رہے تھے منسوخ کیے گئے۔
۶	ملکہ معظمہ بنام ہرو وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۱	دوران بلوہ مین مختلف شخصون کو ضرر شدید اور خفیف

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			پہونچے اسلیے قیدیون کے نسبت بابت علیحدہ علیحدہ جرمون کے علیحدہ علیحدہ احکام سزا صحیح قرار پائے
۷	ملکہ معظمہ بنام ہیک اہیر	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۵	جب سرقہ کے ساتھہ مال مسروقہ کو ضرر بھی پہونچایا جاے تو سزا جرم ضرر رسانی خلاف قانون ہے۔
۸	ملکہ معظمہ بنام رام چرن کیر	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱۷	قیدی کو بابت جرم ضرر شدید کے سزا ہوئی تو حکم سزا بابت مداخلت بیجا مجرمانہ کے جو ارتکاب ضرر شدید مین واقع ہوئی تھی منسوخ کیا گیا۔
۹	ملکہ معظمہ بنام ولی اللہ	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱۷	جب قیدی مجرم قتل انسان مستلزم سزا کا تجویز ہوا تو حکم سزا بابت جرم شریک ہونے مجمع خلاف قانون کے بوقت ارتکاب جرم قتل انسان مذکور منسوخ کیا گیا۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام عبد العزیز	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۵۹	جھوٹا الزام فوجداری لگانے اور بعد ازان اُسکی تائید مین جھوٹی گواہی دینے کی بابت علیحدہ علیحدہ سزا ہونی چاہیے۔
۱۱	ملکہ معظمہ بنام کلا چند وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۶۰	مہلک ہتھیارون سے مسلح ہوکر بلوہ کرنا اور جس شخص کے مکان پر بلوہ واقع ہوا اُسکو مار ڈالنا دو جرم مختلف اور علیحدہ علیحدہ قابل سزا قرار پاے۔
۱۲	ملکہ معظمہ بنام درگاداس	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱۰۴	جرم مے بھاگنے کا حسب دفعہ ۲۲۴ اور پھر چھینے نابالغ کا حسب دفعہ ۳۶۷ تعزیرات ہند جرائم مختلف اور علیحدہ علیحدہ قابل سزا ہین۔
۱۳	ملکہ معظمہ بنام تھوڈوم	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۵	اگر ارتکاب مخفی مداخلت بیجا مجرمانہ یا نقب زنی مجرمانہ کا حالات مندرجہ دفعہ ۴۵۶ یا ۴۵۷ تعزیرات ہند مین کیا جاے تو صرف بابت بڑے جرم کے سزا ہونی چاہیے۔
۱۴	ملکہ معظمہ بنام بے موہن چند	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱۹	الف نے ایک کانسٹبل کے ساتھہ چلنے سے جو اُسکو عدالت مین حاضر لانے کے لیے مقرر ہوا تھا انکار کیا اور کانسٹبل مذکور کا

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ہاتھ پکڑ لیا اور ایک ٹٹو جسکے تصرف بیجا کا الزام الف پر تھا تھانہ لے جانے دیا۔ تجویز ہوئی کہ الف مرتکب جرائم مختلف کا حسب دفعات ۳۵۳ و ۱۸۳ تعزیرات ہند ہوا تھا اور اُسکو بابت ہر جرم علیحدہ علیحدہ سزا ہونا حسب دفعہ ۷۱ تعزیرات ہند ممنوع تھا
۱۵	ملکہ معظمہ بنام گنو لدو	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۱۲۲	جب قیدی مرتکب ایک اصلی جرم کا قرار پاکر سزایاب ہو چکا تھا اور اُسپر الزامات دفعہ مختلف کے لگائے گئے تھے تو تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ کو بابت جرائم مختلف کے اُس سزا سے زیادہ سزا نہ کرنی چاہیے تھی جو وہ بابت جرم واحد کے کر سکتا تھا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ چونکہ قیدی مذکور اُسی قسم کے جرائم کا مرتکب قرار پاکر سزایاب ہو چکا تھا اسلیے مجسٹریٹ کو چاہیے تھا کہ اُسکو سپرد سشن کر دیتا۔
۱۶	ملکہ معظمہ بنام ونایک ترمبک	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۲۹۱	قیدیوں کو اسسٹنٹ سشن جج نے مرتکب جعلسازی اور دیگر جرائم کا قرار دیا اور ہر ایک کو ایسی سزائے مجموعی کی جو اُسکی اختیار مین تھی لیکن یہ نہین لکھا کہ کس جرم کی بابت کسقدر سزا کی گئی تھی۔ تجویز ہوئی کہ یہ غلطی اسسٹنٹ سشن جج کی ایسی نہ تھی جسمین ہائی کورٹ دست اندازی کر سکتی
۱۷	ملکہ معظمہ بنام شنکر بھگوت	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۴۱۲	ایک شخص مجرم کاٹنے اور لے جانے درخت کا قرار دیا گیا۔ تجویز ہوئی کہ اُسکو بابت جرم ضرر رسانی اور سرقہ کے علیحدہ علیحدہ سزا ہو سکتی تھی کیونکہ جرم ضرر رسانی کا قبل شروع ہونے جرم سرقہ کے مکمل ہو گیا تھا۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۱۸	ملکہ معظمہ بنام زوررنگوبینگ	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۱۲	قیدی باوجودیکہ اُسپر دو جرم لگائے گئے تھے مرتکب ایک جرم کا قرار پایا جو فی الواقع اصلی تھا لیکن سشن جج نے اُسکے نسبت حکم ثبوت جرم کا بموجب دو دفعات تعزیرات ہند کے تحریر کیا اور برطبق اُسکے اُسکے نسبت دو برس کی سزاے قید کا حکم دیا جو سزاے جرم مرتکبہ سے زیادہ تھی۔ تجویز ہوئی کہ فعل سشن جج کا خلاف قانون تھا۔
۱۹	ملکہ معظمہ بنام مارتریکم	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۲	جب چند جرائم قیدی کے نسبت ثابت ہون تو اُسکو ایک جرم کا مرتکب قرار دینا اور دوسرے جرم سے بری کرنا مناسب نہین ہے گو جرائم مذکور آپسمین ایک دوسرے سے ہوئے ہون۔
۲۰	ملکہ معظمہ بنام انوبھائی لالچند	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد صفحہ ۲۷۱	جرم نقب زنی بہ نیت ارتکاب سرقہ اور جرم سرقہ کے بابت جسکا ارتکاب کسی مکان بود و باش انسان مین ہو علیحدہ سزا دینے کا مجسٹریٹ کو اختیار ہے لیکن شرط یہ ہے کہ سزاے مجموعی اُس سزا سے زیادہ نہو جو بابت بڑے جرم کے ہوسکتی ہے اور نیز شرط یہ ہے کہ سزاے مجموعی مذکور اُس مقدار سزا سے بھی زیادہ نہو جسکے کرنے کا مجسٹریٹ مجوز کو قانوناً اختیار ہے
۲۱	نوجوان سائل	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۷۵	اگر کوئی شخص بابت جرم لے بھاگنے کسی طفل کے اس غرض سے کہ اُسکا زیور اتار لے سزایاب ہو تو اُسکو بابت جرم سرقہ زیور مذکور کے سزا نہین ہوسکتی۔
۲۲	ملکہ معظمہ بنام شنکر	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی وشمالی جلد ۳ صفحہ ۳۱۲	جس شخص کو کسی مال کے نسبت خیانت مجرمانہ کی سزا ہو اُسکو بابت جرم لینے مال مسروقہ کے سزا نہین ہوسکتی۔
۲۳	ملکہ معظمہ بنام مرزا سکندر بخت	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی وشمالی جلد ۳ صفحہ ۱۴۲	کسی لڑکی کو یہ جانکر کہ اُسکو کوئی بھگا لایا ہے جس مین رکھنا اُسکا لونڈی بنانے کی غرض سے اُسکو روک رکھنا جرائم مختلف

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اور علیحدہ علیحدہ قابل سزا ہین۔
۲۴	ملکہ معظمہ بنام ہرگوبند	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی وشمالی جلد ۳ صفحہ ۳۷۱	جو لوگ مجرم بلوہ کے قرار پاوین انکو اگر بلحاظ حالات متعلقہ ہو بابت جرم بلوہ اور قتل انسان مستلزم سزا و ضرر شدید کے علیحدہ علیحدہ سزا ہو سکتی ہے۔
۲۵	ملکہ معظمہ بنام سنگرد	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی وشمالی جلد ۵ صفحہ ۲۱۲	کسی کو سے بھاگنے کے اقدام میں حبس بیجا مین رکھنا علیحدہ علیحدہ قابل سزا نہین ہے۔
۲۶	قیصرہ ہند بنام رامیشور	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۲۷۹	جرم چھپانے مال کا جھوٹی گواہی بنانے کی غرض سے اور جرم چھپانے مال مذکور کا اسکو مسروقہ جانکر حسب دفعہ ۱۹۳ و ۴۱۴ تعزیرات ہند علیحدہ علیحدہ قابل سزا ہے۔
۲۷	قیصرہ ہند بنام جودھ سنگھ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۰	اگر ایک فعل پر کسی قانون نافذ الوقت کی رو سے دو جرمون کی تعریف صادق آتی ہو تو اسکے ترکیب پر الزام ہر جرم کا عائد ہو سکتا ہے لیکن انکو اس سزا سے زیادہ سزا نہ ملنی چاہیے جو حاکم مجوز بابت کسی ایک جرم کے کر سکتا ہو۔
۲۸	قیصرہ ہند بنام رام ادھین	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۱۳۹	بلوہ کرنا اور دوران بلوہ مین ضرر پہونچانا جرائم مختلف مین اور ہر جرم علیحدہ علیحدہ قابل سزا ہے۔
۲۹	قیصرہ ہند بنام ادھو دھیا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۴۴۴	جب ایک ہی معاملہ کے دوران مین ملزم چند فعلون کا ارتکاب غرض واحد کے لیے کرے اور وہ افعال بہ ہیئت مجموعی کسی ایک جرم سنگین کی حد تک پہونچ جائیں تو اسپر وہ سنگین جرم قائم رکھنا مناسب ہے اسلیے جب ملزم نے رات کے وقت ایک مکان مین گھسکر ارتکاب سرقہ کا کیا اور اسپر الزام جرم دفعات ۳۸۰ و ۴۵۷ تعزیرات ہند لگائے گئے اور انکے بابت انکی تجویز عمل مین آئی اور بابت ہر جرم کے انکو اٹھارہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مہینے کی قید سخت ہوئی تو عدالت ہائی کورٹ نے اسکو بابت جرم دفعہ ۴۵۷ کے تین برس کی قید سخت کا حکم دیا اور جرم دفعہ ۳۸۰ سے بری کر دیا۔
۳۰	ملکہ معظمہ بنام مدد علی۔	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۴ صفحہ ۲۹	بابت جرم دفعات ۴۷۱ و ۴۷۴ تعزیرات ہند کے علیحدہ علیحدہ حکم سزا قائم نہین رہ سکتا۔
۳۱	ملکہ معظمہ بنام ارجن	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۸۷	دفعہ ۷۱ تعزیرات ہند اس مقدمہ سے بھی متعلق ہے جسمین ملزم پر جرم نقب زنی کا حسب دفعہ ۴۵۷ اور سرقہ کا اسی وقت مین حسب دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند لگایا جاوے اور ایسی صورت مین مجسٹریٹ بابت جرم واحد کے دو برس کی قید کرنیکا اختیار رکھتا ہے۔
۳۲	قیصرہ ہند بنام پرشاد وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۱۴۳	بتاریخ ۸ اگست ۱۸۸۱ء ایک مجسٹریٹ درجہ دوم نے ایک مقدمہ مین تحقیقات شروع کی جسمین چند شخصون پر جرم بلوہ کرنے اور پہونچانے ضرر شدید کا لگایا گیا تھا بتاریخ ۱ ستمبر اُسی مجسٹریٹ کو اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول کے عطا ہوئے جسکی اطلاع اسکو بتاریخ ۸ ستمبر ہوئی۔ بتاریخ ۹ ستمبر بعد ختم ہونے پیروی مستغیث کے مجسٹریٹ نے ہر ملزم کے مقابلہ مین فرد قرارداد جرم کی حسب دفعات ۱۴۷ و ۳۲۵ تعزیرات ہند مرتب کی اور ملزم اور انکے گواہون کے بیان لکھے اور بتاریخ ۱۰ ستمبر ملزمان کو مرتکب تمام جرائم مذکورہ بالا کا قرار دیا اور ہر ملزم کو بابت ہر جرم کے وہ سزا دی جو وہ بحیثیت مجسٹریٹ درجہ اول کر سکتا تھا لیکن بحیثیت مجسٹریٹ درجہ دوم نہ کر سکتا تھا بصیغہ اپیل سشن جج نے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اس بنا پر کہ قیدی مرتکب جرم دفعہ ۱۴۸ کے ہوئے تھے تجویز کیا کہ احکام مصدرہ مجسٹریٹ خلاف قانون تھے کیونکہ وے مخالف دفعہ ۱۷ ضمن ۲ و ۳۴ تعزیرات ہند کے تھے اور برطبق اسکے اُس اُس مقدار قید کو جو مجسٹریٹ نے کی تھی اُس پوری مقدار قید کے ساتھ بدل دیا جو مجسٹریٹ مذکور حسب دفعہ ۱۴۹ کر سکتا اجلاس کامل سے بہ نااتفاقی رائے پتھرم صاحب چیف جسٹس و برڈوڈ و ہرنٹ صاحب جسٹس تجویز ہوئی کہ بلحاظ احکام دفعہ ضابطہ فوجداری اگر مجسٹریٹ درجہ دوم کو جسنے بحیثیت مذکور تجویز کسی مقدمہ کی شروع کی ہو اور وہ اسی حیثیت سے تا صدور حکم سزا قائم رہی ہو قبل صدور حکم سزا اختیارات مجسٹریٹ درجہ اول کے عطا ہو جاوین تو وہ مجسٹریٹ اُس مقدمہ مین بحیثیت مجسٹریٹ درجہ اول حکم سزا صادر کرنیکا مجاز اجلاس کامل سے یہ بھی تجویز ہوئی کہ احکام سزا مصدرہ مجسٹریٹ خلاف قانون نہ تھے۔ اولڈفیلڈ صاحب اور ڈیوتہایٹ صاحب جسٹس نے تجویز کیا احکام دفعہ ۱۷ کو مقدمہ سے کوئی تعلق نہ تھا کیونکہ جرائم ضرر شدید و ضرر خفیف کوئی جزو جرم بلوہ کے نہ تھے پتھرم صاحب چیف جسٹس نے تجویز کیا کہ تجویز ہونا مقدمہ کا اس تاریخ مین سمجھا جانا چاہیے جس روز تجویز شروع ہوئی تھی یہ کہ واسطے تمام اغراض تجویز مذکور کے مجسٹریٹ مجوز مقدمہ ہذا کو حیثیت مجسٹریٹ درجہ دوم کی حاصل تھی اسلیے وہ مجاز صادر کرنے حکم سزا کا بحیثیت مجسٹریٹ درجہ اول نہ تھا

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			موصوف نے یہی تجویز کیا کہ اس مقدمہ مین سشن جج کو اختیار بدلنے جرم یا مرتب کرنے جدید فرد قرار داد جرم کا کسی طرح سے نتھا بر وڈ ہرسٹ صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ احکام سزا مصدرہ مجسٹریٹ بحیثیت مجموعی خلاف قانون تھے اگر مجسٹریٹ مذکور ملزمان کو مرتکب جرم دفعہ ۱۴۸ کا قرار دیتا تو اسکا حکم بلحاظ حالات مقدمہ جائز ہوتا - یہ کہ عدالت اپیل مجاز تبدیل کرنے تجویز مجسٹریٹ کی بذریعہ ملزم کو مرتکب ایسے جرم کا قرار دینے کے نہ تھی جو قابل تجویز اُس مجسٹریٹ کے نہ تھا اور یہ کہ ایک شریک مجمع خلاف قانون کا جسکے بعض ممبر کا باعث پہونچانے ضرر شدید کے ہوگئے ہون بابت جرم بلوہ اور پہونچانے ضرر شدید کے قانوناً سزا پا سکتا
۴۴	لوکناتھ سرکار بنام قیصر ہند	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۳۴۹	آلہ مہلک سے مسلح ہو کر بلوہ کرنا اور دو شخصون کو آلہ خوفناک سے بالارادہ ضرر پہونچانا جرائم مختلف ہین اور جس شخص پر جرائم مذکور کا الزام لگایا جاے اُسکو بابت بلوہ کرنے اور ہر شخص کو ضرر پہونچانے کے علیحدہ علیحدہ سزا ہو سکتی ہے - الف اور ب پر الزام بلوہ کرنے کا آلہ مہلک سے مسلح ہو کر حسب دفعہ ۱۴۸ تعزیرات ہند لگایا گیا اور رائن پر ج کو آلہ خوفناک سے ضرر پہونچانے کا الزام حسب دفعات ۳۲۴ و ۱۴۹ لگایا گیا اور ب پر یہ بھی الزام لگایا گیا کہ اُسنے اُسی قسم کا ضرر دال کو پہونچایا تھا اور جو ضرر کہ ب نے دال کو پہونچایا تھا اُسکے نسبت الف پر بھی الزام جرم دفعہ ۳۲۴ کا بشمول دفعہ ۱۴۹ لگایا گیا - الف اور ب مرتکب تمام جرائم مذکورہ بالا کے ثابت ہوے اور اُنکے نسبت ہر جرم بابت علیحدہ علیحدہ حکم سزا کا ہوا اور ارتکاب جرائم ضرر کا دوران بلوہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مین ہوا تھا۔ تجویز ہوئی کہ افعال متعدد ملزمان کے داخل احکام دفعہ ۱۷ تعزیرات ہند کے نہ تھے اسلیے حسب دفعہ ۲۳۵ ضابطہ فوجداری انکے نسبت علیحدہ علیحدہ احکام سزا کے قانونًا درست تھے۔
دفعہ ۲	ملکہ معظمہ بنام پلانی بیتی	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۰	ثبوت بیانات مختلف کا اوپر حلف یا اقرار صالح کے بلا شہادت اس امر کے کہ آئین کونسا بیان جھوٹا تھا واسطے مجرم جھوٹی گواہی دینے کا قرار دینے کے حسب دفعہ ۲، تعزیرات ہند و دفعات ۲۱۱ و ۲۸۱ و ۲۸۲ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع) کافی نہین ہے
دفعہ ۳	نین سکھ سرسائل	بنگال لا رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۹۴	قید تنہائی بابت کل زمانہ قید مجرم کے ہونی چاہیے بلکہ حسب دفعہ ۴۴، وقفہ دیکر ہونے چاہیے۔
۲	قیصر ہند بنام عمر خان	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اکتوبر ۱۸۸۳ع	اون مقدمات مین جنکی تجویز سرسری عمل مین آوے حکم قید تنہائی کا بابت جزو قید اصلی کے ہوسکتا ہے اور دفعہ ۲۶۲ ضابطہ فوجداری مین کوئی امر مانع نہین ہے۔
دفعہ ۵	سرکار بنام ہرپال	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۹	واسطے اغراض دفعہ ۷۵، تعزیرات ہند کے ضرور ہے کہ جرم سابق کا ارتکاب بعد نفاذ تعزیرات ہند کے ہوا ہو اسلیے سزا یابی سابق بابت جرم سرقہ کے جسکا ارتکاب سنہ ۱۸۶۰ع مین ہوا تھا وجہ اسکی نہین ہوسکتی تھی کہ ملزم کو بابت پھر ارتکاب کرنے جرم مذکور کے حسب دفعہ ۷۵، تعزیرات ہند سزاے مزید دیجاتی۔
۲	ملکہ معظمہ بنام ہنومان	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۶	منشا دفعہ ۷۵، تعزیرات ہند یہ ہے کہ اگر کوئی شخص بعد سزا پانے کے بعلت جرم محکومہ بابت ۱۲ و ۱۷ قانون مذکور کے اسی قسم کا جرم بعد اپنی رہائی کے جیلخانہ سے پھر کرے تو وہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مستوجب سزاے مزید کا اس بنا پر ہے کہ سزاے سابق کا اثر اُسپر نہین ہوا لیکن اگر جرم ثانی کا ارتکاب دوران سزاے سابق مین ہو تو دفعہ مذکور متعلق نہین ہو سکتی۔
۳	ملکہ معظمہ بنام بیو کمہار	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۱۰	اگر ارتکاب متعدد جرائم کا ایک ہی وقت پر ہو تو دفعہ ۷۵ متعلق نہین ہو سکتی۔
۴	ملکہ معظمہ بنام نعیم الدین شیخ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۷	حسب دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند بثبوت جرم ثانی پر سزاے مزید جائز رکھنے کے لیے شہادت سزاے سابقہ کی بابت کسی جرم متذکرہ باب ۱۲ و ۱۷ تعزیرات ہند کے نہایت صاف اور صحیح موجود ہونی چاہیے۔
۵	ملکہ معظمہ بنام واسو ہری	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۳	قوانین فوجداری کی تعبیر نہایت احتیاط کے ساتھ ہونی چاہیے پس احکام دفعہ ۷۵ مین باب ۱۳ تعزیرات ہند جو متعلق با اقدام جرائم ہی شامل نہین ہو سکتا۔
۶	شام جی نرشیہ اپیلانٹ	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۱ صفحہ ۳۶	ایک شخص بجرم لینے مال مسروقہ کے جو بذریعہ ڈکیتی حاصل ہوا تھا سات برس کے لیے سزایاب ہوا اور بعد انقضاے میعاد مذکور چھوٹ کر آیا ہی تھا کہ نقب زنی اور سرقہ کا مجرم قرار پایا۔ تجویز ہوئی کہ اُسکو سزاے حبس بعبور دریاے شور کی سزا کافی تھی حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا بہت سخت ہے۔
۷	ملکہ معظمہ بنام سکیا ولد کاجی	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۶ صفحہ ۳۲	چودہ برس کے لیے حبس بعبور دریاے شور کا حکم بابت جرم دفعہ ۳۹۲ تعزیرات ہند کے اس وجہ سے منسوخ ہوا کہ ارتکاب جرم مذکور کا بعد کسی سزایابی کے نہ تھا۔
۸	ملکہ معظمہ بنام کشتا بن لیسع	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۱	قیدی کو بہ ثبوت جرم دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند جسکا ارتکاب اسنے

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مکان مین ہوا تھا جسمین مال و اسباب رکھا جاتا تھا حسب دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند چودہ برس کے واسطے حبس بعبور دریائے شور کا حکم ہوا کیونکہ قیدی کو بابت اسی قسم کے جرم کے تیرہ مرتبہ پہلے تین برس کی سزا ہو چکی تھی۔ تجویز ہوئی کہ پہلی سزائین قبل نفاذ تعزیرات ہند کے ہوئی تھین اسلیے دفعہ ۷۵ متعلق مقدمہ نہ تھی۔
۹	ملکہ معظمہ بنام گنزا ادو	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۱۲۶	جب قیدی مرتکب ایک اصلی جرم کا قرار پاکر سزایاب ہوا گو اُسپر الزامات دفعات مختلف کے لگائے گئے تھے تو تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ کو بابت جرائم مختلف کے اُس سزا سے زیادہ سزا نہ کرنی چاہیے تھی جو وہ بابت جرم واحد کے کر سکتا تھا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ چونکہ قیدی مذکور اُسی قسم کے جرائم کا مرتکب قرار پاکر سزایاب ہو چکا تھا اسلیے مجسٹریٹ کو چاہیے تھا کہ اُسکو سپرد سشن کر دیتا۔
۱۰	ہرکشن بنام سرکار دولت	پنجاب ریکارڈ نمبر [illegible]	جب سزاے سابق بابت ایسے جرم کے ہوئی تھی جسکا ارتکاب قبل نفاذ تعزیرات ہند ہوا تھا تو ملزم کو حسب دفعہ ۷۵ سزاے مزید نہین ہو سکتی تھی۔
۱۱	دیرسنگھ بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر [illegible]	۱۸۶۳ء مین ملزم پر جرم دفعہ ۳۸۰ (باب ۱۷) تعزیرات ثابت قرار پایا اور پھر ۱۸۶۶ء مین وہ مرتکب کسی جرم متعلقہ جائداد کا حسب باب مذکور تجویز ہوا اور تیسری مرتبہ وہ مجرم اقدام جرم دفعہ ۵۱۱ کا قرار پایا اور اس آخر مرتبہ اُسکو چھ برس کی سزاے قید ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ جرم مذکور محض اقدام اور حسب باب ۲۳ قابل سزا تھا اسلیے دفعہ ۷۵ متعلق

خلاصہ نظائر	نام کتاب	نام مقدمہ	نمبر دفعہ
مقدمہ نہ تھی۔			
جب کوئی شخص ارتکاب کسی ایسے جرم کا کرے جسکے لیے حسب باب ۱۲ یا ۱۷ تعزیرات ہند تین برس یا زیادہ کی قید مقرر ہے اور جرم مذکور کے ثابت ہونے پر سزا ہونے سے پہلے ایسے دوسرے جرم کا ارتکاب کرے جو منجملہ باب ہائے مذکور کسی باب کے مواقف قابل سزا ہو تو وہ اس دوسرے جرم کے ثابت ہونے پر مستوجب سزائے مزید کا حسب دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند نہیں ہے۔	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۶۴۳	قیصر ہند بنام بیگا	۱۱
اگر کوئی شخص جسکو بابت کسی جرم قابل سزائے حسب باب ۱۲ یا ۱۷ تعزیرات ہند کے سزا ہو چکی ہو پھر مرتکب اقدام اسی قسم جرم کا ثابت ہو تو وہ مستوجب سزائے اضافہ شدہ کا حسب دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند نہیں ہے۔	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۱۴۱	قیصر ہند بنام نانا رحیم	۱۳
ملزم بابت جرم دفعہ ۴۵۷ تعزیرات ہند کے سزایاب ہو کر پھر مجرم اقدام اسی قسم کے جرم کا قرار پایا۔ تجویز ہوئی کہ اس پر دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند متعلق نہ تھی۔	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۳،،	قیصر ہند بنام راء بال	۱۴
ملزم بابت ایسے جرائم کے جو حسب باب ۱۲ و ۱۷ تعزیرات ہند قابل سزا ہیں تین برس یا زیادہ کے لیے سزائے قید پا چکا تھا اور پھر ایک ایسے جرم متذکرہ کے از باب ہائے مذکور کا مرتکب قرار پایا جسکی بابت تین برس تک کی سزائے قید ہو سکتی تھی اور جرم مذکور کے بابت اسکو سات برس کی قید کا حکم ہوا۔ تجویز ہوئی کہ حکم مذکور خلاف قانون تھا ملزم کو حسب دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا دس برس کے قید ہو سکتی تھی۔	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۶۶	قیصر ہند بنام مہادیو	۱۵

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۱۶	شیوسرن تاتو بنام قیصرہند	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۷۷۰	غرض دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند کی یہ ہے کہ جرم ثانی ثابت ہونے پر سزائے مزید دیجاوے لیکن اگر جرم مذکور کی سزا خود ہی کافی ہو تو دفعہ ۷۵ کا لحاظ نہ ہونا چاہیے ۔
۱۷	ملکہ معظمہ بنام ملکا بیٹا رنجیت	ویکلی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۷۱	بوجہ سزایابی سابق کے حسب دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند سزائے مزید جائز رکھنے کے لیے ضرور ہے کہ دونوں سزائین بابت ایسے جرمون کے ہون جو حسب باب ۱۲ و ۱۷ تعزیرات ہند قابل سزا ہون اور انکا ارتکاب بعد نفاد تعزیرات ہند ہوا ہو ۔
۱۸	ملکہ معظمہ بنام ہربال	ویکلی رپورٹر جلد ۱۴ صفحہ ۹	کثرت رائے سے تجویز ہوئی کہ دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند صرف ان جرائم سے متعلق ہے جنکا ارتکاب بعد نفاد قانون مذکور ہو ۔
۱۹	ملکہ معظمہ بنام پوبان	ویکلی رپورٹر جلد ۱۶ صفحہ ۲۶	مجرم مستوجب سزائے اضافہ شدہ کا حسب دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند صرف بابت جرم قابل سزائے حسب باب ۱۷ کے اُس صورت مین ہے جب اسکو بابت اُسی جرم کے یا بابت کسی اور جرم کے جو اُسی باب کی رو سے قابل سزا ہو ایک مرتبہ سزائے قید ہو چکی ہو ۔
۲۰	ملکہ معظمہ بنام رمضان	نیکال لا رپورٹ ہپنڈکس جلد ۲ صفحہ ۱۰۱	کیفیت ریکارڈ آفس یعنی محافظ خانہ کی کہ ملزم فلان جرم کے بابت سزایاب ہو چکا تھا کوئی شہادت سزایابی سابق کی نہین ہے ۔
۲۱	قیصرہند بنام یوسف	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ جون گذشتہ صفحہ ۱۱۲	میعاد قید ہفت سالہ و سہ سالہ مکلومہ دفعات ۷۵ و ۷۵ تعزیرات ہند کے شمار کرنے مین لفظ قید مستعملہ دفعات مذکور صرف قید اصلی پر حاوی نہین ہے بلکہ اسمین وہ قید بھی داخل ہے جو بعلت عدم ادائے جرمانہ دی جاسکے ۔
۲۲	قیصرہند بنام رستم	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اگست گذشتہ صفحہ ۱۰۱	ملزم جو دو مرتبہ پہلے بعلت سرقہ سزایاب ہو چکا تھا مجرم اقدام سرقہ کا قرار پایا اور اسکو حسب دفعہ ۷۵ پانچ برس کی سزائے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			قید سخت ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ احکام دفعہ ۷۵ کے ثبوت جرم اقدام سرقہ سے متعلق نہ تھے اور یہ کہ اقدام سرقہ صرف ایسا ہی جرم نہیں ہے جو حسب باب ۱۷ تعزیرات ہند قابل سزا نہیں ہے بلکہ وہ ایسا بھی جرم نہیں ہے جسکی بابت تین برس تک کی سزا ہو سکے پس حکم ہوا کہ ملزم صرف اٹھارہ مہینے قید سخت رہے۔
۲۳	قیصر ہند بنام کلو	دیکھو ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اپریل سنہ ۱۸۸۳ء صفحہ ۹	کلو مجرم لینے مال مسروقہ کا حسب دفعہ ۴۱۱ تعزیرات ہند قرار پایا اور ثابت ہوا کہ وہ پہلے مرتکب اسی قسم کے ایک جرم کا ثابت ہو چکا تھا اس لیے سشن جج نے بدین تجویز کہ اسکو بجز اسکے کہ ملزم کی نسبت سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا دو چند اس سزائے قید کا حکم دے جسکا ملزم دوسرے طور پر مستوجب ہو سکتا تھا اور کوئی چارہ نہ تھا۔ ملزم کی نسبت چھ برس کی سزائے قید کا حکم دیا ہائی کورٹ نے تین برس کی سزا قائم رکھی اور تجویز کیا کہ سشن جج دو چند سزائے قید سے کم سزا بھی کر سکتا تھا۔
۲۴	قیصر ہند بنام کمنوا	دیکھو ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ نومبر سنہ ۱۸۸۱ء	ملزم کو جو بابت جرائم محکومہ باب ۱۷ تعزیرات ہند قابل سزائے تین سال یا زیادہ کے پہلے سزایاب ہو چکا تھا بہ ثبوت جرم سرقہ دس برس کے لیے حبس بعبور دریائے شور کی سزا ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ دس برس کی سزائے حبس بعبور دریائے شور خلاف قانون تھی سشن جج کو چاہیے تھا کہ یا تو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا کرتا یا سزائے قید محکومہ دفعہ ۳۷۹ کے دو چند یعنے چھ سال کی سزائے قید کا حکم دیتا پس حکم ہوا کہ ملزم چھ سال قید سخت رہے۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۲۵	قیصر ہند بنام حیدر	ویکلی نوٹس الٰہ آباد کتاب ماہ اپریل ۱۸۹۹ء صفحہ ۱۱	ملزم جو بعلت جرائم محکومہ باب ۱۷ تعزیرات ہند پہلے کئی بار سزا پاچکا تھا بعلت ارتکاب جرم سرقہ سپرد سشن ہوا لیکن فرد قرار داد جرم مین حسب دفعہ ۲۲۱ ضابطہ فوجداری اسکی سزا ہائے سابقہ کا حال مع تاریخ و مقام وغیرہ کے نہین لکھا گیا سشن جج نے ملزم کو حسب دفعات ۳۷۹ و ۷۵ تعزیرات ہند پانچ برس کی سزائے قید سخت کی - تجویز ہوئی کہ بحالت عدم تعمیل احکام دفعہ ۲۲۱ ضابطہ فوجداری ملزم کو مستوجب سزائے مزید کا حسب دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند قرار دینا مناسب نہ تھا اسلیئے حکم ہوا کہ وہ دو برس قید سخت رہے -
دفعہ ۷۶	ٹھاکر داس سندی بنام سنکر سنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۳	دو چپراسیان عدالت دیوانی نے ایک مدیون ڈگری کو جو بطلب واسطے ادائے شہادت کے عدالت فوجداری مین گیا تھا اندر احاطہ عدالت مذکور کے گرفتار کیا باوجودیکہ چپراسیان مذکور کو کہہ دیا گیا تھا کہ مدیون ڈگری اسوقت قانوناً قابل گرفتاری نہ تھا - تجویز ہوئی کہ ملزم احکام دفعہ ۷۶ تعزیرات ہند سے مستفید نہین ہوسکتا تھا -
۲	سیٹھ اینڈرسن بنام سیکگونے	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۲	ایک بیلف نے جو بغرض اجرائے ڈگری واسطے قرقی کرنے مال منقولہ مدیون کے مقرر ہوا تھا اپنے اختیار سے تجاوز کرکے بغرض حصول مال مذکور مدیون کے مکان کا دروازہ توڑ ڈالا تجویز ہوئی کہ بیلف مذکور مستحق حفاظت کا حسب دفعہ ۷۶ تعزیرات ہند نہ تھا -
دفعہ ۷۹	ملکہ معظمہ بنام پرتاب چوکیدار	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۹	اگر کوئی چوکیدار کسی شخص کو گرفتار کرنے مین جسکو وہ نیک نیتی سے چور سمجھتا ہو بضرورت کسی قدر جبر کام مین لاوے یا ضرب پہنچاوے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			تو فعل اُسکا داخل احکام دفعہ ۸۱ تعزیرات ہند ہے۔
۲	شیو سرسنا بنام محمد فاضل خان	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۲	ایک افسر پولیس نے ایک شخص کو بلا ضمانت دئے گھر نہ جانے دیا تجویز ہوئی کہ افسر مذکور مجرم مزاحمت بیجا کا حسب دفعہ ۳۴۹ تعزیرات ہند تھا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام کنہی ساہو	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۵	اگر زمیندار کے آدمی بعد جاری ہونے اطلاعنامہ محکومہ دفعہ ۱۱۶ ایکٹ ۱۰ ۱۸۵۹ع کے پیداوار کی قرقی کے واسطے جائین تو کاشتکار اُنکا مقابلہ کرنے مین احکام دفعہ ۹۶ تعزیرات ہند سے فائدہ نہین اُٹھا سکتے۔
دفعہ ۸۱	ملکہ معظمہ بنام دھنیا دائی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۵۹	ایک شخص نے اپنے تاڑی کے برتنوں مین دھتورے کا عرق یہ جانکر کہ اگر انسان اُسکو پیگا تو اُسکو نقصان پہونچیگا چور کو پکڑنے کی غرض سے جو اُسکی تاڑی خفیہ طور پر چورایا کرتا تھا بھر دیا اور عرق مذکور ایک خفیہ فروش سے چند سپاہیون نے خرید کرکے پی لیا اور اُس سے اُنکو نقصان پہونچا۔ تجویز ہوئی کہ شخص مذکور حسب دفعہ ۳۲۸ تعزیرات ہند مستوجب سزا تھا اور احکام دفعہ ۸۱ تعزیرات ہند سے اُسکی حفاظت نہین ہوتی تھی۔
دفعہ ۸۳	ملکہ معظمہ بنام مساۃ امیرنا	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۴۳	ایک دس برس کی لڑکی پر یہ جرم لگایا گیا کہ وہ اپنے شوہر کی ہلاکت کا باعث ہوئی تھی تجویز ہوئی کہ کوئی طفل جسکی عمر سات اور بارہ برس کے اندر ہو قابل بازپرس نہین ہے الا اُس صورت مین کہ ثبوت کافی اُسکے عقل کی پختگی کا موجود ہو جسکا بار مدعی پر ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام روپا	رپورٹ نظامت عدالت ۱۸۵۳ صفحہ ۴۴	قتل کرنا کسی طفل کا بغرض لے لینے اُسکے زیور کے ارتکاب

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			رہنا زیور مذکور پر اور مختلف بیان کرنا نسبت طریق حصول قبضہ زیور مذکور کے بختگی عقل کے قیاس کر لینے کو کافی ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام فخرنی جیوکری	رپورٹ عدالت نظامت جلد ۲ صفحہ ۵۴	قتل کا باعث ہونا اور جو داغ خون کے کپڑون پر ہون اُنکے نسبت جھوٹا بیان کرنا واسطے قیاس کر لینے بختگی عقل کے کافی ہین۔
۴	ملکہ معظمہ بنام کرشنا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۶ صفحہ ۳۷۳	ایک لڑکا جو کم سن تھا الزام جرم سرقہ سے بلحاظ دفعہ ۸۳ تعزیرات ہند بموجب دفعہ ۲۱۵ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۸۸۲ء) رہا ہوا۔ تجویز ہوئی کہ رہائی اُسکی مانع ثابت قرار دینے جرم لینے مال مسروقہ متذکرہ دفعہ ۴۱۱ تعزیرات ہند کی نہ تھی
دفعہ ۸۴	ریمکنت سر بنام خشی لتی	رپورٹ عدالت نظامت جلد ۱ صفحہ ۳۸۴	ثبوت فتور عقل کا عموماً منحصر اوپر شہادت حرکات قیدی کے بوقت ارتکاب جرم ہے لیکن شہادت اسکے طریق عمل کی قبل اور بعد ارتکاب جرم تا بوقت تجویز بھی بطور شہادت قیاسی اُسکی حالت دماغی کے جو بوقت ارتکاب جرم تھی قابل منظوری ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام نواری	رپورٹ عدالت نظامت جلد ۴ صفحہ ۲۲۳	فتور عقل کو وجہ بریت قرار دینے کے لیے صاف طور پر ثابت ہونا اُسکی موجودگی کا (مستقل ہو یا عارضی) بوقت ارتکاب جرم ضرور ہے اور اُسکے عارضی ہونے کی صورت مین ارتکاب جرم کا خلل دماغ پر مبنی ہونا چاہیے کیونکہ جو فعل مجرمانہ حالت ہوش مین کیا جاوے وہ بطور فعل شخص صحیح العقل کے قابل سزا ہے۔
۳	مسماۃ سوکری بنام [illegible]	رپورٹ عدالت [illegible] صفحہ ۱۲۳	اگر ارتکاب جرم کی کوئی وجہ نہ ہو اور پھر مرتکب اقدام خودکشی کا کرے تو بار ثبوت صحیح العقل ہونے مرتکب کا مستغیث پر ہے۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۴	ملکہ معظمہ بنام منگلیا	ریورٹ نظامت عدالت جلد ۱ صفحہ ۳۰۰	ارتکاب قتل عمد کا حالت غابہ بخار مین ہوا اور عذر فتور عقل کا منظور کیا گیا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام لشن چند رابو	ریورٹ عدالت نظامت ۱۸۵۳ء صفحہ ۸۷	قیدی سات بجے صبح کے وقت اپنے گھر مین اپنی مقتولہ اشنا پر بیٹھا ہوا اور اسکو ایک آلہ سے جو مثل کولمبا ڑی کے تھا مارتا ہوا ملا۔ اُس عورت قریب المرگ نے کہا کہ قیدی نے اسکو حالت خواب مین بلا وجہ ایک ضرب ماری تھی۔ قیدی نے مجسٹریٹ کے روبرو اقبال قتل کرنے عورت مذکور کا اس وجہ سے کیا کہ وہ اسکے ساتھ رہنے سے انکار کرتی تھی اور پھر اور لوگون کے سامنے اُسنے اقبال مذکور دو مرتبہ بوجوہات مختلف کیا۔ سپرنٹنڈنٹ پاگل خانہ نے جسکے حراست مین قیدی ۲۱۔ اگست سے یکم اکتوبر تک رہا تھا بیان کیا کہ وہ دراصل پاگل نہ تھا بلکہ بنا ہوا تھا۔ قیدی کی طرف سے یہ امر ثابت کیا گیا کہ وہ تین برس سے پاگل تھا وہ اپنے تئین مہاراجہ بردوان سمجھتا تھا بطور گتے گیدڑ اور مرغ کے شور کیا کرتا تھا اور اُسنے عہدہ داران فوجداری کو بہت سے بیہودہ سوالات بھی دیے سے سول سرجن نے جسکی حراست مین قیدی چند روز رہا تھا یہ بھی بیان کیا کہ وہ سکوت مین بیٹھا رہتا تھا اور اپنے تئین مہاراجہ بردوان سمجھتا تھا چنانچہ نظر بحالات مقدمہ ملزم جرم سے بری ہوا۔
۶	ملکہ معظمہ بنام شیخ مصطفےٰ	ویکلی ریورٹر جلد ۱ صفحہ ۱	اگر ارتکاب جرم کی کوئی وجہ نہو اور یہ ثابت ہو کہ ایک روز قبل ارتکاب جرم مذکور کے مرتکب کے دماغ مین فتور رہتا تو بار ثبوت صحت دماغ کا مستغیث پر ہے۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۷	ملکہ معظمہ بنام پوچی	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۹	قیدی پر جرم قتل عمد کا لگایا گیا سول سرجن نے بیان کیا کہ معاملات خفیف مین ملزمہ کو نیک و بد کی تمیز تھی لیکن اسکی رایہ مین ملزمہ اس امر کو کہ قتل ایک جرم سنگین ہے سمجھنے کی قابلیت نہین رکھتی تھی چنانچہ ملزمہ مجرم قتل عمد کی قرار پاکر سزایاب ہو
	ملکہ معظمہ بنام پرسرام داس	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱۴	قیدی نے ایک شخص کو لاٹھی سے مار ڈالا اور جب اول مرتبہ دیکھا گیا تو لاش کے گرد اپنی لاٹھی گھوماتا ہو پھرتا تھا اور جب دوسری مرتبہ دیکھا گیا تو ایک درخت نیچے جہان ایک گھوڑا بندھا ہوا تھا آتشبازی کرتا تھا۔ تھوڑی دیر کے بعد اُسنے چند شخصون پر حملہ کرکے اُنکے صندوق توڑ ڈالے اور اُنکا اسباب گرادیا۔ افسر پولس نے جسکی حراست مین قیدی مذکور تھا بیان کیا کہ وہ کبھی تو صحیح العقل ہو جاتا تھا اور کبھی فاترالعقل۔ بوقت تجویز وہ باتین معقول کرتا تھا لیکن بشرہ سے بیتاب معلوم ہوتا تھا چنانچہ بالکل سے بری ہوا۔
۹	ملکہ معظمہ بنام لچمن داجی کہار	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۰۰	قیدی نے اپنے لڑکے کو ایک دیوتا کے آگے مار ڈالا اور خو اپنا گلا کاٹ کر اس دیوتا کو چڑھانے کا اقدام کیا اور ایک روز بعد گرفتار ہوا لیکن وہ بول نہ سکتا تھا اسلیے اُسنے یہ عبارت لکھدی۔ میرا لڑکا شگل کے روز زندہ ہو جائیگا مین نے منت مانی تھی کہ اگر میرے لڑکا پیدا ہوگا تو اُسے گنگا کی بھینٹ کرونگا اور پوجا کرونگا چنانچہ لڑکا تو پیدا لیکن اُسکے ساتھ دولت نہین آئی اسلیے مینے اُسکو قربان کیا یہ بھی ثابت ہوا کہ قیدی مذکور نشہ کی حالت مین بڑا اف

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			رہا کرتا تھا لیکن کبھی فاتر العقل نہ رہا تھا اور بوقت تجویز اُسنے ارتکاب جرم سے قطعی انکار کیا چنانچہ مجرم قرار پاکر سزایاب ہوا۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام نوبین چندر بانرجی	ویکلی رپورٹر جلد ۲۰ صفحہ ۱۶	قبل اسکے کہ اہل جوری اپنی رائے حسب دفعہ ۸۴ تعزیرات ہند ظاہر کرین فتور عقل ملزم کا صاف طور پر ثابت ہونا چاہیے۔
دفعہ ۸۶	ملکہ معظمہ بنام اکل تیجی گوسائین	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۵	دفعہ ۸۶ تعزیرات ہند کی رو سے اُن افعال مین جو ارادتاً کیے جائین اور اُن افعال مین جنکا ارتکاب بعلم نتیجہ جسکے پیدا ہونیکا احتمال ہو کیا جائے فرق ظاہر کیا گیا ہے اور بمطابقت قانون انگلستان دفعہ مذکور کا یہ منشا ہے کہ اگر شی منشی کا استعمال بالارادہ ہوا ہو تو نشہ کی حالت مین ہونا کوئی وجہ بریت کی ایسے فعل کی ارتکاب سے نہین ہو سکتی جو کسی خاص علم کے ساتھ کیے جانے کی صورت مین جرم کی حد تک پہونچتا ہے پس مرتکب فعل مذکور کی نسبت ایسا سمجھنا چاہیے کہ اسکو وہی علم تھا جو نشہ نہونے کی حالت مین ہوتا۔
۲	قیصر ہند بنام لودھن خان	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۷	بالارادہ شی منشی کا استعمال کرنا وجہ جائز بریت کی سزائے جرم سے نہین ہے
دفعہ ۸۷	ملکہ معظمہ بنام جولس ہجراہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۷	ہلاکت کسی شخص کی جسکی عمر اٹھارہ برس سے زیادہ ہو اگر اس شخص کی رضامندی سے کیجائے قتل عمد کی حد تک نہین پہونچتی صرف قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچ سکتی ہے۔
دفعہ ۹۰	ملکہ معظمہ بنام اکبر قاضی	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۱	حسب دفعہ ۹۰ تعزیرات ہند رضامندی آزادانہ ہونی چاہیے جو رضامندی کسی خوف یا ضرر کی وجہ سے ظاہر کیجائے وہ کافی نہین ہے اسلیے جب ایک کانسٹبل نے ایک چوکیدار کو

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ایک عورت کے مکان کے دروازہ پر مقرر کردیا۔ اندر جاکر اس عورت کے ساتھ صحبت کی حالانکہ اس عورت کو پہلے انکار تھا لیکن پھر رضامند ہوگئی تھی کیونکہ اگر وہ مقابلہ کرتی تو چوکیدار اس کانسٹبل کی مدد کو پہونچ جاتا اور اگر وہ بھاگنے کا قصد کرتی تو چوکیدار نہ جانے دیتا۔ تجویز ہوئی کہ کانسٹبل مذکور مرتکب زنا بالجبر کا ہوا تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام پوپلن ہجرا	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۲	رضامندی جو غلط فہمی کی وجہ سے ظاہر کی جاے جائز نہین ہے اگر وہ شخص جس سے رضامندی مذکور ظاہر کیجاے اُس غلط فہمی کی موجودگی کا علم رکھتا ہو لیکن اگر اُسکو علم مذکور نہو تو وہ رضامندی جائز ہے اسلیے اگر کوئی جراح جو اپنے فن مین کامل نہو کسی خوفناک عمل جراحی کی ذمہ داری کرکے بذریعہ خلاف بیانی اپنی لیاقت کے رضامندی حاصل کرے تو ایسی رضامندی کوئی چیز نہین ہے لیکن اگر جراح مذکور اپنی لیاقت کو بہ نیک نیتی اچھی سمجھتا ہو اور ملنے نہ راضی ہونے والے شخص کی راے بھی اُسکی لیاقت کی نسبت ایسی ہی ہو تو اس غلط فہمی سے رضامندی شخص مذکور کی ناجائز نہین ہوتی اسلیے جب تک ناتجربکار جراح نے ایک شخص پر اُسکی رضامندی سے اُسکو نامرد بنانے مین ایسی بُری طرح سے عمل کیا کہ وہ فوراً مر گیا تو جراح مذکور مجرم قتل انسان مستلزم سزا کا قرار پاکر سزایاب ہوا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام انتو برناگت	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۷	ثبوت رضامندی حسب قاعدہ مدعاعلیہ پر ہے اور صرف ایسی شہادت درکار ہے جیسی مقدمات دیوانی مین کافی ہوتی ہے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جب ارتکاب جرم سے پہلے رضامندی حاصل ہوگئی ہو تو اُسکا تا بوقت ارتکاب جرم قائم رہنا قیاس کرلیا جائیگا الا اُس صورت مین کہ اُسکا استرداد کردیا جانا ثابت کیا جاے اسلیے جب ایک عورت نے چند مرتبہ اپنے شوہر سے اپنے قتل کرڈالنے کو کہا اور وہ انکار کرتا رہا لیکن آخر کار اُسنے اُسکو سوتے ہوے قتل کرڈالا اور اسوجہ سے وہ عورت اپنی رضامندی ظاہر نہ کرسکی تو تجویز ہوئی کہ فعل شوہر کا مرتکب قتل انسان برضامندی تھا کیونکہ اُسکو کوئی وجہ یہ خیال کرنیکی نہ تھی کہ مقتولہ نے اپنا ارادہ ہلاک ہونیکا جو ایک مدت دراز سے رکھتی تھی چھوڑدیا تھا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام پونانی ناطہ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲۱ صفحہ ۷	ملزمان نے جو سانپ کھلایا کرتے تھے متوفی کو یہ ترغیب دی کہ وہ اپنے تئین ایک زہردار سانپ سے کٹوالے اور اسکو یہ باور کرایا کہ وے اپنے جادو کے زور سے اُسکو زہر نہ چڑھنے دینگے چنانچہ متوفی نے ایسا ہی کیا اور وہ مرگیا تجویز ہوئی کہ جرم ملزمان کا قتل عمد ہوسکتا تھا اگر وہ داخل مستثنے پنجم دفعہ ۳۰۰ نہ ہوتا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ ملزمان رضامندی متوفی سے ہرگز محفوظ نہین رہے کیونکہ وہ رضامندی اوپر غلط فہمی واقعہ کے مبنی تھی یعنی اس یقین پر کہ ملزم متوفی کو سانپ کے زہر سے محفوظ رکھ سکتے تھے اور ملزم یہ جانتے تھے کہ رضامندی مذکور اُس غلط فہمی کی وجہ سے ظاہر کی گئی تھی
دفعہ ۹۴	ملکہ معظمہ بنام متھورا تھرداس [illegible]	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۰	تجویز ہوئی کہ ملزم نمبر ۴ و ۵ خود اپنے اقبال کی رو سے مجرم تھے اُنکا یہ بیان تھا کہ دستے مقدمہ کی اصلی حال سے

نام کتاب	نام مقدمہ	نام نمبر دفعہ	خلاصہ نظائر
			واقف تھے اور اُنھون نے بوجہ دھمکی انسپکٹر پولس کے گواہی دی تھی یہ عذر اُنکا ایسا نہ تھا جسکے لحاظ سے اُنکا فعل داخل مستثنٰے متعلقہ دفعہ ۹۴ تعزیرات ہند کے ہوسکتا کیونکہ اُنکو بوجہ معقول یہ اندیشہ نہ تھا کہ فعل مذکور کا نہ کرنا باعث اُنکی ہلاکت فی الفور کا ہوگا۔
ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۹	ملکہ معظمہ بنام کرشنو منڈل وغیرہ	۲	اگر کوئی شخص مجبور ہو کر قتل عمد مین اعانت کرنیکا اقبال کرے تو ایسا اقبال تسلیم جرم کی حد تک نہین پہونچتا۔
ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۹	ملکہ معظمہ بنام سونو	۳	دفعہ ۹۴ تعزیرات ہند سے فائدہ اٹھانے مین قیدی کو یہ امر ثابت کرنا چاہیے کہ اُسکا فعل بسبب اندیشہ ہلاکت فی الفور کے واقع ہوا تھا اسلیے جو شخص جھوٹی گواہی دے اور بیان کرے کہ اُسنے وہ گواہی بوجہ دھمکی دی تھی احکام دفعہ ہذا سے مستفید نہین ہوسکتا۔
رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۳۵	ملکہ معظمہ بنام کسیا بن لوجی	دفعہ ۹۵ ۱	ملزم کو بابت توڑنے پھلیان املی مالیتی ۹ پائی کی ایک درخت سے جو بنجر سرکاری مین کھڑا ہوا تھا سات روز کی سزا ہوئی اور حکم سزا حسب دفعہ ہذا منسوخ ہوا۔
ویکلی رپورٹر جلد ۱۴ صفحہ ۱	ملکہ معظمہ بنام شیو نرائن لال	۲	ملزم نے ایک شخص کے سینہ پر اپنا چھاتہ مارا تجویز ہوئی کہ فعل ملزم سے دفعہ ۹۵ تعزیرات ہند متعلق نہین ہوسکتی تھی گو مضروب کو ملزم کی ضرب سے خفیف تکلیف پہونچی ہو
ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ نومبر ۱۸۸۱ء صفحہ ۲۲۹	قیصر ہند بنام گردہاری لال	۳	ملزم کو ایک گڑھے مین سے کسیقدر مٹی لے لینے کی علت مین سزا ہوئی اور حکم سزا بلحاظ دفعہ ۹۵ تعزیرات ہند منسوخ ہوا
ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ فروری ۱۸۸۲ء صفحہ ۱۴	قیصر ہند بنام ونشارٹ	۴	ونشارٹ بیرسٹر اور پرسیل وکیل ایک مقدمہ مین بعدالت مجسٹریٹ مقرر ہوئے اور دوران تحریر مین مسٹر پرسیل نے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کوئی بات ہتک آمیز نسبت مسٹر ونسٹارٹ کے کہی جسپر ونسٹارٹ نے رسیل مستغیث کو جھوٹا کہا۔ تجویز ہوئی کہ فعل ونسٹارٹ ایلات کا اگر ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک پہونچتا بھی تھا تو داخل منشار دفعہ ۹۵ تعزیرات ہند تھا علاوہ اسکے باعث وقوع مین آنے فعل مذکور کا خود مستغیث کا فعل ہوا تھا اسلیے بلحاظ حالات مقدمہ حکم سزا بحال نہین رہ سکتا۔
دفعہ ۹۶	ملکہ معظمہ بنام ومتون تیلی	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۹	جب ملزم نے ایک شخص کو جو مرتکب مداخلت بیجا کا بوقت شب اُسکے مکان مین اُسکی عورت کے ساتھ زنا کرنے کی غرض سے ہوا تھا مارا تو فعل ملزم کا جس سے متفرر کو نقصان جان سے کم نقصان پہونچا تھا باستعمال استحقاق حفاظت خود اختیاری جایز قرار پایا۔
۹۶	قیصر ہند بنام مرم ...	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ مارچ ۸۴ء صفحہ ۴۲	ملزمان مجرم بلوہ کرنیکے حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند قرار پائے معلوم ہوا کہ ملزمان ایک اراضی کے ٹھیکہ دار دوامی تھے اور مدت سے اسپر قابض تھے چنانچہ وے اُسکو جوتنے لگے تب پریشور گر اور اُسکے ساتھیون نے مزاحمت کی اور بلوہ واقع ہوا جسمین پریشور گر کے دو آدمیون کو ضرر شدید اور ایک کو ضرر خفیف پہونچا۔ تجویز ہوئی کہ ملزمان کو استحقاق جوتنے اراضی مذکور کا اور باتباع قیود مندرجہ دفعہ ۹۹ تعزیرات ہند اُسکو بچانے کا بمقابلہ مداخلت بیجا مجرمانہ پریشور گر اور اسکے ساتھیون کے حاصل تھا اور بلحاظ دفعہ ۱۰۴ تعزیرات ہند جو ضرر کہ اُنھون نے پہونچایا تھا وہ قیود قانونی کے باہر نہ تھا
دفعہ ۹۷	ملکہ معظمہ بنام گوبردھن ...	بنگال لاء رپورٹ جلد ۸ صفحہ ...	اگر ملزم روبرو سشن جج کے جرم قتل عمد کا اقبال کرے تو

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			سشن جج کو اختیار ہے کہ اسکو اس جرم کے بابت سزا دے یا اسکی تجویز شہادت پر کرنے مین مصروف ہو لیکن وہ بلا تجویز کرنے کے ملزم کے نسبت حکم ثبوت جرم قتل انسان مستلزم سزا کا نہین دے سکتا جسکا اسکو اقبال نہین ہے پس بلحاظ دفعات ۹۷ و ۹۹ و ۱۰۲ تعزیرات ہند تجویز ہوئی کہ بر بنائے واقعات مقدمہ ملزم کو مقتول کی دھمکیون سے اندیشہ معقول کسی خوف کا نہ تھا اسلیے اسکو استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم کا پیدا نہین ہوا اور مقدمہ بوجہ مستثنٰے دوم دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند قتل عمد کی صورت سے باہر نہین ہوا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام موکی	ویکلی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۱	ملزم جسکا مال اکثر چوری گیا تھا لاٹھی لیکر اُسکی حفاظت کے لیے نکلا اور اس لاٹھی سے ایک چور کو مارا جو اُسکی ضرب سے مرگیا بلحاظ نوعیت ضرر اور عمل مابعد ملزم کے تجویز ہوئی کہ فعل ملزم کا داخل مستثنٰے چہارم دفعہ ۹۹ تعزیرات ہند کے نہ تھا اور ملزم مرتکب قتل انسان مستلزم سزا کا نہ تھا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچی تھی بلکہ احکام دفعات ۹۷ اور ۱۰۴ سے اسکی حفاظت ہوتی تھی اور اُسنے اپنی قانونی استحقاق حفاظت خود اختیاری سے تجاوز نہ کیا تھا۔
۳	شرف الدین بنام کاشی ناتھ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۴۲	الف نے ب کی زمین پر مداخلت کی اور ب کے ملازمون نے الف کو پکڑ کر دوسرے دن تک کہ جب ب نے پولس مین اطلاع کی حبس مین رکھا تجویز ہوئی کہ حفاظت ب اور اُسکی ملازمون کی الف کو حبس بیجا مین رکھنے کے جرم سے اس بنا پر کہ اُنھون نے استعمال استحقاق حفاظت خود اختیاری

نمبر نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مال کا حسب دفعات ۲۰۹ و ۴۰۳ و ۴۰۵ و ۴۱۰ تعزیرات ہند کیا تھا نہین ہوتی تھی
۱	ملکہ معظمہ بنام کنھی ساہو وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲۰ صفحہ ۴۸	زمیندار کو بغیر اعانت عدالت اپنے اسامی کی فصل کو قرق کرنیکا اختیار ہے اگر اُسنے اطلاعنامہ محکومہ دفعہ ۱۱۲ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۵۹ء اُس اسامی کے نام بھجوادیا ہو اور ایسی صورت مین اگر وہ اسامی دیدہ و دانستہ اُس قرقی مین مزاحمت کرے تو وہ احکام دفعہ ۹۹ تعزیرات ہند سے مستفید نہین ہو سکتا لیکن اگر زمیندار کے آدمی بلا اجراے اطلاعنامہ مذکور متعلق فصل پر بغرض قرقی داخل ہوں تو اسامی اُنکے فعل کو داخل مداخلت بیجا سمجھ سکتا ہے
	کلن بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۱ سنہ ۱۸۷۹ء	الف ساکن علیگڈھ نے ایک ڈگری ب و ج ساکنان کاشی پور پر حاصل کرکے اپنے چار آدمی و رافضی ڈگری تند دیر دخل لینے اور اُسکو جوتنے کے لیے بھیجدیے اور کاشی پور کے چھ آدمیوں نے اُنکا مقابلہ کیا اور باہم لڑائی ہونے لگی جسکا یہ نتیجہ ہوا کہ علیگڈھ کے ایک آدمی کے ہاتھ سے کاشی پور کا ایک آدمی مارا گیا۔ ڈپٹی کمشنر نے چار دن علیگڈھ کے اور پانچ باقی ماندہ کاشی پور کے آدمیوں کو مجرم شریک ہونے مجمع خلاف قانون اور نیز قتل انسان مستلزم سزا کا قرار دیا۔ بعینہٖ اپیل تجویز ہوئی کہ دونوں فریق کی کوئی غرض ظالمانہ تھی اسلیے اُن سے بالاستمال مجمع خلاف قانون حسب منشاء دفعہ ۱۴۱ تعزیرات ہند قائم نہین ہوا بہ کہ کاشی پور کے آدمیوں نے صرف استحقاق حفاظت خود اختیاری کا حسب دفعہ ۹۷ تعزیرات ہند

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مستعمل کیا تھا اور علیگڈھہ کے آدمیون کی مجمع خلاف قانون جو قائم نہین ہوا کروے صرف چار آدمی تھے لیکن جس شخص نے علیگڈھہ کے کاشی پور کے آدمی کو مارا تھا وہ مجرم قتل انسان مستلزم سزا کا ہوا تھا اور اُسکے ساتھی مرتکب اُس جرم مین اعانت کرنیکے ہوے تھے ۔
دفعہ ۹۹	ملکہ معظمہ بنام بھجن پانڈے	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۹	گو ہر شخص کو اختیار نہین ہے کہ بطور خود کسی کو گرفتار کرے لیکن اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو رات کے وقت چوری کی غرض سے نقب زنی کرتے ہوے یا چوری کرتے ہوے گرفتار کرے تو اُسکے مقابلہ مین شخص گرفتار شدہ کو استحقاق حفاظت خود اختیاری کا نہین ہے ۔
۲	ملکہ معظمہ بنام سیاتی بلور	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۱	جس شخص پر حملہ کیا جاے اُسکو باستعمال استحقاق حفاظت خود اختیاری جائز ہے کہ جبر کے مقابلہ مین اُسقدر جبر عمل مین لاوے جو فی الواقع ضرور ہو ۔
۳	ملکہ معظمہ بنام کریم بخش	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۱۳	ملزم نے ایک چور کو اُس راستہ سے جو بذریعہ نقب بنایا گیا تھا اپنے گھر مین گھستے ہوے دیکھا اور جب چور کا دھڑ گھر کے اندر چلا گیا تب ملزم نے اُسکا سر پکڑ لیا اور زمین پر منھ کے بل گرکے دبائے رکھا یہان تک کہ اُس چور کا دم گھٹ گیا تجویز ہوئی کہ ملزم جبر ضروری سے زیادہ جبر کام مین لایا تھا
۴	ملکہ معظمہ بنام گوکل بہیرا وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۴۲	ایک شخص نے ایک ناتوان اور بوڑھی عورت کو اپنے گھر مین چوری کرتے ہوے پاکر مار ڈالا تجویز ہوئی کہ قاتل مستحق حفاظت محکومہ دفعہ ۹۹ تعزیرات ہند کا نہ تھا ۔
۵	ملکہ معظمہ بنام ہانگو وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۱۰۰	ایک گانون کے رہنے والے نے ایک مجراے آب

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			پانی کی روک کے لیے باندھ بنایا جس سے دوسرے گانوں کے رہنے والون کو نقصان پہونچا چنانچہ اُس دوسرے گانوں کے رہنے والے مسلح ہو کر اس باندھ کو منہدم کرنے کے واسطے چڑھ آئے اور باہم فریقین لڑائی ہونے لگی تجویز ہوئی کہ کوئی فریق استحقاق حفاظت خود اختیاری کا دعوی نہین کر سکتا کیونکہ عمل فریق ثانی سے ظاہر ہوتا تھا کہ اُنھون نے اپنے خیالی استحقاق کو بجبر نافذ کرنیکی نیت کر لی تھی حالانکہ اُنکو امداد قانونی حاصل کرنیکا موقع تھا - اور فریق اول نے باندھ بنانے اور فریق ثانی کا مقابلہ کرنے مین غلطی کی تھی
۲	ملکہ معظمہ بنام جیون لال وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۴۳	ایک نیل کی کوٹھی کے لازم جیون کی اراضی مین بجبر تخم ریزی کرنے کے لیے مسلح ہو کر گئے اور جیون کے گانوں والے مقابلہ کے لیے آمادہ ہوئے اور باہم لڑائی ہونے لگی - تجویز ہوئی کہ ایسی صورت مین کسی فریق کو استحقاق حفاظت خود اختیاری کا حاصل نہ تھا دونون فریق اپنے فعلون کے نتیجہ سے بخوبی واقف تھے کیونکہ دونون مسلح ہو کر لڑنے کی نیت سے آئے تھے اور بالفرض اسکے کہ مالکان کوٹھی مذکور کو اُنکے معاہدہ کی رو سے جیون کی اراضی مین نیل بونیکا استحقاق کامل تھا اُنھون نے استحقاق مذکور کو بجبر نافذ کرنے یا اُسکے نافذ کرنیکی کوشش مین خلاف قانون عمل کیا تھا اسٹیشن پلس تھوڑے فاصلہ پر تھا جس سے وے امداد کی درخواست کر سکتے تھے اگر اُنکو دعوی تھا علاوہ اسکے وے جیون سے دعویدار ہرجہ نقض معاہدہ کے بہر حال ہو سکتے تھے -

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۷	ملکہ معظمہ بنام موہن وساہو	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۹۵	مقدار جبر کی جو استعمال مین لانا جائز ہے ہر مقدمہ کے حالات خاص پر منحصر ہے اور عذر استحقاق حفاظت خود اختیاری سے مستفید ہونے کے لیے مدعا علیہ کو چاہیے کہ اپنے جبر مستعملہ کی ضرورت فریق مخالف کے طرز حملہ و وسائل حملہ یا دوسرے طور کے اظہار نیت مجرمانہ سے ثابت کرے اور اسکو یہ بھی ثابت کرنا لازم ہے کہ سوائے برداشت کرنے یا پہونچانے ضرر متنازعہ کے اور کوئی چارہ نہ تھا۔
۸	ملکہ معظمہ بنام پلکو شیو وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۰	ملزم یہ معلوم کرکے کہ اسکے گھر مین نقب لگائی جاتی ہے ایک ہلکی لاٹھی لیکر باہر نکل آیا اور دو آدمیون کو ایک سوراخ کے پاس جو نقب سے مین بنایا گیا تھا پایا چنانچہ ایک آدمی تو بھاگ گیا اور دوسرا آدمی قیدی پر حملہ کرنے کے لیے بڑھ آیا تب قیدی نے اندھیرے مین اُسکو ایک لاٹھی ماری جس سے وہ مر گیا۔ تجویز ہوئی کہ قیدی کے نسبت یہ نہین کہا جا سکتا کہ وہ جبر ضروری سے زیادہ جبر کام مین لایا تھا۔
۹	ملکہ معظمہ بنام دردان گر	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۵۹	اگر کوئی فعل ایسا شدید ہو جسکا کرنا بلحاظ حالات مقدمہ غیر ضروری ہو تو اُس فعل کا کرنے والا حسب دفعہ ۹۹ تعزیرات ہند مستحق حفاظت نہین ہے اسلیے جب قیدی نے ایک چور کو رات کے وقت اپنے گھر مین پکڑ کر قصداً گدالی سے مار ڈالا تاکہ بھاگ نجائے تو تجویز ہوئی کہ قیدی مذکور مستحق حفاظت قانونی کا نہ تھا
۱۰	ملکہ معظمہ بنام نواب الدین وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۹	جب لوگ از خود لڑائی مول لین تو وے یہ عذر نہین کر سکتے کہ اُنھون نے فعل مذکور با استعمال استحقاق حفاظت خود اختیاری کیا تھا اسلیے جب قیدیون کو اندیشہ برپا ہونے بلوا کا بوجہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			معقول تھا اور وہ لوگ بجائے اُسکے کراپنے گھرمین رہین اُس حملہ کا مقابلہ کرنیکے لیے باہر نکل آئے تو انکا استحقاق حفاظت خود اختیاری زائل ہوگیا۔
۱۱	ملکہ معظمہ بنام دہرن جی پیاج فرد	ویکلی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۲	استحقاق حفاظت خود اختیاری مکررہ دفعہ ۱۰۰ التعزیرات ہند دفعہ ۹۹ قانون مذکور کے ساتھ محدود ہے اور بجز اُس قدر ضرر کے جو واسطے حفاظت کے ضروری ہو زیادہ ضرر پہونچانیکے حد تک نہین پہونچتا ہے۔
۱۲	ملکہ معظمہ بنام گوبردہن پارا	ویکلی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۷۴	جب جرم جسکے مقابلہ مین استحقاق حفاظت خود اختیاری پیدا ہو مداخلت بیجا بجرمانہ ہو تو استحقاق حفاظت خود اختیاری حسب دفعہ ۱۰۴ التعزیرات ہند برعایت قیود مندرجہ دفعہ ۹۹ مجرم کو باستثناء ہلاکت بالارادہ دوسرا ضرر پہونچانیکی حد تک پہونچتا ہے۔
۱۱	ملکہ معظمہ بنام مو کی	ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۱۵	ملزم جسکا مال اکثر چوری گیا تھا لاٹھی لیکر اُسکی حفاظت کے لیے نکلا اور اس لاٹھی سے ایک چور کو مارا جو اسکی ضرب سے مرگیا۔ بلحاظ نوعیت ضرر اور عمل مابعد ملزم کے تجویز ہوئی کہ فعل ملزم کا داخل مستثنی چہارم دفعہ ۹۹ تعزیرات ہند کے نہ تھا اور ملزم مرتکب قتل انسان مستلزم سزا تھا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچتی تھی بلکہ احکام دفعات ۱۰۴ اور ۱۰۴ اسے اسکی حفاظت ہوتی تھی اور اُسنے اپنے قانونی استحقاق حفاظت خود اختیاری سے تجاوز نہ کیا تھا۔
۱۱	ملکہ معظمہ بنام بلاقی جولاہا	بنگال لا رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۸	استحقاق حفاظت خود اختیاری مال کا بمقابلہ نقب زن اسکو ہلاک کرنے پر محیط نہین ہے جب وہ مکان سے خالی ہاتھ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بھاگا جاتا ہو اور مکان سے فاصلہ پر ہو۔
[illegible]	ملکہ معظمہ بنام گوبردھن بھویان	بنگال لا رپورٹ جلد [illegible] صفحہ [illegible]	اگر ملزم روبرو سشن جج کے جرم قتل عمد کا اقبال کرے تو سشن جج کو اختیار ہے کہ اُسکو اس جرم کے بابت سزا دے یا اُسکی تجویز شہادت پر کرنے مین مصروف ہو لیکن وہ بلا تجویز کرنیکے ملزم کے نسبت حکم ثبوت جرم قتل انسان مستلزم سزا کا نہین دے سکتا جسکا اُسکو اقبال نہین ہے پس بلحاظ احکام دفعات ۹۷ و ۹۹ و ۱۰۲ تعزیرات ہند تجویز ہوئی کہ بر رعایت واقعات مقدمہ ملزم کو مقتول کی دھمکیون سے اندیشہ معقول کسی خوف کا نہ تھا اسلیے اُسکو استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم کا پیدا نہین ہوا اور مقدمہ بوجہ مستثنے دوم دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند قتل عمد کی صورت سے باہر نہین ہوا۔
۱۲	ملکہ معظمہ بنام ونکٹ ادشریجی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۵۰	ایک افسر پولس نے بلا وارنٹ تلاشی ایک شخص کے مکان مین مال مسروقہ تلاش کرنیکی غرض سے داخل ہونیکا اقدام کیا۔ تجویز ہوئی کہ اگرچہ فعل افسر مذکور کا خلاف قانون تھا اور بر بنائے استحقاق حفاظت خود اختیاری جائز نہ تھا کیونکہ یہ امر ثابت نہین کیا گیا کہ فعل افسر مذکور کا براہ بدنیتی و کینہ تھا۔
۱۴	ملکہ معظمہ بنام کنیا منیا	پنجاب ریکارڈ نمبر [illegible] سنہ [illegible]	ملزم ایک موضع مین جسکو اہلکاران پولس ڈاکوؤن کا گاؤن جانتے تھے آدھی رات کو مسلح ہوکر چھپا چھپا پھرتا ہوا پکڑا گیا۔ تجویز ہوئی کہ اسکی گرفتاری حسب دفعہ ۱۰۰ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ [illegible]) جائز تھی اور اگر جائز بھی نہو تو جو مقابلہ ملزم نے اپنی گرفتاری مین کیا تھا وہ باستعمال استحقاق حفاظت خود اختیاری نہ تھا۔

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
	قیصر ہند بنام عبد الحکیم	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۳۵۲	عبد الحکیم ہیڈ کانسٹبل نے وقت تحقیقات مقدمہ نقب زنی و سرقہ کنجرون کے ڈیرہ کی تلاشی لی لیکن کچھ نکلا اور بعد ختم ہو جانے تلاشی کے اُن کنجرون نے اُسکو کسیقدر روپیہ دیا جو اُسنے قبول کر لیا لیکن کافی نہ سمجھکر اُن سے اور روپیہ مانگا اور اُنھون نے دینے سے اس بنا پر انکار کیا کہ وے غریب تھے جسپر نامبردہ نے خلاف قانون ایک شخص کے نسبت اُسکی مشکین باندھ کر لیجانے کا حکم دیا اور جب اُسکا ماتحت اُسکی حکم کی تعمیل پر آمادہ ہوا تب تمام کنجر جو پڑاؤ مین تھے یعنے مرد عورت اور لڑکے جنمین پانچ چار مرد لاٹھی اور تیر باندھے ہوے تھے باہر نکل آئے اور اس مقام کی طرف جہان وہ کنجر باندھا جاتا تھا اور ملزم کھڑا ہوا تھا دھمکی دیتے ہوے چلے اور قبل اسکے کہ کوئی تشدد اُن کنجرون سے وقوع مین آوے ملزم نے اُنکے گروہ پر جو پانچ قدم کے فاصلہ پر تھا ایک بندوق چھوڑ دی جس سے ایک کنجر مر گیا اور ملزم وہان سے بھاگ گیا اندیشہ اس امر کا کہ ہلاکت یا ضرر شدید نتیجہ اُن کنجرون کے فعلون کا ہوتا نہ رہتا اگر ملزم اس کنجر کو چھوڑ دیتا جسکو اُسنے خلاف قانون گرفتار کیا تھا اور خود مع اپنے ماتحت کے الگ ہو جاتا ـ تجویز ہوئی کہ ملزم کو بمقابلہ افعال اُن کنجرون کے استحقاق حفاظت خود اختیاری کا نہ تھا کیونکہ اُن فعلون سے بوجہ معقول اندیشہ ہلاکت یا ضرر شدید کا نہ تھا ـ
۱۹	ملکہ معظمہ بنام نصابسیان خان محمد	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۱۹	ایک مقدمہ قتل انسان مستلزم سزا مین جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتی تھی تجویز ہوئی کہ گو موقع ایسا ہو جس مین ملزم کیلئے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جبر استعمال مین لانا جائز تھا تاہم چونکہ اُسنے ایسی ضرب پہونچائی تھی جسکی نسبت اُسکے علم مین احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا اسلئے اُسنے اپنے استحقاق حفاظت خود اختیاری کے استعمال میں بلحاظ ضمن ۴ دفعہ ۹۹ تعزیرات ہند حد سے تجاوز کیا تھا۔
دفعہ ۱۰۰	ملکہ معظمہ بنام معزالدین	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱۱	ملزم پر مقتول نے بھالا لیکر حملہ کیا اور ملزم نے اُسکو ایک لاٹھی ماری جس سے وہ مر گیا تجویز ہوئی کہ ملزم نے اپنے استحقاق حفاظت خود اختیاری سے تجاوز نہین کیا تھا اور استحقاق مذکور حسب دفعہ ۱۰۰ تعزیرات ہند حملہ آور کو ہلاک کرنے پر محیط ہے جب اندیشہ ضرر شدید کا بوجہ معقول ہو۔
۲	ملکہ معظمہ بنام کستارام منڈل	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۵۸	اگر جج نے اہالی جوری کو ضمن ۱ و ۲ دفعہ ۱۰۰ تعزیرات ہند کی طرف متوجہ کرنے مین فروگذاشت کیا تو یہ اُسکی غلطی نہین ہے جب اُسنے جوری کو بالخصوص ضمن ۱ دفعہ مذکور کی طرف متوجہ کر دیا تھا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام گورچند جنگ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۱۲	جب کوئی ایسا اندیشہ حملہ کا جسکی صراحت ضمن ہائے دفعہ تعزیرات ہند مین ہے موجود نہ تھا اور قیدیون نے بھالا اپنی دو غیر مسلح آدمیون کو اس وجہ سے مار ڈالا کہ وے ایک زمین کو جوت رہے تھے جسکو قیدی اپنی زمین سمجھے تھے تو عذر استحقاق حفاظت خود اختیاری کا نامنظور ہوا۔
دفعہ ۱۰۲	ملکہ معظمہ بنام گوبردھن بھگت	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۵	قیدی اور مقتول کی ملاقات ایک شراب کی دوکان پر ہوئی چنانچہ اُنھون نے ملکر شراب پی بعد ازان وے دونون ساتھ روانہ ہوئے اور ایک تیسرا آدمی جو اُنکے ساتھ شراب پی رہا تھا اُنکے پیچھے چلا۔ راستہ مین آپس مین اس بنا پر تکرار ہوئی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کہ مقتول نے حسب بیان قیدی اُسکے چار لڑکون کو جادو سے مار ڈالا تھا اور قیدی کے ہلاک کرنیکو کہتا تھا یعنے اُسنے قیدی سے یہ کہا تھا کہ مین تجھکو جنگل سے زندہ نجانے دونگا باکہ چیتے کو کھلا دونگا اسپر قیدی نے اُسکو چند ضرب لاٹھی مار ڈالا تجویز ہوئی کہ قیدی کو مقتول کی دہمکیون سے اندیشہ کسی خوف کا نہ تھا اسلیئے اُسکو استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم کا پیدا نہین ہوا اور بوجہ مستثنےٰ دوم دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند مقدمہ صورت ہائے قتل عمد سے باہر نہین ہوا۔
دفعہ ۱۰۳ ۱	ملکہ معظمہ بنام گورچرن جنگ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۹	چند شخصون نے قیدیون پر بغرض کاٹنے اُنکی فصل استادہ کے حملہ ناگہانی کیا اور قیدیون نے اُنکا تقابلہ کیا اور پولس مین استغاثہ کرنیکی مہلت نہ پاکر منجملہ حملہ آوران کے ایک شخص کو بانس سے زخم پہونچایا جسکے صدمہ سے وہ مرگیا سشن جج نے قیدیون کو حسب دفعات ۳۰۴ و ۳۰۴ تعزیرات ہند سزا کی بعینہٖ اصل ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ جو جبر قیدیون نے مستعمل کیا تھا اور ضرر جو اُنھون نے حملہ آوران کو پہونچایا تھا اُنکے استحقاق حفاظت خود اختیاری مال سے زیادہ نہ تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام تلشی سنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۱۶	جو شخص قابض اراضی ہو اُسکو اُس شخص کے مقابلہ مین جو اُسکو بجبر اُس اراضی سے بیدخل کیا چاہے استحقاق قانونی محفوظ رکھنے اپنی دخل کا ہے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام [illegible]	ویکلی رپورٹر جلد ۴ ضمیمہ ۱۵	استحقاق حفاظت خود اختیاری محکومہ دفعہ ۱۰۳ تعزیرات ہند دفعہ ۹۹ قانون مذکور کے ساتھ محدود ہے اور بجبر اُسقدر ضرر کے جو حفاظت کے لیے ضرور ہے زیادہ ضرر پہونچانے پر محیط نہین ہے۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
تو دفعہ [illegible]	اچمنی گم بھاکر سنگھ دیو بنام [illegible]	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۱	تحقیقات تنازع متعلقہ اراضی مین جو حسب باب ۲۲ ضابطہ فوجداری عمل مین آئی تھی مجسٹریٹ کو معلوم ہوا کہ ایک فریق نے [illegible] لیکن چونکہ جرم بلوہ کا حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند فریقین پر لگایا گیا تھا اسلیئے اُسنے دونون کو سزا کردی تجویز ہوئی کہ فریق قابض کی حفاظت احکام دفعہ ۱۰۴ تعزیرات ہند سے ہوتی تھی اسلیئے اُنکی نسبت حکم سزا بیجا تھا۔
۲	شرف الدین بنام کاشی ناتھ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۴۹	الف نے ب کی زمین پر مداخلت کی اور ب کے ملازمون نے الف کو پکڑ کر دوسرے دن تک حبس مین رکھا۔ تجویز ہوا کہ حفاظت ب اور اُسکے ملازمون کی الف کو حبس بیجا رکھنے کے جرم سے اس بنا پر نہین ہوتی تھی کہ اُنھون نے فعل مذکور حسب دفعات ۹۷ و ۹۹ و ۱۰۵ باستعمال استحقاق حفاظت خود اختیاری کیا تھا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام دمڑی تیلی	ویکلی رپورٹر جلد ۱۹ صفحہ ۴۲	جب ملزم نے ایک شخص کو جو اُسکے گھر مین مرتکب مداخلت بیجا کا بوقت شب اُسکی عورت کے ساتھ زنا کرنیکی غرض سے ہوا تھا ضرر پہونچایا تو فعل ملزم کا جس سے متضرر کو نقصان [illegible] کم نقصان پہونچا تھا باستعمال استحقاق حفاظت خود اختیاری جائز قرار پایا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام موکی	ویکلی رپورٹر جلد ۱۷ صفحہ ۲۰	ملزم جسکا مال اکثر چوری گیا تھا لاٹھی لیکر اپنے مال کی حفاظت کے لیئے نکلا اور اُسنے وہ لاٹھی ایک چور کو ماری جو اُسکی ضرب سے مرگیا بلحاظ نوعیت ضرر اور عمل مابعد ملزم کے تجویز ہوا کہ فعل ملزم کا داخل مستثنے چہارم دفعہ ۹۹ تعزیرات ہند نہ تھا اور ملزم مرتکب قتل انسان مستلزم سزا کا جو قتل عمد کی حد تک نہین

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			پہونچتی ہے نہیں ہوا تھا بلکہ احکام دفعہ ۹۷ و ۱۰۰ سے اُسکی حفاظت ہوتی تھی اور اُسنے اپنے قانونی استحقاق حفاظت خود اختیاری کی حد سے تجاوز نہ کیا تھا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام شنکر سنگھ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۳۴	دفعہ ۱۰۰ تعزیرات ہند بعض صورتون مین صرف بالارادہ ضرر یا ضرر شدید پہونچانے پر محیط ہے اسلیئے اگر کوئی شخص بالارادہ ہلاکت کا باعث ہو تو مرتکب قتل انسان مستلزم سزا کا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچتی ہے بہر حال متصور ہوگا۔
۶	ملکہ معظمہ بنام شیو سنگھ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۴۱	ایک جائداد غیر منقولہ کے بابت ہنگامہ ہوا اور اسمین منجملہ اشخاص بانی فساد کے ایک شخص مارا گیا چنانچہ قیدیان کو جو اپنا استحقاق حفاظت خود اختیاری کام مین لائے تھے اہالی جوری نے جرم قتل انسان مستلزم سزا سے بری کرکے مجرم بلوہ کا قرار دیا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ قیدی قانوناً مجرم قتل انسان مستلزم سزا کے نہ تھے اسلیئے وے مرتکب کسی جرم کے مثل بلوہ نہین ہوئے اور چونکہ وے شریک کسی مجمع خلاف قانون کے نہ تھے اسلیئے وے مستحق حفاظت محکومہ دفعہ ۱۰۰ تعزیرات ہند کے تھے۔
۷	ملکہ معظمہ بنام گوبردھن باری	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۴	جب جرم جسکے مقابلہ مین استحقاق حفاظت خود اختیاری پیدا ہو مداخلت مجرمانہ ہو تو استحقاق مذکور حسب دفعہ ۱۰۱ تعزیرات ہند برعایت قیود مندرجہ دفعہ ۹۹ مجرم کو باستثناء ہلاکت دوسرا ضرر پہونچانے کی حد تک پہونچتا ہے۔
۸	قیصرہ ہند بنام دھرم بلج وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب بابت ۱۸۸۲ء صفحہ ۴۴	ملزمان مجرم بلوہ کرنیکے حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند قرار پائے معلوم ہوا کہ ملزمان ایک اراضی کے ٹھیکہ دار دوامی تھے اور مدت سے اسپر قابض تھے چنانچہ وے اُسکو جوتتے گئے تب

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			پرمیشورگراور اُسکے ساتھیون نے مزاحمت کی اور بلوہ واقع ہوا جسمین پرمیشورگر کے دو آدمیون کو ضرر شدید اور ایک کو ضرر خفیف پہونچا۔ تجویز ہوئی کہ ملزمان کو استحقاق حفاظت خود اختیاری مذکور کا اور باتباع قیود مندرجہ دفعہ ۹۹ تعزیرات ہند اسکو بچانے کا بمقابلہ مداخلت بیجا مجرمانہ پرمیشورگر اور اُسکے ساتھیون کے حاصل تھا اور بلحاظ دفعہ ۴ تعزیرات ہند جو ضرر کہ اُنھون نے پہونچایا تھا وہ قیود قانونی کے باہر نہ تھا۔
دفعہ ۱۰۰	ملکہ معظمہ بنام چاقی حوالہ ۱	ویکلی ریورٹر جلد ۱ صفحہ ۱	ملزم نے ایک چور کا پیچھا کیا اور اُسکو بعد اُسکے کہ اُسکی مداخلت بیجا موقوف ہوگئی تھی مارڈالا تجویز ہوئی کہ مقدمہ داخل مستثنے دوم دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند کے نہ تھا کیونکہ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال کا حسب ضمن ۵ دفعہ ۱۰۵ تعزیرات ہند صرف اُسوقت تک قائم رہتا ہے جب تک مداخلت بیجا نہ قائم رہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام الٰہی بخش وغیرہ	ویکلی ریپورٹر جلد ۱ صفحہ ۴۴	جب ملازمان ب نے اراضی مقبوضہ الف پر مرتکب مداخلت بیجا کے ہوکر اُسکو ضرر پہونچایا اور ملازمان الف نے مجمع ہوکر اُس مداخلت کا مقابلہ کیا اور مجسٹریٹ نے بدین تجویز کہ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال کا حسب دفعہ ۱۰۵ تعزیرات ہند موقوف ہوگیا تھا ملازمان الف کو مرتکب ہونے جمع خلاف قانون کا قرار دیا تو ہائی کورٹ نے حکم مجسٹریٹ مین دست اندازی کرنے سے انکار کیا۔
دفعہ ۱۰۱	ملکہ معظمہ بنام [illegible]	ویکلی رپورٹر جلد [illegible] صفحہ [illegible]	تجویز ہوئی کہ ملزم مجرم امانت سرقہ کا صرف اس حالت مین قرار پاسکتا تھا جب وہ چوری کا ارتکاب کرتا یا چوری کرانے کا [illegible]

نمبر	نام مقدمہ	نام کتابات	خلاصہ نظائر
			بعد ارتکاب سرقہ اُنکا محض واقف ہونا کافی نہ تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام جیگرو	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۱۲	ایک شخص نے جو اس امر سے واقف تھا کہ فلان فلان شخص ڈکیتی کرنے والے ہین بالارادہ اُس امر کو چھپایا یہ جان کر کہ اُس اخفا کے ذریعہ سے ارتکاب ڈکیتی مین آسانی ہوگی تجویز ہوئی کہ فعل اُس شخص کا اعانت ڈکیتی کی حد تک پہنچا
۳	ملکہ معظمہ بنام رام نرائن جوشی	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۳	جن لوگون کو بطور اصل مجرم کے سزا ہو اُنکو اُسی جرم کی اعانت کی بابت سزا نہین ہو سکتی۔
۴	ملکہ معظمہ بنام گورک چنگ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۷	قیدیون نے حملہ مین اعانت کی اور قتل عمد وقوع مین آگیا۔ تجویز ہوئی کہ قیدی مجرم ضرر شدید کے ہوے تھے نہ قتل عمد کے۔
۵	ملکہ معظمہ بنام حیدی چرن ناتھ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۹	زید نے اپنی نسبت یہ بیان کیا کہ اُسکا نام بکر تھا اور اُسی نے فلان دستاویز لکھی تھی اور حامد نے یہ جانکر کہ زید بکر نہ تھا اور اُسنے وہ دستاویز نہین لکھی تھی زید کو بکر اور کاتب دستاویز مذکور قرار دیکر عدالت مین پیش کیا۔ تجویز ہوئی کہ حامد مرتکب جھوٹی گواہی دینے مین اعانت کرنیکا ہوا تھا۔
۶	ملکہ معظمہ بنام بودھن مصر	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۸	ملزم نے چند شخصون کا جنھون نے سرقہ کا ارتکاب کیا تھا شریک ہونا منظور کیا اور پیچھے انکار کر گیا لیکن بوقت ارتکاب سرقہ موجود تھا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم سے ضمن ۲ دفعہ ۱۰۷ کا کچھ تعلق نہ تھا اسلیے اُسکو مجرم سرقہ قرار دینا چاہیے تھا بلکہ مجرم اعانت سرقہ کا حسب ضمن ۳ دفعہ ۱۰۷ و دفعہ ۱۰۹ قرار دینا چاہیے تھا۔
۷	ملکہ معظمہ بنام سکوڈی گگوبش	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۳	قیدی کی جسنے بناراضی حکم اسیر مصدرہ حسب ایکٹ ۱۰ ۱۸۲۳ء محکمہ کمشنری مین اپیل کیا تھا کاغذ اسٹامپ واسطے نقل حکم مذکور کے بعد انقضاے میعاد اپیل داخل کیا لیکن اپیل مین اُسنے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			یہ بیان کیا کہ اُسنے اسٹامپ مذکور قبل انقضائے میعاد داخل کیا تھا اور اُسنے اپنے بیان کی تائید مین ایک سارٹیفکٹ پچھلی تاریخ کا لکھا ہوا فرضیاً حاصل کر کے پیش کیا تجویز ہوئی کہ قیدی مجرم اعانت جعلی دستاویز بنانے کا ہوا تھا۔
۸	ملکہ معظمہ بنام رشک اللہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۱۵	جب منجملہ شرکا مجمع خلاف قانون کے چند شخص لاٹھی باندھے ہوئے تھے اور زید ایک شخص لاٹھی باندھے ہوئے نہ تھا لیکن اُسنے ایک لاٹھی اُٹھائی اور اُسکو کام مین لایا تو بکر ایک مالک جسنے مارنے کے واسطے عام حکم دیا تھا مجرم اعانت ما کا جسکا ارتکاب زید نے کیا تھا قرار پایا۔
۹	ملکہ معظمہ بنام الیشن میاں وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۲۵	زید نے بکر کو جسنے اپنا ارادہ اپنے فریق مخالف پر جبر کرنے کا ظاہر کر دیا تھا ایک کلہاڑی دی اور بکر نے اس کلہاڑی سے اپنے فریق مخالف کو ضرر شدید پہونچایا تو زید مجرم اعانت کا حسب ضمن دوم دفعہ ۱۰۷ تعزیرات ہند قرار پایا۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام امام الدین وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۹	وقوع جرم اعانت کا جو بذریعہ ترغیب کی جائے منحصر اوپر نیت معین کے ہے نہ اوپر نیت محال کے۔
۱۱	ملکہ معظمہ بنام ایشر گنگولی	ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۱۱	ایک ہیڈ کانسٹبل یہ جانکر کہ اُس وقت چند شخصون کو جرم کا ارتکاب کرنیکے لیے دھمکی دی جائیگی ارادتاً علیحدہ ہو گیا ۔ تجویز ہوئی کہ وہ مجرم اعانت کا حسب تشریح دوم دفعہ ۱۰۷ تعزیرات ہند ہوا تھا
۱۲	خواجہ احسن بنام شیر بانیری	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۱۰	از روے ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۶۱ء (ضابطہ فوجداری) دفعہ ۲۹۷ ہائیکورٹ کو ایسے مقدمہ مین دست اندازی کرنیکا اختیار ہے جسکی کارروائی مین غلطی نفس الامر واقع ہو نہ کہ صرف غلطی قانونی فیصلہ مین ہو۔ اگر چند اشخاص واسطے غرض جائز کے جمع ہو کر

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اتفاقیہ کسی شخص اجنب سے جو اُنکے مجمع مین آجاے بلا پہلے سے نیت کرنے کے لڑنے لگین تو وے مرتکب بلوہ کے نہ سمجھے جاینگے اور بذریعہ ترک خلاف قانون حسب دفعہ ۱۰۷ تعزیرات ہند اعانت کرنے مین ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ ملزم نے بالارادہ بذریعہ ترک ارتکاب جرم مین اعانت کی تھی۔
۱۳	ملکہ معظمہ بنام خادم شیخ	بنگال لا ریورٹ جلد ۳ صفحہ ۲	کسی شخص پر جو ملازم سرکار نہو کسی جرم کی اطلاع کرنا جسکا ارتکاب اُسکے روبرو ہو قانوناً فرض نہین ہے اسلیے وہ بسبب نہ اطلاع کرنیکے مجرم اسمین اعانت کرنیکا نہین ہو سکتا۔
۱۴	ملکہ معظمہ بنام آدی جیتی	ریورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۳۰	زید نے جسپر جرم ازالہ حیثیت عرفی کا قائم تھا ایک گواہ سے یہ کہا کہ وہ ڈپٹی مجسٹریٹ کے اجلاس مین اُسکے خلاف گواہی دینے مین فلان واقعہ کو مخفی رکھے۔ تجویز ہوئی کہ زید نے کارروائی عدالتی مین جھوٹی گواہی دینے مین اعانت کی تھی۔
۱۵	ملکہ معظمہ بنام مروتی ندا	انڈین لا ریورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۵	چونکہ جرم اعانت حسب تعزیرات ہند جرم اصلی ہے اسلیے اسمین کو مجرم قرار دینا منحصر اوپر مجرم قرار پانے مرتکب کے نہین ہے۔
۱۶	ملکہ معظمہ بنام رام پنڈا	بنگال لا ریورٹ جلد ۹ صفحہ ۱۲	جھوٹے الزام کی تائید مین محض گواہی دینا بمنزلہ اسمین اعانت کرنیکے نہین ہے۔
۱۷	ملکہ معظمہ بنام ریج موہن لال	ریورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۲ صفحہ ۱۳۴	ج پر الزام مرتب کرنے ایک مسل کا لگایا گیا اور جو خلاصہ مسلے ڈال بولتا جایا کرتا تھا اُس سے اُس مسل کا مرتب کرنا ج کا کام تھا ڈال نے جھوٹا خلاصہ ج کو پڑھ سنایا اسلیے وہ مسل بھی جھوٹی مرتب ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ ڈال پر جرم دفعہ ۲۱۸ تعزیرات ہند کا ٹھیک ٹھیک صادق نہین آتا تھا وہ مجرم اعانت جرم مذکور کا بیشک ہوتا تھا اور یہ کہ ج کی کوئی نیت فاسد نہ تھی۔

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۱۸	ملکہ معظمہ بنام دلکشور سرا	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۹	الف نے ب اور ج کو یہ حکم دیا کہ وہ دال کو پکڑ کر بچر لیجا یہ خیال کر کے کہ اس طرح لیجانے مین دال پر حملہ ہوگا اور دال ا مارا گیا کہ وہ مر گیا۔ تجویز ہوئی کہ الف قتل درجہ مرتکب ا عانہ بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کا ہوا تھا۔
۱۹	ملکہ معظمہ بنام بہت یا دُ نیخرم	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی شمالی جلد ۳ صفحہ ۳۱۱	اس امر کی شہادت سے کہ عورت ملزم کی موجودگی مین خود کش کے لیئے تیار ہوئی یہ کہ ملزم اُسکے ساتھ چتا تک گئے اور قریب کھڑے رہے اور اس عورت کے سوتیلے لڑکے رام را رہے اور ایک ملزم نے اُس عورت سے کہا کہ رام رام کہوا ستی ہوجاے گی ملزمان کی چشم پوشی نسبت جرم خودکشی کرنے ہوتی ہے اور یہ نتیجہ اخذ کرنا جائز متصور ہے کہ وے ارتکاب ستی مین اس عورت کے ساتھ صلاح و شورہ مین شریک تھے۔
۲۰	سنگم رشا وغیرہ اپیلانٹ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۰۲	کسی شخص کو جو ارتکاب کسی جرم کا کیا جاتا ہو کھانا بہم پہونچانا جرم کی اعانت مین داخل نہین ہے لیکن اگر کھانا مذکور بہم پہونچایا جاے کہ مجرم اُس جرم کے ارتکاب کی غرض یا اُسکے ارتکاب کا موقع حاصل کرنے کے لیئے چھپے رہنے کی غرض کوئی سفر کرے تو اُسکا بہم پہونچانا بالغرض سہل کرنے ارتکاب مذکورہ سمجھا جائیگا۔
[illegible]	ملکہ معظمہ بنام محمد رکا و غارک	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۹۴	ایک شخص دو شخصون کے مارے سے مر گیا لیکن یہ امر متحقق کہ کسنے مارا تو وے دونون شخص بطور اصل مرتکبون کے مجر قرار پاے نہ بطور معاونان کے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام چھوٹے سنگھ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۹	ملزم بطور تماشائیون کے ایک عورت کو ستی ہوتے ہو دیکھتے تھے لیکن وے اسکے کسی کام مین شریک نہین ہو

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			دریافت سے معلوم ہوا کہ اُنکو پیشتر سے علم تھا کہ فلان عورت ستی ہونے والی ہے اور اُسی علم کی وجہ سے وہ بوقت ارتکاب جرم موقع پر تماشا دیکھنے کو گئے تھے چنانچہ وہ مجرم اعانت خودکشی کے قرار پاے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام گورچند گوپل	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۴۵	اگر کوئی شخص بوقت ارتکاب جرم موجود ہو لیکن اُسمین شریک نہو اور باتفاق مرتکبان جرم کوئی عمل نہ کرے تو صرف اس وجہ سے کہ اُن لوگون کو اُسنے منع نکیا یا مجرم کو گرفتار نہ کیا مرتکب جرم مذکور کا متصور نہین ہو سکتا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام حیدر جولاہا	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۸۳	ایک آقا اپنے ملازم کے ساتھ گیا یہ جانکر کہ اسکی نیت قتل عمد کا ارتکاب کرنیکی تھی اور بوقت ارتکاب جرم مذکور موجود رہا۔ تجویز ہوئی کہ گو آقا نے کوئی ضرب نہ ماری تھی تاہم وہ بطور مرتکب جرم کے تھا کیونکہ نتیجہ یہ پیدا ہوتا تھا کہ اُن دونون نے بالاتفاق عمل کیا تھا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام گوبردھن بیرا	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۸	ملازم بلا علم اس امر کے کہ قتل عمد کا ارتکاب ہونیوالا تھا بوقت ارتکاب جرم مذکور موجود تھا۔ اور اُسنے خوف کھاکر اس جرم کے روک مین کوشش نہین کی بلکہ سکتہ کی حالت مین کھڑا رہا تجویز ہوئی کہ وہ مرتکب اعانت قتل عمد کا نہ تھا۔
۶	ملکہ معظمہ بنام حکیم الدین	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۵	احکام باب اعانت کے اُن افعال سے متعلق ہین جو حسب مجموعہ تعزیرات ہند جرم قرار دیے گئے ہین نہ اُن افعال سے جو کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام کی رو سے قابل سزا ہین۔
۷	ملکہ معظمہ بنام بان تیتدا وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۲۸	عدالتہاے ماتحت اُن لوگون کو جو بتائید الزام باطل یا اُس الزام کے جو عدالت سے باطل قرار پاے گواہی دین بطور

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			معیان کے سزا نہین کر سکتین - دفعہ ۱۰۸ تعزیرات ہند مین لفظ فعل اعانت بالعمد کا مراد نہین رکھا گیا ہے اور نہ اُس مین واسطے سزا ایسے جرم کے کوئی حکم ہی بجز اس صورت کے کہ جب وہ جرم ایسا ہو جسکی تعریف دفعہ ۲۱۲ لغایت ۲۱۸ مین کی گئی
۸	ملکہ معظمہ بنام گوبند دوبے وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۴۳	حسب تشریح دفعہ ۱۰۹ تعزیرات ہند صلاح و شورہ مین شریک ہونیکے ذریعہ سے ارتکاب جرم اعانت کے واسطے یہ ضرور نہین کہ معین اس شخص کے ساتھ صلاح و شورہ مین شریک ہو جو ارتکاب جرم اصلی کا کرے بلکہ اس شورہ مین شریک ہونا کافی ہے جسکے موافق ارتکاب جرم کا کیا جاے -
۹	قیصرہ ہند بنام عبد الکریم	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۱	ضرور ہے کہ وہ فعل جسکی اعانت کیجاے جرم ہو گو وہ شخص جو اُسکا ارتکاب کرے لڑکپن یا دوسری ناقابلیت کی وجہ سے اُس فعل کے نتیجہ سے معاف رہے - ملزم پر ازدواج مکرر مین اعانت کرنیکا الزام بدین بیان لگایا گیا کہ ملزم قوم مسلمان اور ایک لڑکی نابالغہ کا ولی تھا اور اُسنے اُس لڑکی کی عدم موجودگی مین بلا اُسکے علم کے اُسکے ساتھ اپنے نکاح کی رسوم ادا کردین جنکا اثر یہ بیان کیا گیا کہ چونکہ اس لڑکی کا نکاح پہلے ہو چکا تھا رسوم مذکور کی وجہ سے وہ دوسرے شخص کی زوجہ ہو گئی تجویز ہوا کہ بفرض اس امر کے کہ رسوم مذکور نکاح جائز کی حد تک پہونچتی تھین وہ لڑکی بابت ایسے فعل کے جسکا اُسکو علم بھی نہ تھا مرتکب جرم دفعہ ۴۹۴ کی نہین ہو سکتی تھی اسلیے کہ نہ کوئی جرم ہوا تھا اور نہ کوئی اُسکا مرتکب ہوا تھا لہٰذا بالقیاس اعانت بھی کسی جرم کی نہین ہوئی -

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۱۰	قیصر ہند بنام ترکو ناتھ چودھری وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۲۶۶	آلف نے ب کے مالک کا مال چورانے میں ت کی اعانت چاہی اور ت نے بعلم و رضامندی اپنے مالک کے اور اس غرض سے کہ آلف سزا پا جائے آلف کو ارتکاب سرقہ میں مدد دی تجویز ہوئی کہ چونکہ مال مذکور بعلم مالک علیحدہ کیا گیا تھا اسلیے ارتکاب جرم سرقہ کا نہیں ہوا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ کسی جرم کی اعانت کا جرم قائم کرنے کے لیے جرم مذکور کا فی الواقع ارتکاب ہونا ضرور نہیں ہے۔
دفعہ ۱۰۹ ۱	ملکہ معظمہ بنام صاحب لال وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۴۴	زید نے واسطے جلا دینے ستی کی چتا کے حکم دیا بکر نے اسوقت تو اتفاق نہ کیا لیکن بعد ازان جب عورت اُس چتا سے بھاگ گئی تب اسکو پھر چتا پر جانے کی ترغیب دی چنانچہ زید معین قتل انسان مستلزم سزا کا اور بکر معین خودکشی کا تجویز ہوا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام دمن بیت اوجھا	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۱۵	ملزم نے ایک لڑکی کو ایک خاص عورت کی لڑکی ظاہر کیا حالانکہ وہ جانتا تھا کہ وہ ایک دوسری عورت کی لڑکی تھی اور اپنی اس خلاف بیانی کی وجہ سے اُس لڑکی کی شادی ایک اعلے قوم کے مرد کے ساتھ کردی۔ تجویز ہوئی کہ وہ مجرم دغا دینے کا دوسرا شخص بنانے کے ذریعہ سے حسب دفعہ ۴۱۶ تعزیرات ہند تھا۔ اور دفعہ ۱۰۹ کی مقدمہ میں کوئی ضرورت نہ تھی
۳	ملکہ معظمہ بنام اگمن لال منشی وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۴۵	حسب دفعہ ۱۰۹ تعزیرات ہند ضرور ہے کہ اعانت ایسے جرم کی ہو جو بموجب قانون مذکور قابل سزا ہے نہ ایسے جرم کی جو کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام کی رو سے قابل سزا ہو۔
۴	ملکہ معظمہ بنام پنڈی چرن ناتھ	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۵	آلف نے اپنے تئیں ت اور کاتب ایک دستاویز دستخطی ت کا ظاہر کیا اور ج نے یہ جان کر کہ آلف ت نہ تھا اور اُسنے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			دستاویز مذکور نہ لکھی تھی الف کو ب اور کاتب دستاویز مذکور قرار دیکر عدالت مین پیش کیا۔ تجویز ہوئی کہ ج مین جھوٹی گواہی دینے کا ہوا تھا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام لودن	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۲ ۱۸۸۳ء	باہم مسمے لودن او مسماۃ مرداریہ کے آشنائی تھی اور جب لودن کے باپ نے اُسکو اس غرض سے باہر بھیجدیا کہ اُسکا تعلق مرداریہ کے ساتھ قطع ہوجائے تو مرداریہ بھی اسکے ساتھ چلی گئی لیکن اُسکے واپس آجانے پر لودن بھی لوٹ آیا اور پھر اُسکے ساتھ تعلق رکھنے لگا تب اُسکے باپ نے اُسکو اپنے گھر سے نکال دیا اور لودن کسیقدر مال اپنے باپ کے گھر سے نکال لایا اور مرداریہ کو دیدیا چنانچہ مجسٹریٹ نے لودن کو مرتکب مداخلت بیجا بخانہ کا بغرض ارتکاب سرقہ اور مرداریہ کو مجرم امانت سرقہ قرار دیا تجویز ہوئی کہ مرداریہ کے نسبت حکم ثبوت جرم قائم نہیں رہ سکتا تھا کیونکہ کوئی فعل جو بعد ارتکاب جرم کیا جاوے داخل امانت جرم مذکور نہین ہوسکتا۔
۶	ملکہ معظمہ بنام دینا ناتھ مرداو غیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۸ صفحہ ۲۳	چند شخصون پر کارروائی عدالتی مین جھوٹی گواہی دینے کا جرم حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند لگایا گیا اور سپردگی سشن ہوئی اور حکم سپردگی اس وجہ سے خلاف قانون قرار پایا کہ اجازت اُس عدالت کی جسکے روبرو یا خلاف ارتکاب جرم مذکور کا ہوا تھا یا کسی دوسری عدالت کی جسکی وہ عدالت ماتحت تھی حاصل نہین کی گئی تھی — واسطے قائم کرنے جرم امانت کے وقوع میں آنا اُس فعل کا ضرور نہین ہے جسکی امانت کیجاے۔
۷	ملکہ معظمہ بنام ایکار بانرجی	انڈین لا رپورٹس الہ آباد سیریز صفحہ ۴۴	دفعہ ۱۰۸ تعزیرات ہند کا یہ منشا ہے کہ جس فعل کی امانت

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کیجاسے اُسکا ارتکاب بوجہ اس اعانت کے عمل مین آوے۔ الفاظ جھوٹی گواہی بنانا مندرجہ دفعہ ۱۹۲ تعزیرات ہند سے مراد بنانا جھوٹی شہادت تحریری کا اس غرض سے کہ وہ کسی مقدمہ مین کام آسکے ہر پس کسی شخص کو مجرم دفعہ مذکور قرار دینے مین بیان اور ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ دستاویز مذکور اُسی غرض کے لیے بنائی گئی تھی۔
۸	ملکہ معظمہ بنام اتمارام ومنچیرجی کنگا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۸	ایکٹ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۶۲ع متعلقہ ڈاکخانہ مین بابت اعانت کسی جرم محکومہ ایکٹ مذکور کے کوئی حکم نہین ہے پس حسب دفعہ ۱۰۹ تعزیرات ہند ضرور ہے کہ اعانت ایسے جرم کی ہو جو حسب قانون مذکور مستوجب سزا قرار دیا گیا ہے نہ کسی ایسے جرم کی جو کسی قانون مختص الامر یا مختص المقام کی رو سے قابل سزا ہے۔
۹	قیصر ہند بنام اومی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۶ صفحہ ۱۲۶	اگر کوئی شخص خلاف قانون دوسری شادی کرے تو پنڈت جو اس شادی مین اپنا کار منصبی انجام دے حسب دفعہ ۱۰۹ تعزیرات ہند معین جرم دفعہ ۴۹۴ کا ہے۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام پران کشن سرما	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۹۶۹	ایک ہندو عورت اپنے شوہر کے گھر سے نکلکر اور اپنی دختر نابالغہ کو اپنے ساتھ لیکر الف کے گھر مین جا رہی اور اُسی وقت اس لڑکی کی شادی الف کے بھائی کے ساتھ بلا رضامندی اپنے شوہر کے کر دی۔ تجویز ہوئی کہ الف کی نسبت حکم سزا کا حسب دفعات ۱۰۹ و ۳۶۳ تعزیرات ہند صحیح ہوا تھا۔
۱۱	قیصر ہند بنام عبدالکریم	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۱	ضرور ہے کہ وہ فعل جسکی اعانت کی جاے جرم ہو گو وہ شخص جو اُسکا ارتکاب کرے لڑکپن یا دوسری ناقابلیت کی وجہ سے اُس فعل کے نتیجہ سے معاف رہے۔ ملزم پر ازدواج مکرر مین

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اعانت کرنیکا الزام بدین بیان لگایا گیا کہ ملزم قوم مسلمان اور ایک لڑکی نابالغہ کا ولی تھا اور اُسنے اُس لڑکی کی عدم موجودگی مین بلا اُسکے علم کے اُسکے ساتھ اپنے نکاح کی رسوم ادا کرلی تھی جنکا اثر یہ بیان کیا گیا کہ چونکہ اس لڑکی کا نکاح پہلے ہوچکا تھا رسوم مذکور کی وجہ سے وہ دوسرے شخص کی زوجہ ہوگئی تھی تجویز ہوئی کہ بفرض اس امر کے کہ رسوم مذکور نکاح جائز کی حد کو پہونچتی تہین وہ لڑکی بابت ایسے فعل کے جسکا اُسکو علم بھی نہ تھا مرتکب جرم دفعہ ۴۹۴ کے نہین ہوسکتی تھی اسلیے کہ نہ کوئی جرم ہوا تھا اور نہ کوئی اُسکا مرتکب ہوا تھا علیٰ ہذا القیاس اعانت بھی کسی جرم کے نہین ہوئی۔
۱۲	ملکہ معظمہ بنام لودھن مصر	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۸۰	ملزم نے چند شخصون کا جنھون نے سرقہ کا ارتکاب کیا تھا شریک ہونا منظور کیا اور پیچھے انکار کرگیا لیکن بوقت ارتکاب سرقہ موجود تھا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم سے ضمن ۲ دفعہ ۱۰۷ تعزیرات ہند متعلق نہ تھا اسلیے اُسکو مجرم سرقہ قرار نہ دینا چاہیے تھا بلکہ اعانت سرقہ کا حسب ضمن ۳ دفعہ ۱۰۷ و دفعہ ۱۰۹ قرار دینا چاہیے تھا۔
۱۳	ملکہ معظمہ بنام شیو چندر جوگی	ویکلی رپورٹر جلد ۳ کرمنل رولز صفحہ ۱۲	قیدیون کو بابت جرم بھگا لے جانے عورت کے حسب دفعات ۱۰۹ و ۴۹۸ اور بابت جرم اُسکو حبس بیجا مین رکھنے کے حسب دفعہ ۳۴۴ تعزیرات ہند سزا ہوئی تجویز ہوئی کہ دونون حکم سزا بحال نہین رہ سکتے تھے اور یہ کہ قیدیون کو بطور معینون کے صرف جرم بھگا لے جانے کے بابت سزا ہونی چاہیے تھی۔
۱۴	قیصر ہند بنام بھیرون	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ فروری ۱۸۸۶ء صفحہ ۴۳	اگر کوئی دائن سادہ کاغذ پر کوئی تمسک لکھوائے تو وہ محض مرتکب معین جرم دفعہ ۶۱ ایکٹ ۱۸۷۹ء (قانون اسٹامپ) کا حسب دفعہ ۱۰۹

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			تعزیرات ہند میں ہے۔
دفعہ ۱۱۱	ملکہ معظمہ بنام گولک چنگ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۷	جب چند شخصون نے ایک آدمی کو ضرر پہونچانے کی غرض سے حملہ کیا اور انہین سے ایک شخص نے اُس آدمی کو قتل کر ڈالا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ اُن شخصون نے مقتول کو صرف ضرر پہونچانے کی نیت کی تھی لہذا وے ضرر یا ضرر شدید کے بابت جو اُسکو پہونچایا گیا مواخذہ دار ہوسکتے تھے لیکن ہلاک کرنا اُنکی اُس غرض سے جسکے لیے اُنھون نے حملہ کیا تھا ایسا علیحدہ فعل تھا کہ اُنکے نسبت یہ نہین کہا جا سکتا تھا کہ وہ اُنکی اعانت کا نتیجہ غالب تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام دگمبر سرما	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۹	زید نے عمر او ربکر کو یہ حکم دیا کہ وے حمیدہ کو بغرض جواب دہی جرم حمل حرام پکڑ کر لے جاوین اور اُن سے یہ بھی کہدیا کہ ارتکاب جرم کرانیکی غرض سے اُنپر حمیدہ کو مارنا واجب ہوگا چنانچہ اُنھون نے حمیدہ کو ایسا مارا کہ وہ مرگئی۔ تجویز ہوئی کہ زید مجرم اعانت ضرر شدید کا ہوا تھا۔
۳	قیصرہ ہند بنام متھرا داس وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہآباد جلد ۶ صفحہ ۴۹۱	متھرا داس اور مہتر جیت کے نسبت یہ امر ثابت ہوا کہ اُنھون نے ایک سرقہ بالجبر کے ارتکاب مین اعانت کی تھی جو بڑے تشدد کے ساتھ واقع ہوا تھا اور نتیجہ یہ ہوا کہ مالکان مال مسروقہ مارے گئے سشن جج نے متھرا داس اور مہتر جیت کو مجرم قتل عمد کا اس بنا پر قرار دیا کہ ہلاکت نتیجہ غالب اُس نیت کی تھی جس سے مجرم موقوف تھے اور جسکی اُنھون نے اعانت کی تھی۔ تجویز ہوئی کہ امر تجویز طلب مقدمات اعانت مین ہمیشہ یہ ہونا چاہیے کہ آیا کوئی خاص غرض ترغیب یا سازش کے فعل ہوتو مدا ایسا ہے جسکا

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			واقع ہونا موافق تجربہ معمولی اور ادراک عام کے معین پہلے سے غالب جانتا تھا پس مقدمہ ہذا مین یہ نہین کہا جا سکتا کہ چونکہ ملزم نیت ارتکاب سرقہ بالجبر سے واقف تھے اور انھون نے اسکی تحریک کی تھی اسلیے انکے نسبت یہ قیاس کرلینا چاہیے کہ وہ اُس تشدد کو جو ارتکاب جرم مذکور مین واقع ہوا بالضرور غالب جانتے تھے
دفعہ ۱۱۲	ملکہ معظمہ بنام شیخ منگلی	پنجاب ریکرڈ نمبر ۵ ۱۸۶۸ع	الف نے ب کے مکان مین بلا اسکی رضامندی کے داخل ہوکر اسکی بی بی کے ساتھ زنا کیا تجویز ہوئی کہ الف کے نسبت علیحدہ علیحدہ حکم سزا کا نسبت جرم زنا اور مداخلت بیجا بخانہ کے ہوسکتا تھا کیونکہ دو جرائم مختلف تھے لیکن بلحاظ حالات مقدمہ ب کی بی بی مجرم اعانت مداخلت بیجا بخانہ کی قرار نہین پاسکتی تھی
دفعہ ۱۱۳	ملکہ معظمہ بنام دگمبر سرما	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۹	زید نے عمر اور بکر کو یہ حکم دیا کہ وے حمیدہ کو بغرض جوابدہی جرم حمل حرام پکڑ کر لیجا دین اور اُن سے یہ بھی کہدیا کہ اقبال جرم کرانے کی غرض سے اگر حمیدہ کو مارنا واجب ہوگا چنانچہ انھون نے حمیدہ کو ایسا مارا کہ وہ مرگئی۔ تجویز ہوئی کہ زید مجرم اعانت ضرر شدید کا ہوا تھا۔
دفعہ ۱۱۴	ملکہ معظمہ بنام گوبردھن بیرا	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۸۰	ملزم بلا علم اس امر کے کہ قتل عمد کا ارتکاب ہونیوالا تھا بوقت ارتکاب جرم مذکور موجود تھا اور بسبب خوف کے اُسنے نہ صرف اسکی روک مین کوشش نہین کی بلکہ لاش کے چھپانے مین قاتلون کا شریک ہوا تجویز ہوئی کہ وہ مجرم اعانت قتل عمد کا نہ تھا بلکہ حسب دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند باعث مخفی رہنے شہادت جرم کا ہوا تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام [illegible]	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۴۹	فعل ملزم کو داخل دفعہ ۱۱۴ تعزیرات ہند کرنے مین اول ثابت

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ہونا اُن حالات کا جن سے اعانت پیدا ہوتی ہو اس طرح ضرور ہے کہ بلحاظ حالات مذکور ملزم اپنی موجودگی کی صورت مین بطور معین ہوا غذہ دار ہوتا اور پھر یہ ثابت ہونا چاہیے کہ وہ ارتکاب جرم کے وقت موجود بھی تھا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام شیب چند منڈل	ویکلی رپورٹر جلد صفحہ ۹۵	جب عدالت یہ تجویز کرے کہ فلان فریق چند مسلح آدمی لیکر آئے اور پیداوار کو اُٹھا لیگئے تو ایسی تجویز بجبر اور بلا رضامندی مالک اس پیداوار کو اُٹھا لیجانے پر محیط ہے اور گو فریق کو بذات خود اُس پیداوار کے اُٹھائے جانے مین شریک ہو ہوں بلحاظ دفعہ ۱۱۴ تعزیرات ہند مجرم سرقہ کی تجویز ہونی چاہیے
۴	ملکہ معظمہ بنام پیر محمد	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱۵	جب ایک مقدمہ ضرر رسانی بذریعہ آتش زدگی مین قیدی نے اپنا معین ہونا تسلیم کیا اور یہ بھی تسلیم کیا کہ وہ بوقت ارتکاب جرم موجود بھی تھا تو تجویز ہوئی کہ قیدی مذکور سے دفعہ ۱۱۴ تعزیرات ہند متعلق نہ تھی بلکہ دفعہ ۱۰۹ متعلق تھی۔
۵	دوارکا سمر وغیرہ سائلان	ویکلی رپورٹر جلد ۱۸ صفحہ ۳	مجسٹریٹ نے بموجب گورنمنٹ ایک اشتہار حسب دفعہ ؟ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۱ء) اس مضمون سے جاری کیا کہ کوئی شخص منظر عام مین گلے مین بغیر اذن الکر نہ جھولے اور نہ کوئی اسلحہ جھولنے مین کسیکی اعانت کرے لیکن کوئی حکم تحریری دفتر مین نہ رکھا گیا اسلیے ہائی کورٹ سے حکم سزا جو سائلان کی نسبت حسب دفعات ۱۸۸ و ۱۱۴ تعزیرات ہند صادر ہوا تھا منسوخ ہوا۔
۶	ملکہ معظمہ بنام امرت گوبند	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد صفحہ ۴۹۷	اگر کسی شخص پر بوجہ اسکے کہ وہ بوقت ارتکاب جرم موجود تھا جرم اعانت کا حسب دفعہ ۱۱۴ تعزیرات ہند قائم کیا جائے تو ضرور ہے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کہ اسکی اعانت وقت اختتام جرم مذکور تک قائم رہے اور اگر وہ قبل اختتام جرم مذکور کے کسی وقت علیحدہ ہو جائے تو یہ نہ سمجھا جائیگا کہ ارتکاب جرم مذکور تک اُسکی اعانت قائم تھی۔
۷	سرکار بنام جیا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۰ صفحہ ۱۹۳	ایک جوان بیوہ قوم برہمن کے ایک لڑکا پیدا ہوا اور چیف کانسٹبل پولیس یہ خبر پاکر کہ وہ عورت اُس لڑکے کو قتل کرنا چاہتی تھی چند آدمی لیکر اُسکی خانہ تلاشی کے لیے گیا اور اس عورت کو اگلے درجہ کے مکان مین زمین پر لیٹا ہوا پایا اور دوسرے درجہ مین ایک بچہ کپڑے مین لپٹا ہوا اور ایک برتن سے ڈھکا ہوا ملا۔ سشن جج نے ملزمہ کو مرتکب اقدام قتل عمد تجویز کیا اور حکم ثبوت جرم مذکور ہائی کورٹ سے اس بنا پر منسوخ ہوا کہ شہادت تائید جرم مذکور کافی نہ تھی اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ چیف کانسٹبل کا یہ بیان کہ اُسکو یہ خبر ملی تھی کہ ملزمہ اُس لڑکے کو قتل کیا چاہتی تھی بیجا طور پر بمقابلہ ملزمہ شہادت مین منظور کیا گیا تھا۔ جب کوئی شخص کسی جرم کی اعانت کرے اور اُسکے ارتکاب کے وقت موجود رہے تو اُسکی تجویز بابت اُسی جرم کے حسب د[illegible] تعزیرات ہند بشمولہ اصل مرتکب کے ہونی چاہیے۔
۸	قیصرہ ہند بنام پاپولا [illegible]	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱	دوسرے اشخاص کے شمول مین ایک سوچی ہوئی جعلی دستاویز کی نقل تیار کرنا اور اُسکے لیے کاغذ اشٹامپ خریدنا اور یہ امر دریافت کرنا کہ اسمین کیا واقعہ لکھا جائیگا جعلسازی یا اقدام ارتکاب جعلسازی نہین ہے بلکہ افعال مذکورہ سے تائید جرم قرار داد اعانت جعلسازی کی ہوتی ہے کیونکہ اُن سے ارتکاب جرم مذکور

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مین آسانی ہوتی ہے۔
دفعہ ۱۱۵	حسن بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳۰ سنہ ۱۸۸۱ء	ح کو بہت عرصہ سے اپنی بی بی کی نسبت یہ شک تھا کہ وہ ر کے ساتھ آشنائی رکھتی تھی ک نے ح کو یہ خبر دی کہ تمھاری بی بی اور ر فلان مقام پر ملنے والے ہین چنانچہ ک اور ح دونو اُس مقام پر گئے اور ح ایک لاٹھی بھی باندھے گیا اور وہان ح کی بی بی اور ر زنا مین مصروف ملے ح نے ر کا پچیس قدم تک تعقب کیا اور لاٹھی سے اُسکو مار ڈالا اور پھر اپنی بی بی کی طرف لوٹا جسکو ک نے روک رکھا تھا اور اسکو بھی ایذا دیدہ مضروب ہوکر بھاگ گئی لیکن ح کو حسب بیان اُسکے یقین تھا کہ وہ قریب المرگ ہوگئی تھی سشن جج نے ح کو مجرم قتل عمد اور ک کو مجرم اعانت جرم مذکور قرار دیکر دونون کو حبس دوام بعبور دریائے شور کی سزا کی۔ ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ بلحاظ حالات مقدمہ ک مرتکب کسی جرم کا نہوا تھا اور ح مرتکب قتل انسان مستلزم سزا کا ہوا تھا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہنچتی تھی چنانچہ ک بری اور ح کی نسبت تین برس کی سزائے قید سخت کا حکم ہوا
دفعہ ۱۱۶	ملکہ معظمہ بنام رام ناتھ سرکار	بنگال رپورٹس جلد ۱ صفحہ ۹	ملزم نے سول سرجن بمقام صدر کی اعانت ایسے جرم مین کی جو حسب دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند قابل سزا تھا تجویز ہوئی کہ ملزم کو حسب جزو اخیر دفعہ ۱۱۶ تعزیرات ہند سزائے اضافہ شدہ نہین ہوسکتی تھی کیونکہ سول سرجن حسب دفعہ مذکور ایسا ملازم سرکار نہ تھا جسپر اُس جرم کے ارتکاب کا روکنا لازم ہو۔
	ملکہ معظمہ بنام حابن خاں	بنگال لا رپورٹس جلد ۱ صفحہ ۳۱	مجسٹریٹ پولس کو حسب ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۶۶ء دفعہ ۲۶ متعلقہ بنگال بابت جرم دفعہ ۱۱۵ تعزیرات ہند کے سرسری طور پر حسب حکم سزا صادر کرنیکا اختیار ہے۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۳	ملکہ معظمہ بنام بھیما کہ ساں	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۰۱	جب تک نابالغ کو اُسکے ولی جائز کی حراست سے باہر لیجانے کا سلسلہ قائم رہے تب تک جرم لیجانے مین اعانت ہو سکتی ہے مقدمہ ہذا مین مجرم اصلی باہر لیجانے کے جرم مین اعانت کی گئی لیکن چونکہ اسکا تکملہ نہوسکا تھا اسلیے ملزم مجرم جرم کا حسب دفعات ۳۶۳ و ۵۱۱ و دفعہ ۱۰۹ تعزیرات ہند ہونا چاہیے تھا
دفعہ ۱۲۰	ملکہ معظمہ بنام ہرنا کا رباوجی	انڈین لا رپورٹ الہ آباد سیریز صفحہ ۱۰۴	بذریعہ کسی فعل یا ترک فعل کے خلاف قانون چھپانا کسی تدبیر کا حسب دفعہ ۱۲۰ تعزیرات ہند منحصر اوپر موجودگی نیت جھوٹی گواہی بنانے شخص ثالث کے ہے۔
دفعہ ۱۲۱	ملکہ معظمہ بنام امیرالدین	ویکلی رپورٹر جلد ۱۵ صفحہ ۲۵	دفعہ ۱۲۱ تعزیرات ہند کے وضع کرنے مین واضعان قانون نے بمقابلہ جرم مذکور کارروائی عمل مین لانے کے لیے کوئی میعاد مقرر کرنا مصلحت نہ سمجھا ہے بنا علیہ ایسی میعاد سماعت کوئی جزو تعزیرات ہند کا نہین ہے ایک مقدمہ مین جسمین ملزم پر جرم اعانت جنگ کا بمقابلہ جناب ملکہ معظمہ حسب دفعہ ۱۲۱ تعزیرات ہند قائم کیا گیا تھا کلکتہ گزٹ اور گزٹ آف انڈیا شہادت مین قابل منظوری قرار پائے۔
دفعہ ۱۴۱	ملکہ معظمہ بنام کھیم سنگھ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۱۹	اگر مجمع خلاف قانون کا کوئی شریک غرض مشترکہ کے حاصل کرنے مین جبر یا سختی عمل مین لاوے تو بلوہ کا ارتکاب ہونا سمجھا جائیگا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام بن ناتھ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱۹	کسی مجمع کو مجمع خلاف قانون قرار دینے کے لیے ضرور ہے کہ اُسمین پانچ یا زیادہ اشخاص شریک ہون اور منجملہ اغراض دفعہ ۱۴۱ کوئی غرض اُنکی غرض عام ہو اسلیے ایک مجمع مین سے جو ابتدا ار خلاف قانون نہو ایک یا دو شخصون کے فعل ناجائز سے وہ مجمع خلاف قانون نہین ہو سکتا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام سری چند پال	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۵	جب دو گروہ مخالف ارتکاب بلوہ کا کرین تو انکو ایک مجمع خلاف قانون سمجھنا اور ایک ساتھ تجویز کرنا بے ضابطہ ہے کیونکہ حسب

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			دفعہ ۱۴۱ اُنکی غرض مشترک نہین ہے۔
۴	بریو سنگھ بنام خوب لال وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۶	کسی شخص کے نسبت مجمع خلاف قانون مین شریک بنایا رہنا اس حالت مین نہین کہا جاسکتا جب شہادت سے یہ ثابت ہو کہ وہ اس مقام پر جہان مجمع خلاف قانون کے لوگ جمع تھے اپنے مال کو نقصان سے بچانے کے لیے گیا تھا۔
۵	کیلاس چندر داس وغیرہ سائلان	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۸۷	قیدیون کو بابت شریک ہونے مجمع خلاف قانون کی سزا ہوئی اور ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ واسطے بحال رہنے حکم سزا اسکے ثبوت کافی نہ تھا کیونکہ یہ امر کسی طرح ظاہر نہوتا تھا کہ خاص غرض اُن لوگون کی جس سے وہ مجمع بنا تھا کیا تھی۔
۶	شنکر سنگھ وغیرہ سائلان	ویکلی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۲۵	جب نیت مجمع کی یہ نہو کہ کوئی حق یا خیالی حق نافذ کیا جاسے بلکہ کسی واقعی اور موجودہ حق کو بحال اور مزاحمت سے پاک رکھنے کی ہو تو اسکے شرکا کے نسبت جرم شریک ہونے مجمع خلاف قانون کا عائد نہین ہوسکتا۔
۷	ملکہ معظمہ بنام سید علی	بنگال لا رپورٹ جلد ۱۱ صفحہ [illegible]	ایک شریک مجمع خلاف قانون نے جسکی غرض مشترک یہ تھی کہ ایک خاص تعلقہ اراضی سے خاص شخصون کو بیدخل کردے اشخاص مذکورین سے ایک شخص کو بندوق سے مار ڈالا تجویز ہوئی کہ فعل اُسکا ناگہانی اور پہلے سے نہ سوچا ہوا تھا اسلیے دیگر شرکار مجمع مذکور مجرم قتل عمد کے حسب دفعہ ۱۴۹ تعزیرات ہند نہین ہوسے بلکہ وے خوفناک ہتھیار باندھکر مجرم بلوہ کرنیکے حسب دفعہ ۱۴۸ ہوسے تھے۔
۸	کورلنگان بنام ملکہ معظمہ	بمبئی ہائیکورٹ نمبر ۴ سنہ ۱۸۶۷	اگر مجمع خلاف قانون کا کوئی شریک استعمال کسی جبر کا کرے تو اسکے اس فعل سے جرم بلوہ پیدا ہوگا اگرچہ وہ جبر کیسا ہی خفیف کیون نہو

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جب پانچ یا زیادہ شخصون کی منجملہ اغراض مندرجہ دفعہ ۱۴۱ کے کوئی غرض عام ہو تو اُنکا مجمع مجمع خلاف قانون کہلاویگا عام اس سے کہ وہ غرض اُنکے دل مین بوقت جمع ہونے کے موجود ہو یا پیچھے سے پیدا ہو۔
۹	سکن بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر [illegible]	الف ساکن علیگڈہ نے ایک ڈگری ب و ج ساکنان کاشی پور پر حاصل کی اور چار آدمی اراضی ڈگری شدہ پر دخل کرنے اور اُسکو جوتنے کے لیے بھیجدیے اور کاشی پور کے آدمی مزاحمت کرنیکو تیار ہو آئے چنانچہ باہم لڑائی ہونے لگی اور علیگڈہ کے ایک آدمی کے ہاتھ سے کاشی پور کا ایک آدمی مارا گیا۔ سیشن جج نے چارون کسان ساکنان علیگڈہ اور پانچ کسان حق القائم ساکنان کاشی پور۔ کو مجرم شریک ہونے مجمع خلاف قانون اور نیز قتل انسان مستلزم سزا کا قرار دیا چیف کورٹ سے تجویز ہوئی کہ دونون فریق کی کوئی غرض مشترک نہ تھی اسلیے اُن سے بالاشتمال مجمع خلاف قانون حسب دفعہ ۱۴۱ تعزیرات ہند قائم نہین ہوا اور یہ کہ کاشی پور کے آدمیون نے صرف استحقاق حفاظت خود اختیاری مال کا حسب دفعہ ۹۰ تعزیرات ہند مستعمل کیا تھا اور علیگڈہ کے آدمیون سے مجمع خلاف قانون بدین وجہ قائم نہین ہوا کہ وے تعداد مین پانچ سے کم تھے لیکن جس شخص نے کاشی پور کے آدمی کو مارا تھا وہ مجرم قتل انسان مستلزم سزا کا تھا اور اُسکے ساتھی جرم اعانت مین مجرم تھے
۱۰	امدداد بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر [illegible]	ملزم کو ایک جائز کام کے لیے ایک موقع مین جانے کا اتفاق پڑا لیکن چونکہ اُسکو اس کام کے کرنے مین اپنے دشمنون کی نسبت احتمال حملہ آوری کا بوجہ معقول تھا اسلیے وہ چالیس ہتھیار بند آدمی اپنے

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نتائج
			ساتھ لیگیا اور اشخاص مخالف بتعداد کثیر اس غرض سے اکٹھے ہوآئے کہ دیکھین وہ کیا کرتا ہے اور ملزم اور اسکی ساتھیون نے یہ باور کرکے کہ اشخاص مخالف فوراً حملہ کرنیکی نیت رکھتے تھے انپر حملہ کردیا اور چند آدمیون کو زخمی کیا۔ تجویز ہوئی کہ بفرض اس امر کے کہ ملزم اور اُسکے ساتھیون نے اپنے یقین کے موافق عمل کیا تھا چونکہ وے جانتے تھے کہ اُنپر حملہ ہونیکا احتمال تھا اُنکی تیاریان جو برائے خود استعمال طبع دینے والی تھین اظہار جبر مجرمانہ کی حد تک پہونچتی تھین اور تعریف استحقاق حفاظت خود اختیاری کی انپر صادق نہین آتی تھی اسلیے ملزم اور اُسکی ساتھیون سے ایک مجمع خلاف قانون بنتا تھا اور اُنکی جبر سے جو دے استعمال مین لائے تھے جرم بلوہ کا حسب دفعہ ۱۴۶ تعزیرات ہند پیدا ہوتا تھا۔
۱۱	قیصر ہند بنام رایچ کارنگمر نفر	انڈین لاریورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۲۷۵	الف ایک تختہ اراضی کے مالک مشترک نے اس اراضی پر ایک عمارت بلا رضامندی اور خلاف خواہش ب دوسرے شریک کے بنائی اور جب باہم اُنکے نزاع پیدا ہوئی تب مجسٹریٹ نے تحقیقات کرکے وہ ٹکڑہ زمین کا جسپر عمارت مذکور بنائی گئی تھی حسب دفعہ ۱۴۵ ضابطہ فوجداری الف کا قرار دیا جہکین صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ حکم مذکور غلط تھا کیونکہ معاملہ ایسا نہ تھا جسکی دفعہ ۱۴۵ متعلق ہوسکتی بعد ازان ب نے نالش اثبات حق اپنے کی نسبت نصف مشترک کل تختہ زمین مذکور کے اور استقرار اس امر کے کہ الف کو اسپر عمارت بنانیکا استحقاق نہ تھا شمول دعوی انہدام عمارت مذکور بعدالت دیوانی مین دائر کرکے ڈگری پائی پھر ب کے ملازمون نے اُس زمین پر جاکر وہ عمارت گرادی چنانچہ اجلاس ڈپٹی مجسٹریٹ سے انکو بہ تہمت

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جرم ضرر رسانی سزاے جرمانہ ہوئی جیکن صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ چونکہ کیسکو زبان ناجائز نہ ہونا پایا گیا تھا اسلئے ملزم مجرم ضرر رسانی نہ تھے ۔ بتاریخ ۸۔ اکتوبر ملازمان ب نے جاکر دیکھا کہ جس مقام پر وہ عمارت تھی وہان الف کے ملازم ایک نوبت خانہ پھر بنا رہے تھے چنانچہ ملزمان اُسکی تعمیر مین مزاحم ہوے اور انھون نے اُسکے بانس کھینچ ڈالے اور الف کے نوکرون کو الگ ہٹا دیا ۔ بتاریخ ۹۔ اکتوبر ملزمان پر الزام بلوہ کرنیکا لگایا گیا اور بتاریخ جاری الزام مذکور انھون نے چند گواہون کو نامزد کیا جنکی حاضری کے لیے دوسرے روز سمن جاری ہوے لیکن وہ نکلے تب ملزمان نے بالتواے تاریخ مقررہ اپنے گواہون کے پھر طلب کئے جانے کی درخواست کی اور وہ نامنظور ہوئی اور ملزم بتاریخ ۱۲۔ اکتوبر مجرم قرار پاے جیکن صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ چونکہ مقدمہ قابل اجراے وارنٹ تھا اسلیئے ڈپٹی مجسٹریٹ پر ملزمان کے گواہون کو طلب کرنا فرض تھا اور وہ حسب اختیار تجویزی اپنے مقدمہ کو ملتوی کر سکتا تھا اور اُسے تغیر دفعہ ۴ و ۵ ضابطہ فوجداری کے غلط کی تھی ۔ صاحب موصوف نے یہ بھی تجویز کیا کہ چونکہ ملزم اراضی مذکور پر بطور شرکا مجمع خلاف قانون کے نہین گئے تھے اور نہ اُنکی کوئی غرض ناجائز تھی اسلیئے حکم ثبوت جرم خلاف قانون تھا ۔ کننگ ہم صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ سٹیشن کا نوبت خانہ تعمیر کرنا ضرر رسانی کی حد تک پہونچتا تھا اور داخل نشار دفعہ ۲۴ تعزیرات ہند تھا ۔

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
دفعہ ۱۴۲	برجو سنگھ بنام مہربان وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۹ صفحہ ۲۲	کسی شخص کے نسبت مجمع خلاف قانون مین شریک ہونا یا رہنا اس حالت مین نہین کہا جا سکتا جب شہادت سے یہ ثابت ہو کہ وہ اس مقام پر جہان مجمع مذکور کے لوگ جمع تھے اپنے مال کو نقصان سے بچانے کے لیے گیا تھا۔
۲	ایمپرس بنام اماؤلی جبرو سالار	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲	قیدی کو مجرم شریک ہونے مجمع خلاف قانون اور نیز قتل انسان مستلزم سزا کا قرار دینے مین ثابت ہونا اس امر کا ضرور تھا کہ وہ دوسرون کے ساتھ غرض مشترک رکھتا تھا اور اس فعل ناجائز مین جو دوسرون نے کیا تھا شریک تھا۔
دفعہ ۱۴۳	ملکہ معظمہ بنام کیسی سنگھ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۱۹	اگر مجمع خلاف قانون کا کوئی شریک غرض مشترک کے حاصل کرنے مین جبر یا سختی استعمال مین لاوے تو بلوہ کا ارتکاب ہونا سمجھا جائیگا۔
۲	گوبند چند رائے وغیرہ سائلان	ویکلی رپورٹر جلد ۱۶ صفحہ ۲۰	حکم سزاے مجموعی بابت جرم دفعہ ۱۴۳ و ۳۵۲ تعزیرات ہند کے ہائیکورٹ سے بحال رہا۔
۳	دوارکاناتھ مردمانہ بنام جواب	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۸۱	اس مقدمہ مین ابتداءً جرم ڈکیتی کا حسب دفعہ ۳۹۵ تعزیرات ہند قائم کیا گیا تھا اور کارروائی مکمل در باب ۱۸ ضابطہ فوجداری عمل مین آئی تھی لیکن دوران مین جرم دفعہ ۳۹۵ کا لحاظ نہ رہا اور ملزمان سے بابت جرم دفعہ ۱۴۳ کے جواب لیا گیا اور کارروائی حسب باب ۱۷ سرسری طور پر کی گئی تجویز ہوئی کہ اگر استغاثہ حسب دفعہ ۱۴۳ کیا جاتا تو مجسٹریٹ حسب دفعہ ۲۲۲ ضابطہ فوجداری تجویز اسکی سرسری طور پر کر سکتا تھا لیکن چونکہ استغاثہ حسب دفعہ ۳۹۵ کیا گیا تھا اسلیے مجسٹریٹ کو سرسری طور پر مقدمہ کی تجویز کرنیکا اختیار نہ تھا اُسکو چاہیے تھا کہ معمولی طور پر حسب باب ۱۸

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			تحقیقات کرنا۔
۴	قیصر ہند بنام غلام محمد و قیصر ہند بنام عبد الکریم	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۴ صفحہ ۱۸	کسی مجسٹریٹ کو بغرض عمل مین لانے اختیارات سرسری کے اختیار نکڑے ٹکڑے کرنے جرم کا اُسکے اجزاے مرکب مین نہین ہے اگر کسی ایسے جرم کے بابت استغاثہ کیا جاے اور اسکی تائید مین حلف لیا جاے جو قابل تجویز سرسری نہین ہے تو مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اُس مقدمہ مین اُسی کے موافق عمل کرے الا اُس صورت مین کہ اُسکو بادی النظر مین اظہار مستغیث سے یہ بات ظاہر ہو کہ حالات مقدمہ بمبالغہ بیان کیے گئے ہین اور قابل اعتبار نہین ہین ایلیے کسی مجسٹریٹ کو جسکے روبرو کوئی شخص ملزم جرم مجمع شریک مجمع خلاف قانون الہ مہلک باندھ کر نکلنے کا قرار دیا جاے یہ اختیار نہین ہے کہ اس جز نالش کو جسمین اس شخص پر جرم الہ مہلک باندھ کر نکلنے کا لگایا گیا ہو لحاظ نہ کرے اور بہ تجویز سرسری مقدمہ کی عمل مین لاوے اور پھر بذریعہ صادر کرنے حکم سزاے قید کے جسکی میعاد تین مہینے سے زیادہ ہو ملزم کو اُسکے استحقاق اپیل سے محروم رکھے۔
۵	پیارے موہن سرکار بنام قیصر ہند	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۲۳۱	یہ امر ثابت ہوا کہ درمیان ملزمان اور چند دیگر اشخاص کے ایک اراضی کے دخل کی نسبت مدت سے نزاع تھی اور کوئی فریق اُس اراضی پر بلا مزاحمت قابض نہ تھا۔ یہ کہ ملزمان چند لٹھ بندون کو ساتھ لیکر اُس اراضی مین نیل بونے گئے اور بوقت ضرورت جبر مجرمانہ کام مین لانے کو تیار تھے اور ان لٹھ بندون نے اپنی لاٹھیان گھمانے کے ذریعہ سے اُن دوسرے فریق کو اُس اراضی سے جب تک کہ اُسمین تخم ڈالا جاتا رہا الگ رکھا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب جرم دفعہ ۱۴۳

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			صحیح طور پر قرار دئے گئے تھے۔
۱۴۹	سرکار بنام بیجوای مصر	ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۱۷	جب چند شخصون نے دوران تکرار اتفاقیہ مین ازتکاب ہنگامہ کیا جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ ایک شخص کو ضرر شدید پہونچا اور وہ اُسکی وجہ سے مرگیا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ کوئی مجمع خلاف قانون نہ تھا اسلیے حکم ثبوت جرم بلوہ کا نہین ہوسکتا تھا اور ملزم پر جرم ہنگامہ قرار دینا چاہیے تھا اور عدالت نے اس امر پر کہ منجملہ قیدیون کے کون شخص مرتکب قتل انسان مستلزم سزا کا ہوا تھا لحاظ نہین کیا۔
۲	نیل رتن گمڈ وغیرہ سائلان	ویکلی رپورٹر جلد ۲۴ صفحہ ۵۴	ملزمان مجرم بلوہ کے حسب دفعہ ۱۴۷ اور ایک کانسٹبل کو جو انکے گرفتاری کے لیے گیا تھا ضرر پہونچانے کے سبب دفعہ ۳۵۲ قرار دی گئے اور دونون جرمون کے بابت علیحدہ علیحدہ حکم سزا ہوا ہائی کورٹ سے حکم سزا مصدرہ حسب دفعہ ۱۴۷ اقرار یافتہ منسوخ ہوا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام مظہر حسین وغیرہ	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی شمالی جلد ۶ صفحہ ۲۰۸	دو فریق کو بجرم بلوہ سزا ہوئی ایک فریق مین پانچ آدمی سے کم نہ تھے اور اُنکے نسبت یہ دریافت ہوا کہ وے لڑائی کے وقت جمع ہوئے تھے اور وہ اور اُنکے مخالف لوگ لاٹھیان باندھ کر لڑنیکے لیے آئے تھے۔ تجویز ہوئی کہ اُنکے نسبت حکم سزائے بلوہ صحیح تھا کیونکہ اُنکی غرض مشترک اپنے مخالفون پر حملہ کرنے کی تھی دوسرے فریق مین صرف چار آدمی تھے اور یہ امر معلوم نہین ہوا کہ وے فریق اول کے ساتھ کیا غرض مشترک رکھتے تھے اور لڑائی بھی مقام عام پر نہین ہوئی تھی اسلیے فریق ثانی کے نسبت حکم سزائے بلوہ بیجا قرار پایا اور تجویز ہوئی کہ اگر لڑائی مقام عام پر ہوئی تو یہ سمجھا جا سکتا تھا کہ غرض مشترک ہر دو فریق کی یہ تھی کہ ہنگامہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ارتکاب کیا جاے ۔
۴	قیصر ہند بنام جیدو رفاعی وگلب نان	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۱۷۱	حسب دفعہ ۳۵ ضابطہ فوجداری سزائے مجموعی جو حسب دفعات ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۳۲۴ تعزیرات ہند کیجاے اُس سزا سے زیادہ نہونی چاہیے جو جرم سنگین کے لیے دی جا سکتی ہو۔
۵	ملکہ معظمہ بنام لچمی سنگھ وغیرہ	بنگال لا رپورٹ جلد ۱۵ صفحہ ۱۲	فریق قابض اراضی اپنے قبضہ کو بمقابلہ اُس فریق کے جو اسکو بجبر بیدخل کیا چاہے محفوظ رکھنے کا قانوناً مستحق ہے اسلیے جب دونوں فریق مجرم بلوہ کرنیکے حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند قرار پاے اور دونوں کو سزا ہوئی تو ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ فریق قابض کی حفاظت دفعہ ۱۰۴ تعزیرات ہند سے ہوتی تھی۔
۶	قیصر ہند بنام رام پرتاب	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الٰہ آباد جلد ۲ صفحہ ۱۴۱	کسی شریک مجمع خلاف قانون کو جبکہ دیگر شرکا مرتکب ضرر شدید کے ہوے ہوں بابت جرم بلوہ اور نیز ضرر شدید کے سزا نہیں ہو سکتی
۷	قیصر ہند بنام شیو نگر سنگھ وغیرہ	ویکلی رپورٹر بابت اگست ۱۸۷۴ صفحہ ۲۲۰	بابت جرائم بلوہ کرنے اور ضرر شدید پہونچانے کے علیحدہ علیحدہ تجویز اور سزا ہو سکتی ہے
۸	قیصر ہند بنام رام سرن وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الٰہ آباد جلد ۲ صفحہ ۷۷	تین شخصوں کو جو مجرم بلوہ کرنیکے حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند اور مجرم ضرر شدید پہونچانے کے دوران بلوہ مذکور میں حسب دفعہ ۳۲۵ قرار پائے تھے چھ چھ مہینے کی سزا حسب دفعہ ۱۴۷ اور تین تین مہینے کی سزا حسب دفعہ ۳۲۵ ہوئی — جناب ٹیبرم صاحب چیف جسٹس اور اسٹریٹ صاحب ٹرل جج جسٹس نے تجویز کیا کہ چونکہ شہادت موجودہ مسل سے واضح تھا کہ تینوں ملزموں نے علیحدہ علیحدہ اپنے اپنے ہاتھوں سے ارتکاب افعال تشدد کا کیا تھا جس سے علیحدہ علیحدہ جرم ضرر شدید کا بلا تعلق جرم بلوہ کے پیدا ہوتا تھا اور وقوع بلوہ کا ایک جزو ضروری اُس

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			شہادت کا نہ تھا جو واسطے قائم کرنے مواخذہ داری قانونی ملزمان کے حسب دفعہ ۲۲۵ تعزیرات ہند ضروری تھی اسلیے سزاے جداگانہ حسب دفعہ ۱۴۷ و ۲۲۵ خلاف قانون نہ تھی ۔
دفعہ ۱۴۹	ملکہ معظمہ بنام سید علی	بنگال لا رپورٹ جلد ۱۱ صفحہ ۲۷	دفعہ ۱۴۹ تعزیرات ہند کا یہ منشا نہین ہے کہ کوئی شریک مجمع خلاف قانون بابت ہر جرم کے مستوجب سزا ہو جسکا ارتکاب بمجایشرکاء مذکور کوئی شریک اندر اس زمانہ کے کرے جب تک وے غرض مشترک کے حاصل کرنے مین مصروف رہین ۔ مقدمہ کو داخل احکام دفعہ ۱۴۹ تعزیرات ہند کرنے مین ضرور ہے کہ فعل مجرمانہ کا ارتکاب بہ نیت حاصل کرنے غرض مشترک مجمع خلاف قانون کے کیا جاے یا یہ امر ثابت کیا جاے کہ گو فعل مذکور غرض مشترک کے حاصل کرنے مین نہین کیا گیا تھا لیکن ایسا تھا جسکے نسبت ملزم جانتا تھا کہ غرض مشترک کے حاصل کرنے مین اسکے واقع ہونیکا احتمال ہے ۔ جیکسن صاحب نے تجویز کیا کہ کوئی جرم جسکا ارتکاب مجمع خلاف قانون کا کوئی شریک منجملہ پانچ اغراض متذکرہ دفعہ ۱۴۱ کے کسی ایک یا چند مخصوص غرض یا غرضون کے حاصل کرنیکے لیے کرے اور وہ غرض یا اغراض حاصل ہو یا ہون ایک جرم داخل منشار دفعہ ۱۴۹ ہے ۔ جب چند شخصون نے جو شریک مجمع خلاف قانون (فریق الف) کے تھے دوسرے فریق (ب) قابض اراضی پر اسکو اس اراضی سے بجبر بیدخل کر دینے کی نیت سے حملہ کیا اور فریق الف کے شرکاین ایک شریک نے فریق ب کے ایک شخص پر بوجہ نفا ملہ اتفاقیہ جو دوسرے فریق والے ہمدم کے حواس شخص نے کیا ایک بندوق سر کر دی جس سے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			وہ مرگیا۔ بلحاظ شہادت تجویز ہوئی کہ سوائے اس شخص کے جسنے گولی ماری تھی اور اشخاص شریک فریق الف مجرم قتل عمد کے قرار نہین پاسکتے تھے چنانچہ بلحاظ حالات مقدمہ حکم ثبوت جرم قتل عمد کا منسوخ ہوا اور ملزم سلاح مہلک سے مسلح ہوکر مجرم بلوہ کرنے کا حسب دفعہ ۱۴۸ تعزیرات ہند قرار پایا۔
۲	سرکار بنام گوبرچرن جنگ	بنگال لا رپورٹس جلد ۲ صفحہ ۱	چند شخص قیدیون پر بغرض کاٹ لینے انکی فصل کے حملہ آور ہوئے اور قیدیون نے انکا مقابلہ کیا اور پولیس مین استغاثہ کرنے کی مہلت نہ پاکر انسے بیجا حملہ اور ان کے ایک شخص کو زخم پہونچایا جسکے صدمہ سے وہ بعد چندے مرگیا۔ سشن جج نے قیدیون کو بجرم دفعات ۱۴۸ و ۳۰۴ سزا کی اور ہائی کورٹ نے بصیغہ اپیل تجویز کیا کہ جو جبر قیدی استعمال مین لائے تھے اور جو ضرر کہ حملہ آورون کو پہونچایا گیا تھا وہ تجاوز انکے استحقاق حفاظت خود اختیاری سے نہ تھا۔ اسلئے قیدی بری کیے گئے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام کالا چند وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۶۰	سلاح مہلک سے مسلح ہوکر بلوہ کرنا اور جس شخص کے مکان پر بلوہ کا ارتکاب ہوا اسکو قتل کر ڈالنا جرائم جداگانہ ہین اور علیحدہ علیحدہ قابل سزا ہین۔
۴	ملکہ معظمہ بنام دیدار شاہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۳۴	جب قیدیون پر الزام بلوہ کرنیکا ہتھیار مہلک باندھکر اور نیز ضرر پہونچانیکا بندوق چھوڑ دینے کے ذریعہ سے لگایا گیا اور انکے نسبت حکم ثبوت جرم آخرالذکر کا انکے کسی ایسے فریق مین شامل ہونے پر منحصر تھا جنمین سے ایک شخص (نہ منجملہ قیدیون کے کوئی شخص) بندوق کو استعمال مین لایا تھا تو تجویز ہوئی کہ انکے نسبت حکم سزائے مجموعی صادر کرنا اور انکو بابت جرم بلوہ اور نیز ضرر پہونچانے کے سزا دینا

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۵	ملکہ معظمہ بنام دنیا شیخ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۶۳	غلط تھا انکو منجملہ جرائم مذکور بابت کسی ایک جرم کے سزا ہونی چاہیئے تھی قیدیون پر جرم بلوہ کرنیکا ہتھیار مہلک باندھکر حسب دفعہ ۱۴۸، اور بذریعہ ہتھیار خوفناک کے بالارادہ ضرر پہونچانیکا حسب دفعہ ۳۲۴ تعزیرات ہند قرار دیا گیا تو تجویز ہوئی کہ انکو منجملہ دفعات مذکورہ کے کسی ایک کے موافق سزا ہونی چاہیئے تھی۔
۶	قیصر ہند بنام جبدو قاضی و گلاب خان	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۷۱۸	حسب دفعہ ۳۵ ضابطہ فوجداری سزائے مجموعی جو حسب دفعات ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۳۲۴ تعزیرات ہند کے جاوے اُس سزا سے زیادہ نہونی چاہیئے جو جرم سنگین کے لیے کیجا سکتی ہو۔
۷	بندو کوکارام وغیرہ اپیلانٹ	ویکلی رپورٹر جلد ۲۴ صفحہ ۶۶	بعد حاصل ہو جانے غرض مشترک مجمع خلاف قانون اور ہٹ جانے فریق مخالف کے مجمع مذکور کا ایک شریک مرتکب ایک جرم کا ہوا، تجویز ہوئی کہ فعل مذکور کا ارتکاب بغرض حاصل کرنے غرض مشترک مجمع مذکور کے نہوا تھا اور نہ وہ فعل ایسا تھا جسکا واقع ہونا دیگر شرکائے مجمع مذکور ممکن جانتے تھے۔
۸	قیصر ہند بنام پرشاد وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۴۴۱	ہر شریک مجمع خلاف قانون جسکے بعض شرکا مرتکب ضرر شدید کے ہوئے ہون بابت جرم بلوہ اور نیز پہونچانے ضرر شدید کے قانوناً سزا پا سکتا ہے۔
دفعہ ۱۴۹	ملکہ معظمہ بنام تبل قاضی وغیرہ	بنگال لا رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۱	ایک فریق کے بہت سے آدمیون نے دوسرے فریق کے آدمیون کی رہزنی کی جسکا نتیجہ یہ ہوا کہ باہم لڑائی ہونے لگی اور فریق اول کا ایک آدمی زخمی ہوکر سڑک کے ایک کنارہ پر ہو گیا اور پھر اُس ہنگامہ مین شریک نہوا اور بعد اُسکے علیحدہ ہو جانیکے دوسرے فریق کا ایک آدمی مارا گیا۔ تجویز ہوئی کہ اُس زخمی آدمی کا بعد اُسکے علیحدہ ہو جانے کے شریک مجمع خلاف قانون رہنا،

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			موقوف ہوگیا تھا اور وہ بابت قتل بالعمد کے حسب دفعہ ۱۴۹ مواخذہ دار نہ تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام سید علی	بنگال لا رپورٹ جلد ۱۳ صفحہ ۳۴۴	دفعہ ۱۴۹ تعزیرات ہند کا یہ منشا نہین ہے کہ کوئی شریک مجمع خلاف قانون بابت ہر جرم کے مستوجب سزا ہو جسکا ارتکاب منجملہ شرکاء مذکور کوئی شریک اندر اُس زمانہ کے کرے جب تک وے غرض مشترک کے حاصل کرنے مین مصروف رہین۔ مقدمہ کو داخل احکام ۱۴۹ تعزیرات ہند کرنے مین ضرور ہے کہ فعل مجرمانہ کا ارتکاب بہ نیت حاصل کرنے غرض مشترک مجمع خلاف قانون کے کیا جاے یا یہ امر ثابت کیا جاے کہ گو فعل مذکور غرض مشترک کے حاصل کرنے مین نہین کیا گیا تھا لیکن ایسا تھا جسکے نسبت ملزم جانتا تھا کہ غرض مشترک کے حاصل کرنے مین اُسکے واقع ہونیکا احتمال ہے۔ جیکسن صاحب نے تجویز کیا کہ کوئی جرم جسکا ارتکاب مجمع خلاف قانون کا کوئی شریک منجملہ پانچ اغراض مندرجہ دفعہ ۱۴۱ کے کسی ایک یا چند مخصوص غرض یا غرضون کے حاصل کرنیکے کرے اور وہ غرض یا اغراض حاصل ہو یا ہون ایک جرم داخل منشاء دفعہ ۱۴۹ ہے۔ جب چند شخصون نے جو شریک مجمع خلاف قانون (فریق الف) کے تھے دوسرے فریق (ب) قابض اراضی پر اُسکو اس اراضی سے بجبر بیدخل کردینے کی نیت سے حملہ کیا اور فریق الف کے شرکا مین سے ایک شریک نے فریق ب کے ایک شخص پر بوجہ مقابلہ اتفاقیہ اور غیر موہوم کے جو اس شخص نے کیا ایک بندوق سر کردی جس سے وہ مر گیا۔ بلحاظ شہادت تجویز ہوئی کہ سوا اُس

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			شخص کے جسنے گولی ماری تھی اور اشخاص شریک فریق الف مجرم قتل عمد کے قرار نہین پا سکتے تھے چنانچہ لحاظ حالات مقدمہ حکم ثبوت جرم قتل عمد کا منسوخ ہوا اور ملزم اسلحہ ہلاک سے مسلح ہو کر مجرم بلوہ کرنیکا حسب دفعہ ۱۴۸ تعزیرات ہند قرار پایا ۔
۳	ملکہ معظمہ بنام غلام عرفان	ویکلی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۲۱	چند اشخاص جو شریک مجمع خلاف قانون تھے الف کو بھگانے کی غرض سے نکلے اور انہین سے ایک شخص نے اقدام جرم مذکور مین ب کو قتل کر ڈالا تجویز ہوئی کہ تمام اشخاص جو بھگانے کے وقت اقدام جرم مذکور مین تعلق رکھتے تھے باعث ہلاکت ہونے ب کے حسب دفعہ ۱۴۹ تعزیرات ہند تھے
۴	ملکہ معظمہ بنام پیر محمد	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱۵	جب ایک مقدمہ ضرر رسانی بذریعہ آتش زدگی مین قیدی سنے اپنا معین ہونا تسلیم کیا اور یہ بھی تسلیم کیا کہ وہ بوقت ارتکاب جرم موجود بھی تھا تو تجویز ہوئی کہ قیدی مذکور سے دفعہ ۱۴۸ تعزیرات ہند متعلق نہ تھی بلکہ دفعہ ۱۴۹ متعلق تھی ۔
۵	سرکار بنام گوپی چند رداس وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۹ صفحہ ۵	جب چند شخصون مین سے ہر ایک آدمی دوسرے شخص کو مارنے مین شریک ہوا یہان تک کہ اس شخص کی آنتر پسلیان ٹوٹ گئین اور وہ مرگیا تو تجویز ہوئی کہ ہر شخص مرتکب قتل عمد کا ہوا تھا ۔
۶	بندو گاکو وغیرہ بنام صالح ملان	ویکلی رپورٹر جلد ۲۰ صفحہ ۱۲	بعد حاصل ہوجانے غرض مشترک مجمع خلاف قانون اور ہٹ جانے فریق مخالف کے مجمع مذکور کا ایک شریک مرتکب ایک جرم کا ہوا۔ تجویز ہوئی کہ فعل مذکور کا ارتکاب بغرض حاصل کرنے غرض مشترک مجمع مذکور کے نہوا تھا اور نہ وہ فعل ایسا تھا جسکا واقع ہونا دیگر شرکاء مجمع مذکور ممکن جانتے تھے ۔
	ہری سنگھ وغیرہ بنام قیصر ہند	کلکتہ لاء رپورٹ جلد ۱ صفحہ ۴۹	جب ایک گروہ آدمیون کا لاٹھیان باندھ کر بسر گروہی ایک

نام قعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			شخص کے جو بندوق باندہے ہوئے تھا دوسرے شخص کے مال کو بجبر لینے کی نیت سے جمع ہوا اور غرض مذکور کے حاصل کرنے مین اُس گروہ کے ایک آدمی نے وہ بندوق ایک شخص پر جو بطور جائز مقابلہ کو آیا تھا چھوڑ دی اور وہ شخص مرگیا تو تمام گروہ مجرم قتل عمد کا قرار پایا۔
۸	قیصر ہند بنام کالی پرشاد رائے	رپورٹ مرتبہ بنگال جلد ۲ صفحہ	چند شریک ایک مجمع خلاف قانون کے باعث ہلاکت ایک شخص کے غیر معمولی طور پر حبس النفس کے ذریعہ سے ہوئے تو تجویز ہوئی کہ جملہ شرکائے مجمع خلاف قانون کا ایسے نتیجہ کے احتمال وقوع سے علم رکھنا ناممکن تھا اسلئے دفعہ ۱۴۹ متعلق مقدمہ نہ تھی۔
۹	گورنمنٹ بنگال بنام مسدی ویگر	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۱۷۸	ملزمان پر حسب دفعہ ۱۴۹ و ۳۲۶ جرم ضرر شدید پہونچانے کا بحالت ہونے شریک مجمع خلاف قانون کے لگایا گیا اور اہالی جوری نے اس شہادت پر جو نسبت مجمع خلاف قانون کے گذری تھی اعتبار نہ کیا لیکن بالاتفاق دو ملزمان کو مجرم ضرر شدید پہونچانے کا حسب دفعہ ۳۲۵ قرار دیا۔ تجویز ہوئی کہ رائے اہالی جوری کی حسب دفعہ ۴۵۷ ضابطہ فوجداری قابل بحالی نہ تھی۔
۱۰	قیصر ہند بنام رام پرتاب	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۸ صفحہ ۱۴۲	کسی شریک مجمع خلاف قانون کو جسکے دیگر شرکا مرتکب ضرر شدید کے ہوئے ہوں بابت جرم بلوہ اور ضرر شدید کے علیحدہ علیحدہ سزا نہیں ہوسکتی۔
۱۱	قیصر ہند بنام شیو پرس	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اگست ۱۸۸۶ء صفحہ ۱۷۱	شیو پرس نے بغرض بازیافت اپنے مال مسروقہ کے جو ایک چھکڑے پر جا رہا تھا اپنے آٹھ نو دوست اور نوکر اکٹھے کیے اور اُس چھکڑے کو پکڑ کر اُس مین سے مال مذکور لیکر بھاگ گیا اور پیچھے سے اسکے ساتھیوں نے اُس گاڑی والون پر حملہ کیا اور

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اُسکا مال زبردستی چھین لیا چنانچہ شیو پرسن کو بابت اُن فعلون کے جو اُسکے ساتھیون نے کیے تھے حسب دفعہ ۱۴۹ تعزیرات ہند سزا ہوئی حالانکہ کوئی شہادت اس امر کی نہ تھی کہ شیو پرشن یہ بات جانتا تھا کہ اُسکے ساتھی افعال مذکورہ کے مرتکب ہونگے۔ ہائی کورٹ سے حکم سزا مذکور منسوخ ہوا اور شیو پرسن مجرم دفعات ۱۴۷ و ۳۴۲ کا قرار پایا۔
دفعہ ۱۵۱	قیصر ہند بنام ٹھکر	انڈین لاء رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۴۹	جب صرف تین آدمیون کی یہ غرض تھی کہ ایک مجمع اکٹھا کیا جائے اور اُنکا فعل ایسا تھا کہ اُس سے مجمع اکٹھا کیے جانے کی نیت معلوم ہوتی تھی اور اس سے پچاس ساٹھ آدمیون کا مجمع اکٹھا ہو گیا جس سے عامہ خلائق کی آسودگی مین خلل پڑنے کا احتمال تھا۔ تجویز ہوئی کہ اس جماؤ سے ایک مجمع حسب منشاء دفعہ ۱۴۱ تعزیرات ہند قائم ہو گیا تھا اور بعد اسکے کہ اُسکو منتشر ہونے کا حکم بطور جائز ہو چکا تھا منتشر ہونے سے انکار کرنا ہر شریک مجمع مذکور کو مستوجب سزا کا حسب دفعہ مذکور کرتا تھا۔
دفعہ ۱۵۴	قیصر ہند بنام سروپ چند پال و ہیرالال پال	ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۷۵	جب دو گروہ مخالف ارتکاب بلوہ کا کرین تو اُنکو ایک مجمع خلاف قانون سمجھنا اور ایک ساتھ تجویز کرنا بے ضابطہ ہے کیونکہ حسب دفعہ ۱۴۱ اُنکی غرض مشترک نہین ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام میر سائل؟	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۹	جب کسی اراضی کے مالک پر حسب دفعہ ۱۵۴ تعزیرات ہند الزام لگایا جائے تو کارروائی حسب ذیل ہونی چاہیے یعنی الزام جرم دفعہ مذکور کا صاف اور صریح ہونا چاہیے اور بعد قائم ہونے الزام مذکور کے ملزم کو جوابدہی کے لیے طلب کرنا چاہیے اور اگر وہ اپنی بے جرمی کا عذر کرے تو شہادت قانونی تائید تنقیح لینی چاہیے۔

خلاصہ نظائر	نام کتاب	نام مقدمہ	نام دفعہ
مثل کسی دوسرے مقدمہ کی بابت خود کوئی شہادت قانونی ثبوت جرم کی نہیں ہے۔			
جرم دفعہ ۱۵۰ تعزیرات ہند کا قائم ہونے مین ثابت ہونا اس امر کا ضرور تھا کہ ملزم نے اور لوگون کو واسطے غرض مجمع خلاف قانون کے اجرت پر رکھا تھا یا اُنسے قرارداد یا کام لیا تھا صرف یہ ثابت ہونا کافی نہین تھا کہ ملزم کے ملازمون مین سے چند اشخاص ایسے ضلع کے تھے جہان کے لوگ لٹھیت مشہور تھے اور یہ کہ اشخاص مذکور ملزم کی ملازمت مین ارتکاب بلوہ کے پہلے سے تھے باہر کا رہنے والا شریک یا حصہ دار جو انتظام علاقہ مین شریک نہ ہو بطور اُسی جگہ کے رہنے والے شریک کے حسب دفعات ۱۵۴ و ۱۵۵ مجرم قرار نہین پا سکتا۔	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۴ صفحہ ۲۶۹	راوہا ناتھ چودھری سائل	۱۵۰
متہم کوٹھی نیل کو مجرم بلوہ کا حسب دفعہ ۱۵۶ تعزیرات ہند قرار دینے مین ثابت ہونا امور ذیل کا شہادت جائز سے ضرور ہے اوّل یہ کہ ارتکاب بلوہ کا ہوا تھا دوم ارتکاب مذکور واسطے فائدہ ملزم کے ہوا تھا سوم یہ کہ ملزم اس امر کے باور کرنیکی وجہ رکھتا تھا کہ بلوہ ہونیکا احتمال تھا۔	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۳۲۴	براؤن بنام قیصر ہند	دفعہ ۱۵۶
جرم دفعہ ۱۵۷ تعزیرات ہند کا قائم ہونے مین ثابت ہونا اس امر کا ضرور تھا کہ ملزم نے اور لوگون کو واسطے غرض مجمع خلاف قانون کے اجرت پر رکھا تھا یا اُنسے قرارداد یا کام لیا تھا صرف یہ ثابت ہونا کافی نہ تھا کہ ملزم کے ملازمون مین سے چند اشخاص ایسے ضلع کے تھے جہان کے لوگ لٹھیت مشہور تھے اور یہ کہ اشخاص مذکور ملزم کی ملازمت مین ارتکاب بلوہ کے پہلے سے تھے باہر کا رہنے والا شریک	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۴ صفحہ ۲۶۹	راوہا ناتھ چودھری سائل	دفعہ ۱۵۷

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			یا حصہ دار جو انتظام علاقہ مین شریک نہ رہا ہو بطور اسی جگہ کے رہنے والے شریک کے حسب دفعات ۱۵۹ و ۱۶۰ مجرم قرار نہین دیا جا سکتا۔
دفعہ ۱۵۹	قیصر ہند بنام منوہن وغیرہ	دیکھو نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اگست ۱۸۹۰ء صفحہ ۱۹۰	منوہن اور شیو سہائے ریلوے اسٹیشن کے چبوترہ پر جہاں کوئی گاڑی وہان موجود یا آنے والی نہ تھی مرتکب ہنگامہ کے ہوئے اور مجسٹریٹ نے تجویز کیا کہ چبوترہ ریلوے اسٹیشن کا ایک مقام عام تھا اسلیے ملزم مخل آسودگی عامہ خلائق کے حسب دفعہ ۱۵۹ تعزیرات ہند ہوئے تھے ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ آسودگی عامہ خلائق مین خلل ڈالنا ثابت نہ تھا اسلیے جرم دفعہ ۱۶۰ کا قائم نہین رہ سکتا تھا۔
دفعہ ۱۶۰	سرکار بنام شیخ عمر	دیکھو رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۱۷	جب چند شخصون نے دوران تکرار اتفاقیہ مین ارتکاب ہنگامہ کا کیا اور ایک شخص ضرر شدید کے وجہ سے مرگیا تجویز ہوئی کہ بوجہ نہونے کسی مجمع خلاف قانون کے قیدیون کے نسبت حکم ثبوت جرم بلوہ کا نہین ہو سکتا تھا بلکہ وے صرف ہنگامہ کے مجرم قرار پاسکتے تھے۔
۲	سرکار بنام ہموند و کیکس وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۷۷	قیدیون پر جرم دفعہ ۱۶۰ تعزیرات ہند کا قرار دیا گیا اور ہر قیدی کے نسبت ۲۵ روپیہ جرمانہ کا حکم ہوا اور درصورت عدم ادائے جرمانہ تیس تیس روز تک قید سخت ہوگی۔ تجویز ہوئی کہ بلحاظ دفعہ ۳۰۹ ضابطہ فوجداری حکم سزا جائز تھا۔
۳	قیصر ہند بنام منوہن وغیرہ	دیکھو نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اگست ۱۸۹۰ء صفحہ ۱۱۷	منوہن اور شیو سہائے ریلوے اسٹیشن کے چبوترہ پر جبکہ کوئی گاڑی وہان موجود یا آنے والی نہ تھی مرتکب ہنگامہ کے ہوئے اور مجسٹریٹ نے تجویز کیا کہ چبوترہ ریلوے اسٹیشن کا ایک مقام عام تھا اسلیے ملزم مخل آسودگی عامہ خلائق کے حسب دفعہ ۱۵۹ تعزیرات ہند ہوئے تھے ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ آسودگی عامہ خلائق مین خلل ڈالنا ثابت نہ تھا اسلیے جرم دفعہ ۱۶۰ کا قائم نہین رہ سکتا تھا۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
دفعہ ۱۶۱ ۱	سرکار بنام رام کشن داس	بنگال لا رپورٹ جلد ۵ صفحہ ۱۴۴	ملزم محکمہ کلکٹری کا چپراسی تھا اور اسکو تنخواہ نہین ملتی تھی بلکہ جب کبھی کسی حکمنامہ کی تعمیل کے لیے مقرر کیا جاتا تھا تو فیس سے اجرت پاتا تھا اور چپراسیان زائد کے رجسٹر مین اسکا نام مندرج تھا چنانچہ مجسٹریٹ نے اسکو ایک روز کسی خدمت کے لیے اسپشل سب رجسٹرار کے دفتر مین مقرر کیا وہ کسی شخص سے ۸ لیتا ہوا پکڑا گیا اور بطور ملازم سرکار مابہ الاحتظاظ ناجائز لینے کی علت مین اسپر مقدمہ فوجداری قایم ہوا۔ تجویز ہوئی کہ وہ حسب ضمن ۹ دفعہ ۲۱ تعزیرات ہند ملازم سرکار تھا اور اسکی تجویز بابت جرم رشوت ستانی کے ہونی چاہیے تھی۔
۲	ملکہ معظمہ بنام کالیچرن سرشتہ دار	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱	سرشتہ دار کا اس غرض سے مایہ الاحتظاظ لینا کہ وہ فیصلہ کرنے مین پرنسپل صدر امین پر اپنا اختیار نافذ کریگا واسطے ثابت قرار دینے جرم رشوت ستانی کے قانوناً کافی ہے خواہ سرشتہ دار نے اپنا دباو پرنسپل صدر امین پر ڈالا ہو یا نہ ڈالا ہو۔
۳	ملکہ معظمہ بنام ایشر چندر کاکوتی وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۹	جو شخص اپنے واسطے یا کسی دوسرے شخص کے واسطے کوئی مابہ الاحتظاظ اس غرض سے قبول کرے کہ وہ کسی ملازم سرکار کو اپنے کسی فعل منصبی کے انجام دہی سے باز رہنے کے لیے ناجائز ذریعون سے ترغیب دیگا وہ مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۱۶۲ ہے نہ حسب دفعہ ۱۶۱۔
۴	ملکہ معظمہ بنام مدھو دن	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۲ صفحہ ۱۰۸	اگر کوئی پٹواری باعتبار اپنے عہدہ کے کسی رعایت کرنے کی عوض کسی سے کچھ لے وہ مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۱۶۱ ہے نہ حسب دفعہ ۱۶۵۔
۵	ملکہ معظمہ بنام رام ناتھ مترا وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱	ملزم نے سول سرجن مقام صدر کی اعانت ایسی جرم مین کی جو حسب دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند قابل سزا تھا تجویز ہوئی کہ ملزم کو حسب جزو

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اخیر دفعہ ۱۹۱ تعزیرات ہند سزاے اضافہ شدہ نہین ہوسکتی تھی کیونکہ سول سرجن حسب دفعہ مذکور ایسا ملازم سرکار نہ تھا جسپر اس جرم کے ارتکاب کا روکنا لازم ہو۔
۶	کلکٹر ضلع بنام پیارے گوسین	انڈین جوریسٹ نومبر صفحہ	جب کوئی شخص ملازم عدالت مجرم کسی ایسے جرم کا قرار پاوے جو قابل سزاے جرمانہ یا قید ہو تو مجسٹریٹ بنفاذ اختیارات ماملۂ اُسکو موقوف کردینے کا مجاز ہے۔
۷	قیصر ہند بنام کامتا پرشاد	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳۰۵	کامتا پرشاد نے جو عدالت فوجداری مین واسطے پڑھنے روزنامچہ تحقیقات پولس و پیش کرنے مقدمات کے مع ملزم و گواہان مقرر تھا بعد فیصل ہوجانے ایک مقدمہ سرقہ کے جسمین ملزم سزایاب ہوئے تھے اور زر مسروقہ مستغیث کو دلوادیا گیا تھا مستغیث سے کیقدر روپیہ نہ بطور وجہ تحریک یا معاوضہ کسی غرض کے منجملہ اغراض متذکرہ دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند بلکہ بطور دستوری کے لے لیا۔ تجویز ہوئی کہ کامتا پرشاد مذکور نظر بحالات مقدمہ مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۱۶۱ نہ تھا بلکہ حسب دفعہ ۱۶۲ تھا۔
۸	قیصر ہند بنام بلدیو سہاے	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۲۵۳	رشوت مانگنا اقدام رشوت ستانی کا ہے اور رشوت ضمناً اور صراحتاً دونون طرح سے مانگی جاسکتی ہے اسلیے جب ملزم نے جو دفتر پنشن مین محرر انگریزی تھا الف ایک امیدوار پنشن سے اپنا اختیار اُس سررشتہ مین ظاہر کرکے اور دو مقدمون کی مثال دیکر جنمین بوجہ اس اختیار کے زیادہ پنشن ملی تھی یہ کہا کہ کارروائی سے ہر کام ہوسکتا ہے اور جب ر (Overture) کے نامنظور ہونے پر یہ ظاہر کیا کہ الف کو نامنظوری کا افسوس کرنا پڑیگا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب اقدام رشوت ستانی کا ہوا تھا۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۹	قیصر ہند بنام عبدالعزیز وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب [illegible] جولائی ۱۸۸۳ء صفحہ ۱۹۱	ملزمان چوکیداروں نے ایک عورت کو رات کے وقت ایک سنار کی دوکان پر دیکھا اور سنار نے انکو اس غرض سے رشوت دی کہ وہ چپ رہیں اور اسکو بدنام نہ کریں چنانچہ ملزمان بجرم دفعہ ۱۶۱ کے قرار دیے گئے ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ دفعہ مذکور متعلق نہ تھی۔
دفعہ ۱۶۲ ۱	ملکہ معظمہ بنام بیہ چرن چکرورتی	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۱۰	جو شخص اپنے واسطے یا کسی دوسرے شخص کے واسطے کوئی مال الاحتفاظ اس غرض سے قبول کرے کہ وہ کسی ملازم سرکار کو اپنے کار منصبی کے انجام دہی سے باز رہنے کے لیے ناجائز ذریعوں سے ترغیب دیگا تو وہ مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۱۶۲ ہے نہ حسب دفعہ ۱۶۱۔
۲	ملکہ معظمہ بنام ستیل چند باگچی	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۱۱	سرکاری ملازم پر اُسکے اختیارات منصبی کے نفاذ میں فاسد یا ناجائز ذریعوں سے دباؤ ڈالنے کے لیے مال الاحتفاظ لینے کے اقدام کا جرم قرار دینا خلاف قانون ہے جبکہ حکم سزا میں ذکر اُس شخص یا اُن اشخاص کا نہو جسکے یا جنکے لیے مال الاحتفاظ مذکور لیا گیا یا اُس سرکاری ملازم کا نہو جسکے اوپر اُسکے اختیارات منصبی کے نفاذ میں دباؤ ڈالنے کی نیت کی گئی ہو۔
دفعہ ۱۶۵ ۱	ملکہ معظمہ بنام مدہو سودن	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۲ صفحہ ۱۴۸	اگر کوئی پٹواری باعتبار اپنے عہدہ کے کسی پر رعایت کرنے کے بدلے میں اُس سے کچھ لے تو وہ مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۱۶۵ ہے نہ حسب دفعہ ۱۶۱۔
۲	قیصر ہند بنام کاشی پرشاد	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳۰۷	ملزم نے جو عدالت فوجداری میں واسطے پڑہنے روزنامچہ تحقیقات پولس اور پیش کرنے نقل بات کے مع ملزم و گواہان مقرر تھا بعد فیصل ہوجانے ایک مقدمہ سرقہ کے جسمیں ملزم سزایاب ہوئے تھے اور مال مسروقہ مستغیث کو دلوا دیا گیا تھا مستغیث سے کسیقدر روپیہ بعوض

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			دیکھ تحریر کیے یا اسکا دفعہ کسی غرض کے بنجاے اغراض مذکورہ دفعہ ۱۶۱ تعزیرات ہند کے بلکہ بطور دستوری کے لے لیا تجویز ہوئی کہ بلحاظ حالات مقدمہ ملزم مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۱۶۲ تھا نہ حسب دفعہ ۱۶۱ ۔
فوجداری ۱	ملکہ معظمہ بنام دیوا سنگھ وغیرہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۷۵ ۱۸۸۲ء	ملزم نے جو دفتر عدالت مطالبہ خفیفہ مین نقل نویس تھا نقل ایک دستاویز کی جو کسی مثل کے ساتھ عدالت مین داخل ہوئی تھی اس طرح پر غلط مرتب کی کہ اسمین ایک ایسا نام بڑھا دیا جو اصل مین نہ تھا اور وہ نقل بعد حسب ضابطہ تصدیق ہو جانے کے الف اسکے سائل کو حوالہ کی گئی جو غالبا ملزم سے سازش رکھتا تھا بعد ازان وہ نقل ایک مقدمہ مین اس شخص کے مقابلہ مین کام مین لائی گئی جسکا نام فرضیا اسمین بڑھا دیا گیا تھا اور اسوقت فریب پکڑا گیا مجسٹریٹ نے ملزم کو مرتکب جرم دفعہ ۱۶۷ تعزیرات ہند قرار دیکر سو روپیہ جرمانہ کیا چیف کورٹ سے تجویز ہوئی کہ دفعہ ۱۶۷ متعلق مقدمہ نہ تھی کیونکہ یہ امر ثابت نہ تھا کہ ملزم یہ نیت رکھتا تھا یا اسکو اس امر کے وقوع کا احتمال تھا کہ وہ اپنے اس فعل سے کسی شخص کو نقصان پہونچائیگا بلکہ ملزم نے اسکا بہ جرم جعل نامہ سازی جاری کرنے یا اسپر دستخط کرنیکا حسب دفعہ ۴۶۵ تعزیرات ہند کیا تھا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ نقل دستاویز کرنا یا الفاظ دستاویز مرتب کرنے یا ترجمہ کرنے مین داخل نہین ہے اور نہ الفاظ اس دستاویز کو مرتب کرنے یا اسکا ترجمہ کرنے مین داخل ہے کہ جو دفعہ ۱۶۷ تعزیرات ہند مین مستعمل ہوے ہین ۔
۲	ہیرا سنگھ بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۴ ۱۸۸۳ء	ملزم نے جو ایک موضع کا پٹواری تھا اپنے روزنامچہ مین اندراج

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ایک مقدمہ دیوانی کے مدعی کے فائدہ کے واسطے ایک غلط نقل کسی عبارت کی مندرج کرلی اور نقل مذکور متعلق کسی معاہدہ کے تھی جو درمیان الف اور ایک شخص دیگر کے ہوا تھا چنانچہ ملزم کو حسب دفعہ ۱۶۷ تعزیرات ہند بابت مرتب کرنے غلط دستاویز کے بحیثیت ملازم سرکار سزا ہوئی اور چیف کورٹ سے حکم سزا صحیح قرار پایا۔
دفعہ ۱۶۹	راج کستو بسو بنام سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۱۶ صفحہ ۷۱	ایک سب انسپکٹر پولیس پر ایک ضبط شدہ یابو کے خریدار کرنیکا الزام لگایا گیا تو تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ کو حسب دفعہ ۱۹ ایکٹ ۵ ۱۸۶۱ء بشمول دفعہ ۱۶۹ تعزیرات ہند عمل کرنا چاہیے تھا اور یہ کہ ملزم کو بابت جرم خیانت مجرمانہ کے حسب دفعہ ۴۰۶ تعزیرات ہند سزا ہونی چاہیے تھی۔
دفعہ ۱۷۲	حسین خان بی بی تیسی سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۷	دفعہ ۱۷۲ تعزیرات ہند اس گواہ سے متعلق ہے جو اس غرض سے روپوش ہو کہ اسپر تعمیل وارنٹ مجریہ حسب دفعات ۱۸۰ لغایت ۱۹۰ ضابطہ فوجداری کی نہو سکے اور دفعہ ۱۸۲ ضابطہ فوجداری فریق روپوش سے متعلق ہے۔ جو مقدمہ مجسٹریٹ ضلع کے روبرو پیدا ہو اسکی تجویز حسب دفعہ ۱۸ ضابطہ فوجداری خود اسی مجسٹریٹ کے اجلاس میں ہونے چاہیے وہ مقدمہ مجسٹریٹ ماتحت کے پاس منتقل نہیں ہو سکتا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام بشیشر پرشاد	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۱ صفحہ ۱۴۰	جس شخص کے نسبت اشتہار جاری ہو گیا ہو وہ تاوقتیکہ عدالت میں حاضر نہ آوے مرتکب تحقیر عدالت متصور ہے اور عدالت ہائی کورٹ کسی قسم کی درخواست پر جو اسکی طرف سے گذرے کچھ لحاظ نہ کریگی کیونکہ اسکو حسب دفعہ ۴۰۴ ضابطہ فوجداری اختیار دست اندازی کا

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			نہین ہے جب تک کارروائی عدالتی مجسٹریٹ کے نہو سکے۔ جو شخص نسبت بے ضابطگی کسی حکمنامہ کے جو واسطے اسکی گرفتاری اور قرقی جائداد کے جاری ہوا ہو شاکی ہو اسکو چاہیے کہ قبل حسب دفعہ ۴۰۴ ضابطہ فوجداری ہائی کورٹ مین درخواست دینے کے مجسٹریٹ جاری کنندہ حکمنامہ مذکور کو واسطے اپنے رہائی اور واگذاشت اپنی جائداد کے بربنائے بے ضابطگی وارنٹ مذکور درخواست دے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام ظہور علی خان	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۴ صفحہ ۷۰	جو وارنٹ بصیغہ اجرائے ڈگری واسطے گرفتاری مدیون کے عدالت دیوانی سے حوالہ ناظر کیا جاے وہ داخل اُس اطلاعنامہ یا سمن یا حکم کے نہین ہے جس سے دفعہ ۱۷۲ تعزیرات ہند مین مراد ہے۔
۴	ملکہ معظمہ بنام امیر خان	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۷ صفحہ ۲۰۴	فریق روپوش کے مقابلہ مین جسکی نسبت وارنٹ گرفتاری جاری ہوا ہو حسب احکام ضابطہ فوجداری کارروائی ہونی چاہیے نہ حسب دفعہ ۱۷۲ تعزیرات ہند۔
۵	سری نواسن اینگار بنام تیمنر	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۳ و ۳	واسطے قرار دینے جرم دفعہ ۱۷۲ تعزیرات ہند کے مستغیث کو یہ امر ثابت کرنا چاہیے کہ کوئی اطلاعنامہ یا سمن یا حکم جاری ہوا تھا اور یہ کہ ملزم جانتا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا تھا کہ وہ جاری ہوا ہے۔ جو حکمنامہ جاری نہوا ہو اسکی تعمیل سے بچنے کے لیے روپوش ہونا کوئی جرم حسب دفعہ ۱۷۲ تعزیرات ہند نہین ہے۔ روپوش ہونے مین تبدیل مقام ضرور نہین ہے بلکہ وہ بذریعہ مخفی رہنے کے بھی ہو سکتا ہے اسلیے اگر کوئی شخص قبل اجرائے حکمنامہ چھپ جاے اور اُسکے جاری ہونیکے بعد تک چھپا رہے تو اُسکی نسبت روپوش ہونا کہا جائیگا۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۶	ملکہ معظمہ بنام اوشن چند گھوش	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۷	کثرت رائے سے تجویز ہوئی کہ جو وارنٹ کسی مجرم کو گرفتار کرکے مجسٹریٹ کے روبرو حاضر لانے کے لیے بنام پولس جاری ہو وہ کوئی سمن یا اطلاعنامہ یا حکم حسب مراد دفعہ ۱۷۲ تعزیرات ہند نہیں ہے اور ایسے وارنٹ کی تعمیل سے بچنے کے لیے روپوش ہونا حسب دفعہ مذکور قابل سزا نہیں ہے ۔
۷	قیصر ہند بنام ہیرا لال	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اکتوبر ۱۸۹۶ع صفحہ ۲۲۲	ملزمان کے ایک درخت کی شاخیں ایک دوسرے شخص کے مکان میں اسقدر جھکی ہوئی تھیں کہ انکی ذریعہ سے اس دوسرے مکان میں چوروں کا اتر جانا سہل تھا چنانچہ پولس نے رپورٹ کی کہ ملزم ان شاخوں کو نہیں کاٹتے ہیں اسپر ملزمان کے نام اطلاعنامہ بغرض کاٹ ڈالنے شاخہائے مذکور یا ظاہر کرنے وجہ نہ کاٹے جانے کے جاری ہوئے اور ملزمان نے ان اطلاعناموں کی رسید دینے سے انکار کیا اسلیے وے مرتکب جرم دفعہ ۱۷۲ تعزیرات ہند کے قرار دیے گئے ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ حکم سزا بجہت وجوہات خلاف قانون تھا یعنی مجسٹریٹ حسب دفعہ ۱۳۳ ضابطہ فوجداری اختیار جاری کرنے اطلاعنامجات مذکور کا نہ تھا اور نہ انکی رسید دینے سے انکار کرنا کوئی جرم حسب دفعہ ۱۷۲ تعزیرات ہند تھا علاوہ اسکے حکم سزا دفعہ ۴۸۷ ضابطہ فوجداری کے بموجب بھی خلاف قانون تھا ۔
دفعہ ۱۷۳ — ۱	ملکہ معظمہ بنام کھیا بن خیتا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۳۴	سمن کی رسید لکھنے سے انکار کرنا حسب دفعہ ۱۷۳ تعزیرات ہند اسکی تعمیل کو اپنے اوپر روکنا نہیں ہے ۔
۲	بموجب شرت سائل	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۶۲۱	سمن کی رسید لکھنے سے انکار کرنا بمنزلہ اسکی تعمیل کو اپنے اوپر روکنے کے حسب دفعہ ۱۷۳ تعزیرات ہند نہیں ہے ۔

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۲	قیصرہند بنام پونا ملی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۹۹	سمن لینے سے انکار کرنا کوئی جرم حسب دفعہ ۱۷۳ تعزیرات ہند نہین ہے
دفعہ ۱۷۴ ۱	ملکہ معظمہ بنام تجو مدی لال ہونا	بنگال لا رپورٹ جلد ۷ صفحہ ۱	بعلت نہ حاضر آنے اُس شخص کے جسکی ضمانت لیگئی تھی نقصان ادا کرنے واسطے تاوان مندرجہ مچلکہ کے مجبور کیا گیا اور ڈپٹی مجسٹریٹ نے درخواست کرکے اجازت مجسٹریٹ ضلع کے بابت تجویز کرنے ملزم کے حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند حاصل کرلی - تجویز ہوئی کہ ڈپٹی مجسٹریٹ کو اختیار تجویز کرنے مقدمہ کا نہ تھا کیونکہ وہ اُسکو عدالت مجسٹریٹ ضلع سے منتقل نہ کیا گیا تھا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ باوجود دفعہ ۲۱۹ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء (ضابطہ فوجداری) ملزم کے مقابلہ مین حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند کاروائی عمل مین آسکتی تھی -
۲	ملکہ معظمہ بنام چندر شیکھر رائے	بنگال لا رپورٹ جلد ۵ صفحہ ۲۰	مجسٹریٹ ماتحت کو اختیار خود تجویز کرنے کسی جرم کا جو حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند قابل سزا ہو اور جسکا ارتکاب خود اُسی کی عدالت مین ہوا ہو حاصل نہین ہے بلکہ اُسپر حسب دفعہ ۴۷۱ ضابطہ فوجداری لازم ہے کہ اگر اُسکے نزدیک وجہ کافی ہو تو مقدمہ واسطے تحقیقات کے ایسے مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے جسکو اختیار اُسکی تجویز یا سپرد کرنیکا ہو -
۳	ملکہ معظمہ بنام ہرگوبند دستکار	بنگال لا رپورٹ جلد ۹ صفحہ ۱۳	مجسٹریٹ نے جب کہ وہ اپنے ضلع مین دورہ کر رہا تھا ایک مقدمہ کو جزءً ایک مقام پر تجویز کیا اور پھر واسطے تجویز مزید مقدمہ مذکور کے اتوار کا دن اور دوپہر کا وقت اور دوسرا مقام مقرر کر دیا اور گواہ وقت معینہ سے تین گھنٹہ بعد آئے کہ اسوقت مجسٹریٹ مذکور اُٹھ گیا تھا چنانچہ مجسٹریٹ نے اُن گواہوں کو

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند بجرم ارادتاً غیر حاضر رہنے کے سزا کی۔ تجویز ہوئی کہ کارروائی مجسٹریٹ کی بے ضابطہ تھی اسنے تجویز مقدمہ کے لیے اتوار کا دن مقرر کرنے مین غلطی کی تھی اور گواہ اس بنا پر کہ وہ دن تعطیل کا تھا حاضر ہونے سے انکار کر سکتے تھے۔
۴	بیجو بال بنام گوگن مصر	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۶	مجسٹریٹ جرم دفعہ ۱۷۴ کو جسکا ارتکاب خود اسکی عدالت کی تحقیر مین ہوا ہو تجویز کر سکتا ہے۔
۵	سری نامہ گوشش سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۳	بہ تعمیل حکم ملازم سرکار غیر حاضر رہنے کی علت مین حکم سزا حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند صرف اُس صورت مین ہو سکتا ہے جب اُس شخص پر جسکے نام سمن جاری ہو حاضر ہونا قانوناً لازمی ہو۔
۶	ملکہ معظمہ بنام صدر لینڈ	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۲	مجسٹریٹ کسی گواہ کے نسبت وارنٹ گرفتاری جاری نہین کر سکتا الا اوس صورت مین کہ اُسکو اطمینان اس امر کا ہو جاے کہ اُس گواہ نے اُس سمن کی نافرمانی کی ہے جو اُسپر تعمیل ہو چکا تھا۔
			کسی شخص کو جو بطور گواہ طلب ہوا ہو حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند مواخذہ دار کرنے مین ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ وہ بالارادہ مقام یا وقت مندرجہ سمن پر حاضر نہوا تھا یا وہ بالارادہ اس مقام سے جہان وہ حاضر ہوا تھا قبل اُس وقت کے جب اُسکو جانا مناسب تھا چلا گیا تھا۔
	خب پرشاد دیگرہ سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۳۰	قبل اسکے کہ کوئی شخص بعلت عدم حاضری اپنے حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند مجرم قرار دیا جاے ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کہ اسکو نام مقام اور وقت پر اپنے حاضر ہونیکا علم تھا اور وہ حاضر نہوا
۸	ملکہ معظمہ بنام سردار باٹھو	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۳۸	دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند اس مدیون سے متعلق نہین ہے جو بعد اجراے ڈگری عدالت دیوانی گرفتار ہوکر حراست سے بھاگ جا۔
۹	ملکہ معظمہ بنام بھادین باٹھو	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۳۰۵	ایسے حکم کا عدول جو کسی ملازم سرکار غیر مجاز نے جاری کیا ہو حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند قابل سزا نہین ہے۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام پرشوتم لال جی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۳۳	صدر نشین میونسپل کمشنران جسکا تقرر حسب ایکٹ ۲ سنہ ۱۸۶۵ء ہوا ہے گو ملازم سرکار ہے بحیثیت مذکور کسیکی حاضری کے لیے حکم جاری کرنیکا قانوناً مجاز نہین ہے اسلیے عدول حکم مذکور کا کوئی جرم حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند نہین ہے۔
۱۱	ملکہ معظمہ بنام ونکاجی بھاسکر	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۱۹	کوئی شخص مجرم نافرمانی کرنے سمن کا جو مالکاری درجہ دوم نے حسب ایکٹ ۳ سنہ ۴ دفعہ ۸ جاری کیا ہو قرار پا نہین سکتا کیونکہ مالکاری مذکور کو اس سمن کے جاری کرنیکا اختیار نہین ہے۔
۱۲	ملکہ معظمہ بنام انگن لال	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۱ صفحہ ۳۰	قبل اسکے کہ حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند حکم سزا ہوسکے ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ عدم حاضری ملزم کی بالارادہ تھی فقط۔
۱۳	قیصر ہند بنام رام دھیر	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳۲ سنہ ۱۸۸۱ء	ملزم بہ تعمیل سمن مجریہ افسر بندوبست حاضر ہوکر نسبت روبکار شہادت ادا کرنے مین قاصر رہا اُسنے تعمیل کنندہ سمن مذکور سے کہدیا تھا کہ میرے پوتی کی شادی ہے برات آویگی حاضر نہین ہوسکتا ہون لیکن تعمیل کنندہ سمن نے یہ حال افسر جاری کنندہ سمن سے نہین کہا۔ تجویز ہوئی کہ حکم سزا صادرہ حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند قابل بحال رہنے کے نہ تھا کیونکہ حسب مراد دفعہ مذکور ملزم کے نسبت یہ نہین کہا جاسکتا کہ اُسنے ارادتاً اُس سمن کی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			نافرمانی کی تھی۔
۱۴	قیصر ہند بنام سکھاری	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ا صفحہ ۴۸۴	ایک افسر بندوبست نے جو مجسٹریٹ بھی تھا بحیثیت افسر بندوبست ایک شخص کو طلب کیا اور وہ شخص حاضر نہوا اور افسر مذکور نے بحیثیت مجسٹریٹ اوسپر جرم دفعہ ۱۷۴ قائم کرکے سزا کی۔ تجویز ہوئی کہ حکم سزا مذکور بلحاظ دفعات ۱۰۳ و ۴۸۳ ضابطۂ فوجداری (ایکٹ ۱۸۸۲ء) خلاف قانون تھا۔
۱۵	قیصر ہند بنام رام سرن	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۷	سمن میں نام عدالت اور مقام اور روز و وقت حاضری صاف اور صریح مندرج ہونا چاہیے اور اسمیں یہ بھی لکھا جانا چاہیے کہ شخص طلب شدہ بلا اجازت عدالت کے نہ جاے اور اگر مقدمہ ملتوی رہے تو بلا دریافت کرنے تاریخ ثانی کے نہ جاوے اسلیے جب ایک سمن میں مقام اور وقت حاضری کا مندرج نہ تھا تو شخص طلب شدہ بوجہ عدم حاضری کے مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۱۷۴ قرار نہ پایا۔
۱۶	قیصر ہند بنام لوٹو	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱۰ ماہ مارچ ۱۸۹۰ء صفحہ ۵۰	ملزم لوٹو پر اول جرم دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند کا اس بنا پر ثابت قرار دیا گیا کہ وہ حسب الحکم مندرجہ سمن کے عدالت میں حاضر نہیں آیا۔ تعمیل سمن اسکی ذات خاص پر نہیں ہوئی تھی بلکہ تعمیل کنندہ سمن اسکے بھائی کے پاس لے گیا تھا جسنے اسکے لینے سے انکار کیا چنانچہ تعمیل کنندہ سمن مذکور ریلا چھوڑ کر نے اسکی نقل یا لینے رسید کے واپس لے آیا۔ تجویز ہوئی کہ قبل ثابت قرار دیے جانے جرم دفعہ ۱۷۴ کے ثابت ہونا اس امر کا ضرور تھا کہ ملزم پر تعمیل سمن کی حسب ضابطہ قانون ہوگئی تھی۔ ملزم پر دوسرا جرم دفعہ ۱۸۰ کا اس بنا پر قرار دیا گیا کہ اوسنے

خلاصہ نظائر	نام کتاب	نام مقدمہ	نمبر دفعہ
ایک حکم سے جو ایک افسر سرکاری نے باضابطہ مشتہر کیا تھا انحراف کیا تھا۔ دریافت ہوا کہ ملزم کو حسب قاعدہ چھاؤنی بطور مالک مکان غیر حاضر کے یہ حکم ہوا تھا کہ وہ اپنا ایک کارندہ چھاؤنی میں موجود رکھے تاکہ وہ تعمیل احکام کی کرتا رہے۔ ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ ملزم کا مالک مکان ہونا ثابت نہ تھا اسلیے اسکے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۱۸۸ قائم نہیں رہ سکتا تھا تیسرا جرم ملزم پر حسب دفعہ ۱۸۶ ایں بیان قرار دیا گیا کہ اسنے ایک ملازم سرکاری کی خدمات منصبی کی انجام دہی میں مزاحمت کی تھی مجسٹریٹ چھاؤنی نے ایک اراضی پر کچھ کام کرنے کے لیے چند شخصوں کو ہدایت کی اور ملزم نے جو اس کے مالک کا دوست تھا نیک نیتی یہ خیال کرکے کہ فعل اشخاص مذکور کا داخل مداخلت بیجا تھا انکو اس فعل سے باز رہنے کے لیے کہا۔ تجویز ہوئی کہ فعل ملزم کا مزاحمت افسر سرکاری کے حد تک نہیں پہونچتا تھا۔			
ملزمان کو یہ حکم ہوا تھا کہ بوقت ساڑھے دس بجے دن کے عدالت میں واسطے ادائے شہادت کے حاضر ہوں اور وہ ایک گھنٹہ بعد حاضر آئے اسلیے وہ مجرم دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند کے قرار دیے گئے اور ان سب کی تجویز یکجائی عمل میں آئی اور سب کو سزا ہوگئی۔ تجویز ہوئی کہ ملزمان کی تجویز یکجائی بابت جرائم مختلف کے خلاف قانون تھی اور حکم سزا منسوخ ہوا۔	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۵ ماہ فروری ۱۸۸۵ء صفحہ ۲۱	قیصرۂ ہند بنام دیبی دیال وغیرہ	۱۷۴
اگر سمن میں وقت و مقام و تاریخ حاضری مندرج نہو تو عدم حاضری کی علت میں حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند سزا نہیں ہوسکتی۔	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۵ اپریل ۱۸۸۵ء صفحہ ۱۰۱	قیصرۂ ہند بنام بھولا ناتھ وغیرہ	[illegible]
تحصیلدار نے ایک مقدمہ داخل خارج میں جو اسکی عدالت میں دائر تھا ایک چپراسی کے نام ایک حکم بدین مضمون جاری کیا	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۹ ۱۸۸۱ء	ملکہ معظمہ بنام فرما	[illegible]

دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کردہ ملزم کو بغرض ثابت کرنے اپنے دعوی شفعہ کے حاضر کرے اور ملزم نے حاضر ہونے سے انکار کیا۔ تجویز ہوئی کہ تحصیلدار مجاز جاری کرنے حکم کا بنام ملزم تھا لیکن چونکہ حکم مذکور جو اسکی نام جاری ہوا تھا نہ ملزم کے نام اسلیے ملزم بعلت عدول حکم مذکور حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند قابل سزا نہ تھا۔
۲۰	ملکہ معظمہ بنام کرپا وغیرہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۸ سنہ ۱۸۸۱ء	ملزمان ایک مقدمہ دیوانی کے ثالث تھے اور بتعین ۵۔ اپریل عدالت میں طلب ہوے تھے لیکن حاضر نہ آئے پھر انکی طلبی بتعین ۳۰۔ اپریل ہوئی اور پھر حاضر نہیں آئے چنانچہ عدالت نے انکو مرتکب جرم دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند کا قرار دیا تجویز ہوئی کہ اگر ارتکاب کسی جرم کا ہوا تھا تو وہ عدالت کی عدول حکمی ہوئی تھی مجاز تجویز کرنے ملزمان کی نہ تھی لیکن ارتکاب جرم کا ہی نہیں ہوا۔
۲۱	ملکہ معظمہ بنام کانشی رام	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳ سنہ ۱۸۸۱ء	تجویز ہوئی کہ ثالث بعلت عدم حاضری اپنے مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند نہیں ہے۔
۲۲	روداد بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۶ سنہ ۱۸۸۱ء	تحصیلدار نے نمبرداروں کو ایک غرض کے لیے طلب کیا اور وہ حاضر نہیں آئے جسپر تحصیلدار نے انپر حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند جرمانہ کیا۔ تجویز ہوئی کہ تحصیلدار بحیثیت افسر فوجداری ملزمان کے مقابلہ میں کارروائی کرنیکا مجاز نہ تھا
۲۳	ملکہ معظمہ بنام ہرن ناتھ چودھری	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۸	اشتہار حسب دفعہ ۱۵۹۔ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۵۹ء (ضابطہ دیوانی) جاری کیا جاے گواہ کی بال کچہری پر قانوناً چسپان نہیں ہو سکتا اسلیے قبل اسکے کہ احکام دفعہ مذکور کے نافذ کیے جاویں نسبت تعمیل سمن میں کوشش ہونی چاہیے پس بحالت تعمیل قانونی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			نوشتہ حکمنامہ کے حکم سزا صدرہ حسب دفعہ ۲۰۱ منسوخ کیا گیا۔
دفعہ ۱۷۶ ۱	پھول چند بنام باسی سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲	دفعہ ۱۷۶ انگریزات ہند اُن لوگون سے متعلق ہے جن پر ملازمان سرکار کو کسی واقعہ کی اطلاع کرنا واجب ہے اور سزائے محکوم قانون بھی انھیں لوگون سے متعلق کی گئی ہے جو ارادتًا ایسی اطلاع کرنا ترک کریں۔
۲	سرکار بنام ملکیعمہ	پنجاب ریکرڈ نمبر ۳۰ سنہ ۱۸۷۱ء	بموجب قاعدہ نمبر ۱ فقرہ ۱۲ قواعد مرتبہ حسب ایکٹ انگریزی ۱۸۷۱ء نمبرداروں پر فرض ہے کہ حتی الامکان تعمیل اُس حکم کی کرین جو ڈپٹی کمشنر سے اُنکو نسبت اطلاع کرنے کے ملے۔ ملزم کے گانون مین دو واردات ہیضہ کی ہوئین اور بوقت واردات اول وہ اپنے گانون سے غیر حاضر تھا اور دوسرے واردات کی اطلاع کرنیکو جاتا تھا کہ ڈاکٹر ہندوستانی اُسکو رستہ مین ملا اور وہ ڈاکٹر اُسکو واپس گانون مین لے آیا چنانچہ ملزم بر جرم دفعہ ۱۷۶ کا بعلت عدول حکم ڈپٹی کمشنر جو درباب اطلاع کرنے ہیضہ کے نمبرداروں کو ہوا تھا قرار دیا گیا۔ تجویز ہوئی کہ گو خود عمل ملزم سے ظاہر ہوتا تھا کہ اُسکو اس بات کا علم تھا کہ ہیضہ کی اطلاع کرنا اُسپر واجب تھا لیکن حتے الامکان وہ حکم ڈپٹی کمشنر کو بجا لایا تھا پس حکم سزا منسوخ ہوا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام لسائی منڈل وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۹	ڈکیتی مین شریک ہونے سے انکار کرنا یہ نتیجہ پیدا نہین کرتا کہ انکار کنندہ ارتکاب جرم مذکور کا علم رکھتا تھا اور نہ وہ بابت نہ اطلاع کرنے اس واقعہ کے مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۱۷۶ ہوسکتا ہے۔
۴	پنچم یا دیما ملزم	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲	کسی کے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۱۷۶ کا بوجہ صادر ہوا کہ اُسنے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			سے داد ایک مجرم اشتہاری کے ایک موضع خاص مین موجود رہنے کی اطلاع پولس مین کرنا دیدہ و دانستہ ترک کیا تھا اور عدالت سے اس امر کے ثابت ہونے پر کہ داد کی جائداد حسب احکام دفعہ ۸۸ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۸۸۲ء) قرق ہوگئی تھی داد کا مجرم اشتہاری ہونا قیاس کر لیا گیا تجویز ہوئی کہ مستغیث پر ثابت کرنا اس امر کا کہ داد مجرم اشتہاری تھا فرض تھا۔
۵	شوکی بسر بنام قیصر سنگھ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۶۱۹	اس شخص کو جو داخل احکام دفعہ دہم سے ایکٹ ۱۸۸۲ء (ضابطہ فوجداری) ہو بابت نہ اطلاع کرنے واقعہ متذکرہ ضمن دوم دفعہ مذکور کے مرتکب جرم دفعہ ۷۶ تعزیرات ہند کا قرار دینے کے لیے ثابت ہونا اس امر کا ضرور نہیں ہے کہ وقوع موت کا اسکی اراضی پر ہوا تھا جب حالات مظہر دے یہ پایا جاے کہ ایک لاش ایسی حالت مین ملی تھی جس سے ظاہر ہوتا تھا کہ موت ناگہانی یا خلاف فطرت یا مشتبہ ہوئی تھی کیونکہ لاش مذکور کے دستیاب ہونے سے عدالت یہ نتیجہ بطور واجب اخذ کر سکتی ہے کہ وقوع موت کا اسی جگہ پر ہوا تھا جہان لاش دستیاب ہوئی تھی الا اس صورت مین کہ شہادت اسکے خلاف موجود ہو۔ بابو مترصاحب کی راے خلاف ہوئی۔
دفعہ ۱۷۶	ملکہ معظمہ بنام لکھی سنگھ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۳	دفعہ ۷۷ تعزیرات ہند اس شخص سے متعلق نہین ہے جو اپنے اظہار مین روبروے پولس جھوٹا بیان کرے بلکہ ان مقدمات سے متعلق ہے جنمین زمینداروں اور چوکیداروں پر اطلاع کسی واقعہ کی پولس مین کرنا قانونًا واجب ہوا اور اسی قسم کے دیگر

نمبر شمار	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			سے متعلق ہے۔
۲	اشرف حسین بنام کس دیگر (مستغاث بمقدمہ)	ویکلی رپورٹر جلد ۱۴ صفحہ ۷۵	مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ الزام جرم دفعہ ۲۱۹ تعزیرات ہند قرار دادہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو الزام جرم ۱۷۷ کے ساتھ بدل دے اور اجازت سپرنٹنڈنٹ پولیس محکومہ دفعہ ۱۹۵ ضابطہ فوجداری کی ہونا ضرور نہیں ہے ضمنی بھی ہو سکتی ہے۔
۳	سید فتح محمد سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۴۳	از روئے ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ء افسر پولیس پر اپنے افسر بالا کو نسبت ارتکاب جرم کے جو آسودگی عامہ خلائق پر موثر ہو اطلاع کرنا اور اسکو روزنامچہ میں مندرج کرنا فرض ہے اور اگر افسر مذکور ایسی اطلاع کرنا ترک کرے تو اس سے دفعہ ۱۷۶ تعزیرات ہند متعلق ہوگی۔
۴	گھنیا بنام قیصر ہند	پنجاب ریکارڈ نمبر ۸ سنہ ۱۸۸۸ء	یادداشت اپیل میں جھوٹا بیان کرنا کوئی جرم حسب دفعہ ۱۷۷ تعزیرات ہند نہیں ہے کیونکہ یادداشت مذکور پر عبارت تصدیق کا لکھا جانا قانوناً ضرور نہیں ہے۔
۵	ملکہ معظمہ بنام رگھو بی بن گنپت	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۱۲ صفحہ ۴۴	ایک شخص مسمی یسوع نے ملزم کو چار آنہ یسوع کے نام سے کاغذ اسٹامپ خریدنے کے لیے دیئے اور ملزم نے اسٹامپ کلکٹر کو اپنا نام یسوع بتایا۔ تجویز ہوئی کہ فعل ملزم پر جرم دفعہ ۱۷۷ تعزیرات ہند کا صادق نہیں آتا تھا اور نہ وہ فعل دوسرا شخص بنکر دغا کرنے کی حد تک پہونچتا تھا۔
۱	ویرچلی بنام قیصر ہند	رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۴۴	اگر کسی ملازم سرکار پر حسب حکم سررشتہ روزنامچہ رکھنا ضرور ہو اور وہ ملازم اُس روزنامچہ میں جھوٹی عبارت لکھکر اپنے افسر کے پاس بھیجدے تو وہ مرتکب جرم دفعہ ۱۷۷ تعزیرات ہند کا ہوگا
	قیصر ہند بنام مردار بکا پنجادا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۹ صفحہ [illegible]	ملزم نے یہ جانکر کہ از روئے قاعدہ کسی ضلع کا رہنے والا شخص

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اُسی ضلع کے پولس مین بھرتی ہونہیں ہوسکتا تھا اپنے تئین جو ضلع فرخ آباد کا رہنے والا تھا دوسرے ضلع کا رہنے والا بیان کرکے ضلع فرخ آباد کے پولس مین بھرتی ہونا چاہا اور مجسٹریٹ نے اسکو حسب دفعات ۱۷۷ و ۲۰۸ تعزیرات ہند مجرم قرار دیا تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب جرم دفعات مذکور یا اقدام دغا کا حسب دفعہ ۴۱۵ تعزیرات ہند نہوا تھا۔
دفعہ ۱۷۵	ملکہ معظمہ بنام رتن ساہو	ویکلی ریورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۴۹	حسب دفعہ ۴۷۱ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء) اگر عدالت کی رائے مین جرم تحقیر عدالت مکورہ دفعہ ۱۷۵ تعزیرات ہند کے بابت جسکا ارتکاب اُسکے روبرو وقوع مین آوے سزائے قید مناسب ہو تو اُسکو چاہیے کہ وہ واقعات جن سے جرم مذکور پیدا ہوتا ہو اور بیان ملزم قلمبند کرکے مقدمہ کسی مجسٹریٹ کے پاس بھیجدے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام جگیشر رائے	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۷۶	جب کسی شخص پر بابت نہ دینے جواب کسی سوال کے ایسے امر متعلق جسکے بابت ملزم پر سچ بیان کرنا قانوناً لازم ہو ثبوت جرم دفعہ ۱۷۵ تعزیرات ہند جرمانہ ہو تو بحالت عدم ادائے جرمانہ سزائے قید محض ہونی چاہیے نہ سزائے قید سخت۔
۳	جنتری الاہو ۵۵ [illegible]	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۴۴	ڈپٹی مجسٹریٹ کو جو ضلع کے کسی ڈویژن کا حاکم ہو اختیار تجویز کرنے کسی مقدمہ کا حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند جسکو حسب دفعہ ۴۷۰ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء) قائم کیا گیا ہو اور جو مجسٹریٹ ضلع نے اُسکے پاس منتقل نہ کیا ہو حاصل نہین ہے۔ دفعہ ۲۱۲ ضابطہ فوجداری مین کوئی ایسا حکم نہین ہے جسکے لحاظ سے کسی ملزم کے مقابلہ مین جسکی ضمانت بحالت عدم حاضری منضبط ہوگئی ہو حسب دفعہ ۱۷۴ تعزیرات ہند کارروائی کرنا ممکن ہو

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			باوجود اس امر کے کہ اُسکے ضامن نے زرِ ضمانت جیلکا ادا کر دیا تھا
دفعہ ۱۸۰	قیصر ہند بنام مسرا بابا	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۱۵	اگر کوئی ملزم اس بیان پر جو اُسنے بجواب سوالات عدالتانہ تجویز کے وقت کیا ہو دستخط کرنے سے انکار کرے تو وہ مرتکب اس جرم کا نہین ہے جو حسب دفعہ ۱۸۰ تعزیرات ہند قابل سزا ہے
دفعہ ۱۸۱	ملکہ معظمہ بنام اپرن سنگ	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۲۷	جب ملزم نے کیفیت تعمیل سمن کی حالفًا جھوٹی لکھائی تو تجویز ہوئی کہ وہ مرتکب جرم دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند کا ہوا تھا نہ جرم دفعہ ۱۸۱ کا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام نصیر الدین	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۴۴	اگر مجسٹریٹ کے روبرو کارروائی عدالتی کی کسی نوبت مین کوئی جھوٹا بیان کیا جاوے تو مجسٹریٹ مذکور کو اُس بیان کرنے والے کے نسبت حسب دفعہ ۱۸۱ تعزیرات ہند حکم سزا نہ کرنا چاہیے بلکہ بجرم دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند شخص مذکور کو سپرد سشن کر دینا چاہیے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام الجی اندرجی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۱۲	جب جرم دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند قرار پاوے تو حکم ثبوت جرم دفعہ ۱۸۱ کا خلاف قانون ہے۔ اسلیے جب ملزم نے باقرار صالح انکم ٹکس کمشنر کے روبرو ایسا بیان کیا جسکو وہ غیر صحیح جانتا تھا یا باور کرنیکی وجہ رکھتا تھا تو تجویز ہوئی کہ بیان مذکور حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند کارروائی عدالتی مین جھوٹی گواہی دینے کے حد تک پہونچتا تھا اور اسلیے قابل سماعت مجسٹریٹ کے نہ تھا کیونکہ وہ جرم دفعہ ۱۸۱ کا تصور نہین ہو سکتا تھا۔
۴	قیصر ہند بنام ایربا پا	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۱۷۴	جو شخص پولس پٹیل کے روبرو جبکہ وہ حسب دفعہ ۱۳ ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۷ء متعلقہ بمبئی کام کر رہا ہو حلف پر جھوٹا بیان کرے اُسکی نسبت کہا جائیگا کہ اُسنے حسب دفعہ ۱۹۱ تعزیرات ہند جھوٹی گواہی دی تھی جو حسب دفعہ ۱۹۳ قابل سزا تھی نہ حسب دفعہ ۱۸۱۔

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۵	قیصر ہند بنام نیاز علی	انڈین لاء رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۱۷	مطابق اس قاعدہ کے جو حسب دفعہ ۳۱ - ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء (قانون اسٹامپ) جناب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل نے مقرر فرمایا ہے کلکٹر کو اختیار ہے کہ جو شخص والسی قیمت اسٹامپ کی درخواست حسب باب ۲ - ایکٹ مذکور گذرانے اُسکا یا اُسکے مختار مجاز کا اظہار زبانی حلف وغیرہ پر لے اور کلکٹر مذکور اپنا یہ اختیار کسی دوسرے شخص کو منتقل نہین کر سکتا - اسلیے جب ایک شخص نے درخواست والسی قیمت اسٹامپ کی حسب باب ۲ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۹ء گذرانی اور کلکٹر نے وہ درخواست تحقیقات کے لیے ڈپٹی کلکٹر کے پاس بھیجدی تو تجویز ہوئی کہ ڈپٹی کلکٹر کو اُن پیش کردہ سائل کو حلف دینے کا اختیار نہین رکھتا تھا بناے علم بلحاظ بیان گواہان مذکور کوئی جرم حسب دفعہ ۱۹۱ یا ۱۹۳ واقابل قائم رہنے کے نہ تھا۔
۶	مستیا بنام قیصر ہند	انڈین لاء رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۹ صفحہ ۲۱۲	بجوتین شخصون کی ضمین سے ایک شخص وکیل تھا ایک تحقیقات مین جو نسبت چال چلن وکیل کے حسب ایکٹ متعلقہ اشخاص قانون پیشہ ہوئی تھی باقرار صالح جھوٹا بیان کونکی علت مین حسب دفعہ ۱۹۱ تعزیرات ہند یکجائی عمل مین آئی اور اُنکے نسبت ایک ساتھ حکم ثبوت جرم صادر ہوا تجویز ہوئی کہ حکم مذکور نسبت وکیل کے ناقص تھا کیونکہ اُسکا بیان باقرار صالح بجا لیا گیا تھا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ تین شخصون کو ایک ساتھ تجویز کرنا ایسی غلطی عظیم تھی جس سے تجویز ناقص ہوتی تھی اور یہ کہ جو تحقیقات حسب ایکٹ متعلقہ اشخاص قانون پیشہ عمل مین آئی تھی وہ کارروائی عدالتی تھی اسمین اقرار صالح پر جھوٹا بیان کرنیکی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			علت مین گواہون کی تجویز جداگانہ بابت جرم دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند ہونی چاہیے تھی۔
۷	کشن بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکرڈ نمبر ۲۲ سنہ ۱۸۸۵ء	جرم مصرحہ دفعہ ۱۸۱ جب اُسکا ارتکاب کورٹ اف جسٹس مین ہوا ایک جرم تحقیر عدالت ہے اور حسب دفعہ ۴۷۴ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء) مطابق دفعہ ۴۸۷ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء اُسکی تجویز وہ عدالت نہین کرسکتی جسمین اُسکا ارتکاب ہو۔
دفعہ ۱۸۲	مولوی عبداللطیف (نگرانی) ۱	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۱۰	جس شخص کے خلاف کوئی جھوٹی خبر اُسکو مضرت پہونچانے کی غرض سے دیجائے اُسکو یہ حق ہے کہ عدالت دیوانی مین نالش ہرجہ کی خبر دہندہ پر برضامندی یا بلا رضامندی اُس ملازم سرکار کے دائر کرے جسکو وہ جھوٹی خبر دی ہو لیکن وہ عدالت فوجداری مین حسب دفعہ ۱۹۵ یا کسی دوسری دفعہ باب ۱۰ تعزیرات ہند کے بلا رضامندی ملازم سرکار مذکور استغاثہ نہین کرسکتا۔ واسطے قائم ہونے جرم دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند کے خبر مذکور ایسی ہونی چاہیے جسکو خبر دہندہ جھوٹی جانتا یا باور کرتا ہو اور یہ بات ثابت ہونی چاہیے کہ اُسنے وہ خبر بعلم مذکور دی تھی۔
۲	ملکہ معظمہ بنام گریس چندر بیگر	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۳۲	جب ایک شخص پر سپاہی کانسٹبل کو جھوٹی خبر دینے کی علت مین الزام جرم دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند کا لگایا گیا تو تجویز ہوئی کہ تعمیل احکام دفعہ ۱۶۸ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء) کی کافی طور پر ہوگئی تھی کیونکہ عدالت اپیل ماتحت نے اپنے فیصلہ مین لکھا تھا کہ مقدمہ حسب دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند افسر انچارج دفتر سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع نے جو ہیڈ کانسٹبل مذکور کا افسر اعلے تھا بھیجا تھا۔
	ملکہ معظمہ بنام ہیری رام	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی [illegible]	کوئی وجہ نہین ہے کہ کوئی شخص حسب دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند ملازم سرکار کو

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جھوٹی خبر دینے کے نسبت کسی شخص پر استغاثہ کرے بجز اس ملازم سرکار کے جسکے خلاف ارتکاب جرم مذکورہ ہوا ہو۔
۴	ملکہ معظمہ بنام دریا خان	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی شمالی جلد ۲ صفحہ ۱۲۹	جو بیانات قیدی نے اپنی صفائی کی غرض سے کئے ہوں داخل ملازم سرکار کو جھوٹی خبر دینے کے حسب مراد دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند نہیں ہے۔
۵	قیصرہند بنام بدھا	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۴ء	ملزم نے اپنے تئین جاٹ بیان کرکے پولس مین نوکری حاصل کی اور بطور ملازم سرکار اُسکو تنخواہ ملنے لگی حالانکہ درحقیقت وہ تو ڈوم تھا جسکو پولس مین نوکر رکھنا ممنوع تھا اور اس امر سے ملزم بخوبی واقف تھا۔ تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ کی یہ تجویز کہ ملزم نے دوسرا شخص بنکر جرم دغا کا ارتکاب نہیں کیا تھا صحیح تھی اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ ملزم مجرم دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند کا قرار پا سکتا تھا۔
۶	متھرا بنام رورا	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۴ء	الف نے بہ نیت ضرر رسانی پولس مین یہ اطلاع کی کہ ب نے اسکے مکان سے مال چرایا تھا چنانچہ پولس نے ب کی خانہ تلاشی کی اور اطلاع مذکور جھوٹی ثابت ہوئی تجویز ہوئی کہ الف نے ب کے مقابلہ مین کارروائی فوجداری قائم کی تھی اسلیے وہ مرتکب جرم دفعہ ۲۱۱ کا ہوا تھا نہ جرم دفعہ ۱۸۲ کا۔
۷	قیصرہند بنام گوکل	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۴ سنہ ۱۸۸۴ء	ملزمان نے اپنے عرضی دعوی مین اس افسر سے جسکے روبرو وہ پیش ہوئی تھی یہ درخواست کی کہ وہ مقدمہ اپنی عدالت مین سماعت کرے اور یہ کہ اگر مقدمہ تجویز کے لیے تحصیلدار کے پاس بھیجدیا جائیگا تو مدعا علیہم پر رعایت ہوگی اور یہ بیان پیچھے بے بنیاد تسلیم ہوا۔ تجویز ہوئی کہ بلحاظ واقعات مقدمہ داخل احکام دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند کے نہین ہوا کیونکہ یہ امر ثابت نہین ہوا کہ ملزمان کی یہ نیت تھی

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کردہ افسر جسکے روبرو عرضی نالش مذکور پیش ہوئی تھی اپنا اختیار جائز اس طرح نافذ کرے کہ وہ کسی شخص کے ضرر یا رنج کا باعث ہو اور نہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ افسر مذکور اس مقدمہ کو اپنی عدالت میں رکھنے سے کسی ایسے فعل کا مرتکب ہوتا جو اسکو نہ کرنا چاہیے تھا یا یہ کہ بوجہ نہ بھیجنے مقدمہ مذکور کے تحصیلداری میں وہ مرتکب ترک اپنے کار منصبی کا ہوتا۔
۸	قیصر ہند بنام مادھو	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الٰہ آباد جلد ۵ صفحہ ۹۴۸	مادھو نے کلکٹر ضلع کو یہ جھوٹی خبر کہ فلان فلان زمینداروں نے فلان اراضی متعلقہ گورنمنٹ پر جبراً قبضہ کر لیا ہے اس نیت سے دی کہ زمینداران مذکور حیران ہونگے اور افسران سرکار کا وقت ضائع ہوگا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ خبر مذکور ملزم کے اس یقین کے اظہار سے زیادہ نہ تھی کہ کلکٹر اگر مناسب سمجھیگا تو زمینداروں پر دیوانی میں نالش کرکے ڈگری پا دیگا اور چونکہ اگر کلکٹر ملزم سے اتفاق کرتا تو نتیجہ ممکن نہیں ہو سکتا تھا کہ وہ اپنا اختیار جائز بحیثیت کلکٹر یا مجسٹریٹ اس طرح نافذ کرتا کہ اس سے زمینداران مذکور کو ضرر یا رنج پہونچتا یا یہ کہ وہ ایسا فعل کرتا جو اسکو نہ کرنا چاہیے تھا اسلیے ملزم مرتکب جرم دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند کا نہیں ہوا۔
۹	قیصر ہند بنام پیرمانن	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۴۱	دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند اس صورت میں متعلق نہیں ہے جب ملازم پولس جسکو جھوٹی خبر دیجائے اس خبر کے پانے پر صرف مجاز ہدایت چارہ جوئی مناسب کر دینے کا ہو اور ایسی ہدایت کر دے اور اسکے فعل سے اس شخص کو جسکی خلاف وہ خبر دی گئی ہو کوئی مضرت فی القدر نہ پہونچ سکتی ہو۔
۱۰	قیصر ہند بنام امداد علی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۶۱	ڈپٹی مجسٹریٹ کو نسبت صحت اس حکم کے جسکے ذریعہ سے اسکا فیصلہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اجازت فوجداری مقدمہ قائم کرنے کی حسب دفعات ۱۸۲ و ۲۱۱ تعزیرات دیوانی عدالت کرنیکا اختیار نہین ہے یہ بحث کہ اجازت مذکور صحیح طور پر دی گئی تھی یا غیر صحیح طور پر ایسی ہے جو ملزم عدالت مجاز مین پیش کرسکتا ہے۔
۱۱	مکت رام بنام ہیرا کو لیتا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۱۸۱	جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند مین جرم دفعہ ۱۸۲ داخل ہے اسلیے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ منجملہ دفعات مذکور کسی دفعہ کے موافق عمل کرے حالانکہ اُن مقدمات مین جو زیادہ سنگین ہین حسب دفعہ ۲۱۱ عمل کرنا مناسب ہے۔
۱۲	قیصر ہند بنام جمنی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۲۰۷	جمنی نے پولس مین یہ رپورٹ کی کہ جب نے اُسکے ساتھ زنا بالجبر کیا تھا لیکن پولس نے اُسکو جھوٹا قرار دیا اور جمنی پر حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند مقدمہ فوجداری قائم کیا گیا اُسی دوران مین جمنی نے جب پر عدالت فوجداری مین نالش کردی اور نالش مذکور کا فیصلہ نہوا تھا کہ جمنی کو بجرم دفعہ ۲۱۱ سزا ہوگئی۔ تجویز ہوئی کہ تعمل عمل مین آنے کارروائی دفعہ ۲۱۱ کے اس نالش کا فیصلہ ہوجانا چاہیے تھا چنانچہ حکم سزا منسوخ ہوا اور واسطے فیصلہ کے جانچ نالش جمنی کے ہدایت ہوئی۔
۱۳	قیصر ہند بنام ارجن	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۱۰۲	جب کوئی شخص بالخصوص یہ استغاثہ کرے کہ فلان شخص نے ارتکاب جرم کا کیا ہے اور اُس استغاثہ سے اُسکی نیت یہ ہو کہ اس شخص کو نقصان پہونچائے تو وہ مجرم جھوٹا الزام لگانیکا حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند ہے نہ حسب دفعہ ۱۸۲۔
۱۴	قیصر ہند بنام دوارکا پرشاد	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۹۰	دوارکا پرشاد نے یہ جانکر کہ از روے قاعدہ کسی ضلع کا رہنے والا شخص اسی ضلع کے پولس مین بھرتی نہین ہوسکتا تھا اپنے تئین جو ضلع

خلاصہ نظائر	نام کتاب	نام مقدمہ	نام دفعہ
فرخ آباد کا رہنے والا تھا دوسرے ضلع کا رہنے والا بیان کرکے ضلع فرخ آباد کی پولس مین بھرتی کرنا چاہا اور مجسٹریٹ نے اسکو حسب دفعات ۱۷۷ اور ۱۸۲ مجرم قرار دیا تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب جرم دفعات مذکور یا جرم اقدام دغا کا حسب دفعہ ۵۱۱ تعزیرات ہند نہوا تھا۔			
رادھاکشن نے روپ رام کے نسبت پولس مین یہ استغاثہ کیا کہ وہ اسکا بیل اسکے گھر مین گھسکر لیگیا تھا۔ پولس نے بعد تحقیقات یہ رپورٹ کی کہ استغاثہ مذکور جھوٹا تھا جسپر مجسٹریٹ نے مقدمہ خارج کردیا اور روپ رام نے اجازت حاصل کرکے رادھاکشن پر بجرم دفعہ ۱۸۲ نالش کی۔ دوران نالش مذکور مین رادھاکشن نے روپ رام پر نالش سرقہ بیل مذکور کی دائر کردی اور وہ مجسٹریٹ نے بلحاظ رپورٹ پولس مذکورہ بالا داخل دفتر کردی بعد ازان رادھاکشن مرتکب جرم دفعہ ۱۸۲ کا تجویز ہوا۔ ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ نالش رادھاکشن کی صرف پولس کی رپورٹ پر داخل دفتر نہونی چاہیے تھی بلکہ مجسٹریٹ کو چاہیے تھا کہ اسمین خود تحقیقات کرتا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ دفعہ ۱۸۲ کا تعلق صرف ملازم سرکار کے ساتھ محدود تھا اسکا نفاذ کسی شخص غیر ملازم سرکار کی تحریک پر نہین ہوسکتا تھا اور اگر استغاثہ رادھاکشن کا جھوٹا تھا تو وہ جرم بمقابلہ روپ رام تھا اور اس سے دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند متعلق ہوتی تھی	دیکھی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ جولائی ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۳۵	قیصرہند بنام رادھاکشن	[illegible]
بلدیو نے بستی پر پولس مین الزام جرم خلاف وضع فطری کا لگایا اور بعد ازان وہی استغاثہ مجسٹریٹ کے روبرو دائر کیا جو بعد تحقیقات بے بنیاد قرار پایا اور ملزم رہا ہوا اور بلدیو کو بجرم دفعہ ۱۸۲	دیکھی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اگست ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۷	قیصرہند بنام بلدیو	

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۱			سزا ہوئی - تجویز ہوئی کہ بلدیو کی نسبت حکم سزا کا حسب دفعہ ۱۸۲ خلاف قانون تھا کیونکہ دفعہ مذکور کا تعلق ساتھ ملازم سرکار کے تھا و بجائے بلدیو کی تجویز بجرم دفعہ ۲۱۱ ہونی چاہیے تھی۔
دفعہ ۱۸۳	ملکہ معظمہ بنام غازی کرم الدین	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۔ صفحہ ۳۴۸	اگر کوئی بیلف اجرائے ڈگری میں کسی شخص ثالث کا دروازہ توڑ ڈالے تو وہ مرتکب جرم مداخلت بیجا کا ہوگا اگر مدیون یا اسکا مال اس مکان میں نہ نکلے اور ایسی صورت میں مالک مکان مذکور اس بیلف کی مزاحمت کرنے کے سلسلے میں مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۱۸۳ یا ۱۸۶ تعزیرات ہند نہیں ہے۔
۲	لائٹ بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۔ ۱۸۸۳ء	گ ایک ملازم ریلوے کمپنی کی تنخواہ بتاریخ یکم اپریل واجب الادا تھی بتاریخ ۱۳ - مارچ عدالت دیوانی نے ایک حکم امتناعی حسب ایکٹ ۱۸۵۹ء بابت قرقی تنخواہ گ کے جاری کیا اور اس حکم کی تعمیل کمپنی مذکور کے اڈیٹر پر بتاریخ یکم اپریل ہوئی اور اڈیٹر مذکور نے وہ حکم اسپر عبارت لکھ کر واپس کر دیا کہ حکم مذکور مورخہ ۳۱ - مارچ تھا اور گ کی تنخواہ یکم اپریل تک واجب الادا تھی حکم مذکور کی تعمیل پھر بتاریخ یکم ... ہوئی اور اڈیٹر مذکور نے وہ حکم اس کیفیت کے ساتھ پھر واپس کر دیا کہ تعمیل اول کے بعد گ کی تنخواہ اسکو دیدی گئی تھی چنانچہ اڈیٹر مذکور کے نسبت جرم دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند ثابت قرار دیا گیا۔ تجویز ہوئی کہ حکم ثبوت جرم دفعہ ۱۸۲ ناقص تھا کیونکہ بتاریخ ۳۱ - مارچ کوئی قرضہ یا فتنی گ واجب الادا نہ تھا جس پر حکم امتناعی موثر ہوتا اسلیے اڈیٹر مذکور پر وہ حکم قابل پابندی نہ تھا۔
۳	سیوا علی ادم (مقدمہ)	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۲۰۶	مقدمات تحت اختیار جائز ملازم سرکار میں مستغیث متذکرہ دفعہ ضابطہ فوجداری سے مراد وہ ملازم سرکار ہے جسکے اختیار کا مقابلہ کیا

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اور بلا جسکی اجازت کے مجرم پر کوئی کارروائی فوجداری قائم نہین ہوسکتی بندہ وہ شخص مراد ہے جسکو مقدمہ مذکور سے منفعت پہونچے۔
۴	اسد الله میر بنام قیصرہ ہند	انڈین لاء رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۱۹۰	ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم مقابلہ کرنے ملازم سرکار کا قرقی جائداد مین حسب دفعہ ۱۸۳ تعزیرات ہند صادر ہوا۔ ارتکاب جرم مذکور کا تاریخ ۴۔ فروری ۱۸۸۳ء ہوا تھا اور وارنٹ قرقی مین اُس ملازم سرکار کو یہ حکم تھا کہ وہ بعد تعمیل حکم مذکور قبل یا بتاریخ ۲۔ فروری ۱۸۸۳ء عدالت مین واپس داخل کرے۔ تجویز ہوئی کہ بلحاظ منشاء ضمن دوم دفعہ ۱۵۱ ضابطہ دیوانی حکم سزا ناقص تھا۔
دفعہ ۱۸۴	قیصرہ ہند بنام بادام سنگھ وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اگست ۱۸۸۳ء صفحہ ۱۷۰	ایک جائداد بابت اجراے ڈگری عدالت مال مشتہر بہ نیلام ہوئی بعد ازان اس جائداد کا بیعنامہ بادام سنگھ نے ایشری سنگھ کے نام لکھدیا چنانچہ بادام سنگھ اور ایشری سنگھ مرتکب جرم دفعہ ۱۸۴ کے قرار پائے تجویز ہوئی کہ فعل ملزمان سے دفعہ ۱۸۴ متعلق نہ تھی کیونکہ تحریر بیعنامہ کی وجہ سے نیلام جائداد کا رو کا نہ تھا اور نہ رک سکتا تھا۔
دفعہ ۱۸۵	ملکہ معظمہ بنام جگناتھ	رپورٹ ہائی کورٹ مواضعات شمالی جلد ۲ صفحہ ۱۲۱	جس ملازم سرکار کو جرم دفعہ ۱۸۵ تعزیرات ہند سے تعلق ہو وہ خود اُس جرم کے مرتکب کی تجویز نہین کرسکتا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام [illegible] وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۳۲۳	جب ٹھیکہ کسی گذر کا مجسٹریٹ نیلام کرے اور کوئی شخص بیک نیت بولی بولے اور پھر ٹھیکہ نیلام مین قائم رہے وہ مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۱۸۵ ہے۔
دفعہ ۱۸۶	بیجناتھ بنام [illegible]	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۶۶	حکم ثبوت جرم دفعہ ۱۸۶ تعزیرات ہند جو موضع دار کے ملازم منصبی انجام دہی مین مزاحمت کرنے کی علت مین صادر ہوا تھا منسوخ ہوا کیونکہ موضع دار کا ملازم سرکار ہونا ثابت نہین تھا۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۲	ملکہ معظمہ بنام بھگتی دفعدار	بنگال لا رپورٹ (اجلاس کامل) جلد ۲ صفحہ ۱۱	مزاحمت حکمنامہ عدالت دیوانی کی عدالت فوجداری سے قابل سزا ہے اور ایسے جرم کے بابت حسب دفعہ ۱۸۶ تعزیرات ہند سزا ہونی چاہیے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام بشون دہیاجی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبی جلد ۱ صفحہ ۳۸	حراست جائز سے بھاگ جانا لوازم منصبی کی انجام دہی میں ملازم سرکار کی مزاحمت کرنا حسب دفعہ ۱۸۶ تعزیرات ہند نہیں ہے۔
۴	ملکہ معظمہ بمقابلہ درابن گوند راس	رپورٹ ہائی کورٹ بمبی جلد ۵ صفحہ ۱۵	خسرہ پیمائش کے ساتھ جو حسب ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۶۵ء متعلقہ بمبی کام کرتا تھا اپنے گھر کی پیمائش کرانے کے لیے جانے سے انکار کرنا ملزم کا جرم دفعہ ۱۸۶ تعزیرات ہند قرار نہ پایا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام ...	رپورٹ ہائی کورٹ بمبی جلد ۸ صفحہ ۳۰۸	اگر کوئی بیلف اجرائے ڈگری میں کسی شخص ثالث کے مکان کا دروازہ توڑ ڈالے اور مدیون یا اسکا مال اس مکان میں نہ نکلے تو بیلف مذکور مجرم مداخلت بیجا کا متصور ہوگا اور مالک مکان مذکور اس بیلف کی مزاحمت کرنے کی علت میں مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۱۸۳ یا ۱۸۶ تعزیرات ہند نہیں ہے۔
۶	ملکہ معظمہ بنام دھوری کس	رپورٹ ہائی کورٹ بمبی جلد ۹ صفحہ ۱۲۵	مالک گاڑی کا اپنی گاڑی سرکار کو کرایہ پر دینے سے انکار کرنا لوازم منصبی کی انجام دہی میں سرکاری ملازم کی مزاحمت کرنیکا جرم حسب دفعہ ۱۸۶ تعزیرات ہند نہیں ہے۔
۷	حکم انجام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۲ سنہ ۱۸۶۸ء	جو لوگ کسی مجرم کی گرفتاری میں مقابلہ کریں یا اسکی گرفتاری میں سرکاری ملازم کو مدد دینے سے انکار کریں انکو عدالت بلا عمل میں لانے تجویز مطابق قانون کے سرسری طور پر سزائے جرمانہ نہیں کر سکتی
۸	قیصر ہند بنام خوشحال	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۲ء	ملزم نے اپنی جائداد کو بعلت اجرائے ڈگری مصدرہ عدالت مطالبہ خفیفہ چھاؤنی قرق ہونے دیا۔ تجویز ہوئی کہ جج عدالت مذکور کو بحیثیت مجسٹریٹ اختیار تجویز کرنے ملزم کا نہ تھا۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۹	قیصر ہند بنام ٹوٹو	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱ ماہ مارچ [illegible] صفحہ ۲۰۵	ملزم پر جرم دفعہ ۱۸۶ تعزیرات ہند کا بدین وجہ قرار دیا گیا کہ اُسنے ایک ملازم سرکاری کی اُسکی خدمات منصبی کی انجام دہی مین مزاحمت کی تھی۔ مجسٹریٹ چھاؤنی نے ایک اراضی پر کچھ کام کرنے کے لیے چند شخصون کو ہدایت کی اور ملزم نے جو اُس اراضی کے مالک کا دوست تھا بہ نیک نیتی یہ خیال کر کے کہ اشخاص مذکور کا فعل داخل مداخلت بیجا تھا اُنکو اُس فعل سے باز رہنے کے لیے کہا۔ تجویز ہوئی کہ فعل ملزم مزاحمت ملازم سرکاری کے حد تک نہین پہونچتا تھا۔
۱۰	قیصر ہند بنام پدارتھ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ نومبر [illegible] صفحہ ۲۲۳	ماتادین ہیڈ کانسٹبل کو جو حوالات پر مقرر تھا قیدیون کی خوراک کے نسبت تحقیقات مین معلوم ہوا کہ پدارتھ ملزم زر خوراک مجتمعہ مین سے کسی قیدی کو بھی کھلاتا تھا جسکے نسبت ماتادین نے اپنی ناپسندیدگی ظاہر کی اور پدارتھ وغیرہ قیدیون نے اُسکو جواب نامناسب دیا بلکہ بانظہار تخویف اُسکو گھیر لیا اسلیے پدارتھ اور کنہی مرتکب جرم دفعہ ۱۸۶ کے قرار پائے اور ہائیکورٹ سے حکم سزا بحال رہا۔
۱۱	قیصر ہند بنام حبیب اللہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱ ماہ جولائی [illegible] صفحہ ۱۰۱	ملزم کا لڑکا گھر سے نکل بھاگا اور ایک پولس کی چوکی پر جو قریب تھانہ کے تھی ملا اور چوکیدار کے ساتھ تھانہ پر بھیج دیا گیا۔ راستہ مین چوکیدار کو ملزم ملا اور اُسنے اپنا لڑکا چوکیدار سے مانگا لیکن چوکیدار نے نہ دیا اور جب چوکیدار اُسکو تھانہ کے اندر لیجانے لگا تب ملزم اُسکو چھین لے گیا اور اُسنے چوکیدار کو بھی سخت سست کہا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب جرم دفعہ ۱۸۶ کا صحیح طور پر قرار دیا گیا تھا۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
دفعہ ۱۸۷	کالی پرشنگ گھوش (سائل)	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۸ صفحہ ۵۰	جب کسی زمیندار کو حسب دفعہ ۱۲ قانون ۲۰ ۱۸۵۶ء کسی چوکیدار کو نامزد کرنے کی ہدایت ہو اور وہ اس کام مین غفلت کرے یا نامزد نہ کرے تو اُسکا فعل داخل جرم دفعہ ۱۸۷ یا ۱۸۸ نہین ہے۔
۲	قیصر ہند بنام بخشی رام وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۲۰۱	مجسٹریٹ نے ایک زمیندار کو یہ ہدایت کی کہ وہ فلان مقدمہ سرقہ مین پندرہ روز کے اندر چور کا پتہ لگا دے اور پولس کی مدد کرے۔ تجویز ہوئی کہ ہدایت مذکور حسب دفعات ۹۰ و ۹۱ ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۲ء جائز نہ تھی اسلیے زمیندار مذکور کے نسبت حکم ثبوت جرم دفعات ۱۸۷ و ۱۸۸ تعزیرات ہند کا بحال نہین رہ سکتا تھا۔
دفعہ ۱۸۸	امیرالدین (سائل)	بنگال لا رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۴۷	مجسٹریٹ نے ایک حکم بدین عبارت عام جاری کیا کہ مالکان مویشی اُنکی حفاظت مناسب رکھین اور یہ کہ درصورت عدول حکم مذکور اُنکو مطابق قانون سزا ہوگی۔ اور چند شخصون کو حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات بنا سزا ہی کی تجویز ہوئی کہ حسب دفعہ ۶۲ ضابطہ فوجداری مجسٹریٹ کو اختیار جاری کرنے ایسے حکم عام کا نہ تھا اسلیے ملزم کے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۱۸۸ کا خلاف قانون تھا۔
۲	مقدمہ سرکار بنام نند کمار بوس	بنگال لا رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۱۰۹	مجسٹریٹ نے ایک اشتہار بدین مضمون جاری کیا کہ جو لوگ ہتھیار رکھا چاہین وہ حسب دفعہ ۲۶ ایکٹ ۳۱ ۱۸۶۰ء لیسنس حاصل کرین۔ چند اشخاص کی نسبت پولس نے یہ رپورٹ کی کہ وے بلا لیسنس ہتھیار لیکر نکلتے تھے اور اُنکو بالزام مذکور گرفتار کرکے مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا۔ کوئی سمن یا وارنٹ اُنکے نام جاری نہین ہوا اور نہ اُنکے نسبت قبل گرفتار کیے جانے کے کوئی استغاثہ ہوا اور حسب دفعہ ۲۵ و ۲۵۱ ضابطہ فوجداری کوئی تحریری فرد قرارداد جرم مرتب نہین ہوئی اور نہ کوئی شہادت

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			لی گئی بلکہ قیدیون نے بند توڑ کر نکلنا تسلیم کیا اور مجسٹریٹ نے انکو مجرم دفعہ ۱۸۸ کا قرار دیا حالانکہ کوئی ثبوت اس امر کا نہ تھا کہ انحراف اشتہار مذکور انسان کی جان یا عافیت یا امن کو مزاحمت یا رنج یا نقصان پہونچانا یا پہونچانے کی طرف منجر تھا۔ ہائی کورٹ سے حکم ثبوت جرم منسوخ ہوا۔
۳	کریال برزاد وغیرہ سائلان	بنگال لاء رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۱۴	ایک حکم حسب دفعہ ۳۱۸ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۱ء) درمیان الف فریق اول اور ب اور اسکے اسوقت کے اسامیون کے باستقرار اس امر کے صادر ہوا کہ اراضی متنازعہ پر الف کا قبضہ تھا تجویز ہوئی کہ حکم مذکور صرف اس مقدمہ کے فریقون پر قابل پابندی تھا اور ب کے اسامیان مابعد کے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند کا بعلت عدول حکم مذکور نہین ہوسکتا تھا۔
۴	ملکہ معظمہ نام مظفر خلیفہ	بنگال لاء رپورٹ جلد ۵ صفحہ ۲۴	ایک مجسٹریٹ نے یہ حکم صادر کیا کہ فلان حد کے اندر کوئی شخص مویشیون کو نہ چراوے۔ تجویز ہوا کہ حکم مذکور حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند جائز نہ تھا اسلیے اسکے انحراف کی علت مین حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند سزا نہو سکتی تھی۔
۵	بیکنٹھ ناتھ مہاپاتر دسامہ	بنگال لاء رپورٹ جلد ۵ صفحہ ۳۳۴	مجسٹریٹ کو حسب دفعہ ۶۲ ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۱ء مطابق دفعہ ۱۴۴ ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۲ء اختیار ہے کہ کسی خاص شخص کو خاص مقام پر جلوس در بار ث لگانے سے اقل درجہ چند روز کے لیے ممنوع کرے اگر اسکو بوجوہات معقول اطمینان ہوجاوے کہ ایسے حکم امتناعی سے ارتکاب بلوہ یا ہنگامہ کا امکان رک جاویگا۔
۶	کاشی چند داس سائل	بنگال لاء رپورٹ جلد ۱۰ صفحہ ۴۱۴	مجسٹریٹ فعل بیجا کی ممانعت کرسکتا ہے نہ ایسے فعل کی جو کوئی شخص جائز طور پر کرسکتا ہو منشا قانون یہ نہین ہے کہ مجسٹریٹ کسی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			شخص کو اُسکے حقوق جائداد کے نفاذ مین بدینوجہ مانع ہو کہ نفاذ حق مذکور مین دوسرے شخص کے نسبت احتمال مرتکب ہونے نقض امن کا ہے اسلیے جب مجسٹریٹ نے ایک مالک مکان کو خود اسپنے مکان کی دیوار بنانے کی ممانعت کی تو حکم مجسٹریٹ کا خلاف قانون قرار پاکر منسوخ ہوا اور سائل جرم دفعہ ۱۸۸ سے بری کیا گیا۔
۷	ملکہ معظمہ بنام سیوکرام ملوکی	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲	تائید ثبوت جرم دفعہ ۱۸۸ ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ حکم متنازعہ قانوناً جائز تھا اور اُس سے انحراف کیا گیا اور یہ کہ انحراف مذکور سے ضرر پہونچا یا پہونچنے کا احتمال تھا۔
۸	خب چند بسا چپارجی بنام سعادت علیخان و نصیرالدین چودھری	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۲	مجسٹریٹ حقوق معمولی زمیندار مین جو اُسکو اپنے علاقہ مین ہٹ قائم کرنے کے نسبت حاصل ہین دست اندازی نہین کرسکتا اور نہ اُسکو کسی خاص دن اپنا بازار لگانے کی ممانعت کرسکتا ہے باوجود اس امر کے کہ حق مذکور کے نافذ کرنے مین اُس زمیندار کے نسبت احتمال باعث وقوع ہنگامہ کا ہو۔
۹	رام چندر گرگوسائین وغیرہ ساکوان	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۴۰	مجسٹریٹ عام الفاظ مین دو فریق کو اپنے مکانون کے پروس مین باجا بجانے کی ممانعت نہین کرسکتا لیکن وہ اُنکو اس غرض سے کہ ایک دوسرے کو رنج نہ پہونچاوے ایسی ممانعت کرسکتا ہے۔
۱۰	غلام درویش سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۳	مجسٹریٹ سرسری طور پر حکم دور کیے جانے پشتہ تالاب کا جو چھ برس سے کسی دریا کے خشک سطح پر واقع ہوا اس بنا پر جاری نہین کرسکتا تھا کہ دریا کے بند رہنے سے عوام کی تندرستی مین خلل واقع ہوتا تھا اسلیے ملزم کو بعلت انحراف حکم مذکور حسب دفعہ ۱۸۸ سزا نہین ہوسکتی تھی۔
۱۱	ابناکمار داز وغیرہ بنام نرسنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۵۰	مجسٹریٹ نے ایک حکم حسب دفعہ ۳۱۸ ضابطہ فوجداری

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			(ایکٹ ۵ ۲ سنہ ۱۸۶۱ء) بحق الف بابت ایک اراضی کے صادر کیا اور بعد ازان ب نے دوسرا حکم صاحب کلکٹر کے اجلاس سے حاصل کیا جسکی روسے ب مستحق اُسی اراضی کا قرار پایا۔ تجویز ہوئی کہ قبل اسکے کہ ب کے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۱۸۸ بعلت انحراف حکم مصدرہ حسب دفعہ ۱۴۴ ضابطہ فوجداری صادر ہوتا ثابت ہونا اس امر کا ضرور تھا کہ ب حکم مذکور سے واقف تھا اور اُسنے باوجود علم مذکور کے اُس سے انحراف کیا تھا۔
۱۲	ہیتمبر ورے سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱۵	واسطے قائم ہونے جرم دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند کے حسب دفعہ ۶۲ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء) ضرور ہے کہ حکم جس سے انحراف کیا جاوے تحریری ہو۔
۱۳	دوارکے مصر وغیرہ سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ	مجسٹریٹ نے بموجب حکم گورنمنٹ ایک اشتہار حسب دفعہ ۶۲ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء) اس مضمون سے کرایا کہ کوئی شخص متفطر عام مین گلے مین پھندا ڈالکر نہ جھولے اور نہ کوئی اس طرح جھولنے مین کسیکی اعانت کرے لیکن کوئی حکم تحریری دفتر مین نہ رکھا گیا اسلیے ہائیکورٹ سے حکم سزا جو سائلان کی نسبت حسب دفعات ۱۸۸ و ۱۱۴ صادر ہوا تھا منسوخ ہوا۔
۱۴	ملکہ معظمہ بنام جندرلال وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۲	کوئی حکم جو مجسٹریٹ حسب دفعہ ۶۲ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء بابت دور کیے جانے کسی امر تکلیف دہ کے صادر کرے قطعی نہین ہے تاوقتیکہ اُن لوگون کو جن پر حکم مذکور موثر ہو موقع اس وجہ کے پیش کرنیکا نہ دیا جاوے کہ حکم مذکور کیون نہ نافذ ہونا چاہیے۔ کوئی حکم حسب دفعہ ۵۱۸ ضابطہ فوجداری نہین ہو سکتا الا اُس صورت مین کہ دو لوگو ضرر سخت پہونچنے کا فی الفور اندیشہ ہو

نام و نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اور مجسٹریٹ نے بعد صادر کرنے حکم محکومہ دفعہ ۱۲۱ د کے تحقیقات مزید کی ہدایت کی تو تجویز ہوئی کہ اسکے نسبت یہ سمجھنا چاہیے کہ اسنے اپنی کارروائی حسب دفعہ ۳۲۸ د ترک کردی تھی اور یہ اسکو حسب دفعہ ۵۲۳ د عمل کرنا چاہیے تھا بجاے اِسکے کہ ملزمان جرم دفعہ ۱۸۸ کو جرمانہ کی سزا کرتا۔
۱۵	ملکہ معظمہ بنام سوبن سنگھ وغیرہ	بنگال رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۵	بنا بر حکم ثبوت جرم دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند کے شہادت اس امر کی ضرور ہے کہ حکم جس سے انحراف کیا گیا تھا مشتہر کیا ہوا کسی ایسے ملازم سرکار کا تھا جسکو قانوناً اختیار مشتہر کرنے حکم مذکور کا تھا۔
۱۶	پرسنو کمار چٹرجی بنام قیصر سنگھ	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۸ صفحہ ۲۱	جب فریقین مخالف مین آسامیون سے لگان پانے کے استحقاق کے بابت نزع ہو تو مجسٹریٹ حسب دفعہ ۱۴۵ د۔ ایکٹ ۱۸۷۲ء مجاز صادر کرنے اس حکم کا نہین ہے کہ تاوقتیکہ کسی فریق کا استحقاق عدالت دیوانی سے ثابت ہو جاے لگان متنازعہ وصول نہ کیا جاے اسلیے حکم سزا کا حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند بعلت عدول حکم مذکور بحال نہین رہ سکتا۔
۱۷	ملکہ معظمہ بنام تاتیا ولد جادو ویرا	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۳۲	حکم سزاے قید سخت جو ایک پورے اختیارات کے مجسٹریٹ نے حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند بابت جرم عدول حکم مشتہرہ باضابطہ ایک ملازم سرکار کے صادر کیا تھا حکم سزاے قید محض کے ساتھ بدل دیا گیا کیونکہ تجویز مجسٹریٹ مذکور سے یہ بات ظاہر نہین ہوئی کہ مقدمہ داخل جزو اخیر دفعہ مذکور کے تھا کہ اسی حالت مین قید سخت کا حکم قانوناً ہو سکتا تھا۔
۱۸	ملکہ معظمہ بنام جادو ولد شمو وغیرہ	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۱۳۱	حکم ثبوت جرم اور سزا کا جو بعلت انحراف حکم مشتہرہ ملازم سرکار کے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ہوا تھا منسوخ ہوا کیونکہ معاملت دار کو حسب ایکٹ ۵ بابت ۱۸۶۷ء متعلقہ بمبئی اختیار صادر کرنے حکم مذکور کا نہ تھا۔
۱۹	رام چندر ایک ناتھ سائل	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد صفحہ ۳۲	مجسٹریٹ قابضان و متمان مندر ہنود کو یہ حکم دے سکتا ہے کہ وے اس مندر کے دروازہ کو چوڑا کر دین تاکہ بقدر ضرورت اسمین ہوا جا سکے اور یہ کہ جاتریون کے لیے آمد و رفت اندرونی و بیرونی کے وسائل بہم پہونچا دین اور گو مندر مذکور کسی کا خانگی ہو حکم مذکورہ بالا ہو سکتا ہے اگر عام لوگ قوم ہنود کو اسمین جانے کی اجازت ہو۔
۲۰	ملکہ معظمہ بنام رگھو دیال	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد صفحہ ۲۲۴	مجسٹریٹ درجہ دوم کو اس حکم کے انحراف کی بابت جو اسنے حسب دفعہ ۳۱۰ ضابطہ فوجداری صادر کیا ہو انحراف کنندہ کو خود سزا کرنے کا حسب دفعہ ۴۸۴ ضابطہ فوجداری اختیار نہین ہے۔
۲۱	ملکہ معظمہ بنام سردار دیال سنگھ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۶ سنہ ۱۸۸۰ء	ایک نابالغ پر جسکی جائداد زیر اہتمام کورٹ آف وارڈس تھی بعلت انحراف ایک حکم جاری کے جو اسکی جائداد کے متعلق باضابطہ مشتہر ہوا تھا اور جس سے اسکے ملازمون نے انحراف کیا تھا جرمانہ ہوا اور حکم جرمانہ مذکور چیف کورٹ سے اس بنا پر منسوخ ہوا کہ ارتکاب جرم کا نابالغ مذکور نے بذات خود نہ کیا تھا۔
۲۲	ملکہ معظمہ بنام جلالی	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۱ء	کسی شخص کو بلا اطلاع دہی لمبردار موضع یا پولس کے اپنے گھر سے باہر جانے کی ممانعت کرنا قانوناً جائز نہین ہے اسلیے ممانعت مذکور کے انحراف کی علت مین حسب دفعہ ۱۸۸ سزا نہین ہو سکتی۔
۲۳	امراؤ بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۸ سنہ ۱۸۸۱ء	امراؤ مجرم چوری نے ایک بچھیا کا اقرار پا کر سزایاب ہوا۔ مولا نے بچھیا مسروقہ ملزم نمبر ایک سے خرید کر لی اور ڈپٹی کمشنر نے اسکو یہ حکم دیا کہ وہ اطلاع خریداری اپنی کی تھانہ مین کرے لیکن مولا نے

دفعہ

نمبر فیصلہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ فیصلہ
			اطلاع مذکور نہ کی اسلیے بہ ثبوت جرم دفعہ ۱۸۸ سزایاب ہوا چیف کورٹ سے تجویز ہوئی کہ مولا مرتکب جرم دفعہ مذکور کا نہوا تھا کیونکہ مجسٹریٹ حسب مراد دفعہ مذکور مجاز صادر کرنے حکم مذکور کا نہ تھا۔
۲۴	ملکہ معظمہ بنام امامی	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۳ ۱۸۸۱ء	ملزم کو شہر امرتسر مین بانحراف حکم مشتہرہ باضابطہ کھلا ہوا گاے کا گوشت بیچنے کی علت مین حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند دو مہینے کی سزاے قید سخت ہوئی اور اسکی چھری اور ترازو ضبط کر لیے گئے چیف کورٹ سے حکم ضبطی کا خلاف قانون قرار پاکر منسوخ ہوا۔
۲۵	ملکہ معظمہ بنام اودنیر	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۸۹۱ء	ملزم کو مجسٹریٹ رہتک نے حسب دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند بہ ثبوت جرم عدول حکم لفٹنٹ گورنر مورخہ ۷ - اپریل ۱۸۹۰ء سزا کی جسکے فقرہ سوم کا یہ مضمون تھا کہ جناب نواب لفٹنٹ گورنر بہادر کی یہ خواہش ہے کہ اس ملک مین ایک طرف پکی سڑک کے جس پر مال تجارت گاڑیون پر لدکر آتا جاتا ہے گاڑیون کے آمدورفت رہے اور دوسری طرف ہلکا مال تجارت آیا جایا کرے - ملزمان نے اپنی بھاری گاڑیان اس جزو سڑک پر چلائین جو ہلکے مال کی آمدورفت کے لیے مقرر تھا۔ تجویز ہوا کہ حکم مورخہ ۷ - اپریل ۱۸۹۰ء جائز نہ تھا اسلیے بحکم ثبوت جرم بحال نہین رہ سکتا تھا۔
۲۶	ملکہ معظمہ بنام کنھیا	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۱ ۱۸۸۱ء	ملزم ایک نہر مین جو متصل دنیانگر واقع ضلع گورداسپور کے ہی ایسے جالون سے مچھلیان پکڑتے ہوے ملے جنکے سوراخ عرض وطول مین بیمود مقررہ حسب سرکلر نمبر ۴ ۱۸۸۰ء جبریہ

نام ضلع	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			فائننشل کمشنر سے کرتے تھے اور اُن کے پاس اپیل گزری کا لیفٹنینٹ نہ تھا۔ تجویز ہوئی کہ حکم فائننشل کمشنر کا جائز نہ تھا اسلیے ملزمان کے نسبت بہ ثبوت جرم عدول حکم مذکور حسب دفعہ ۱۸۸ سزایابی نہیں ہو سکتی تھی۔
۲۶	لائٹ فٹ بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکرڈ نمبر ۹ ۱۸۸۳ء	گگ ایک ملازم ریلوے کمپنی کی تنخواہ بتاریخ یکم اپریل واجب الادا تھی بتاریخ ۳۱۔ مارچ عدالت دیوانی نے ایک حکم امتناعی حسب ایکٹ ۱۸۸۲ء بابت قرقی تنخواہ گگ کے جاری کیا اور اُسکی تعمیل کمپنی مذکور کے اڈیٹر پر بتاریخ یکم اپریل ہوئی اور اڈیٹر مذکور نے وہ حکم بعد تحریر اس عبارت ظہری کے کہ حکم مذکور مورخہ ۳۱۔ مارچ اور گگ کی تنخواہ یکم اپریل تک واجب الادا تھی واپس کر دیا۔ حکم مذکور کی تعمیل تاریخ یکم اپریل پھر ہوئی اور اڈیٹر مذکور نے وہ حکم اس کیفیت کے ساتھ پھر واپس کر دیا کہ تعمیل اول کے بعد گگ کی تنخواہ اُسکو دیدی گئی تھی چنانچہ اڈیٹر مذکور کی نسبت کسی مال کے لیے جانے میں جو سرکاری ملازم کی اختیار جائز کے رو سے لیا جاتا ہو تعرض کرنیکا جرم حسب دفعہ ۱۸۳ تعزیرات ہند ثابت قرار دیا گیا۔ تجویز ہوئی کہ حکم ثبوت جرم مذکور ناقص تھا اور حسب دفعہ ۱۸۳ قابل قائم رہنے کے نہ تھا کیونکہ بتاریخ ۳۱۔ مارچ کوئی قرضہ بابتی گگ واجب الادا نہ تھا جسپر حکم امتناعی موثر ہوتا اسلیے وہ حکم اڈیٹر مذکور پر قابل پابندی نہ تھا۔
۲۷	ملکہ معظمہ بنام نندلال	پنجاب ریکرڈ نمبر ۱۰ ۱۸۸۳ء	ایک مقدمہ دیوانی میں جسمیں ملزم ایک فریق تھا ڈگری بدین مضمون صادر ہوئی کہ انتظام فلان لڑکی کی شادی کا المدعا کرے جو دوسرا فریق مقدمہ تھا اور ملزم اُس لڑکی کا ماموں

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			صرف اُسکی حفاظت رکھے لیکن باوجود اُس ڈگری کے ملزم نے اُس لڑکی کی شادی ب کے ساتھ کردی تب الف نے ملزم پر فوجداری مین نالش کی اور ملزم کو بجرم عدول حکم جائز ملازم سرکار حسب دفعہ ۱۸۸ سزا ہوئی اور حکم سزا چیف کورٹ سے منسوخ ہوا
۲۹	قیصر ہند بنام بخشی رام وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۲۰۱	مجسٹریٹ نے ایک زمیندار کو یہ ہدایت کی کہ وہ فلان مقدمہ سرقہ مین پندرہ روز کے اندر چور کا پتہ لگادے اور پولس کی مدد کرے - تجویز ہوئی کہ حکم مذکور حسب دفعات ۹۰ و ۹۱ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء جائز نہ تھا اسلیے حکم ثبوت جرم دفعات ۱۸۷ و ۱۸۸ تعزیرات ہند کا نسبت ملزم کے بحال نہین رہ سکتا تھا۔
۳۰	چندر کانت بسواس	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۴۴۴	دفعہ ۱۸۸ تعزیرات ہند اُن احکام سے متعلق ہے جو افسران سرکار نے واسطے اغراض عوام کے جاری کیے ہون نہ اُس حکم سے جو مقدمہ دیوانی مین مابین فریقین ہوا ہو - اگر کسی حکم امتناعی صادرہ عدالت دیوانی سے انحراف کیا جائے تو مرتکب عدول حکم کو بجرم تحقیر عدالت سپرد فوجداری کردینا چاہیے
۳۱	سرکار بنام جواہر وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱۰ صفحہ ۵۲۷	جو شخص کسی گذر عام سے تین میل کے فاصلہ پر کرایہ پر ناو چلائے وہ بلحاظ گذر مذکور مرتکب مداخلت بیجا کا حسب دفعہ ۲۸۳ تعزیرات ہند نہین کہا جاسکتا اسلیے اُسکو حسب دفعہ ۱۸۸ سزا بھی نہین ہوسکتی
۳۲	قیصر ہند بنام تو ڈ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ مارچ سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ ۴۵	ملزم پر جرم دفعہ ۱۸۸ کا اس بنا پر قرار دیا گیا کہ اُسنے ایک حکم جو ایک افسر سرکاری نے باضابطہ مشتہر کیا تھا انحراف کیا تھا۔ معلوم ہوا کہ اُسکو حسب قواعد چھاونی بطور مالک مکان غیر حاضر کے یہ حکم ہوا تھا کہ وہ اپنا ایک کارندہ چھاونی مین موجود رکھے تاکہ وہ تعمیل احکام کی کرتا رہے - تجویز ہوئی کہ ملزم کو مالک مکان

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ہونا ثابت نہ تھا اسلیے اسکے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۱۸۸ کا بحال نہیں رہ سکتا تھا۔
۲۳	قیصرہند بنام بینی کشن	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب بابت نومبر ۱۸۸۶ء صفحہ ۲۲۲	بینی کشن کے نسبت بتاریخ ۱۱- جولائی ۱۸۸۶ء مجسٹریٹ کا یہ حکم ہوا کہ وہ اپنے کنوے کا دہانہ اور چوکھٹ اندر پندرہ روز کے بنوا دے اور حکم مذکور کی پشت پر بینی کشن نے یہ الفاظ لکھدیے کہ حکم کی تعمیل کی جایگی دستخط بینی کشن تاریخ ۱۸- جولائی ۱۸۸۶ء بعد ازان بتاریخ یکم اگست پولس نے یہ رپورٹ کی کہ تعمیل حکمنامہ کی بتاریخ ۱۷- جولائی ہوگئی تھی لیکن بینی کشن نے صرف دہانہ بنوا دیا ہے اور چوکھٹ کے نسبت کہتا ہے کہ آج یا کل تیار ہوجاے گی اسپر بینی کشن مرتکب جرم دفعہ ۱۸۸ کا قرار پایا اور اسپر ۵ عہ جرمانہ ہوا اور بحالت عدم ادائے جرمانہ ایک ہفتہ کی قید کا بھی حکم ہوا۔ تجویز ہوئی کہ شمار میعاد پندرہ روز مندرجہ حکمنامہ کا تاریخ ۱۸- جولائی سے ہونا چاہیے تھا جس روز اسکی تعمیل ملزم پر ہوئی تھی نہ تاریخ اجراے حکمنامہ سے اور چونکہ ملزم نے تاریخ تعمیل حکمنامہ سے پندرہ روز کے اندر دہانہ اور چوکھٹ بنوا دی تھی اسلیے اسپر حکم سزا کا خلاف قانون تھا علاوہ اسکے جو صورتین عدول حکمی کے قابل سزا ہونے کی دفعہ مذکور مین مندرج ہین اُنمین سے کوئی صورت فعل ملزم سے متعلق ہونی ثابت نہ تھی۔
دفعہ ۱۹۱	ہرن منڈل سائل	بنگال لارپورٹ جلد ۲ صفحہ ۱	الف نے درخواست تجویز ثانی کی حسب دفعہ ۱۲- ایکٹ ۱۱ ۱۸۲۵ء گذرانی اور یادداشت وجوہات پیش کی جسپر بطور عرضی دعوی کے عبارت تصدیق لکھی ہوئی تھی اور جسمین یہ دو دفعہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جھوٹا بیان کیا گیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ الف مرتکب جرم دفعہ ۱۹۱ یا ۱۹۲ تعزیرات ہند کا نہ تھا کیونکہ جھوٹا بیان کسی کارروائی عدالتی مین نہ کیا گیا تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام مہاراج مصر	بنگال لارپورٹ جلد ۷ صفحہ ۷۷	یہ بیان کہ جھوٹی گواہی ارادۃً یعنی بہ نیت صریح وصاف دھوکا دینے کے دی گئی تھی نفس الامر ہے اور تجویز کے وقت ثابت ہونا چاہیے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام ضمیرن	بنگال لارپورٹ صفحہ ۱۲۱	قیدی نے ایک پہلے مقدمہ مین جو بیان مجسٹریٹ کے روبرو کیا تھا اُسکے خلاف دوسرا بیان سشن جج کے روبرو کیا چنانچہ اُسکے نسبت حکم ثبوت جرم جھوٹی گواہی دینے کا روبرو مجسٹریٹ یا سشن جج کے صادر ہوا۔ تجویز ہوئی کہ حکم مذکور صحیح تھا اور جو شہادت سشن جج نے لی تھی مجسٹریٹ کے روبرو جھوٹی گواہی دینے کے جرم کی تائید مین قابل منظوری تھی۔
۴	ملکہ معظمہ بنام کولا	بنگال لارپورٹ جلد ۳ صفحہ ۸۰	جو بیان گواہ نے روبرو مجسٹریٹ کے کیا تھا وہ مخالف اُسکے اس بیان کے تھا جو سشن جج کے روبرو کیا تھا چنانچہ اسپر جرم دروغ حلفی کا قائم ہونے پر تجویز ہوئی کہ جو بیان ملزم نے ایک عدالت مین کیا تھا کوئی شہادت جھوٹے ہونے اُسکے اُس بیان مخالف کے نہ تھی جو دوسری عدالت مین ہوا تھا اسلیے اُسکی بنا پر حکم ثبوت جرم جھوٹی گواہی دینے کا بحال نہین رہ سکتا تھا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام بیکنٹھ ناتھ بانرجی	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۵	اظہار مین جھوٹی گواہی دینے کا جرم قائم کرنے کے لیے ضرور ہے کہ مظہر کو قانوناً حاکم مجاز کے روبرو حلف دیا گیا ہو اسلیے جرم جھوٹی گواہی دینے کا اس بیان سے متعلق نہین ہو سکتا جو

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			حلف کی رو سے کسی امر کے روبرو ایسی کارروائی مین کیا گیا ہو جسمین اُس افسر کو اختیار حلف دینے کا ہو یا وہ بیان کسی ایسے سوال مین کیا گیا ہو جس پر اپنی خوشی سے عبارت تصدیق لکہ دی گئی ہو لیکن قانوناً اُسکی تصدیق ضروری نہو
۶	ملکہ معظمہ بنام پاربتی چرن گاگا	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۱۰	جرم دروغ حلفی کے قائم کرنے مین جھوٹے بیانات وغیرہ کا مقدمہ مین نفس الامر ہونا ضرور نہین ہے ۔
۷	ملکہ معظمہ بنام محمد حسین	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۳۴	الفاظ دفعہ ۱۹۱ تعزیرات ہند کے عام ہین اُنمین کوئی قید ایسی نہین ہے کہ جو بیان جھوٹا کیا جاوے وہ مقدمہ کے کسی امر تنقیحی پر موثر ہو واسطے اغراض دفعہ مذکور کے صرف اسی قدر کافی ہے کہ جھوٹی گواہی ارادتہً دی جاوے یعنے بیان کرنے والا اپنا بیان یہ جانکر کرے کہ وہ جھوٹا ہے اور اُسکی نیت یہ ہو کہ عدالت غلطی سے اُسکے بیان کو سچا خیال کرلے ۔
۸	ملکہ معظمہ بنام ہیم چند کرجی	ویکلی رپورٹر جلد ۲۲ صفحہ ۱۴	حسب دفعہ ۱۹۱ تعزیرات ہند یہ ضرور نہین ہے کہ جھوٹی گواہی کسی کورٹ آف جسٹس مین ہی دیجاوے جھوٹا بیان اگر پولس کے روبرو بھی کیا جاوے بلحاظ دفعہ ۱۸ ضابطہ فوجداری جرم دفعہ ۱۹۱ تعزیرات ہند کی حد تک پہونچ سکتا ہے ۔
۹	چندر ناتھ ورت ایڈ منسٹ	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۸ صفحہ ۱	حالانکہ اس شخص پر جو بحیثیت گواہ اظہار دے رہا ہو اپنے اقرار صالح کی وجہ سے سچ کہنا فرض ہے لیکن اگر اُسکا اظہار کسی ایسے امر کے بابت لیا جاوے جسکی نسبت سچ بیان کرنے مین اُسکو احتمال اس امر کا ہو کہ وہ دینے تین گنہگار کریگا تو مجسٹریٹ کو چاہیے کہ اُسکی حالت اُسکو صاف طور پر بتلا دے ورنہ ممکن ہے کہ وہ بوجہ لاعلمی حالت قانونی اپنی کے بسبب خوف نتائج تعزیری

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کسی واقعہ کی موجودگی سے انکار کرے پس اگر کوئی شخص بسبب حسب مذکورہ بالا مطلع کیے جانے کے کوئی جھوٹا انکار کرے اور اسلیے مجرم ارادتہً جھوٹی گواہی دینے کا قرار پاوے تو اسکو جرم مذکور کے بابت سزا ہے تحت ہونی چاہیے۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام پریم بارک	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد [illegible] صفحہ ۸۹	جو گواہ دوسرے شخص کے نام سے جھوٹا اظہار دے وہ مجرم جھوٹی گواہی دینے کا حسب دفعہ ۱۹۳ قرار پانا چاہیے نہ مجرم بسر شخص بنکر دغا کرنیکا حسب دفعات ۴۱۶ و ۴۱۹ تعزیرات ہند۔
۱۱	ملکہ معظمہ بنام گنوجی بن پانڈو	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد [illegible] صفحہ ۹۴	جب کوئی شخص دو بیان مخالف دوران کارروائی عدالتی مین کرے تو اسکی تجویز بابت جرم جھوٹی گواہی دینے کے ہوسکتی ہے اگر شہادت سے یہ امر ثابت ہو کہ فلان بیان جھوٹا ہے۔
۱۲	ملکہ معظمہ بنام دامودر [illegible]	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ [illegible]	واسطے ثابت ہونے جرم جھوٹی گواہی دینے کے حسب دفعہ ۱۹۱ تعزیرات ہند یہ ضرور نہیں ہے کہ وہ گواہی اس مقدمہ مین جسمین وہ دی گئی ہو نفس الامر ہو۔
۱۳	ملکہ معظمہ بنام راوجی ولد [illegible]	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد [illegible] صفحہ ۳	ملزم پر کارروائی عدالتی مین بحیثیت گواہ جھوٹی گواہی دینے کا جرم قرار دیا گیا اور بعد ازان کل کارروائی اس مقدمہ کی جسمین وہ جھوٹی گواہی دی گئی تھی اس بنا پر منسوخ ہو گئی کہ اجازت رجوع نالش فوجداری کی درست نہ تھی۔ تجویز ہوئی کہ ملزم کے نسبت بھی حکم ثبوت جرم منسوخ ہونا چاہیے کیونکہ اسکا جھوٹا بیان کسی کارروائی عدالتی کی نوبت مین ہوا تھا۔
۱۴	ملکہ معظمہ بنام ونکٹاچلام [illegible]	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۴	ملزم سے اول وقت جملہ مقدمات مین جو اس روز پیش ہونے والے تھے سچ کہنے کے بابت اقرار صالح لیا گیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم کے نسبت حکم ثبوت جرم جھوٹی گواہی دینے کا اس مقدمہ مین

خلاصہ نظائر	نام کتاب	نام مقدمہ	نام دفعہ
ہو بروز مذکور سماعت کے لیئے پیش ہوا تھا ہو سکتا تھا باوجودیکہ اُسنے اُس مقدمہ مین سچ کہنے کی نسبت بعد اُنکی سماعت کے لیے پیش ہونے کے اقرار صالح نہ کیا تھا اور بوقت دینے بیان کے حلف اُسکو اُن مقدمون کے نام جو اُس دن کی فہرست مین تھے نہین تبائے گئے تھے ـ			
شہد جو عیسائی ہوگیا ہو قانوناً ذمہ دار سچ کہنے کا نہین ہے الا اُس صورت مین کہ اُسکو بائبل یعنے انجیل پر حلف دیا گیا ہو جو بیان گواہ نے بوقت تجویز مقدمہ فوجداری حلف یا اقرار صالح پر نہ کیا ہو وہ داخل اُس اظہار کے نہین ہے جس سے دفعہ ۱۹۱ تعزیرات ہند مین مراد ہے اور نہ ایسے گواہ کو حسب دفعہ ۱۹۱ سچ کہنا لازمی ہے ـ	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۰۵	ویبتھو اسپلانٹ	۱۵
جھوٹی گواہی دینے کے مقدمہ مین ثبوت نیت فاسد کا قانوناً ضرور نہین ہے صرف ثبوت نیت محض کافی ہے اور اگر بیان جھوٹا ہو اور ملزم اُسکو جھوٹا جانتا ہو تو یہ قیاس ہو سکتا ہے کہ بیان مذکور کے ذریعہ سے ملزم نے جھوٹی گواہی دی تھی ـ	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۲ صفحہ ۲۳	ملکہ معظمہ بنام امیر علی خان	۱۶
مقدمہ جرم جھوٹی گواہی دینے مین عدالت راضی نامہ باہمی کو منظور نہین کر سکتی ـ	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۳ صفحہ ۱۲۲	ملکہ معظمہ بنام بابا بخش	۱۷
جو شخص جرم جھوٹی گواہی دینے کا جوابدہ ہو اُسکو بصراحت یہ معلوم ہونا چاہیے کہ وہ کونسا بیان ہے جسکی بنا پر اُسپر جرم جھوٹی گواہی دینے کا عائد کیا گیا ہے ـ	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۴ صفحہ ۱۴۰	ملکہ معظمہ بنام تیسیر پیرن	۱۸
اظہار مستغیث کا نسبت بیان مندرجہ اُسکی عرضی نالش کے ایک تحقیقات مذکورہ قانون ہے اسلیے وہ کارروائی عدالتی کی	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۴ صفحہ ۰	ملکہ معظمہ بنام ماتا دیال	۱۹

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ایک نوبت سے بنا سے علاوہ اگر دوران اظہار مذکورہ ارادتہً جھوٹا بیان کرے تو وہ مستوجب سزاے جھوٹ دینے کا حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند ہے ۔
۲۰	قیصرہ ہند بنام حاکم علی خان	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۱۳۱	الفاظ تمام سوالات کا جواب دینا مندرجہ دفعہ ۱۶۱ ضا یا الفاظ تمام سوالات کا جواب دینا لازم ہوگا مندرجہ ضابطہ مذکور سے کوئی صریح حکم قانون نسبت سچ کہنے کے دفعہ ۱۹۱ تعزیرات ہند پایا نہین جاتا ۔ دفعات ۱۱۸ و صرف یہ مراد رکھی گئی ہے کہ لوگ پولیس کو بجواب انکے ایسی خبر دینے پر مجبور رہون جو وہ دے سکتے ہون دفعہ سے اُن لوگون پر سچ کہنے کی کوئی ذمہ داری قانونی نہین ہوتی ۔
۲۱	ملکہ معظمہ بنام سنگاری وغیرہ دھاملی	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۹ صفحہ ۲۲۶	جو شخص بجواب سوالات افسر پولیس جو کسی کورٹ آف جسٹس کا رروائی عمل مین آنے کی غرض سے تحقیقات ابتدائی جھوٹا بیان کرے وہ مجرم جھوٹی گواہی دینے کا حسب دفعا ۱۹۱ و ۱۹۳ تعزیرات ہند قرار پا سکتا ہے ۔
۲۲	ملکہ معظمہ بنام جی بھائی روپا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۔ صفحہ ۱۱	اُس کارروائی مین جو عدالتی تھی اور جو بغرض دریافت کرنے نویسندہ ایک چٹھی ہتک آمیز کی عمل مین آوے مجسٹریٹ عامل کو اختیار دینے حلف کا نہین ہے اسلیے جب کارروائی مذکورہ مین حلف دیا گیا تو ہائی کورٹ نے حکم ثبوت جرم جھوٹی گواہی دینے کا نسبت ملزم کے منسوخ کر دیا ۔
۲۳	ملکہ معظمہ بنام تیا پا اودین سائل	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۳۲۶	ملزم پر جرم دروغ حلفی کا اس بنا پر قرار دیا گیا کہ اُسنے ایک سوال مین جسپر عبارت تصدیق لکھی ہوئی تھی اور جو حسب

نام و دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نتائج
			دفعہ ۱۸ ایکٹ ۱۸۶۰ء متعلقہ انکم ٹیکس تحصیلدار کو دیا گیا تھا جھوٹا بیان کیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ تحصیلدار مذکور مجاز لینے سوال مذکور کا نہ تھا اسلیے ملزم مرتکب کسی جرم کا نہین ہوا۔
۲	قیصر ہند بنام چیت رام	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۱۰۲	بنگال مین ایک شخص ملازم دفتر تار برقی اپنا کسی قدر روپیہ بقبضہ افسر دفتر مذکور چھوڑ کر مر گیا اور ایک شخص یتیم نے اپنے تئین وارث متوفی مذکور کا قرار دیکر ایک چٹھی بطلب زر مذکور اس افسر کو لکھی اور افسر مذکور نے وہ چٹھی بغرض تصدیق رسید و حکم صاحب جج ضلع پاس بھیجدی یتیم نے بتائید اپنے دعوی کے چیت رام کا اظہار روبرو صاحب جج کے کرایا اور صاحب موصوف نے اسکو جھوٹا سمجھکر بحیثیت سشن جج چیت رام کو بابت جرم جھوٹی گواہی دینے کی تجویز کرکے سزا کی۔ تجویز ہوئی کہ چٹھی مذکور کے پاس صاحب جج کے بھیجے جانے اور بعد ازان اسکے نسبت صاحب موصوف کے عمل کرنے پر تعریف کارروائی عدالتی کی صادق نہین آتی تھی اور صاحب جج چیت رام کو حلف دینے کا مجاز نہ تھے اسلیے ملزم کے نسبت حکم سزا خلاف قانون تھا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ صاحب جج کو حسب دفعہ ۴۷۷ ضابطہ فوجداری اختیار تجویز کرنے ملزم کا نہ تھا۔
دفعہ ۱۹۲ ۱	ملکہ معظمہ بنام شیو رتن وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۸۹	جب مجرمان کے قبضہ مین نمک ناجائز لا جو رکھے اس شخص کے مکان مین جسپر الزام رکھنے نمک ناجائز کا لگایا گیا تھا اس نیت سے رکھا چاہتے تھے کہ وہ ایک شہادت خلاف اس شخص کے متصور ہو تجویز ہوئی کہ مجرمان مذکور مرتکب اقدام جھوٹی گواہی بنانے کے ہوئے تھے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام گور گوبند ساہو وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۵۵	الف ایک جرم کا ارتکاب کرکے ایک مقام بعید کو بسرعت تمام اس

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			غرض سے چلا گیا کہ بعد ارتکاب جرم مذکور کے اُس مقام پر جلد پہونچنے سے وہ عدالت کو اپنے تئین بے گناہ خیال کرنے کا باعث ہوگا۔ تجویز ہوئی کہ الف مجرم جھوٹی گواہی بنانے کا ہوا تھا۔
۳	قیصرہند بنام مولا	انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۱۰۵	م نے ز کو یہ ترغیب دی کہ وہ ج بنکر ج کے نام سے ایک کاغذ اسٹامپ خرید لاوے چنانچہ اسٹامپ فروش نے ج کا نام بطور خریدار اس کاغذ اسٹامپ کی پشت پر لکھ دیا۔ م نے یہ فعل اس نیت سے کیا تھا کہ عبارت ظہری اسٹامپ مذکور کی بمقابلہ ج کارروائی عدالتی مین کام آویگی۔ تجویز ہوئی کہ ارتکاب جرم جھوٹی گواہی بنانے کا فی الواقع ہوا تھا اور م کو بجرم اعانت جھوٹی گواہی بنانے کی سزا صحیح طور پر ہوئی تھی۔
۴	قیصرہند بنام راگھورائے	انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳۷۹	ملزم نے ریل کی مسروقہ بیڑیان اپنے دشمن کے مکان مین اس غرض سے چھپوا دین کہ وہ بجرم سرقہ سزا پاجاے۔ تجویز ہوئی کہ سزا کرنا مجسٹریٹ کا ملزم کو بابت دو جرائم جداگانہ کے یعنے ایک بنانا جھوٹی گواہی کا اس غرض سے کہ وہ کارروائی عدالتی مین کام آوے حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند اور دوسرا بالارادہ اعانت کرنا مال مسروقہ کے چھپانے مین حسب دفعہ ۴۱۴ تعزیرات ہند صحیح تھا
۵	قیصرہند بنام میر افراز علی	انڈین لارپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۶ صفحہ ۴۸۲	جب تاریخ کسی دستاویز کی جسکی میعاد رجسٹری منقضی ہوگئی ہو اس غرض سے بدل دی جاوے کہ اسکی رجسٹری ہوسکے تو اس تبدیل تاریخ پر تعریف جرم جعلسازی کی صادق نہین آتی جبکہ شہادت اس امر کی نہو کہ تبدیل مذکور حسب ضمن ۲ دفعہ ۴۶۴ تعزیرات ہند بدنیتی سے اور فریبا عمل مین آئی تھی بلکہ جرم جھوٹی گواہی بنانے کا اس سے پیدا ہوتا ہے۔

خلاصہ تجویز	نام کتاب	نام مقدمہ	نمبر دفعہ
مجسٹریٹ نے ملزم کو اس بنا پر رہا کر دیا کہ اُسکا جھوٹی گواہی بہ غرض سے دینا تاکہ وہ جھوٹی گواہی اُسکی صفائی مین بمقدمہ فوجداری کارآمد ہو سکے کوئی جرم حسب دفعات ۱۹۲ اور ۱۹۳ نہ تھا اور چیف کورٹ نے بصیغہ نگرانی حکم مجسٹریٹ کا منسوخ کیا اور اُسکو واسطے پھر قائم کرنے کارروائی کے جو بسبب رہا ہو جانے ملزم کے موقوف ہو گئی تھی ہدایت کی	پنجاب ریکارڈ نمبر [illegible] سنہ ۱۸۹۰	قیصرہند بنام جیون سنگھ	[illegible]
از روئے دفعہ ۳۵ ایکٹ شہادت ہند جسمین یہ حکم ہے کہ کوئی عبارت مندرجہ کتاب سرکاری کی جو کسی ملازم سرکار نے باضابطہ اپنی خدمات کے انجام دہی مین مرتب کی ہو براہ راست خود ایک واقعہ متعلقہ ہے کتاب مذکور کوئی شہادت اس امر کے ثبوت مین نہین ہے کہ فلان خاص عبارت اسمین مندرج نہین کی گئی دفعہ [illegible] تعزیرات ہند اُن صورتون سے متعلق نہین کی گئی ہے جسمین کوئی افسر سرکاری یا کوئی دوسرا شخص جو افسر مذکور کی طرف سے کام کرتا ہے اور جسکا کام کسی سرکاری کتاب مین کچھ لکھنے کا ہو دیدہ و دانستہ اسمین کوئی جھوٹی عبارت لکھے بلکہ اُن صورتون سے متعلق رکھی گئی ہے جنمین سارٹیفکٹ یا کوئی اور دستاویز کوئی شخص غیر مجاز اس غرض سے جعلی بنا دے کہ وہ سارٹیفکٹ یا دستاویز مذکور کسی افسر سرکار کی جاری کی ہوئی معلوم ہو۔ ملزم نے ایک ملاقہ کو ضبطی سے بچانے کی غرض سے لگان وصول شدہ کے نسبت ایک جھوٹی عبارت اس کتاب مین لکھدی تھی جو وہ اس غرض سے رکھتا تھا کہ اُسکے ذریعہ سے صاحب کلکٹر کو یہ حال معلوم ہوتا رہے کہ کسقدر لگان ادا ہوا ہے اور کس کس ملاقہ کے بابت کتنا کتنا لگان باقی ہے تاکہ وہ اُسکو وصول کرنے کی تدبیر	کلکتہ لارپورٹ جلد ۷ صفحہ ۲۵۹	معاملہ مگن لال	[illegible]

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مناسب کرکے چنانچہ ملزم کو سشن جج نے بجرم دفعہ ۴۶۵ تعزیرات ہند سزا کی۔ ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ ملزم مجرم جھوٹی گواہی بنانے کا حسب دفعہ ۱۹۲ تعزیرات ہند بطور صحیح قرار پاسکتا تھا کیونکہ احکام دفعہ مذکور کے جھوٹی گواہی کی کارروائی عدالتی مین کام آنے کے ساتھ محدود نہین ہین۔
۸	قیصر ہند بنام گوری سنکر	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۶ صفحہ ۴۲	ایک افسر پولیس نے جسکو ایک دستاویز اس غرض سے سپرد ہوئی تھی کہ وہ اُسکو افسر اعلیٰ کے پاس بھیجدے دستاویز مذکور دبا رکھی اور اپنے روزنامچہ مین یہ جھوٹی عبارت لکھ لی کہ دستاویز مذکور حسب الحکم بھیجدی گئی تھی اس نیت سے کہ اگر اسپر بموجب ایکٹ پولیس دستاویز مذکور کے دبا رکھنے کا جرم قائم کیا جاے تو عبارت مذکور نسبت بھیجدے جانے دستاویز مذکور کے شہادت مین کام آوے۔ تجویز ہوئی کہ واسطے قائم رکھنے جرم جھوٹی گواہی بنانے کے ضرور ہے کہ جو گواہی بنائی جاے وہ شہادت مین قابل منظوری ہو اور اگر ملزم پر مقدمہ حسب ایکٹ پولیس قائم ہوتا تو عبارت مندرجہ روزنامچہ اُسکی طرف سے شہادت مین منظور نہین ہوسکتی تھی۔ بلکہ برعکس اُسکی نیت کے اُسکے خلاف مستعمل ہوسکتی تھی اسلیے بلحاظ اس عبارت کے ملزم مجرم جھوٹی گواہی بنانے کا بیجا قرار دیا گیا تھا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ ملزم کی نیت اُس عبارت کے لکھنے سے یہ تھی کہ وہ اپنے تئین سزا سے بچاوے اسلیے وہ حسب دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند مستوجب سزا کا تھا
دفعہ ۱۹۳	ملکہ معظمہ بنام منیک علی	بنگال لا رپورٹس جلد [illegible] صفحہ ۱۳	مقدمہ الزام دفعہ ۱۹۳ مین ثابت کرنا اس امر کا مدعی پر ضرور ہے کہ بتاریخ مندرجہ فرد قرارداد جرم ایک کارروائی عدالتی ہوئی تھی اور ملزم نے دوران کارروائی مذکور مین جھوٹا بیان کیا تھا کہ [illegible]

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مذکور کی خاص نوبت بھی فرد قرار داد جرم مین ظاہر ہونی چاہیے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام ہرپال	بنگال لا رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۳	سشن جج کو بابت جرم جھوٹی گواہی دینے کے جسکا ارتکاب مجسٹریٹ کے روبرو ہوا ہو اختیار کسی شخص کو سپرد فوجداری کرنے کا نہین ہے لیکن وہ اس شخص کو جو خود اُسی کی عدالت مین جھوٹی گواہی دے سپرد فوجداری کرسکتا ہے قیدی کی تجویز مین جو بجرم قتل عمد عمل مین آئی تھی ایک گواہ نے حلف پر روبرو سشن جج بیان کیا کہ ارتکاب جرم مذکور کا ایک دوسرے شخص نے کیا تھا باوجودیکہ وہ مجسٹریٹ کے روبرو قیدی کو مرتکب جرم بیان کرچکا تھا۔ تجویز ہوئی کہ گواہ مذکور مرتکب جرم دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند کا ہوا تھا نہ جرم دفعہ ۱۹۴ کا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام جان محمد	بنگال لا رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۲	جب کوئی عدالت دیوانی کسی مقدمہ جرم محکومہ دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند کو تحقیقات یا بحالت ضرورت سپردگی سشن کے لیے مجسٹریٹ کے پاس بھیجے تو مجسٹریٹ مذکور اُس مقدمہ کو عدالت دیوانی مین واپس نہین کرسکتا اور نہ عدالت دیوانی اس مقدمہ کو بعد اسکے کہ وہ مجسٹریٹ کے پاس بھیجدیا گیا ہو سپرد سشن کرسکتی ہے مجسٹریٹ کو چاہیے کہ خود اس مقدمہ کی سماعت کرے اور شہادت لے۔
	ملکہ معظمہ بنام مہا چندر	بنگال لا رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۲	جن صورتون مین واسطے قائم کرنے جرم جھوٹی گواہی دینے یا بنانے کے عدالت کی اجازت ضرور ہے اُنمین اگر مقدمہ بلا اجازت مذکور قائم کیا جاے اور ملزم کو سزا ہو جاے تو حکم سزا منسوخ ہونا چاہیے
۵	ملکہ معظمہ بنام سندیت نایک	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۶۵	تحقیقات پولس جو عدالت مین کارروائی ہونے سے پہلے عمل مین آوے کارروائی عدالتی کی ایک نوبت ہے اسلیے ایسی تحقیقات مین جھوٹا بیان کرنا جرم حلف دروغی ہے۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۶	ملکہ معظمہ بنام لال چند چوکیدار	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۷۷	شہادت صرف ایک گواہ کی جسکے بیان کی تائید کسی اور طور سے نہ ہوتی ہو واسطے مجرم قرار دینے ادائے شہادت کاذبہ کے کافی نہین
۷	ملکہ معظمہ بنام کالیچرن گنگولی	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۹۲	جب کسی شخص کی تجویز بابت جرم حلف پر جھوٹی گواہی دینے کے عمل مین آوے تو ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ ملزم کو حلف دیا گیا
۸	ملکہ معظمہ بنام اگ بنسی لال	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۹۸	اگر ملحوظ اس زمانہ کے جو درمیان دو بیانات مختلف کے منقضی ہو جاوے یا ملحوظ اُن حالات کے جنمین بیانات مذکور کیے گئے ہین نیت فاسد مستنبط ہو سکے تو جرم جھوٹی گواہی دینے کا قائم ہو سکتا ہے اسلیے ایک مقدمہ مین حکم سزا اس بنا پر منسوخ کیا گیا کہ درمیان دو بیانات مخالف کے چار برس کا زمانہ گذر گیا تھا اور یہ امر ثابت نہ تھا کہ بوقت بیان ثانی مظہر کو اسکے بیان سابق کا خیال دلایا گیا
۹	ملکہ معظمہ بنام پولارام	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۰۴	تحقیقات جو حسب دفعہ ۲۰۱ ضابطہ فوجداری عمل مین آوے واسطے اغراض دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند کے ایک کارروائی عدالتی ہے
۱۰	ملکہ معظمہ بنام بکنٹھ ناتھ بانرجی	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۲۴	تحقیقات مجسٹریٹ جو بغرض پتہ لگانے نویسندہ ایک چٹھی ہتک آمیز کے عمل مین آوے کارروائی عدالتی نہین ہے ۔
۱۱	دولت منشی اپیلانٹ	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۵۹	مقدمات حلف دروغی مین فرد قرارداد جرم مین تخصیص اُن الفاظ کی ہونی چاہیے جو ملزم نے بیان کیے ہون اور یہ کہ اُن الفاظ کو جھوٹے خیال کرنے کی کون وجوہات تھین ۔
۱۲	ملکہ معظمہ بنام تاراپرن رائے	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۲۷	ملزم نے کیفیت تعمیل سمن کی حلفاً جھوٹی لکھی ۔ تجویز ہوئی کہ وہ مجرم جھوٹی گواہی دینے کا حسب دفعہ ۱۹۳ ہوا تھا نہ حسب دفعہ ۱۹۱
۱۳	ملکہ معظمہ بنام سندر مسوری	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۲۵	جب اظہار مین بالارادہ جھوٹی گواہی دینے کا جرم قائم کیا جاوے تو فرد قرارداد جرم مین کل اظہار مندرج ہونا نہ چاہیے بلکہ صرف اسقدر مندرج ہونا چاہیے جس سے وہ حاصل جھوٹا بیان

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جسپر مستغیث کو استدلال ہو معلوم ہو سکے اور اگر چند جھوٹے بیانات ہون تو اُنکا ذکر علٰحدہ علٰحدہ ہونا چاہیے۔
۱۳	ملکہ معظمہ بنام کارتک چندر	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۵۸	جرم جھوٹی گواہی دینے کے بابت فوجداری مین نالش کرنے کیلیے جو اجازت عدالت سے دیجاے اُسمین اُن الفاظ کا ٹھیک ٹھیک لکھا جانا ضرور ہے جنکو اجازت دہندہ جھوٹھ سمجھتا ہو۔
۱۴	ملکہ معظمہ بنام کالیچرن لاہوری	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۴۵	فرد قرارداد جرم مین امور ذیل مندرج ہونا چاہیے اول بیان جسکی نسبت جھوٹا ثابت ہونا مراد ہو دوم یہ کہ بیان مذکور ملزم نے کیا تھا سوم یہ کہ بیان مذکور واقعی جھوٹا تھا چہارم یہ کہ ملزم اُس بیان کو اسوقت جھوٹا جانتا تھا جسوقت وہ اُسنے کیا تھا۔
۱۵	ملکہ معظمہ بنام بہاری لال داس	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۶۶	اگر عدالت دیوانی نے ملزم کے اظہار کی یادداشت یا اُسکا حلاصہ قلمبند کرنے مین فروگذاشت کی ہو تو محض اس وجہ سے اسکا اظہار کالعدم نہین ہوتا اگر اُسکا اظہار جس زبان مین دیا گیا ہو اُسی زبان مین باضابطہ قلمبند ہو گیا ہو۔
۱۶	ملکہ معظمہ بنام نصیر الدین	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۲۴	اگر مجسٹریٹ کے روبرو کارروائی عدالتی کی کسی نوبت مین جھوٹا بیان کیا جاے تو مظہر کو حسب دفعہ ۱۸۱ سزا نہونی چاہیے بلکہ وہ بجرم دفعہ ۱۹۳ التعزیرات ہند سپرد سشن ہونا چاہیے۔
۱۷	ملکہ معظمہ بنام کریم	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۴۴	چند شخصون کو ایک ہی کارروائی عدالتی مین جھوٹی گواہی دینے کے بابت ایک ساتھ تجویز کرنا خلاف قانون ہے۔
۱۸	ملکہ معظمہ بنام احمد علی	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۲	اس امر مین کہ تائید کذب شہادت اور اُسکی بابت قیدی کے علم اور الیقین کے کیا ثابت ہونا چاہیے نارمن صاحب جسٹس کی حسب ذیل راے ہوئی ـــــ ہمکو معلوم ہوتا ہے کہ صحیح قاعدہ یہ ہے کہ کوئی شخص مجرم جھوٹی گواہی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			دینے کا قرار نہیں پا سکتا بجز اُس صورت کے جب ایسے واقعات ثابت ہوں جن سے اگر وے صحیح سمجھے جاویں بیان ملزم کا جو حلف پر ہوا ہو صحیح ہونا نہ صرف نامعتبر بلکہ ناممکن معلوم ہو اور اگر نتیجہ واقعات مثبتہ کا اس سے کم ہو تو ہماری رائے میں حکم ثبوت جرم حلف دروغی کسی طرح بحال نہیں رہ سکتا کیونکہ اگر تمام واقعات مثبتہ صحیح بھی قیاس کر لیے جاویں تاہم ممکن ہے کہ کسی جرم کا ارتکاب نہوا ہو —
۲۰	اشرف حسین وغیرہ سائلان	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۷۵	مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ الزام دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند قرار دادہ سپرنٹنڈنٹ پولس کو الزام دفعہ ۱۷۷ کے ساتھ بدل دے اور اجازت سپرنٹنڈنٹ پولس محکومہ دفعہ ۱۷۰ ضابطہ فوجداری کا صریحی ہونا ضرور نہیں ہے ضمنی بھی ہو سکتی ہے —
۲۱	دینا ناتھ برلو وغیرہ سائلان	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۲۲	سپرد سشن کیا جانا چند شخصوں کا جن پر کارروائی عدالتی میں جھوٹی گواہی دینے کا جرم حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند قائم کیا گیا تھا خلاف قرار پایا کیونکہ اجازت اس عدالت کی جسکے روبرو ارتکاب جرم مذکور کا ہوا تھا یا کسی دوسری عدالت کی جسکے وہ عدالت ماتحت تھی حاصل نہیں کی گئی تھی —
۲۲	ملکہ معظمہ بنام ناتھو بنیا	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۳۰	حسب دفعہ ۲۷۴ ضابطہ فوجداری قبل اسکے کہ سشن جج کسی کو سپرد دورہ کر سکے ضرور ہے کہ جرم مذکور کا ارتکاب سشن کورٹ میں ہوا ہو اور وہ جرم ایسا ہو جسکی تجویز صرف سشن کورٹ کر سکتی ہو جرم جھوٹی گواہی دینے کا چونکہ ایسا نہیں ہے جو صرف عدالت سشن سے قابل تجویز ہو اسلیے اُنہیں سشن جج مجرم کو سپرد عدالت سشن نہیں کر سکتا۔

نام جرم	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
٢٣	ملکہ معظمہ بنام رنگا توتی	ویکلی رپورٹر جلد ٢٠ صفحہ ٥٢	عدالت دیوانی کو یہ اختیار نہین ہے کہ بلا عمل مین لانے تحقیقات ابتدائی محکومہ دفعہ ٤٧٤ ضابطہ فوجداری کے کسی کو بجرم دفعات ١٧٤ و ٤٦٥ و ١٩٣ تعزیرات ہند سپرد فوجداری کردے۔
٢٤	ملکہ معظمہ بنام صفات اللہ	ویکلی رپورٹر جلد ٢٠ صفحہ ٧٩	جرم جھوٹی گواہی دینے کا داخل مراد دفعہ ٣٠٠ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ١٠ ء ١٨٧٢ ء) نہین ہے لیکن اُس عدالت کو جسمین اُسکا ارتکاب ہوچکا ہے کہ حسب دفعہ ١٧٤ ضابطہ مذکور مقدمہ تجویز کے لیے سپرد حاکم فوجداری کردے۔
٢٥	ملکہ معظمہ بنام سرجان میان	ویکلی رپورٹر جلد ٢٥ صفحہ ٢٢	کارروائی عدالتی مین جھوٹی گواہی دینے کی بابت جو مقدمہ قائم ہوا ہے مین بار ثبوت اس امر کا کہ ملزم کا بیان جھوٹا تھا ذمہ مستغیث کے ہے
٢٦	ملکہ معظمہ بنام رام جی راؤ	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ١٠ صفحہ ١	بنانا جھوٹے حساب کا اس غرض سے کہ وہ انسپکٹر کے روبرو جسکو اختیار تحقیقات کرنے کا نہ تھا پیش کیا جاوے جرم دفعہ ١٩٣ تعزیرات ہند قرار نہ پایا۔
٢٧	ملکہ معظمہ بنام نیارن بیگ	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ١ صفحہ ٣٠٧	جھوٹی گواہی دینا تحقیر اُس عدالت کی ہے جسمین وہ دیجاوے اِسلیئے وہ عدالت حسب دفعہ ١٣٠ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ١٠ ء ١٨٧٢ ء) خود اس جرم کی تجویز نہین کرسکتی۔
٢٨	کیلا سوم بیتر قیدی	رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ٥ صفحہ ٣٠٧	قیدی نے جو ایک وکیل تھا اپنا وکالت نامہ متعلق معاملہ ایک مقدمہ دیوانی مین بعدالت منصف ضلع پیش کیا اُس وکالت نامہ مین ایک جھوٹی عبارت ایسی تھی جس سے معلوم ہوتا تھا کہ اودہکاری موضع کے روبرو لکھا گیا تھا اودہکاری مذکور کا اُسپر دستخط تھا۔ چنانچہ قیدی مجرم دفعہ ١٩٣ تعزیرات ہند کا قرار دیا گیا۔ تجویز ہوئی کہ وکالت نامہ مذکور سے احکام دفعہ ١٩٢ تعزیرات ہند

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			متعلق نہ تھے اسلیے قیدی قابل رہائی تھا۔
۲۹	قیصرہند بنام کلسارن	انڈین لاریورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۲۹	جرم جھوٹی گواہی دینے کا جرم تحقیر عدالت نہین ہے لیکن باوجود اسکے عدالت دیوانی یا فوجداری جسکے نزدیک جرم دفعات ۴۷۶ و ۴۸۶ و ۴۹۶ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع مین تحقیقات کرنے کی وجہ کافی پائی جاوے بجز حسب منشار دفعہ ۴۷۶ - ایکٹ مذکور ملزم کو خود تجویز نہین کرسکتی۔
۳۰	قیصرہند بنام کنہیری لال	انڈین لاریورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۶۶۵	جرم جھوٹی گواہی دینے کا داخل تحقیر اس عدالت کے ہے جسمین وہ دیجاوے اسلیے وہ عدالت حسب دفعہ ۴۷۶ (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع) خود اس جرم کی تجویز نہین کرسکتی۔
۳۱	قیصرہند بنام راجیشور رائے	انڈین لاریورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳۷۶	ملزم نے ریل کی مسروقہ بٹریان اپنے دشمن کے مکان مین اس غرض سے چھپوا دین کہ وہ بجرم سرقہ سزا پاجاے تجویز ہوئی کہ سزایاب کرنا مجسٹریٹ کا ملزم کو بابت دو جرم جداگانہ کے یعنے ایک بنانا جھوٹی گواہی کا اس غرض سے کہ وہ کارروائی عدالتی مین کارآمد ہوسکے حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند اور دوسرا بالارادہ اعانت کرنا مال مسروقہ کے چھپانے مین حسب دفعہ ۴۱۴ تعزیرات ہند صحیح تھا۔
۳۲	قیصرہند بنام اشتا علم و غیرہ	انڈین لاریورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۳۰۶	جب چند شخصون پر ایک ہی کارروائی مین جھوٹی گواہی دینے کا جرم قائم کیاجاے تو انکی تجویز علحدہ علحدہ ہونی چاہیے۔
۳۳	ملکہ معظمہ بنام مولا	انڈین لاریورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱	متہم نے ترکو یہ ترغیب دی کہ وہ جج بنکر ج کے نام سے ایک کاغذ اسٹامپ خرید لاوے چنانچہ اسٹامپ فروش نے ج کا نام بطور خریدار کے پشت کاغذ اسٹامپ مذکور پر لکھدیا متہم نے یہ فعل اس نیت سے کیا تھا کہ عبارت ظہری اسٹامپ مذکور کی

نمبر فقرہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بقایا بیچ کارروائی عدالتی مین کام آویگی - تجویز ہوئی کہ ارتکاب جرم جھوٹی گواہی بنانے کا فی الواقع ہوا تھا اور سیم کے نسبت بجرم اعانت جھوٹی گواہی بنانے کے حکم سزا صحیح تھا۔
۴۴	ملکہ معظمہ بنام حوشی خان	پنجاب ریکارڈ نمبر ۴۴ ۱۸۸۴ء	مجسٹریٹ ماتحت نے ایک مقدمہ قتل عمد اور بلوہ مین بلا حاصل کرنے اجازت ضروری محکومہ دفعہ ۲۷۳ - ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ء کے تحقیقات کی تجویز ہوئی کہ جو جھوٹا بیان گواہ نے دوران تحقیقات مذکور مین کیا تھا وہ داخل جرم جھوٹی گواہی دینے کے حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند نہ تھا کیونکہ عمل مجسٹریٹ ماتحت کا بلا اختیار ناجائز کے تھا۔
۴۵	قیصرہ ہند بنام جیون سنگھ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱ ۱۸۸۲ء	مجسٹریٹ نے ملزم کو اس بنا پر رہا کر دیا کہ اسکا جھوٹی گواہی اس غرض سے بنانا کہ وہ جھوٹی گواہی اسکی صفائی مین بمقدمہ فوجداری کارآمد ہو سکے کوئی جرم حسب دفعہ ۱۹۲ و ۱۹۳ نہ تھا اور چیف کورٹ سے حکم مذکور منسوخ ہوا اور مجسٹریٹ کو واسطے پھر قائم کرنے کارروائی کے جو بسبب رہا ہو جانے ملزم کے موقوف ہو گئی تھی ہدایت ہوئی۔
۴۶	نرنجن داس بنام رام کشن	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳ ۱۸۸۳ء	ڈویژن بنچ سے تجویز ہوئی کہ جب اسسٹنٹ کمشنر کو اختیار سماعت مقدمہ کا جو رام کشن پر دائر تھا حاصل نہ تھا تو اسکو حسب ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ء دوران تجویز مقدمہ مذکور مین رام کشن کو حلف دینے یا اس سے اقرار صالح کرانے کا بھی اختیار نہ تھا اس لیے رام کشن پر سچ کہنا قانوناً لازمی نہ تھا پس رام کشن مذکور بسبب اپنے بیان کے جھوٹا ہونے کی مستوجب سزا سے حلف دروغی کا نہ تھا۔
۴۷	ملکہ معظمہ بنام ویدلنگو	رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۰۵	اُس ہندو پر جو عیسائی ہو جاوے سچ بولنا قانوناً فرض نہیں ہے

نمبر نظیر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			لا اُس صورت مین کہ اسکو اپیل پر جلت دیا جائے۔
۳۸	ملکہ معظمہ بنام حسین علی	بنگال لا رپورٹ جلد ۵ صفحہ ۲	جب کوئی شخص دوسرے شخص کے نام سے جھوٹا اظہار دے تو وہ مرتکب جھوٹی گواہی دینے کا ہے نہ مرتکب دغا کرنے کا دوسرا شخص بنکر۔
۳۹	ملکہ معظمہ بنام گوپی رانوجی	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۴۹	جب کوئی شخص کسی کارروائی عدالتی مین دو بیانات مخالف کرے تو بابت ایک الزام کے اُسکی تجویز ہو کر اُسکو سزا ہو سکتی ہے اگر شہادت اس امر کی موجود ہو کہ اُسکا کونسا بیان جھوٹا ہے۔
۴۰	میہا سنگھ بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۰ سنہ ۱۸۶۶ء	الزام جرم دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند مین صراحت اس کارروائی عدالتی کی ہونی چاہیے جسکی نسبت مین جھوٹی گواہی دی گئی ہو اور جہان تک ہو سکے ٹھیک ٹھیک وہی الفاظ مذکور ہونے چاہیں جن سے جرم جھوٹی گواہی دینے کا پیدا ہوتا ہو۔
۴۱	ملکہ معظمہ بنام لال چند کبیر ابو کینیفر	انڈین جورسٹ نو سیریز صفحہ ۱	اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ اگر عدالت دیوانی نے ملزم کے اظہار کا خلاصہ یادداشت لکھنے مین فروگذاشت کی تھی تو محض اسی وجہ ملزم کا اظہار کالعدم نہین ہوا اگر اُسکی شہادت اُس زبان مین جسمین وہ دی گئی تھی باضابطہ قلمبند ہو گئی تھی۔
۴۲	ملکہ معظمہ بنام آدی بیتی	رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۱ صفحہ ۳۴۰	جب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند شہادت کو دبا رکھنا بھی جرم ہے اسلیے جب ملزم نے جسپر مقدمہ انا لحیثیت سرقہ کا قائم تھا چند گواہون سے یہ کہا کہ وہ اپنی گواہی دینے مین کل ان واقعات کو مخفی رکھین تو تجویز ہوئی کہ فعل ملزم سے جرم اعانت جھوٹی گواہی دینے کا بوجہ کارروائی عدالتی مین پیدا ہوتا تھا۔
۴۳	ملکہ معظمہ بنام امیر علی خان	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۳ صفحہ ۱۲۳	بابت جرم جھوٹی گواہی دینے کے مقدمہ قائم ہونے پر ثبوت نیت فاسد کا قانوناً ضرور نہین ہے صرف ارادہ کا ثبوت کافی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اور اگر بیان جھوٹا ہو اور ملزم اسکو جھوٹا جانتا ہو تو یہ قیاس کیا جا سکتا ہے کہ اُس بیان کے کرنے سے ملزم نے ارادتاً جھوٹی گواہی دی تھی۔
۴۴	ملکہ معظمہ بنام (چیتنی) جبرن ناتھ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۵	الف نے اپنے تئین ب نویسندہ ایک دستاویز و تحصیلی ب کا ظاہر کیا اور ج نے یہ جان کر کہ الف در اصل ب نہ تھا اور اُسنے وہ دستاویز نہ لکھی تھی الف کو بطور ب اور نویسندہ دستاویز مذکور کے عدالت مین پیش کیا۔ تجویز ہوئی کہ ج کو بابت جرم اعانت جھوٹی گواہی دینے کی سزا ہونی چاہیے تھی۔
۴۵	ضیا پا اوریان قیدی	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۴۲۶	ملزم مجرم جھوٹی گواہی دینے کا اس بنا پر قرار پایا کہ اُسنے ایک سوال مین جو حسب دفعہ ۱۹ ۔ ایکٹ ۹ ۱۸۶۰ء متعلقہ انکم ٹکس تحصیلدار کے روبرو پیش ہوا تھا اور جس عبارت تصدیق لکھی ہوئی تھی دیدہ و دانستہ جھوٹا بیان کیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ تحصیلدار مجاز سننے سوال مذکور کا نتھا اسلیے اُسکا کسی جرم کا نہوا۔
۴۶	ملکہ معظمہ بنام بادجی ولد تاجو	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد [illegible] صفحہ ۳۷	قیدی مجرم جھوٹی گواہی دینے کا ایک کارروائی عدالتی مین ہوا بعدازان بوجہ نہ کافی ہونے اجازت رجوع نالش فوجداری کے منسوخ ہوگئی تھی قرار دیا گیا اور حکم ثبوت جرم اس بنا پر منسوخ ہوا کہ جھوٹی گواہی کسی کارروائی عدالتی مین نہ دی گئی تھی۔
۴۷	ملکہ معظمہ بنام رگھو بن ایسر	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۳۲	جب فرد قرارداد جرم مین وہ بیان ملزم جو جھوٹا بیان کیا گیا تھا بصراحت مندرج نہ تھا لیکن معلوم ہوا کہ ملزم بخوبی سمجھتا تھا کہ بیان مذکور کونسا تھا اور یہ کہ فرو گذاشت مذکور سے ملزم کو اُسکی جواب دہی مین کوئی مضرت نہین ہوئی تھی تو ہائی کورٹ نے حکم ثبوت جرم مین دست اندازی کرنے سے انکار کیا۔

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۴۸	ملکہ معظمہ بنام راج کمار بابری	انڈین جورسٹ اولڈ سیریز ...	لفظ بنانا استعملہ دفعہ ۱۹۲ تعزیرات ہند متعلق جھوٹی شہادت دستاویزی بنانے سے ہے اس غرض سے کہ شہادت مذکور کسی مقدمہ میں مستعمل ہو سکے اسلیے حسب دفعہ مذکور مجرم قرار دینے میں یہ ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ دستاویز مذکور اُسی غرض سے بنائی گئی تھی۔
۴۹	ملکہ معظمہ بنام وکنا چلام تھیچے	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۴۴۳	ملزم سے اول وقت جملہ مقدمات مین جو اُس روز پیش ہونے والے تھے سچ کہنے کے بابت اقرار صالح لیا گیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم کے نسبت حکم ثبوت جرم جھوٹی گواہی دینے کا اُس مقدمہ مین جو بروز مذکور سماعت کے لیے پیش ہوا تھا ہو سکتا تھا باوجودیکہ گواہ اُس مقدمہ مین بعد اسکی سماعت کے لیے پیش ہونے کے سچ کہنے کے بابت اقرار صالح نہ کیا تھا اور بوقت دیے جانے حلف کے ... اُن مقدمون کے نام جو اُس دن کی فہرست مین تھے ...
۵۰	ملکہ معظمہ بنام سبوا مرگسا	ویکلی رپورٹر جلد ۲۰ صفحہ ۱۲	اگر حلف لینے یا اقرار صالح کرنے مین کسی قسم کا کوئی ترک وقوع مین آوے یا بجائے حلف کے اقرار صالح یا بجائے اقرار صالح کے حلف دیا جاوے یا حلف دینے یا اقرار صالح کرانے مین بے ضابطگی ہو جائے تو ان وجوہات سے کوئی کارروائی عدالتی ناجائز نہیں ہوتی اور نہ کوئی شہادت جسمین یا جسکے نسبت ایسا ترک یا بے ضابطگی وغیرہ وقوع مین آوے ناقابل منظوری ہوتی ہے اور نہ گواہ کی سچ کہنے کے نسبت ذمہ داری قانونی پر کوئی اثر پہونچتا ہے (دفعہ ۱۳ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۳ء متعلقہ حلف) اجلاس کامل کلکتہ ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ لفظ ترک مین ترک داخل ہے اور وہ صرف ترک اتفاقیہ یا سہو کے ساتھ ہی ...

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام مقدمہ	خلاصہ نظائر
			نہین ہے۔
۵۱	ملکہ معظمہ بنام دینا ناتھ گوڑ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۷۵	قبل اسکے کہ کوئی شخص مجرم جھوٹی گواہی دینے کا قرار دیا جاے ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ اُسنے بیان بنا سے الزام کیا تھا اور یہ کہ اُسنے بیان مذکور بہ نیت مجرمانہ کیا تھا۔ صرف اس واقعہ سے کہ کسی شخص نے بیانات مختلف کیے ہین بالضرورۃ ثابت نہین ہوتا کہ اُسنے ارتکاب جرم دفعہ ۱۹۳ کا کیا ہے عدالت کا اطمینان نسبت اس نیت کے ہونا چاہیے جس سے بیان مذکور کیا گیا ہو۔
۵۲	ملکہ معظمہ بنام محمد بہادر شاہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۷	جو فرد قرارداد جرم حسب نمونہ مندرجہ ضمیمہ ۳ ضابطہ فوجداری مرتب کی جاے اور اُسمین کسی شخص کی نسبت دو الزام کرنے بیانات مختلف کے دوران کارروائی عدالتی مین حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند لگائے جائین وہ فرد قرارداد جرم درست ہے اور ملزم بہ جرم ثابت قرار دینے مین عدالت یا جوری کو بلحاظ شہادت تجویز کرنا اس امر کا ضرور نہین ہے کہ منجملہ بیانات مذکور کونسا بیان جھوٹا ہے صرف اسقدر تجویز چاہیے کہ بیانات مندرجہ فرد قرارداد جرم ثابت ہین۔
۵۳	ملکہ معظمہ بنام دیال جی اندرجی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۲۱	جب جرم دفعہ ۱۹۳ ثابت ہو تو حکم ثبوت جرم دفعہ ۱۸۱ کا خلاف قانون ہے۔ جب ملزم نے با قرار صالح ایک بیان انکم ٹکس کمشنر کے روبرو کیا جسکو وہ غیر صحیح جانتا تھا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا تھا تو تجویز ہوئی کہ بیان مذکور کارروائی عدالتی مین جھوٹی گواہی دینے کے جرم کی حد تک پہونچتا تھا اسلیے قابل سماعت مجسٹریٹ پورے اختیار کے نہ تھا کیونکہ بطور جرم دفعہ ۱۸۱ اسکے

نمبر نظیر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			متصور نہیں ہو سکتا تھا۔
۵۴	ملکہ معظمہ بنام ناتا دیال	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۴ صفحہ ۲	اظہار مستغیث کا نسبت بیان مندرجہ اسکی عرضی نالش کے ایک تحقیقات محکومہ قانونی ہے اسلیے وہ کارروائی عدالتی کی ایک نوبت ہے بنا بریں علاوہ اگر دوران اظہار مذکور مین مستغیث ارادتاً جھوٹا بیان کرے تو وہ مستوجب سزا کا بابت جرم جھوٹی گواہی دینے کے حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند ہوگا۔
۵۵	جگرناتھ ستار وغیرہ سا ملان	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۶ صفحہ ۲۴۲	جو شخص بجواب سوالات افسر پولس جو کسی عدالت مین کارروائی عمل مین آنے کی غرض سے تحقیقات ابتدائی کر رہا ہو جھوٹا بیان کرے وہ مجرم جھوٹی گواہی دینے کا حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند ہے
۵۶	قیصر ہند بنام خدائی سنگھ	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۴ صفحہ ۱۰	حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند جرم حلف دروغی کے ثابت ہونے پر ملزم کے نسبت کچھ نہ کچھ حکم سزاے قید کرنا عدالت پر لازمی ہے۔
۵۷	قیصر ہند بنام چیت رام	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۱۰۳	بھگوان دین ایک شخص ملازم دفتر تار برقی اپنا کسی قدر روپیہ بقبضہ افسر دفتر مذکور چھوڑ کر مر گیا اور ایک شخص چیت رام نے اپنے تئین وارث متوفی مذکور کا قرار دیکر ایک چٹھی بطلب زر مذکور اس افسر کو لکھی اور افسر مذکور نے وہ چٹھی بغرض تصدیق و صدور حکم مناسب صاحب جج ضلع کے پاس بھیجدی۔ چیت رام نے تائید اپنے دعوی کے چیت رام کا اظہار روبرو صاحب جج کے کرایا اور صاحب موصوف نے اسکو جھوٹا سمجھکر بحیثیت سشن جج چیت رام کی تجویز بابت جرم جھوٹی گواہی دینے کی کرکے اسکو سزا دی۔ تجویز ہوئی کہ چٹھی مذکور کے پاس سشن جج بھیجی جانے اور بعد ازان اسکی نسبت صاحب موصوف کے عمل کرنے پر تعریف کارروائی عدالتی کی صادق نہین آتی تھی اور صاحب جج چیت رام

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			حلف دینے کا اختیار نہین رکھتے تھے اسلیے حکم منزاخلاف قانون تھا- یہ بھی تجویز ہوئی کہ صاحب جج کو حسب دفعہ ۴۷۷ ضابطہ فوجداری اختیار تجویز کرنے جیت رام کا نہ تھا-
۵۸	ماتھو شیخ بنام قیصر ہند	انڈین لارپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۵۵	جب کسی شخص کی نسبت الزام جھوٹی گواہی دینے کا اس طرح لگایا کہ منجملہ دو بیانات ملزم کے ایک بیان جھوٹا ہے لیکن اُسکے بیان مخصوص کے جھوٹے ہونے کے بابت کوئی شہادت نہو تو ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ اسکے دیے دونون بیانات باہمد گر مخالف ہین- جو منشا رقانون بمقدمہ قیصر ہند بنام قاسم خان مندرجہ انڈین لارپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۱۲۲ اجلاس کامل سے قرار پایا تھا وہ حسب احکام دفعہ ۱۹۱ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء) بدل گیا ہے اور حسب دفعہ مذکور اگر کوئی گواہ پولس کے روبرو کسی ایسے سوال کے جواب مین جس سوال کا جواب دینا اُسپر فرض ہو جھوٹا بیان کرے تو وہ مجرم بالارادہ جھوٹی گواہی دینے کا ہوگا -
۵۹	قیصر ہند بنام پرشرام سنگھ	انڈین لارپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۲۱۶	ازروے دفعہ ۱۶۱ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء) ہر شخص پر جسکا اظہار تحقیقات پولس مین حسب باب ۱۴ ضابطہ مذکور لیا جاے جواب جملہ سوالات کا بجز اون سوالات کے جنکے جواب سے مظہر پر کوئی الزام فوجداری عائد ہوتا ہو یا وہ مستوجب کسی تاوان یا ضبطی جائداد کا ہوتا ہو سچ دینا لازمی ہے اور اگر وہ شخص دیدہ و دانستہ جھوٹا جواب دے تو مرتکب جھوٹی گواہی دینے کا کارروائی عدالتی مین حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند ہوگا-
۶۰	قیصر ہند بنام ہربن سنگھ وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد [illegible]	جو شخص اپنے بیان تحریری مین جو بجواب کسی نالش کے پیش ہو

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			دیدہ و دانستہ جھوٹا بیان کرے وہ مرتکب دینے جھوٹی گواہی کا متصور ہوگا۔
۶۱	قیصر ہند بنام اننت رام	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱۰ فروری ۱۸۹۰ء صفحہ ۳۷	ایک شخص چھتر من پر نالش بقایا ے لگان کی محکمہ مال مین ہوئی اور اُسکی طرف سے اننت رام اسکے بھائی نے جوابدہی کی اور اُسنے تائید اس عذر کے کہ زر متدعویہ ادا ہوگیا تھا مین رسیدات پیش کین اور سکھدیو اور دھرم داس اور بدھا اور پنچم نے اسکی طرف گواہی دی ۔ رسیدات مذکور جعلی تھین چنانچہ پانچون اشخاص مذکورہ بالا کے تجویز یکجائی بعدالت سشن عمل مین آئی اور اننت رام پر جرم جعلی دستاویز کو بطور اصلی کے کام مین لانے کا حسب دفعہ ۔۔۔ تعزیرات ہند اور باقی لوگون پر جرم جھوٹی گواہی دینے کا حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند لگایا گیا ۔ تجویز ہوئی کہ تجویز اننت رام کی بابت جرم دفعہ ۴۷۱ کے اور تجویز چار اشخاص باقی ماندہ کی بابت جرم دفعہ ۱۹۳ کے علیحدہ علیحدہ عمل مین آنی چاہیے تھی ۔
۶۲	قیصر ہند بنام رحمت خان وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱۰ مارچ ۱۸۹۰ء صفحہ ۴۴	رحمت خان اور ریل چند بعد تحقیقات یکجائی کے بغرض تجویز جرم دفعہ ۱۹۳ سپرد سشن ہوے اور وہان بھی اُنکی تجویز یکجا عمل مین آئی ۔ تجویز ہوئی کہ حکم سپردگی کا خلاف قانون تھا ہر ملزم پر علیحدہ جرم قائم ہونا چاہیے تھا ہر ایک کی نسبت تحقیقات علیحدہ ہونی چاہیے تھی اور عدالت مجاز مین تجویز بھی ہر ایک کی علیحدہ عمل مین آنی چاہیے تھی ۔
۶۳	قیصر ہند بنام چنگو وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱۰ جون ۱۸۹۰ء صفحہ ۱۲۲	چنگو و منگل و جانکی کی تجویز یکجائی بعدالت سشن عمل مین آئی چنگو اور منگل پر الزام دفعہ ۱۹۵ و ۱۹۳ کا جنکا ارتکاب بکم جنوری ۱۸۹۰ء کو ہوا تھا اور جانکی پر الزام دفعات ۲۱۱ و ۱۹۵ کا جنکا

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			از کتاب ۲۸ - دسمبر اور یکم جنوری ۱۸۸۳ء کو ہوا تھا لگایا گیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ تجویز ہر ایک ملزم کی علیحدہ علیحدہ ہونی چاہیے تھی
۶۴	قیصر ہند بنام ملک سنگھ وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب باہ جولائی ۱۸۸۳ء صفحہ ۱۶	ملک سنگھ نے ایک تمسک کی بنا پر نالش کی جو عدالت سے جعلی قرار پایا چنانچہ مدعی اور اسکے گواہان حاشیہ دستاویز بجرم دفعات ۲۵ ۴ و ۴۷۱ و ۱۹۳ تعزیرات ہند ایک ساتھ سپرد سشن ہوئے - تجویز ہوئی کہ ہر ملزم کی سپردگی اور تجویز علیحدہ علیحدہ ہونی چاہیے تھی۔
۶۵	قیصر ہند بنام نیاز علی	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب باہ جولائی ۱۸۸۳ء صفحہ ۱۷۱	مبارک حسین نے نوازش علی سے ایک کاغذ اسٹامپ خرید کیا اور بعد ازان بوجہ اسکے استعمال مین نہ آنے کے درخواست واپسی اسکی قیمت کی گذرانی اور صاحب کلکٹر نے وہ درخواست ڈپٹی کلکٹر کے پاس بغرض تحقیقات قانونی بھیجدی بوقت تحقیقات ڈپٹی کلکٹر مذکور نیاز علی وغیرہ ملزمان نے بیان کیا کہ کاغذ مذکور اُنکے سامنے مبارک حسین نے نوازش علی سے خرید کیا تھا چنانچہ زرثمن مبارک حسین کو واپس ہوگیا۔ بعد چندے نوازش علی پر یہ جرم لگایا گیا کہ وہ بلا لیسنس اسٹامپ فروشی کرتا تھا اسلیے اُسکا اسٹامپ مذکور بدست مبارک حسین بیچنا ناجائز تھا اور نیاز علی وغیرہ کا اظہار پھر سرکار کی طرف سے ہوا اور اسوقت اُنھون نے بیان کیا کہ اسٹامپ مذکور انکی موجودگی مین نہ خرید اگیا تھا بلکہ اُسکی خریداری کا حال اُنھون نے مبارک حسین سے سُنا تھا چنانچہ اس بیان بروے جرم دفعہ ۱۹۳ سپرد سشن ہوئے تجویز ہوئی کہ اول ڈپٹی کلکٹر کو اختیار تحقیقات کرنے اور گواہون کو حلف دینے کا مقدمہ واپسی اسٹامپ مین نہ تھا دوسرے ہر ملزم مقابلہ مین فرد قرارداد جرم علیحدہ علیحدہ مرتب ہوکر انکی سپردگی

نام و دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اور تجویز بھی علحدہ علحدہ ہونی چاہیے تھی تیسرے فرد قرارداد جرم مین یہ بھی صراحت ہونی چاہیے تھی کہ انکا کونسا بیان سچا اور کونسا جھوٹا تھا چونکہ سوائے بیان ملزمان کے انکے خلاف اور کوئی ثبوت نہ تھا چنانچہ حکم بریت بحال اور اپیل منجانب گورنمنٹ ڈسمس ہوا۔
۶۶	قیصر ہند بنام مظہر حسین	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱۱ مئی ۱۸۹۸ء صفحہ ۱۳۳	ملزم مینوسپلٹی گینڈہ مین مقرر تھا دو شخصون پر الزام انحراف قواعد مینوسپلٹی کا اس بنا پر لگایا گیا کہ انھون نے بلا اجازت کچھ عمارت بنائی تھی اور روے مجیب ہوے کہ انکی درخواست پر اجازت تعمیر کی ہوگئی تھی اسپر حسب الحکم عدالت ملزم نے درخواست مذکور پیش کین جو جعلی پائی گئین تب ملزم مرتکب ترتیب کرنے جھوٹی مسل یا تحریر کا بہ نیت دوسرے کو سزا سے بچانے کے حسب دفعہ ۱۹۲ اور مستعمل مین لانے جعلی دستاویز کا بطور اصلی کے حسب دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند قرار دیا گیا۔ تجویز ہوئی کہ درخواستہاے مذکور ایسی مسل یا تحریر نہ تھین جنکے جعلی بنانے سے فعل ملزم پر جرم دفعہ ۱۹۲ کا صادق آسکتا اور نہ اپر تعریف جرم جعل محکومہ دفعہ ۴۶۳ کی صادق آسکتی تھی کیونکہ وے اس نیت کے ساتھ نہین بنائی گئی تھین جنکا ذکر دفعہ مذکور مین ہے اسلیے ملزم مرتکب جرم دفعہ ۴۷۱ کا متصور نہین ہوسکتا لیکن اگر کاغذات مذکور بہ نیت مندرجہ دفعہ ۱۹۲ بنائے گئے تھے تو ملزم مجرم دفعہ ۱۹۳ کا قرار پاسکتا ہے اسلیے حکم ہوا کہ ملزم کی تجویز بجرم دفعہ ۱۹۳ عمل مین آوے۔
۶۷	قیصر ہند بنام ایرسا پا	انڈین لاء رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۲۴ صفحہ ۴۷۹	جو شخص پولیس پٹیل کے روبرو جبکہ وہ حسب دفعہ ۱۳۱ ایکٹ ۴ سنہ ۱۸۸۲ء عمل کررہا ہو حلف پر جھوٹا بیان کرے اسکی نسبت

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کہا جائیگا کہ اُسنے حسب دفعہ ۱۹۱ تعزیرات ہند جھوٹی گواہی دی تھی جو حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند قابل سزا ہے ۔
۲۸	سبا بنام قیصر ہند	انڈین لارپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۰۲	تجویز تین شخصون کی جن مین سے ایک شخص وکیل تھا ایک تحقیقات مین جو نسبت چال چلن وکیل مذکور کے حسب ایکٹ متعلقہ اشخاص قانون پیشہ ہوئی تھی حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند جھوٹا بیان کرنے کی علت مین یکجائی عمل مین آئی اور اُنکی نسبت ایک ساتھ حکم ثبوت جرم صادر ہوا تجویز ہوئی کہ حکم مذکور نسبت وکیل کے ناقص تھا کیونکہ اُسکا بیان باقرار صالح بھی لیا گیا تھا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ تین شخصون کو ایک ساتھ تجویز کرنا ایسی غلطی غلطی تھی جس سے تجویز ناقص ہوتی تھی اور یہ کہ جو تحقیقات حسب ایکٹ متعلقہ اشخاص قانون پیشہ عمل مین آئی تھی وہ کارروائی عدالتی تھی اسمین اقرار صالح پر جھوٹا بیان کرنے کی علت مین گواہون کی تجویز جدا گانہ بابت جرم دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند کے ہونی چاہیے تھی ۔
۲۹	قیصر ہند بنام گموریٹ	انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۲۴۲	الزام جرم دفعہ ۱۹۳ مین دکھلانا اس امر کا ضرور نہین ہے کہ منجملہ دو بیانات مختلف کے جو حلف پر ہوے ہین کونسا بیان جھوٹا ہے بلکہ بغرض صدور حکم ثبوت جرم حلف دروغی ثابت ہونا اس امر کا کافی ہے کہ ملزم نے ایک وقت ایک بیان حلفاً کیا اور دوسرے وقت پر دوسرا بیان اول بیان کے خلاف کیا الا اس صورت مین کہ کوئی وجہ قابل اطمینان اُس خلاف کے دکھلائی جاوے ۔ تطابق بیانات مذکور کے مقدور بھر قیاس ممکن کرنا چاہیے اور جبکہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اِسکے کہ حکم ثبوت جرم کا اس بنا پر صادر کیا جائے کہ منجملہ بیانات مذکورہ کے ایک بیان بالضرور جھوٹا ہے تجویز کرنا اس امر کا لازمی ہے کہ وہ قطعی طور پر قابل مطابقت نہیں ہیں۔
دفعہ ۱۹۴	ملکہ معظمہ بنام نیم چند کروپی نیزر	ویکلی رپورٹر جلد ۲۰ صفحہ ۱۴	حسب دفعہ ۱۹۴ تعزیرات ہند ضرور نہیں ہے کہ جھوٹی گواہی عدالت ہی میں دی گئی ہو کیونکہ کورٹ آف جسٹس میں دی گئی ہو جھوٹا بیان اگر افسر پولس کے روبرو بھی کیا جائے تو وہ بھی بلحاظ دفعہ ۱۹۱ جرم جھوٹی گواہی دینے کے حد تک پہونچ سکتا ہے۔
دفعہ ۱۹۵	ملکہ معظمہ بنام بھگوان اہیر	ویکلی رپورٹر جلد صفحہ ۲۲	جب کوئی شخص اپنا گھر خود جلا دے اور دوسرے شخص پر الزام لگا دے تو اسکو بہ ثبوت جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند کے سزا ہونی چاہیئے نہ دفعہ ۱۹۵ کے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام شب دیال	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۸ صفحہ ۱۰۱	ملزم مجرم دفعہ ۱۹۵ تعزیرات ہند کا اس بنا پر قرار دیا گیا کہ اُسنے بہ نیت مجرم قرار دلانے ایک شخص کے جھوٹی گواہی بنائی تھی ملزم نے ارتکاب فعل مذکور کا ایک نہایت عام طریقہ میں کیا تھا اور وہ اس شخص کی سزایابی کی طرف منجر نہ تھا اور نہ یہ ثابت ہوا کہ ملزم نے اس شخص کو مجرم قرار دلانے میں کوئی کوشش کی تھی۔ تجویز ہوئی کہ ملزم کے نسبت حکم ثبوت جرم بحال نہیں رہ سکتا تھا۔
دفعہ ۱۹۶	ملکہ معظمہ بنام مدہو سودن	ویکلی رپورٹر جلد صفحہ ۲۳	تا بائید جرم اقدام کام میں لانے جھوٹی شہادت دستاویزی کے امر ثابت ہونا ضرور ہے کہ ملزم کو جعل کا علم تھا اور یہ کہ وہ اُس جھوٹی شہادت کو اس غرض سے کام میں لانے کی نیت رکھتا تھا کہ اُس سے عدالت کے فیصلہ پر امر تنقیح کی نسبت اثر ہو جائیگا۔ جب ایک شخص نے ایک بہی حساب کی پیش کی جسمیں ایک ورق بادی النظر میں فرضیا دوسرے ورق کی جگہ لگا ہوا تھا

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			شخص مذکور کے نسبت حکم ثبوت جرم منسوخ ہوا کیونکہ کسی شہادت سے یہ امر ظاہر نہین ہوا کہ اصلی ورق مین کوئی عبارت متعلق اس امر کے مندرج تھی جسکے بابت بہی مذکور پیش کی گئی تھی۔
۲	ملکہ معظمہ بنام رام دیال	رسالہ پوری صاحب جلد ۱ صفحہ ۱۹	قیدی جسوقت کہ اسکی مفید گواہی دی گئی تھی نابالغ تھا اور اسکی پیدا کرنے مین بذات خود تعلق نہ رکھتا تھا گو اسوقت موجود تھا اور اُس سے فائدہ اٹھاتا تھا تجویز ہوئی کہ احکام دفعہ ۱۹۶ کے قیدی سے متعلق نہ تھے
۳	ملکہ معظمہ بنام فینول	رسالہ پوری صاحب جلد ۱ صفحہ ۱۳	جب کوئی شخص عدالت مین جھوٹا گواہ بذریعہ وکیل پیش کرے اور خود غیر حاضر رہے تو وہ مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۱۹۶ تعزیرات ہند ہے۔
۴	قیصر ہند بنام کمر د ...	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۷۰۱	یہ امر کہ ملزم ایک مقدمہ دیوانی مین ایسی دستاویز کو جسکو وہ جعلی جانتا تھا بطور اصلی کے کام مین لایا تھا ایک جرم حسب دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند تھا اسلیے ملزم پر جرم دفعہ ۴۷۱ کا قائم ہونا چاہیے تھا نہ دفعہ ۱۹۶ کا۔
۵	قیصر ہند بنام فتح	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۲۱۷	خریداران اراضی نے اُسکا نمبر مندرجہ دستاویز اس وجہ سے بدل دیا کہ وہ صحیح نہ تھا اور بعد تبدیل نمبر مذکور کے وے اُس دستاویز کو بطور شہادت ایک مقدمہ مین کام مین لائے۔ تجویز ہوئی کہ تبدیل نمبر مذکور کی حسب دفعہ ۴۶۳ تعزیرات ہند جعلسازی کی حد تک نہ پہونچتی تھی اور نہ دستاویز مذکور بعد اس طرح تبدیل ہوجانے کے حسب دفعہ ۴۷۰ جعلی کہی جاسکتی تھی کیونکہ کوئی نیت باعث ہونے زیان یا استعمال ناجائز کی یا فریب دینے کی نہ تھی اور نہ یہ کہا جاسکتا ہے کہ اس دستاویز

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کام مین لانے سے خریداران مذکور ایک جعلی دستاویز کو بطور اصلی کے کام مین لائے تھے اسلیے استعمال دستاویز مذکور سے جرم دفعہ ۴۷۱ کا پیدا نہین ہوا اور نہ استعمال مذکور کے وجہ سے خریداران مذکور مستوجب سزا کے حسب دفعہ ۱۹۶ تعزیرات ہند تھے
۶	ملکہ معظمہ بنام شیخ سیف الدین	انڈین جیورسٹ اولڈ سیریز صفحہ ۱۲۲	احکام دفعہ ۱۹۶ کے معمولی طور پر جھوٹی گواہی بنانے سے متعلق مراد نہ رکھے گئے ہین جرم دفعہ مذکور کے قائم کرنے مین ثابت کرنا اس امر کا ضرور ہے کہ ملزم نے کچھ استعمال گواہی مذکور کا بعد اُسکے وجود مین آنے کے کیا تھا۔
۷	ملکہ معظمہ بنام اودھ لال	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۱	جو شخص کسی جھوٹی دستاویز کو بطور اصلی کے عدالت مین کام مین لائے اور علاوہ اُسکے اُس دستاویز کی صحت کی حلفاً تصدیق کرے وہ صرف دفعہ ۱۹۶ کا مجرم قرار پا سکتا ہے۔ دفعہ ۱۹۶ اور دفعہ ۴۷۱ دونون کا مجرم قرار نہین دیا جا سکتا۔
دفعہ ۱۹۷	ملکہ معظمہ بنام حسام الدین	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۲۷	اگر کوئی چپراسی عدالت مال کا تعمیل سمن کے نسبت جھوٹی کیفیت بیان کرے اور اسطرح ارادتاً ناظر سے جھوٹی عبارت ظہری حسب دفعہ ۴۴ ایکٹ ۱ ۱۸۵۹ع ایک امر اہم مین لکھوانے کا باعث ہو تو وہ چپراسی مجرم امانت جرم دفعہ ۱۹۷ تعزیرات ہند کا ہوگا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام دیوا سنگھ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۵ ۱۸۸۳ع	ملزم نے جو دفتر عدالت معالیہ خفیفہ مین نقل نویس تھا نقل ایک دستاویز کی جو کسی مسل کے ساتھ عدالت مین داخل ہوئی تھی اس طرح پر غلط مرتب کی کہ اسمین ایک ایسا نام بڑھا دیا جو اصل مین نہ تھا اور وہ نقل بعد حسب ضابطہ مصدق ہو جانے کے الف اُسکے سائل کو حوالہ کی گئی جو غالباً ملزم سے سازش رکھتا تھا

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ انظار
			بعد ازان وہ نقل ایک مقدمہ مین اُس شخص کے مقابلہ مین کام مین لائی گئی جسکا نام فریبًا اسمین بڑھا دیا گیا تھا اور وہ فریب پکڑا گیا۔ مجسٹریٹ نے ملزم کو مرتکب جرم دفعہ ۱۶۷ قرار دیکر سزا مرتب جرمانہ کیا۔ چیف کورٹ سے تجویز ہوئی کہ دفعہ ۱۶۷ متعلق مقدمہ نہ تھی کیونکہ یہ ثابت نہ تھا کہ ملزم یہ نیت رکھتا تھا یا اُسکو اس امر کے وقوع کا احتمال تھا کہ وہ اپنے اُس فعل سے کسی شخص کو نقصان پہونچائیگا بلکہ ملزم نے ارتکاب جرم تا سارٹیفکٹ جاری کرنے یا اُسپر دستخط کرنے کا حسب دفعہ ۱۹۷ تعزیرات ہند کیا تھا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ نقل دستاویز کرنا الفاظ دستاویز مرتب کرنے یا ترجمہ کرنے مین داخل نہین ہے اور نہ الفاظ اُس دستاویز کو مرتب کرے یا اسکا ترجمہ کرنے مین داخل ہے کہ جو دفعہ ۱۶۷ تعزیرات ہند مین مستعمل ہوے ہین۔
دفعہ ۱۹۹	ریپتو و اپیلانٹ	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۰۵	ہندو جو عیسائی ہو گیا ہو قانونًا ذمہ دار سچ کہنے کا نہین ہے الا اُس صورت مین کہ اُسکو انجیل پر حلف دیا گیا ہو۔ بیان جو گواہ نے مقدمہ فوجداری مین حلفًا یا باقرار صالح نہ کیا ہو بمنزلہ اس بیان کے نہین ہے جو دفعہ ۱۹۹ تعزیرات ہند مین مراد رکھا گیا ہے۔
۲	رام ریوا ازکنور	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۷ صفحہ ۳۴۵	جس سوال پر ملزم کا دستخط نہو وہ بنا سے الزام و ثبوت جرم دفعہ ۱۹۹ کا نہین ہو سکتا لیکن جو اظہار کہ حلف پر بتائید سوال مذکور کیا جاے اگر جھوٹا ہو بنا سے الزام جرم دفعہ ۱۹۹ تعزیرات ہند ہو سکتا ہے۔
دفعہ ۲۰۱	ملکہ معظمہ بنام گوبردھن بیرا	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۱۰	قیدی بوقت ارتکاب قتل موجود تھا لیکن اُسکو پہلے سے یہ علم نہ تھا کہ جرم مذکور کا ارتکاب ہونیوالا ہے تو اُسنے خوف کی وجہ سے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			نہ صرف اُس جرم کے ارتکاب کو روکنے مین ہی کوشش نہین کی بلکہ لاش کو چھپانے مین تعاون کا شریک ہوا۔ تجویز ہوئی کہ قیدی مرتکب اعانت قتل عمد کا نہ تھا بلکہ جرم کی وجہ ثبوت کو غائب کرنے کا ہوا تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام رام سندر مکھنار	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۲۵	یہ دفعہ اُس صورت مین متعلق نہین ہے جب کوئی خود اپنے کیے ہوے جرم کی وجہ ثبوت کو غائب کرے بلکہ اس صورت سے متعلق ہے جب کسی دوسرے شخص کے کیے ہوے جرم کا وجہ ثبوت غائب کیا جاے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام ہردت سنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۶۸	واسطے ثبوت جرم دفعہ ۲۰۱ کے ثابت ہونا اس امر کا ضرور نہین کہ ارتکاب جرم کا فی الواقع ہوا ہے امر تجویز طلب یہ ہے کہ آیا ملزم وقت غائب کرنے وجہ ثبوت کے یہ جانتا تھا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا تھا کہ کسی جرم کا ارتکاب ہوا ہے اگر وہ ایسا جانتا یا باور کرتا تھا تو وہ حسب دفعہ مذکور مواخذہ دار ہے گو اُس سے ایسا باور کرنے مین غلطی ہوئی ہو۔
۴	ملکہ معظمہ بنام [illegible]	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۲۲	بابت باعث اخفا ہونے وجہ ثبوت جرم کے سزا ہو سکتی ہے گو مرتکب جرم مذکور کی تجویز عمل مین نہ آوے اور نہ اُسکو سزا ہو۔
۵	ملکہ معظمہ بنام تلشی	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۵ صفحہ ۱۰۶	واسطے لزوم دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند کے ضرور ہے کہ فعل وجہ ثبوت کو غائب کرنے کا مجرم کو سزا سے بچانے کے لیے کیا جاے اسلیے لاش کو تکلیف تحقیقات پولس سے بچنے کے لیے علحدہ کر دینا قابل سزا نہین ہے۔
۶	قیصر ہند بنام بجالا بی بی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۱۰۱	ایک عورت مع اپنے بچہ کے اپنے شوہر کے گھر سے نکل گئی اور بعد تلاش ایک اپنے رشتہ دار کے گھر مین ملی لیکن بچہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			پتہ نہ لگا چنانچہ اُس عورت پر الزام مار ڈالنے بچہ مذکور کا لگایا گیا اور اُسنے اُس بچہ کے نسبت تین بیانات مختلف کیے اول یہ کہ وہ اُس بچہ کو اپنے شوہر کے پاس چھوڑ گئی تھی دوسرے یہ کہ ایک شخص نسبے رکیل اُس سے وہ بچہ اُسکے باپ کے پاس پہونچا دینے کے لیے لے گیا تھا۔ تیسرے یہ کہ ایک شخص مسمے ہدایت اللہ نے وہ بچہ دریا مین بہا دیا تھا سشن جج نے اس تیسرے بیان کو صحیح سمجھکر اُس عورت کو مجرم غائب کرنے وجہ ثبوت کا حسب دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند قرار دیا تجویز ہوئی کہ دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند اُس صورت سے متعلق نہین ہے جب کوئی شخص جو غالبًا یا ممکنًا مجرم ہو اپنے تئین بچانے کے لیے دوسرے کو گنہگار ٹھہرائے۔
	قیصر ہند بنام عبد القادر	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۲۷۹	حکم سزا مصدرہ حسب دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند کے جائز رکھنے کے لیے ضرور ہے کہ ارتکاب اُس جرم کا جسکے وجہ ثبوت کو غائب کرنے کے علت مین سزا ہوئی فی الواقع ہوا ہو۔
	قیصر ہند بنام کستنا وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۱۲۱	ک اور ب نے ب کے کھیت مین ج کی ہلاکت کا باعث ہو کر ج کی لاش ح کے کھیت مین اس نیت سے پہونچا دی کہ وے خود سزا سے محفوظ رہین چنانچہ ک کے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند کا ہوا تجویز ہوئی کہ دفعہ مذکور غیر شخصون سے متعلق ہے نہ خود مجرم سے اسلیے ک کے نسبت حکم سزا کا باعث اُس فعل کے جو اُسنے خود اپنے تئین سزا سے بچانے کے لیے کیا تھا صحیح نہ تھا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ ک نے ج کی لاش کو ایک کھیت سے دوسرے کھیت مین منتقل کرنے کے ذریعہ سے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ج کے قتل کے وجہ ثبوت کو جو اُس لاش سے ظاہر ہوتا تھا چھپایا نہ تھا اور اُسکے فعل سے جرم دفعہ ۲۰۱ کا پیدا ہوتا تھا گو اُسکی غرض یہ رہی ہو کہ اُسپر اور ب پر قتل کا شبہہ نہ ہوسکے۔
۹	قمرالدین بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۴ سنہ ۱۸۸۱ء	ملزم نے اپنے گرفتار ہونے پر ایک جرم کے علم سے جس مین وہ فی الواقع شریک تھا قطعاً انکار کیا تجویز ہوئی کہ اسکے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند کا بعلت جھوٹی خبر دینے کے نہین ہو سکتا تھا۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام پیلکو نیشو وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۰	الف نے بنفاذ استحقاق حفاظت خود اختیاری مال ب کو قتل کر ڈالا اور ج نے ب کی لاش علیحدہ کرنے مین الف کی مدد کی تجویز ہوئی کہ چونکہ ج کو اسکا علم نہ تھا کہ ارتکاب جرم کا ہوا تھا اور نہ وہ ارتکاب مذکور کے باور کرنے کی وجہ رکھتا تھا اور نہ مجرم کو بچانا اُسکی نیت مین تھا اسلیے اُسکے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند صحیح نہ تھا۔
۱۱	ملکہ معظمہ بنام کاشی ناتھ دنکر	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۱۲۶	اگر کوئی شخص خود اپنے کیے ہوے جرم کے وجہ ثبوت کو غائب کرے تو اُسکو حسب دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند سزا نہین ہو سکتی
۱۲	قیصر ہند بنام ستے	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۹۰۴	بتجویز جرم دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند مین ملزم نے بیان کیا کہ وہ بوقت ارتکاب قتل عمد جو فلان دو شخصون نے کیا تھا موجود تھا لیکن وہ اُس مین خود کسی طرح شریک نہین ہوا اسکے قبل ارتکاب قتل عمد مذکور کے منجملہ اُن دو شخصون کے ایک شخص نے رضائی مقتول کی اُسکے بستر سے کھینچ لی اور بعد ازان رضائی مذکور بموجودگی ملزم ایک تودہ مین چھپا دی گئی یہ امر ثابت ہوا کہ رضائی مقتول کی تھی اور ایک تودہ مین چھپی ہوئی دستیاب ہوئی

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اور ملزم نے اُسکا پتہ پولیس کو دیا تھا چنانچہ ملزم مرتکب چھپانے شہادت قتل عمد کا مجرم کو سزا سے قانونی سے بچانے کی غرض سے حسب دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند قرار دیا گیا۔ تجویز ہوئی کہ حکم ثبوت جرم منسوخ ہونا چاہیے کیونکہ اگر رضائی مذکور نہ بھی چھپائی جاتی تو اُسکا وجود کوئی شہادت قتل کا نہ ہوتا۔ جو شخص ارتکاب جرم میں بطور اصل شخص کے تعلق رکھتا ہو وہ مجرم چھپانے وجہ ثبوت جرم مذکور کا قرار نہیں پا سکتا۔
۱۲	مسٹر کی جعفر بنام تیہ موہند	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۹۱۲	قبل اسکے کہ ملزم مرتکب جرم دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند کا قرار دیا جائے ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ وہ جرم جسکے وجہ ثبوت کو غائب کرنے کا الزام لگایا گیا ہے درحقیقت وقوع میں آیا تھا اور یہ کہ ملزم اس حال کو جانتا تھا یا اُسکو ایسی واقفیت حاصل ہوئی تھی جو اس جرم کے وقوع کو باور کرنے کے لیے کافی تھی۔
دفعہ ۲۰۲	ملکہ معظمہ بنام خادم شیخ	بنگال لا رپورٹ جلد ۱۳ صفحہ ۵	ارتکاب جرم کی اطلاع نہ دینا حسب دفعہ ۲۰۲ تعزیرات ہند اُس وقت امر کی حد تک نہیں پہونچتا الا اس صورت میں کہ ترک مذکورہ نقض ذمہ داری قانونی ہوتا ہو کسی شخص پر جو لازم سرکار ہو کسی جرم کی اطلاع کرنا جسکا ارتکاب اُسکے روبرو ہو قانوناً لازمی نہیں ہے۔
۲	ادوچند کاندو بنام ساسا کی	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۱۳	قبل اسکے کہ کوئی شخص حسب دفعہ ۲۰۲ تعزیرات ہند مجرم قرار دیا جاسکے ثبوت قانونی امور ذیل کا ضروری ہے اوّل یہ کہ ملزم کو ارتکاب جرم کا علم تھا یا اسکے ارتکاب کو باور کرنے کی وجہ رکھتا تھا دوم یہ کہ اُسنے ارتکاب مذکور کی اطلاع کرنا ارادتاً ترک کیا تھا سوم یہ کہ ملزم پر اطلاع مذکور کرنا قانوناً فرض تھا۔
۳	بیوہ مادر حماس	رپورٹس میگو بندشو صفحہ ۲	لغرض ثبوت جرم دفعہ ۲۰۲ تعزیرات ہند مدعی کو ثابت کرنا

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نتائج
			اس امر کا ضرور ہے کہ ملزم جانتا تھا کہ ارتکاب جرم کا ہوا تھا جسکی اطلاع کرنا اُسپر فرض تھا یا وہ اُس جرم کے ارتکاب کو باور کرنے کی وجہ رکھتا تھا۔ اگر ملزم نے اُن اقرارات یا بیانات کی صداقت کی تحقیقات کرنے سے درگذر کیا ہو جو اُسنے سُنے تھے یا جو اُس سے کیے گئے تھے تو یہ فعل ملزم کو جرم دفعہ مذکور کی حد تک نہیں پہونچاتا یہ بھی تجویز ہوئی کہ اگر بلحاظ شہادت کسی واقعہ کے دو تعبیرین ہو سکتی ہوں تو ملزم مستحق فائدہ اُس تعبیر کا ہے جس سے اُسکی بے قصوری کی تائید ہوتی ہو۔
۴	قیصر ہند بنام جسکر سنگھ	دیکھو نظائر الہ آباد کتاب ماہواری جنوری سنہ [illegible] صفحہ ۹	مجرد اس امر سے کہ ارتکاب جرم ناقابل ضمانت کی اطلاع کرنا فرض ہے اور بوجہ اسکی کہ ارتکاب جرم مذکور کا خود اسی کے مکان مین ہوا تھا ذمہ داری قانونی سے بری نہیں ہوتا۔
دفعہ ۲۰۳ ۱	ملکہ معظمہ بنام چھتر و کیدار	دیکھو رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۱۹	ملزم کی تلاش سے ایک لاش گڑی ہوئی جسکی گردن اور گلے پر زخم تھے جن سے معلوم ہوتا تھا کہ متوفی کو کوئی حادثہ پیش آیا تھا چنانچہ ملزم نے تھانہ مین یہ خبر کی کہ متوفی مذکور ہیضہ سے مرگیا تھا تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب جرم دفعہ ۲۰۳ تعزیرات ہند کا ہوا تھا اور یہ کہ جس نیت سے جھوٹا بیان کیا جاوے وہ نیت نفس الامر نہیں ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام بنارس یا جھم	دیکھو رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۱۶	واسطے اغراض دفعہ ۲۰۳ تعزیرات ہند کے صرف ثابت ہونا اس امر کا کافی نہیں ہے کہ ملزم جرم کے وقوع کو باور کرنے کی وجہ رکھتا تھا بلکہ یہ بھی ثابت ہونا چاہیے کہ ارتکاب جرم مذکور کا فی الواقع ہوا تھا۔ اور ملزم اُس سے واقف تھا یا اُسکے وقوع کو باور کرنے کی وجہ رکھتا تھا۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
دفعہ ۴۰۳	ایمپائر بنام گمن چتی تیدی سام پیر	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۱۲ صفحہ ۲۶۱	ایک مقدمہ دیوانی میں جو برخلاف مدعی فریقین میں پیش تھا اتفاق ہو گیا تھا مدعی نے اس غرض سے کہ گواہ عبارت تمسک کا حوالہ نہ دے سکے جس سے نسبت اس تعداد کے جسکا ادا کیا جانا مدعی نے بیان کیا تھا یاد داشت ہونا پایا جاتا تھا تمسک مذکور اٹھا لیا جو ثالث کے پاس رکھا ہوا تھا اور اس تمسک کو لیکر چلا گیا اور پھر اسکو پیش کرنے سے انکار کیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب جرم سرقہ کا نہ ہوا تھا بلکہ مجرم چھپانے دستاویز زر وثیقہ کا بسبب دفعہ ۲۰۴ تعزیرات ہند ہوا تھا۔
دفعہ ۴۱۶	ملکہ معظمہ بنام نرائن جیارج	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۸	واسطے اغراض دفعہ ۴۱۶ تعزیرات ہند کے ضرور ہے کہ ملزم نے اس شخص کے نام اور وضع کو اختیار کیا ہو جسکے بننے کا الزام اس پر لگایا گیا ہو اسلیے دوسرے شخص کے نام سے کوئی سوال دینا اور تاوقتیکہ پوچھا نہ جاوے اپنا نام ظاہر نہ کرنا واسطے قائم ہونے جرم مذکور کے کافی نہیں ہے۔
۴	ملکہ معظمہ بنام بھیکو کمہار	انڈین جیورسٹ صفحہ ۱۲۳	جرم دفعہ ۴۱۶ تعزیرات ہند کا ارتکاب ہو سکتا ہے گو وہ شخص ادعا کیا جاوے محض خیالی ہو۔
۱	ستیا گوروسائل	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۵۰	واسطے اغراض دفعہ ۴۱۶ کے یہ ضرور نہیں ہے کہ مجرم کو اسکی فریبی کارروائی سے کوئی نفع پہونچے اور دوسرا شخص بننے کی بابت سزا ہو سکتی ہے گو وہ دوسرا شخص اپنے بنے جانے میں شامل فریب ہو۔
	کوروشان بنام انگین روتا	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۸	واسطے قائم کرنے جرم دفعہ ۴۱۹ تعزیرات ہند کے جھوٹے نام کا ادعا ثابت ہونا کافی نہیں ہے بلکہ یہ بھی ثابت ہونا چاہیے کہ وہ ادعائی نام بطور ذریعہ جھوٹے لیے پر ظاہر کرنے کسی دوسرے شخص کے مستعمل ہوا تھا۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
دفعہ ۲۰۶	گوبند چندر چکرورتی بنام کرشن موہن سنگھ	بنگال لاء رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۴	ڈپٹی مجسٹریٹ کو بابت فریبانہ منتقل کرنے جائداد کے اس غرض کردہ اجراے ڈگری مین نیلام نہوسکے حسب دفعہ ۲۰۶ تعزیرات ہند سزا کرنے کا اختیار ہے باوجودیکہ اس جرم کا تصفیہ حسب دفعہ ۴۲ ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء ہوسکتا ہے۔
۲	بالمکند بنام باسی سال	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۶۵	مقدمہ کو داخل جرم دفعہ ۲۰۶ تعزیرات ہند کرنے مین ثبوت اس امر کا ضرور ہے کہ جائداد اس نیت سے فریبا ملفی کردی گئی تھی کہ وہ ضبط نہوسکے یا ایفاے مطالبہ ڈگری یا جرمانہ مین نہ لیجاسکے۔
دفعہ ۲۰۹	ملکہ معظمہ بنام بیگم مستون	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۳۷	جب کوئی شخص واسطے اجراے ایسی ڈگری کے درخواست گذرانے جسکا ایفا ہوچکا ہو تو اسکے فعل سے دفعہ ۲۱۰ تعزیرات ہند متعلق ہے نہ دفعہ ۲۰۹۔ دفعہ ۲۰۹ ان جھوٹے اور فریبی دعاوی سے متعلق ہے جو کورٹ اف جسٹس مین کیے جائین اور اس عدالت دیوانی کے ساتھ محدود ہے جسمین ابتدائی مقدمہ دائر کیا گیا ہو۔
دفعہ ۲۱۰	ملکہ معظمہ بنام بیگم مستون	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۳۷	اگر کوئی شخص ایسے ڈگری کے اجرا کی درخواست گذرانے جسکا ایفا ہوچکا ہو تو اسکا فعل داخل جرم دفعہ ۲۱۰ تعزیرات ہند ہے۔
دفعہ ۲۱۱	ملکہ معظمہ بنام رام چندرا	بنگال لاء رپورٹ جلد ۹ صفحہ ۱۰	کسی شخص کے نسبت حکم ثبوت جرم امانت جھوٹی نالش کرنے کا محض اس بنیاد پر نہین ہوسکتا کہ اسنے اس نالش کی تائید مین گواہی دی تھی۔
۲	کنیش دت بنام مگنی رام	بنگال لاء رپورٹ جلد ۱۱ صفحہ ۳۲	اگر کسی شخص پر کوئی اتہام فوجداری مین لگایا جاے اور وہ شخص اتہام لگانے والے کی عدم پیروی کے وجہ سے بری ہوجاے تو ایسی بریت بھی بادی النظر مین شہادت ایسے کینہ کی نہین ہے جو اتہام

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			لگانے والے کو حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند مجرم قرار دینے کی غایت کے لیے ضروری ہے ۔
۳	ملکہ معظمہ بنام تھمرا پرشاد پانڈے	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۰	اگر اتہام بدنیتی سے نہ لگایا جائے بلکہ صرف بے پروائی اور عجلت سے لگایا جائے تو اتہام لگانے والا مستوجب سزا نہیں ہے گو اسکا عمل ایسی خبر پانے پر ہوا ہو جو کسی شخص سلیم العقل کے اطمینان کے لیے کافی نہ تھی اور علم ملزم کا اُس شہادت سے اخذ کرنا چاہیے جو بابت اُن حالات کے پیش ہو جن میں استغاثہ کیا گیا تھا اور اگر یہ ثابت ہو کہ اتہام مذکور اُن حالات کے لحاظ سے بلا وجہ معقول لگایا گیا تھا تو صاف قیاس علم مجرمانہ کا پیدا ہوگا ۔
۴	ملکہ معظمہ بنام رادھے ناتھ بسواس	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۴	ایک افسر پولیس ماتحت نے یہ رپورٹ کی کہ فلاں شخص نے فلاں جرم کا ارتکاب کیا تھا اور پھر بموجب حکم اپنے افسر اعلے کے جو اسکی رپورٹ پر صادر ہوا اُس شخص پر جھوٹا جرم قائم کیا تجویز ہوئی کہ افسر مذکور مرتکب جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند کا ہوا تھا اور اسکا یہ عذر کہ اُسنے بموجب حکم اپنے افسر اعلے کے عمل کیا تھا اُسکو کچھ فائدہ نہیں پہونچا سکتا تھا ۔
۵	ملکہ معظمہ بنام مبین میاں	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۹	وہ جرم جو مستغیث نے قائم کیا ہو نہ وہ جرم جو شہادت سے قانوناً قائم ہوتا ہو تنہا سے اُس نالش کا ہونا چاہیے جو مستغیث پر حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند بابت جھوٹی نالش کرنے کے کی جائے ۔
۶	ملکہ معظمہ بنام بن لال سہائے	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۲۲	جھوٹی نالش کا ابتداً مجسٹریٹ کے اجلاس میں رجوع ہونا واسطے اغراض دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند کے ضرور نہیں ہے اگر کوئی شخص جھوٹا استغاثہ پولیس میں کرے جو اسکی نسبت کارروائی کرنے کے مجاز ہون اور اون سے کوئی کارروائی اس استغاثہ کے متعلق کرا دے کو

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اُس شخص کی نسبت جھوٹی نالش فوجداری کا دائر کرنا کہا جائیگا۔
۷	ملکہ معظمہ بنام پیارے کشن سید	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۱۵	حسب دفعہ ۲۱۱ نالش کرنے کے لیے یہ وجہ کافی نہین ہے کہ ملزم نے جسکو کوئی نقصان پہونچایا گیا تھا یا جسکا یہ خیال تھا کہ اُسکو کوئی نقصان پہونچایا گیا تھا ایسی شہادت یا بیان پر نالش فوجداری کردی تھی جو شخص سلیم العقل کے اطمینان کے لیے کافی نہ تھا اگر فی الحقیقت بوقت کرنے نالش مذکور کے وہ یہ نہ جانتا تھا کہ کوئی وجہ معقول اور جائز اس نالش کرنے کی نہ تھی فقط
۸	ملکہ معظمہ بنام عبد العزیز	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۵۹	جھوٹا الزام لگانا اور اُسکی تائید مین جھوٹی گواہی کسی نوبت کارروائی عدالتی مین دینا جرائم مختلف ہین اور علیحدہ علیحدہ قابل سزا ہین۔
۹	ملکہ معظمہ بنام بھگوان اہیر	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۶۵	اگر کوئی شخص اپنا مکان خود جلا دے اور دوسرے پر اُسکا الزام لگاوے تو وہ بجرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند قابل تجویز و سزا ہے نہ بجرم دفعہ ۱۹۵۔
۱۰	رفیع محمد بنام عباس خان	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۷۷	ایک شخص نے پولس مین یہ جھوٹا استغاثہ کیا کہ فلان شخص اُسکے لڑکے کی ہلاکت کا باعث ہوا تھا تجویز ہوئی کہ فعل مستغیث سے دفعہ ۲۱۱ متعلق ہے نہ دفعہ ۱۸۲۔
۱۱	ملکہ معظمہ بنام نوبو کرشنو گھوس	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۸۰	مستغیث جرم دفعہ ۲۱۱ کو یہ امر ثابت کرنا چاہیے کہ ملزم نے اُسکو نقصان پہونچانے کی نیت سے اُسپر ارادتاً جھوٹی نالش کی تھی یہ جان کر کہ کوئی وجہ جائز اُس نالش کرنے کی نہ تھی۔
۱۲	نوبو دیپ چندر سرکار [illegible]	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۲	دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند صرف اُن لوگون سے تعلق نہین ہے جو ملازم سرکار نہین ہین بلکہ افسر پولس سے بھی متعلق ہے

نمبر و صفحہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کسی کو نقصان پہونچانے کی نیت سے اُسپر جھوٹا الزام لگا دے۔
۱۳	ملکہ معظمہ بنام رام داس ناپتب	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۳۰	محض ڈسمس ہوجانا کسی استغاثہ کا ثبوت اسکے جھوٹے ہونے کا نہین ہے بلکہ اُسکا جھوٹا ہونا شہادت یقینی سے ثابت ہونا چاہیے
۱۴	ملکہ معظمہ بنام شیو ناتھ لال	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۸	جب کوئی شخص جو معاملہ مین تعلق رکھتا ہو یا جسپر باعتبار عہدہ کوئی ذمہ داری ہو پولس سے یہ کہے کہ الف مجھسے کہتا ہے کہ ب نے فلان جرم کا ارتکاب کیا ہے اور ج اور د الف کے بیان کی تائید کرتے ہین اور اس سے مجھکو ب کی نسبت شک ہے اور اس بیان کے اعتبار پر ب کے مکان کی تلاشی کی درخواست کرے تو کہا جائیگا کہ اُس شخص نے ب پر الزام لگایا تھا اور اگر وہ الزام جھوٹا ہو تو وہ شخص بجرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند مستوجب سزا ہے۔
۱۵	تاندہ بخش سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۴۴	مجسٹریٹ کو اختیار مجرم قرار دینے اور سزا کرنے کا اس مقدمہ مین نہین ہے جس مین ملزم پر جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند کا بابت جھوٹا الزام لگانے جرم ڈکیتی کے قائم کیا گیا ہو۔
۱۶	سید نثار حسین بنام رام ملنگم	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۰	ایک استغاثہ جو مینکار اور پولس پر کیا گیا تھا اُن لوگون کے بیانات پر جنکا اظہار پولس نے لیا تھا اور بغیر لیتے اظہار گواہان مستغیث کے ڈسمس کر دیا گیا تجویز ہوئی کہ حکم اخراج استغاثہ مذکور کا خلاف قانون تھا۔ یہ بھی تجویز ہوئی کہ مستغیث کو اپنا استغاثہ ثابت کرنے کا موقع دیے بغیر جو اجازت کہ مجسٹریٹ نے اُسپر حسب دفعہ ۲۱۱ نالش کرنے کے لیے دی تھی وہ بھی خلاف قانون تھی۔
۱۷	بختی رام بنام ہیرا کولیتا	انڈین لا رپورٹس سلسلہ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۳۴	جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند مین جرم دفعہ ۱۸۲ داخل ہے اسلیے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ چاہے جس دفعہ کے موافق عمل کرے لیکن مقدمات سنگین میں حسب دفعہ ۲۱۱ عمل کرنا مناسب ہے۔
۱۸	قیصر ہند بنام امداد علی	انڈین لا رپورٹ صدر کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۹۱۵	ڈپٹی مجسٹریٹ کو نسبت صحت اُس حکم کے جسکے ذریعہ سے اُسکا افسر اسطے اجازت فوجداری مقدمہ قائم کرنے کی بجرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند دیا اعتراض کرنے کا اختیار نہیں ہے اور یہ بحث کہ اجازت مذکور صحیح طور پر دی گئی تھی یا غیر صحیح طور پر ایسی ہے جو ملزم عدالت مجاز میں پیش کر سکتا ہے۔
۱۹	اشرف علی بنام قیصر ہند	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۲۸۱	دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند میں کوئی ایسی عبارت نہیں جس سے سزا اسکو یہ دفعہ مذکور صرف اُن مقدمات کے ساتھ محدود سمجھی جاوے جن میں جھوٹی نالش کسی کورٹ آف جسٹس میں کی جاوے اسلیے اگر جھوٹی نالش پولس کے روبرو بھی کی جاوے تو مستغیث حسب دفعہ ۲۱۱ قابل سزا ہے۔
۲۰	قیصر ہند بنام کریم بار	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۹۹۴	قبل اسکے کہ کسی شخص کی تجویز بابت جرم جھوٹا الزام لگانے کے حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند عمل میں آوے اُسکو موقع ثابت کرنے اس امر کا ملنا چاہیے کہ جو استغاثہ اُسنے کیا تھا وہ صحیح تھا اور ایسا موقع نہ پولس کے روبرو بلکہ مجسٹریٹ کے روبرو ملنا چاہیے اگر وہ اُس سے فائدہ اٹھانا چاہے۔ مجسٹریٹوں کو سمجھنا چاہیے کہ جب اہلکاران پولس اپنی خدمات متعلق شہادت حاصل کرنے میں ادا کرتے ہیں تو تجویز کرنا اس امر کا کہ شہادت مذکور کافی طور پر قابل اطمینان ہے یا نہیں صرف کام مجسٹریٹ کا ہے۔
۲۱	قیصر ہند بنام [illegible]	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ کلکتہ جلد ۸ [illegible]	اگر کوئی شخص بابت جرم جھوٹا الزام لگانے کے اس نیت سے کہ

نام وقعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ملزم کو نقصان پہونچے حسب دفعہ ۲۱۱ سپرد سشن کیا جاسے تو حکم سپردگی محض اس بنا پر خلاف قانون نہین ہے کہ جو استغاثہ ملزم جرم دفعہ ۲۱۱ نے کیا تھا اسمین تحقیقات عدالتی نہین ہوئی تھی بلکہ وہ پولس کی اس رپورٹ پر کہ استغاثہ مذکور جھوٹا تھا خارج کر دیا گیا تھا
۲۲	قیصر ہند بنام شیو ہیرا	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۲۴۸	اجازت دائر کرنے نالش فوجداری کی حسب دفعہ ۲۱۱ اقرار تحت بلا لینے شہادت جملہ گواہوں کے جنکو ملزم جرم دفعہ مذکور سنانا چاہتا ہے خلاف قانون ہے اور ہائی کورٹ کو اختیار منسوخ کرنے حکم سپردگی سشن کا بجرم دفعہ مذکور مقدمہ کی ہر نوبت مین حاصل ہے ۔
۲۳	قیصر ہند بنام جھنا	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۶۲	کسی شخص کو حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند مجرم قرار دینے مین یہ ضرور ہے کہ اس شخص نے جھوٹا الزام کسی ایسی عدالت مین یا ایسے افسر کے روبرو لگایا ہو جسکو اختیار تحقیقات کرنے یا تجویز کے لیے چالان کرنے کا حاصل ہو ۔
۲۴	قیصر ہند بنام گریش چندر بندی	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۸۰	بوقت تجویز جرم جھوٹا الزام لگانے کے معلوم ہوا کہ ملزم نے اپنا استغاثہ روبروے اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کے پیش کیا تھا اور بذریعہ افسر مجاز پولس تحقیقات متوقع ہونے کی ہدایت ہوئی تھی چنانچہ افسر مذکور نے یہ رپورٹ کی کہ وہ استغاثہ جھوٹا تھا اسلیے مستغیث پر حسب دفعہ ۲۱۱ مقدمہ قائم ہونا چاہیے ۔ اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر نے کاغذات مقدمہ ڈپٹی کمشنر کے پاس بھیجدے اور ڈپٹی کمشنر نے مستغیث پر حسب دفعہ ۲۱۱ مقدمہ قائم ہونے کا حکم دیا اور مستغیث کو یہ ثبوت جرم دفعہ مذکور سزا ہوئی ۔ تجویز ہوئی کہ حکم سزا ناقص تھا اکسٹرا اسسٹنٹ کمشنر کو چاہیے تھا کہ پولس کی رپورٹ پہونچنے پر مستغیث کو اسکے مضمون سے مطلع کر دیتا اور اسکو توقع ثابت کرنے صحت

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اُسکے استغاثہ کا دینا اور پھر مقدمہ کا فیصلہ کرنا۔
۲۵	قیصر ہند بنام گوپال دہانک	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۶۹	ملزم جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند نے سشن جج کے روبرو بیان کیا کہ جو استغاثہ اُسنے کیا تھا وہ جھوٹا تھا اور بلا سوچے سمجھے کر دیا تھا سشن جج نے اُس بیان کو بمنزلہ اقبال جرم سمجھکر ملزم کے نسبت آٹھ مہینے کی قید سخت کا حکم دیا لیکن اُسکا عذر حسب دفعہ ۳۴۲ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع) قلمبند نہ کیا گیا اور نہ اُسکو فرد قرارداد جرم سنائی اور سمجھائی گئی ۔ تجویز ہوئی کہ حکم سزا ناقص تھا کیونکہ مسل سے یہ بات ثابت نہیں ہوتی تھی کہ ملزم نے ایک امر جو جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند یعنے نہایت اہم ہے تسلیم کیا تھا یعنے دوسرے کو نقصان پہونچانے کی نیت اور یہ بیان اُسکا کہ اُسنے بلا سوچے سمجھے استغاثہ کر دیا تھا اقبال جرم کی حد تک نہیں پہونچتا تھا۔
۲۶	گیان چندر سرکار وغیرہ سائلان بنام پرتاب چندر داس نورتانی	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۲۰۰	جو استغاثہ کہ ملزم جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند نے کیا تھا وہ جلاس مجسٹریٹ سے بعد قلمبند ہونے بیان ملزم کے لیکن بلا لئے جانے اظہار اُسکے گواہوں کے خارج ہوا اور پھر مجسٹریٹ نے اُس شخص کو جسپر استغاثہ مذکور کیا گیا تھا ملزم پر جھوٹا الزام لگانے کی بابت فوجداری میں نالش کرنے کے لیے حسب دفعہ ۱۹۵ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲) اجازت دیدی اور برطبق اُسکے ایک دوسرے مجسٹریٹ کے اجلاس میں کارروائی شروع ہوئی جسنے ملزم کو سپرد سشن کر دیا۔ باوجود حکم اخراج مقدمہ ہو جانے کے کوئی درخواست تحقیقات مزید کی نہیں ہوئی تھی چنانچہ ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ کارروائی مقدمۂ اول کی بطریق معمولی ختم ہو گئی تھی

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اسلیے حکم مشعر اجازت نالش فوجداری اس بنا پر خلاف قانون نہ تھا کہ مجسٹریٹ نے مستغیث اول کے گواہون کا اظہار نہ لیا تھا۔
۲۷	گردھاری سنگھ بنام رجیت جہا	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۳۳۴	تاوقتیکہ کسی مستغیث کو اپنے مقدمہ مین تحقیقات عدالتی کرانے کا موقع نہ دیا جائے مجسٹریٹ کو نہ چاہیے کہ اُسکے نسبت بجرم دفعہ ۲۱۱ مقدمہ قائم کرنے کی ہدایت کرے۔ اجازت رجوع نالش فوجداری محکومہ دفعہ ۱۹۵ ضابطہ فوجداری سے مراد ہدایت دائر کرنے نالش مذکور کے نہین ہے بلکہ محض اجازت سے ہے خواہ وہ شخص جسکو اجازت دیجائے نالش کرے یا نہ کرے۔
۲۸	معاملہ گنیش گمہ وغیرہ	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۱۹۱	مقدمہ قابل اجراے وارنٹ مین مجسٹریٹ مجاز ملزم کو رہا کرنے اور مستغیث کے مقابلہ مین بجرم جھوٹی نالش کرنے کے کارروائی فوجداری قائم کیے جانے کی ہدایت کرنے کا نہین ہے تاوقتیکہ اظہار جملہ گواہان مستغیث کا نہ لیلے۔
۲۹	معاملہ ہلٹی تیلی	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۴ صفحہ ۱۰۱	جائنٹ مجسٹریٹ کے روبرو ایک سوال بدین مضمون گذرا کہ پولس نے اس تحقیقات کی نسبت جسکی ہدایت اُنکو سائل کی تحریک پر ہوئی تھی جھوٹی رپورٹ کی تھی اور جائنٹ مجسٹریٹ نے بعد سُننے رپورٹ پولس کے وہ سوال نامنظور کردیا اور یہ ہدایت کی کہ سائل پر بابت جرم جھوٹا الزام لگانے کے حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند مقدمہ قائم کیا جاے۔ تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ کو بلا پہلے عمل مین لانے تحقیقات صحت الزام مذکور کے حسب دفعہ ۱۷۴ ضابطہ فوجداری ہدایت مذکور نہ کرنی چاہیے تھی۔
۳۰	بیوگی بھگت اپیلانٹ	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۴ صفحہ ۴۲	دو شخصوں پر الزام سرقہ اور نقب زنی کا لگائے جانے پر مجسٹریٹ نے جسکے روبرو الزام مذکور لگایا گیا تھا بعد مقابلہ سوال

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			نالش اور کاغذات فرستادہ پولس کے جنھون نے تحقیقات کر کے کیفیت جھوٹے ہونے الزام مذکور کی بھیجی تھی بلا لینے اظہار مستغیث کے یہ ہدایت کی کہ مقدمہ خارج ہوا اور مستغیث پر بجرم دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند مقدمہ فوجداری قائم کیا جاوے چنانچہ مقدمہ مذکور قائم کیا گیا اور مستغیث کی تجویز عمل مین آئی اور وہ مرتکب جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند کا قرار پایا۔ تجویز ہوئی کہ کارروائی مجسٹریٹ کی بے ضابطہ تھی اور منسوخ ہونی چاہیے اور مجسٹریٹ کو ہدایت کی جاوے کہ جرم لقب زنی اور سرقہ مین اول اظہار مستغیث کا لیکر پھر تحقیقات کرے اور اگر بعد لینے اظہار مذکور کے اُسکی راے مین الزام مذکور جھوٹا قرار پاوے تو اپیلانٹ کے مقابلہ مین حسب دفعہ ۲۱۱ کارروائی ہو سکتی ہے۔
۳۱	معاملہ ریک لال ملک	کلکتہ لارپورٹ جلد صفحہ ۵،۵	جب کوئی شخص کوئی استغاثہ کرے اور وہ پولس کی راے مین جھوٹا قرار پاوے تو مجسٹریٹ کو مناسب نہین ہے کہ صرف کیفیت پولس کے اعتبار پر سرسری طور پر کارروائی کرے بلکہ اُسکو حسب دفعہ ۲۱۱ عمل کرنا چاہیے۔
۳۲	معاملہ مبربا	کلکتہ لارپورٹ جلد ۲ صفحہ ۲۱	چونکہ افسر اسٹیشن اسٹاف کو اختیار مجسٹریٹ یا پولس حاصل نہین ہے اسلیے جو جھوٹا الزام کہ اُسکے روبرو لگایا جاے اُس نالش فوجداری کی حد تک نہین پہونچتا ہے جس سے دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند مین مراد ہے دفعہ مذکور کے متعلق کرنے مین جھوٹے الزام کا عدالت مین یا کسی ایسے افسر کے روبرو لگایا جانا ضرور ہے جسکو اختیار تحقیقات کرنے یا تجویز کے لیے چالان کرنے کا حاصل ہو
۳۳	معاملہ برہانند بھتاچارجی	کلکتہ لارپورٹ جلد صفحہ ۳۲۳	اظہار شبہ کا جو پولس کے روبرو کسی شخص کے نسبت بابت

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ارتکاب کسی جرم کے کیا جاے حسب مراد دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند الزام لگانا نہین ہے اور نہ وہ فوجداری مین نالش کرنے کی حد تک پہونچتا ہے اسلیے جو شخص اظہار ایسے شبہہ کا کرے اس شبہہ کی بے بنیاد ثابت ہونے پر مجرم دفعہ مذکور کا قرار نہین پا سکتا۔
۳۳	معاملہ چکردھر ہائی	کلکتہ لارپورٹ جلد ۲ نمبر ۹۰۱	ایک الزام کے نسبت جو پولس کے روبرو لگایا گیا تھا پولس نے یہ رپورٹ کی کہ وہ جھوٹا تھا تب الزام لگانے والے نے مجسٹریٹ کے روبرو نالش کی اور اُسنے تحقیقات جدید کا حکم دیا لیکن پولس نے پھر اُسکی جھوٹا ہونے کی رپورٹ کی تب مستغیث نے ایک سوال بدین بیان پیش کیا کہ تحقیقات ثانی مناسب طور پر نہین ہوئی شہادت مزید معرفت کسی خاص افسر کے کی جاے لیکن یہ سوال اُسکا نامنظور ہوا اور اُسکے مقابلہ مین حسب دفعہ ۲۱۱ کارروائی فوجداری عمل مین آنے کی ہدایت ہوئی چنانچہ مستغیث بہ ثبوت جرم دفعہ مذکور سزایاب ہوا ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ حکم ثبوت جرم خلاف قانون تھا کیونکہ مستغیث کو موقع پیش کرنے اپنے ثبوت کا تائید اپنے استغاثہ کے نملا تھا۔ میک لین صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ طریق مناسب جسکے مطابق مجسٹریٹ کو عمل کرنا چاہیے یہ ہے کہ اگر نتیجہ تحقیقات پولس کے بعد عرصہ مناسب تک اُسکے روبرو کوئی استغاثہ نہ کیا جاے تو اُس شخص کے مقابلہ مین جسنے پولس کے روبرو استغاثہ کیا ہو اور وہ جھوٹا قرار پایا ہو کارروائی فوجداری عمل مین لانا مناسب ہے لیکن اگر کوئی استغاثہ اندر عرصہ مناسب

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اسکے روبرو کردیا جاے تو اُسکا تصفیہ عدالتانہ ہونا چاہیے اور اس صورت مین بھی بلالینے اظہار گواہان مستغیث کے جنکو وہ سنایا چاہتا ہو اسکے خلاف کوئی عمل مناسب نہین ہے۔ بابو متر صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ گو مجسٹریٹ کو حسب دفعہ ضابطہ فوجداری اختیار ڈسمس کرنے استغاثہ کا بلا لینے اظہار گواہان ثبوت کے حاصل ہے تاہم ایسے مقدمہ مین اجازت حسب دفعہ ۱۹۵ نالش فوجداری کرنے کی نہوتی چاہیے۔
۳۵	معاملہ سکینہ بی بی	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۸ صفحہ ۲۴۸	مجسٹریٹ نے اپنے اجلاس مین ایک استغاثہ کے دائر ہونے پر حسب دفعہ ۱۴۸ ضابطہ فوجداری پولس کو ہدایت تحقیقات کرنے کی کی اور پولس نے بعد تحقیقات یہ رپورٹ کی کہ وہ استغاثہ جھوٹا تھا اسپر مجسٹریٹ نے مستغیث پر حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند فوجداری مین نالش کرنے کے لیے اجازت دی۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ مجسٹریٹ نے پولس کی رپورٹ پہونچنے پر مستغیث کو موقع ثابت کرنے اوسکے استغاثہ کی صحت کا نہین دیا تھا اسلیے اُسکو اختیار دینے اجازت مذکور کا نہ تھا۔
۳۶	ملکہ معظمہ بنام ہباجی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۴۳	قیدی کو جسکے نسبت حکم ثبوت جرم جھوٹی نالش کرنے کا حسب ضمن ۲ دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند صادر ہو سزاے قید مع جرمانہ ہونی چاہیے نہ فقط سزاے جرمانہ۔
۳۷	ملکہ معظمہ بنام ارجن	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۸۷	جب کسی شخص کی نسبت حکم ثبوت جرم جھوٹی نالش کرنے کا صادر ہو تو نوعیت نالش مذکور کی راے مجوزہ مین بیان اور کلندرہ مین مندرج ہونی چاہیے۔
۳۸	ملکہ معظمہ بنام گیا کوم کساجی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۹	بابت روپیہ وصول شدہ کے اشٹامپ پر رسید دینے سے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			انکار کرنا براے خودکوئی جرم قانونی نہین ہے اسلیے منکر پر بابت اسٹامپ پر رسید دینے سے انکار کرنے نہ جھوٹی نالش کرنا بھی کوئی جرم قابل سزا نہین ہے۔
۳۹	ملکہ معظمہ بنام نول جی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۶۲	علم اس امر کا کہ اتہام جھوٹا تھا ہر مقدمہ کے حالات سے اخذ ہونا چاہیے لیکن تجویز علم مذکور کی موافق اُن واقعات کے ہونی چاہیے جیسے کہ وے وقت اتہام لگانے کے سمجھے گئے تھے نہ موافق اُن واقعات کے جیسے وے تحقیقات کامل دریافت ہوئے ہون برطبق اسکے اُس فریق کو جسپر جرم جھوٹا الزام لگانے کا قائم کیا جاے بغرض ثابت کرنے اُسکی نیک نیتی کے نہ قصور متہم کے ہمیشہ اجازت ظاہر کرنے اُس خبر کے ہوگی جسکی بنیاد پر اُسنے اتہام مذکور لگایا تھا اور نیز اُن افواہون اور شبہات کی جو متہم کی نسبت اسوقت مشہور تھے۔
۴۰	قیصر ہند بنام ارجن	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۱۸	جب کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو ضرر پہونچانے کی نیت سے بصراحت یہ نالش جھوٹی کرے کہ اُس دوسرے شخص نے ارتکاب فلان جرم کا کیا ہے تو شخص اول الذکر کو بجرم دفعہ ۲۱۱ سزا ہونے چاہیے نہ حسب دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند۔
۴۱	ملکہ معظمہ بنام سبا ناگا مذن	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۳۰	نالش فوجداری بابت جرم جھوٹے الزام لگانے کے نہین چل سکتی اگر وہ الزام بوقت رجوع نالش مذکور زیر تحقیقات ہو لیکن اگر کوئی جھوٹا استغاثہ پولس مین کیا جاے اور انسپکٹر پولس جو اُسکے نسبت کارروائی عمل مین لانے سے انکار کرے تو مستغاث علیہ کے لیے حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند نالش کرنے کی وجہ کافی ہے۔
۴۲	بیرمی بنام سلام گونڈا	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۳۸	اگر کسی شخص پر کوئی اتہام لگایا جاے اور متہم کو سزا ہو جاے اور

نام و نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اور حکم سزا بحال رہے اور پھر وہ اتہام لگانے والے پر حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند نالش کرے تو حالانکہ حکم سزا مذکور اتہام لگانے والے کے لیے ایک نہایت قوی شہادت اس امر کی ہے کہ اسکے لیے اس اتہام لگانے کی وجہ معقول تھی لیکن وہ شہادت قطعی نہین ہوسکتی اگر یہ امر ثابت کیا جاے کہ اتہام لگانے والا اس اتہام کے جھوٹے ہونے سے واقف تھا اور اُسنے اُسکی تائید مین جھوٹی شہادت پیش کی تھی یا ایسی شہادت کو چھپا رکھا تھا جس سے اس اتہام کی تردید ہوتی تھی۔
۴۳	رام چرن سائل	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۳ صفحہ ۲۰۲	اگر مجسٹریٹ کسی استغاثہ کو جھوٹا یا بے بنیاد سمجھے تو اسکو سمن یا وارنٹ جاری کرنا فرض نہین ہے لیکن اُسکو چاہیے کہ اظہار مستغیث کا ہمیشہ لے۔
۴۴	ملکہ معظمہ بنام چھیدا	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۳ صفحہ ۲۲۷	ہر شخص بہ نیک نیتی ایسا الزام دوسرے شخص پر فوجداری مین لگا سکتا ہے جو اُسے جھوٹا معلوم ہو یا وہ اپنے دشمن کو ضرر پہونچانے کی نیت سے ایسی کارروائی فوجداری قائم کرسکتا ہے بہ باور کرکے کہ اُس کارروائی کے لیے عمدہ وجہ تھی لیکن منجملہ ان صورتون کے وہ کسی صورت مین مرتکب جرم دفعہ ۲۱۱ کا متصور نہوگا۔ جرم مذکور کے قائم ہونے مین ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ الزام لگانے والا جانتا تھا کہ کوئی معقول اور جائز وجہ کارروائی مذکور کے عمل مین لانے کی نہ تھی۔
۴۵	ملکہ معظمہ بنام ماتا دیال	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۴ صفحہ ۹	حسب ضابطہ فوجداری سشن جج کو اختیار منسوخ کرنے حکم سپردگی سشن کا بر بناے اُسکے خلاف قانون ہونے کے نہین ہے۔ اگر سشن جج کی راے مین حکم سپردگی مذکور بوجہ خلاف قانون ہونے کے

نام و نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			قابل فسوخی ہو تو اسکو چاہیے کہ حسب دفعہ ۱۹۵ ضابطہ فوجداری ہائی کورٹ کو تحریک کرے۔ اظہار مستغیث کا بابت امور مندرجہ اسکی سوال نالش کے ایک تحقیقات محکمہ قانون ہے اور اسلیے کارروائی عدالتی کی ایک نوبت ہے بناے علیہ اگر دوران اظہار مین مستغیث ارادتاً جھوٹی گواہی دے تو وہ حسب دفعہ ۱۹۳ تعزیرات ہند مستوجب سزا ہے اور اگر الزام بالارادہ ضرر پہنچانے کا سوال نالش مین دیدہ و دانستہ جھوٹا قائم کیا گیا ہو اور بہ نیت ضرر رسانی لگایا گیا ہو تو مستغیث حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند قابل سزا ہے۔
۴۷	قیصر ہند بنام ابوالحسن	انڈین لاء رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۴۹	واسطے قائم ہونے جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند کے جھوٹا الزام لگانا ہی کافی ہے یہ ضرور نہین ہے کہ اس الزام کی بنا پر مقابلہ ملزم کارروائی فوجداری قائم ہو اسلیے جب ایک شخص نے دوسرے شخص پر پولس مین جھوٹا الزام سرقہ لگایا اور پولس نے بعد تحقیقات مجسٹریٹ کو رپورٹ کی کہ وہ الزام جھوٹا تھا اور مجسٹریٹ نے اس رپورٹ کے اعتبار پر مقدمہ قائم نہین کیا تو تجویز ہوئی کہ الزام لگانے والے پر حسب دفعہ ۲۱۱ نالش ہو سکتی تھی۔
۴۸	قیصر ہند بنام بلدیو	انڈین لاء رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۳۲۲	بلدیو نے ایک شخص پر سرقہ کا الزام پولس کے روبرو لگایا اور پولس نے اسکی اطلاع مجسٹریٹ ذی اختیار کو کر دی جسنے جرم مذکور کے بابت تحقیقات کرنے کی پولس کو ہدایت کی اور بعد دریافت ہونے اس امر کے کہ الزام مذکور جھوٹا تھا مجسٹریٹ نے بلدیو پر جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند قائم کیا اور بلدیو سزایاب ہوا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ الزام مذکور بلدیو نے مجسٹریٹ کے روبرو نہ

نمبر و نام	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			نہ لگایا تھا اسلیے وہ داخل تحقیر اختیار مجسٹریٹ مذکور کے نہ تھا لہٰذا مجسٹریٹ مذکور کو حسب دفعات ۴۷۶ و ۴۷۶ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء سماعت تجویز کرنے بلدیو کی نہ تھی —
۴۹	قیصر ہند بنام بھوانی پرشاد	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۱۸۲	جب کوئی مجسٹریٹ کسی استغاثہ کو جھوٹا سمجھکر حسب دفعہ ۲۰۳ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء خارج کردے اور مستغیث کے مقابلہ میں بابت جرم جھوٹی نالش کرنے کے حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند بموجب دفعہ ۴۷۶ ضابطہ فوجداری عمل کرنا تجویز کرے تو اسپر یہ فرض ہے کہ قبل عمل مذکور مستغیث کو بہ ثبوت اسکے استغاثہ کے اپنے روبرو گواہ پیش کرنے کا موقع دے —
۵۰	قیصر ہند بنام تیج رائے	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۲۱۵	بغرض متعلق مقدمہ کرنے جزو اخیر دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند کے ضرور ہے کہ جھوٹے الزام کی بنا پر بمقابلہ ملزم فی الواقع کارروائی فوجداری عمل میں آئی ہو اور اگر کوئی شخص صرف جھوٹا الزام لگا دے اور ملزم کے مقابلہ میں کوئی کارروائی فوجداری عمل میں نہ آوے تو فعل شخص مذکور سے جزو اول دفعہ مذکور متعلق ہوگا بلالحاظ اس امر کے کہ الزام ایسے جرم کا لگایا گیا ہو جو قابل سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہو یا ایسا ہو جسکی علت میں سات برس یا زیادہ کی سزاے قید ہو سکتی ہو —
۵۱	قیصر ہند بنام پراہو	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۵۹۰	جب کسی جرم از قسم مندرجہ جزو اخیر دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند کا جھوٹا الزام لگایا جاوے اور اُس الزام کی بنا پر کوئی کارروائی فوجداری بمقابلہ ملزم عمل میں نہ آوے تو الزام لگانے والے کو صرف از روے جزو اول دفعہ مذکور سزا ہو سکتی ہے —
۵۲	قیصر ہند بنام رادھا کشن	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد [illegible] صفحہ [illegible]	ک نے ر کے نسبت پولس اسٹیشن میں یہ رپورٹ کی کہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اُسنے فلان جرم کا ارتکاب کیا تھا اور پولیس نے مجسٹریٹ ذی اختیار کو یہ رپورٹ کی کہ اُنکی راے مین جرم مذکور ثابت نہ تھا چنانچہ مجسٹریٹ نے مقدمہ داخل دفتر کر دیا تب ک نے اُس مجسٹریٹ کے اجلاس مین آ کر اُس جرم کے بابت نالش کی اور مجسٹریٹ نے اُسکی نالش بحال رپورٹ پولس مذکور بالا خارج کر دی اور ر نے حسب اجازت افسر پولس ک پر اُس رپورٹ کی بابت جو اُسنے پولس مین کی تھی حسب دفعہ ۱۸۲ تعزیرات ہند فوجداری مین نالش کی اور ک پر جرم مذکور ثابت قرار پایا - تجویز ہوئی کہ ک کے مقابلہ مین کارروائی کرنے سے پہلے مجسٹریٹ کو چاہیے تھا کہ ک کے استغاثہ کے نسبت تحقیقات کامل کرتا اور محض اس بنا پر کہ پولس کی راے مین وہ ثابت نہ تھا اپنی خدمات قانونی کو بجا لانا ترک نہ کرنا چاہیے تھا - یہ بھی تجویز ہوئی کہ حکم ثبوت جرم دفعہ ۱۸۲ کا نسبت ک کے خلاف قانون تھا کیونکہ مجسٹریٹ کو نالش جرم دفعہ مذکور جو ر نے کی سننے کا اختیار تھا اسلیے کہ دفعہ مذکور صرف اُس صورت سے متعلق ہے جبکہ کوئی ملازم سرکار جسکے خلاف کسی جرم کا ارتکاب کیا جاے یا اُسکا افسر اعلے حسب دفعہ ۴۷۶ ضابطہ فوجداری استغاثہ کرے منشاء دفعہ مذکور یہ نہین ہے کہ اُسکے احکام کو کوئی شخص جو ملازم سرکار ہو نافذ کرا سکے علاوہ اسکے اگر نالش ک کی جھوٹی تھی تو وہ جرم بمقابلہ ر تھا نہ بمقابلہ اُس ملازم سرکار کے جسکے روبرو وہ استغاثہ پیش کیا گیا تھا اور اسلیے وہ داخل دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند ہوتا تھا حکم ہوا کہ استغاثہ ک کی پھر تحقیقات کی جاے -

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۵۳	مسمی بنام رورا	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲ [illegible]	الف نے بہ نیت ضرر رسانی تب پولس مین یہ اطلاع کی کہ ج نے اسکے مکان سے مال چرایا تھا چنانچہ پولس نے ج کی خانہ تلاشی کی اور اطلاع مذکور جھوٹی ثابت ہوئی تجویز ہوئی کہ الف نے ج کے مقابلہ مین کارروائی فوجداری قائم کی تھی اسلیے وہ مرتکب جرم دفعہ ۲۱۱ کا ہوا تھا نہ جرم دفعہ ۱۸۲ کا۔
۵۴	ملکہ معظمہ بنام حسن علی	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲ [illegible]	ملزم نے ایک شخص پر جھوٹی نالش حسب دفعہ ۴۲۴ تعزیرات ہند دائر کی اور اسی عدالت سے اسکو بجرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند سزا ہوئی تجویز ہوئی کہ عدالت مذکور کو اختیار تجویز کرنے ملزم کا نہ تھا۔
۵۵	غلام حسین بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر [illegible]	الف اور ب کے نسبت حکم ثبوت جرم قتل انسان مستلزم سزا صادر ہونے کے بعد ج نے انکی رہائی کے لیے ایک درخواست بحضور جناب لفٹنٹ گورنر بہادر بدین بیان گذرانی کہ قیدیوں کی نسبت جو الزام لگایا گیا تھا جھوٹا تھا اور وہ الزام د نے عداوتاً قائم کرایا تھا تب د نے ج پر حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند نالش کی اور ج کو بہ ثبوت جرم مذکور سزا ہوئی تجویز ہوئی کہ ج کے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ مذکور کا بیجا ہوا تھا کیونکہ حسب مراد دفعہ مذکور محض یہ الزام لگانا ہی کافی نہین ہے کہ فلان شخص نے فلان جرم کیا ہے بلکہ کچھ اور بھی درکار ہے — لفظ الزام مستعملہ دفعہ مذکور سے الزام لگانا اس نیت سے کہ ملزم کے مقابلہ مین کارروائی فوجداری قائم ہو مراد ہے —
۵۶	انگوری بنام سائل	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ۹ صفحہ ۱۱۲	اجازت نالش فوجداری کی بابت جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند حسب دفعہ ۱۹۵ ضابطہ فوجداری بطور کارروائی معمولی کے تصور کی جانی چاہیے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بلکہ صرف اُس صورت مین ہونی چاہیے جب ستینٹ عدالت کا اطمینان اس امر مین کردے کہ انصاف مقتضی عطاے اجازت مذکور کا ہے اور یہ کہ ملزم کے مقابلہ مین مقدمہ بادی النظر مین مضبوط ہے اسلیے جب سوہن لال نے جسکی تجویز ایک جرم کے بابت عدالت سشن مین عمل مین آئی تھی بعد بری ہونے کے عدالت مذکور مین درخواست گذرانی کہ مجھکو گوری سہاے پر جسکی اعانت سے میرے اوپر مقدمہ قائم ہوا تھا حسب دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند نالش کرنے کی اجازت ملے چنانچہ سشن جج نے اجازت دیدی اور مثل مقدمہ فوجداری یا کارروائی سشن جج سے یہ امر کسی طور سے ظاہر نہین ہوتا تھا کہ کس بنیاد پر گوری سہاے ملزم اعانت جھوٹی نالش کرنے کا قرار دیا گیا تھا یا کس بنیاد پر سشن جج نے اجازت مذکور دی تھی چنانچہ تجویز ہوئی کہ قبل دینے اجازت مذکور کے سشن جج کو سوہن لال کے اظہار یا دیگر تحقیقات سے اپنا اطمینان اس امر مین کرنا چاہیے تھا کہ آیا سوہن لال گوری سہاے کو ملزم اعانت جھوٹی نالش کرنے کا قرار دینے کے لیے وجہ کافی رکھتا تھا اور یہ کہ آیا گوری سہاے کے نسبت اعانت جھوٹی نالش کا شک کرنے اور اُسکے بابت اُسپر نالش فوجداری کے اجازت دینے کے لیے بادی النظر مین وجہ کافی تھی۔
۷۰	قیصر ہند بنام گوپی	دیکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ جنوری ۱۸۸۸ع صفحہ	گوپی نے دو مقدمون پر نالش دوسرا آدمی بننے اور جھوٹی گواہی دینے کی دائر کی اور مجسٹریٹ نے بعد لینے اظہار گوپی اور طلب کرنے کیفیت پولس کے نالش گوپی کی خارج کی اور

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			لہٰذا اندرن تحقیقات ابتدائی کرکے اُسکو بجرم دفعہ ۲۱۱ سپرد سشن کیا اور گوپی سشن سے سزایاب ہوا۔ اپیل مین گوپی کی طرف سے یہ عذر ہوا کہ اسکو موقع ثابت کرنے اُسکے استغاثہ کا نہین دیا گیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ اپیلانٹ کو اُسکے استغاثہ کے ثابت کرنے کا موقع نہ دیا جانا مانع اسکی سپردگی کا عدالت سشن مین نہ تھا۔
۵۸	قیصر ہند بنام شیو سرن	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱۱ دسمبر سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ ۲۴۲	ملزم نے مجسٹریٹ کو یہ درخواست دی کہ بمواد دفعہ ۱ چوکیداران کے طریق عمل اور لیاقت کے نسبت تحقیقات کی جاوے۔ اور یہ کہ سایل اور چند دیگر اشخاص کے یقین مین بموا مذکورنے بہت سے جرائم سے چشم پوشی کی تھی۔ بیان مذکور جھوٹا قرار پانے پر ملزم مرتکب جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند کا قرار پایا۔ تجویز ہوئی کہ درخواست مذکور کا دیا جانا بنظر قائم کرنے یا کرانے کارروائی فوجداری کے نہ تھا اور نہ کسی خاص جرم کا اتہام نسبت بموا کے لگایا گیا تھا اسلیے ملزم مرتکب کسی جرم کا حسب دفعہ ۲۱۱ نہین ہوا۔
۵۹	جگ راج بنام مہدی خان	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱۱ مئی سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ ۹۴	جگ راج نے مہدی خان پر جسنے مقدمہ سابق مین گواہی دی تھی حسب ۲۱۱ نالش کرنے کی اجازت ایک مجسٹریٹ سے حاصل کرکے نالش مذکور دائر کی اور مجسٹریٹ ضلع کو درخواست دی کہ نالش مذکور فلان حاکم کے اجلاس مین منتقل کردی جاے مجسٹریٹ نے وہ درخواست اس بناپر نامنظور کی کہ دفعہ ۲۱۱ گواہ سے متعلق نہ تھی۔ تجویز ہوئی کہ مہدی خان محض گواہ ہونے کی وجہ سے اثر دفعہ ۲۱۱ سے مستثنی نہ تھا اور جو اجازت

نمبر مقدمہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			نالش فوجداری کی عدالت ماتحت سے ہوچکی تھی اُسکو عدالت اپیلی یعنی مجسٹریٹ ضلع فسوخ نہین کرسکتا تھا۔
۲۰	قیصر ہند بنام سندر لال	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱۸۹۸ء صفحہ ۳۹	ملزم نے کیول سہاے پر یہ الزام لگایا کہ اُسنے ملزم پر حملہ کرکے اُسکا دانت توڑ ڈالا تھا اور کیول سہاے نے اُس الزام سے بری ہوکر ملزم پر حسب دفعہ ۲۱۱ نالش کی اور بازو عدالت سشن سزایاب ہوا اپیل کورٹ سے بلحاظ اس عبارت مندرجہ تجویز عدالت سشن کے کہ گو کیول سہاے نے خود ملزم پر حملہ کرکے اسکا دانت نہ توڑا تھا اُسنے فعل مذکور کے نسبت اپنے نوکرون کو ترغیب دی تھی اور اُنھون نے وہ فعل کیا تھا تجویز ہوئی کہ کیول سہاے بوقت ارتکاب حملہ مذکور موجود رہنے سے قانوناً مرتکب اُسکا ہوا تھا اسلیے جو استغاثہ ملزم نے اُسپر کیا تھا وہ حسب مراد دفعہ ۲۱۱ جھوٹا نہ تھا۔ چنانچہ حکم سزا نسبت ملزم کے منسوخ کیا گیا۔
۲۱	قیصر ہند بنام عطار علی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۷ صفحہ ۹۷	الف نے میم پر نالش حبس بیجا کی دائر کی اور پولس نے اپنی رپورٹ مین وہ نالش جھوٹی لکھی اور الف نے اُسکے ثابت کرنے مین کوشش نہین کی اسلیے مجسٹریٹ نے اُسکے نسبت یہ حکم دیا کہ اُسپر جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند کا قائم کیا جاے اور مقدمہ ڈپٹی مجسٹریٹ کے پاس بھیجدیا۔ بوقت سماعت مقدمہ مذکور الف نے یہ عذر کیا کہ اُس نالش مین جو میم پر دائر ہوئی تھی باہم الف اور میم مصالحت ہوگئی تھی اسلیے اُسپر جرم دفعہ ۲۱۱ قائم نہین ہوسکتا تھا چنانچہ ڈپٹی مجسٹریٹ نے بلالینے کسی شہادت کے مقدمہ خارج کردیا۔ تجویز ہوئی کہ کارروائی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ڈپٹی مجسٹریٹ کے خلاف قانون تھی کیونکہ عذر الف کا جواب قطعی الزام جرم دفعہ ۲۱۱ تعزیرات ہند کا نہ تھا۔
دفعہ ۲۱۲	ملکہ معظمہ بنام کالا سنگھ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۰ ۱۸۸۲ء	بنائے حکم ثبوت جرم دفعہ ۲۱۲ تعزیرات ہند کے شہادت امور ذیل کی ضرور ہے۔ اول ارتکاب جرم کی جسکے چھپانے کی ملزم نے نیت کی ہو۔ دوم مجرم کو پناہ دینے یا چھپانے کی۔ اسلیے پٹواری اور چوکیدار کا باہم اتفاق کرکے چور کو چلا جانے دینا داخل جرم دفعہ ۲۱۲ تعزیرات ہند کے نہ تھا۔
دفعہ ۲۱۳	امرت رام بنام سادو رام وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۹۰	مجسٹریٹ ماتحت درجہ دوم مجاز قائم کرنے جرم دفعہ ۲۱۳ تعزیرات ہند کا بابت لینے مابہ الاحتفاظ ناجائز کے بغرض چھپانے مجرم کے نہین ہے اور جن لوگون پر جرم باضابطہ نہ لگایا جائے انکو قانوناً سزا نہین ہوسکتی۔
دفعہ ۲۱۴	ملکہ معظمہ بنام سلیم شیخ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۷۵	جن مقدمات مین جرم کے لیے چھ مہینے سے زیادہ سزا نہین ہے اور قابل تجویز مجسٹریٹ ہین اون مین حسب دفعہ ۲۱۰ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲) قبل صدور حکم اخیر باجازت مجسٹریٹ بازدعوی ہوسکتا ہے اسلیے کسی مقدمہ مین بعد صدور حکم پیروی کی سشن بازدعوی نہین ہوسکتا۔
۲	متھرا ناتھ بنام گوپال رائے	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۶	مقدمہ حملہ مین مصالحہ ہوسکتا ہے۔
۳	متھرا ناتھ بنام کنہیا رام	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۲۳	مقدمہ جرم مزاحمت بیجا مین مصالحہ ہوسکتا ہے۔
۴	ملکہ معظمہ بنام گوپی موہن	ویکلی رپورٹر جلد ۲۲ صفحہ ۲۶	جرم لے بھاگنے مین مصالحہ ہوسکتا ہے۔
۵	ملکہ معظمہ بنام رلوجی ریو	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۳۰	شوہر اس عورت کے نے جسکے ساتھ زنا ہوا تھا پیروی مقدمہ زنا سے انکار کیا اور اس وجہ سے ملزم رہا ہوا چنانچہ

نام و نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ہائی کورٹ نے بھی بصیغہ نگرانی دست اندازی کرنے سے انکار کیا۔
۶	ملکہ معظمہ بنام دلیوا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۲۴	جرم نقب زنی بخانہ بغرض سرقہ مین مصالحہ نہین ہو سکتا۔
۷	ملکہ معظمہ بنام رحمت اللہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۴۷	جب الفاظ بالارادہ آزار دتا قریبا بذریعہ یا دوسرے الفاظ جنکی تعریف مین ایک خاص نیت داخل ہے کسی خاص فعل کے ساتھ کسی جرم کی تعریف مین مستعمل ہون تو وہ جرم ایسا نہین ہے جس مین بموجب مستثنے متعلقہ دفعہ ۲۱۴ تعزیرات ہند مصالحہ ہو سکتا ہے وہ جرم جسمین مصالحہ ہو سکتا ہے ایسا ہونا چاہیے جو بلحاظ نیت مجرم کسی فعل سے بنا ہو اور اس فعل کے بابت وہ شخص جسکو نقصان پہونچا ہو عدالت دیوانی مین نالش کر سکتا ہو پس بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کے مقدمہ مین مصالحہ نہین ہو سکتا۔
۸	ملکہ معظمہ بنام جھنون	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۹۱	عورت منکوحہ کو اسکے ساتھ زنا کرنے کی نیت سے بہکا لیجانے کے جرم مین مصالحہ نہین ہو سکتا۔
۹	ملکہ معظمہ بنام گنگا بھیر	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۴ صفحہ ۲۳۴	مقدمات قابل اجرائے سمن مین باز دعوی ہو سکتا ہے مقدمہ زنا مین جو قابل اجرائے وارنٹ ہے باز دعوائے نہین ہو سکتا۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام اکاش	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی سال ۱۸۷۳ صفحہ ۲۶	مقدمہ حلف دروغی مین مصالحہ نہین ہو سکتا۔
۱۱	ملکہ معظمہ بنام مدھو سودن	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۵ صفحہ ۳۰۳	مقدمہ حملہ مین جو بہ نیت پہونچانے ضرر شدید کے کیا گیا ہو مصالحہ نہین ہو سکتا۔
۱۲	قیصر ہند بنام ناسی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۳۰۹	جب شوہر نے جرم زنا مین مجرم کو عدالت سشن سے سزایاب کرا لیا اور بصیغہ اپیل اجازت مصالحہ کی چاہی تو تجویز ہوئی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کہ اُس نوبت مقدمہ مین اجازت مذکور نہین ہوسکتی تھی۔
۳۰	روشن حسین بنام ہربنس سنگھ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۲۸۳	جرم دغا و جعلسازی مین مصالحہ نہین ہوسکتا اور مسودہ قانون پر تا وقتیکہ وہ بطور قانون نافذ نہو جائے عمل کرنا درست نہین ہے۔
دفعہ ۲۱۷ ۱	ملکہ معظمہ بنام عبد الجلیل	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۱	ایک مقدمہ مین یہ بحث ہوئی کہ ملزم کو جسپر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ اُسنے خلاف احکام دفعہ ۱۶۱ ضابطہ فوجداری ایک شخص کو جسکو اُسنے گرفتار کیا تھا حراست سے نکال دیا تھا تاکہ وہ سزاے قانونی سے بچ جاے حسب دفعہ ۲۱۷ تعزیرات ہند سزا نہین ہوسکتی تھی تا وقتیکہ یہ ثابت ہو کہ وہ یہ جانتا تھا کہ وہ شخص یقیناً سزا پاتا لیکن ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ مقدمہ مین صرف یہ امر ثابت ہونا چاہیے تھا کہ شخص فرار شدہ کو سزاے قانونی پانے کا اندیشہ تھا اور ملزم نے اُسکو سزا سے بچانے کی نیت سے چھوڑ دیا تھا۔
۲	قیصر ہند بنام امیر الدین	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۴۱۲	واسطے اغراض دفعہ ۲۱۷ تعزیرات ہند کے صرف ثابت ہونا اس امر کا کافی ہے کہ ملزم نے دیدہ و دانستہ اُس ہدایت قانونی سے انحراف کیا تھا جسکا پابند رہنا اسپر بحیثیت ملازم سرکار واجب تھا اور یہ کہ اُسنے فعل مذکور کسی شخص کو سزاے جائز سے بچانے کے لیے کیا تھا اور ثابت ہونا اس امر کا ضرور نہین ہے کہ اس شخص نے جسکو ملزم نے بچایا تھا درحقیقت کسی جرم کا ارتکاب کیا تھا یا یہ کہ وہ بطور جائز قابل سزاے قانونی تھا کیونکہ حسب دفعہ ۲۱۷ تعزیرات ہند مجرم کو سزا سے بچانا جرم نہین ہے بلکہ اُسکے مقابلہ مین کارروائی باضابطہ کا روکنا جرم ہے۔
۳	قیصر ہند بنام بابر خان و محمد حسکو جی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۱۴۲	ملزم پر جرم دفعہ ۲۱۷ تعزیرات ہند کا لگایا گیا لیکن صراحت اس امر کی نہین کی گئی کہ وہ کونسی ہدایت قانونی تھی جس سے ملزم نے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			انحراف کیا تھا اور کس طرح کیا تھا تو تجویز ہوئی کہ جب کسی ملزم کی نسبت حکم سزا بابت ایسے جرم کے صادر ہو جو غیر معین عبارت مین بیان کیا گیا ہو تو پیروی مقدمہ کی جانب سے عین بعینہ اسی معنی کے ساتھ محدود رہنا چاہیے جس مین جرم مذکور بوقت تجویز سمجھا گیا ہو۔
۳	ملکہ معظمہ بنام اوتم چند	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۸۲ء	چند اشخاص بشبہ ارتکاب جرم قتل انسان مستلزم سزا رات کے وقت پکڑے گئے اور افسر پولس نے ان سب کی مشکین باندھکر انکو اسی گانون مین رکھا جہان وے گرفتار ہوے تھے اور اس پولس اسٹیشن کو نہ لے گیا جو بمقابلہ اور اسٹیشنون کے نزدیک تھا۔ قیدی مذکور رات کو حراست سے بھاگ گے۔ **تجویز ہوئی** کہ دفعہ ۲۱۷ تعزیرات ہند کو متعلق مقدمہ کرنے مین ثبوت دو امور کا ضرور ہے اول کسی قاعدہ قانون سے ارادتا انحراف کرنا دوم ملزم کا یہ علم کہ انحراف مذکور کسی شخص کو سزاے قانونی سے بچاوے گا پس اگر ملزم نے قیدیون کو گانون مین صرف اس خیال سے رکھا تھا کہ اسوقت آگے چلنا مناسب نہ تھا تو اسکا انحراف ہدایت قانونی الیسا نہ تھا جو دفعہ مذکور مین مراد رکھا گیا ہے اسلیے اسکی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ مذکور بحال نہین رہ سکتا۔
دفعہ ۲۱۸ / ۱	بروا کانت کلاوا بنام [illegible]	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۷	جب کوئی افسر پولس غفلت سے ناجایز طور پر کسی تحقیقات موقع کے نسبت جھوٹی رپورٹ کرے تو اسکو حسب دفعہ ۲۹ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ء سزا ہو سکتی ہے اگر اسکے فعل کو داخل دفعہ ۲۱۸ تعزیرات ہند کرنے کے لیے ثبوت کافی نہو۔
۲	ملکہ معظمہ بنام شیاما پرشاد رائے	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۳۷	جب دفعہ ۲۱۸ نیت ملزم کی جرم کا ایک جزو ضروری ہے اسلیے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جب کسی شخص پر الزام جرم دفعہ مذکور کا بعلت غیر صحیح مرتب کرنے کسی رپورٹ کے یا دفعہ ۲۰۱ کا بعلت جھوٹی خبر دینے کے کسی مجرم کو سزا سے بچانے کی غرض سے قائم کیا جاے تو امر تجویز طلب یہ ہوگا کہ آیا ملزم مذکور درحقیقت مرتکب کسی جرم کا ہوا تھا یا نہین ملکہ فقط نیت اور یقین ملزم کا نسبت قصورواری اس مجرم کے تجویز طلب ہوگا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام ہردت سترا	ویکلی رپورٹر جلد [illegible] صفحہ ۱۰	مدعا علیہ ایک افسر پولس پر الزام جھوٹی رپورٹ کرنے کا بغرض سزا سے بچانے دو مجرمون کے لگایا گیا اور بوقت تجویز عدالت سشن نے ثبوت اس امر کا کہ مجرمان مذکور بعد ازان سزایاب ہوگئے تھے اس بنا پر شہادت مین منظور کیا کہ اس سے بحث نیت ملزم پر اثر پہونچتا تھا۔ تجویز ہوئی کہ تجویز طلب ملزم کا وہ علم یا یقین تھا جو وہ بوقت رپورٹ کرنے کے رکھتا تھا اسلیے ثبوت قصوریابے قصوری مجرمان مذکور کا نفس الامر نہ تھا اور شہادت مین منظور نہونا چاہیے تھا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام جنگلی لال	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۴۰	ایک چوکیدار پر یہ جرم لگایا گیا کہ اُسنے کتاب حاضری چوکیدارون مین ایک جھوٹی عبارت اس غرض سے لکھ لی تھی کہ اُس سے اس الزام کو جو ایک سب انسپکٹر پر بابت غیر حاضری دراز ایک دوسرے چوکیدار کے جھوٹی رپورٹ کرنے کا لگایا گیا تھا تائید پہونچے تجویز ہوئی کہ نیت ملزم کی ایسی بعید تھی کہ وہ داخل منشار دفعہ ۲۱۸ تعزیرات ہند نہین ہوسکتی تھی۔
۵	ملکہ معظمہ بنام ملہر رام چندر	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۴۰	اگر کوئی کلکٹری بابت کسی جرم کے جسکا ارتکاب اُسکے موضع مین ہوا ہو مرتکب کو سزا سے بچانے کی نیت سے جھوٹی رپورٹ کرے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			تو وہ حسب دفعہ ۲۱۸ مستوجب سزا ہے۔
۶	ملکہ معظمہ بنام برجموہن لال	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۲ صفحہ ۴۴	جب ایک شخص نے جھوٹا خلاصہ کاغذات کا دوسرے شخص کو پڑھکر سنایا جو مسل مرتب کر رہا تھا اور بناے علم شخص آخر الذکر ایک جھوٹی مسل مرتب کی۔ تجویز ہوئی کہ شخص اول الذکر مرتکب جرم دفعہ ۲۱۸ کا نہ تھا اُسکو بابت امانت جرم مذکورکے سزا ہونی چاہیے تھی۔
۷	قیصر ہند بنام منظور حسین	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۳۵۵	ملزم ایک ملازم سرکار کو جسکے پاس بحیثیت ملازم سرکار چند دستاویزات رہا کرتی تعین واسطے پیش کرنے دستاویزات مذکور کے حکم ہوا اور ملزم اُنکو پیش نہ کر سکا تب اُسنے اپنے تئین سزا سے بچانے کی غرض سے اُسی قسم کی دستاویزات بناکر پیش کردین۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ دستاویزات مصنوعی مذکور کاغذات سررشتہ یا نوشتہ نہ تھین جسکے مرتب کرنے کا الزام لگایا گیا تھا اسلیے ملزم کو حسب دفعہ ۲۱۸ تعزیرات ہند سزا نہین ہوسکتی تھی اور نہ دستاویزات مذکور پر تعریف جعلی ہونے کی صادق آسکتی تھی کیونکہ وے اُس نیت سے نہ بنائی گئی تھین جسکی تصریح دفعہ ۴۶۴ مین ہے اسلیے ملزم کو حسب دفعہ ۴۶۵ بھی سزا نہین ہوسکتی تھی۔
۸	قیصر ہند بنام گوری شنکر	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۶ صفحہ ۴۲	ایک افسر پولیس نے جسکو ایک دستاویز اس غرض سے سپرد ہوئی تھی کہ وہ اُسکو اپنے افسر اعلے کے پاس بھیجدے دستاویز مذکور دبا رکھی اور اپنے روزنامچہ مین یہ جھوٹی عبارت لکھی کہ دستاویز مذکور حسب الحکم بھیجدی گئی تھی اس نیت سے کہ اگر اُسپر بموجب ایکٹ پولیس دستاویز مذکور کے دبا رکھنے کا جرم قائم کیا جاے تو عبارت مذکور نسبت بھیجدے جانے دستاویز

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ انتظار
			مذکور کے شہادت مین کام آوے۔ تجویز ہوئی کہ جونکہ واسطے قائم ہونے جرم جھوٹی گواہی بنانے کے جسکی تعریف دفعہ ۱۹۲ مین ہے ضرور ہے کہ جو گواہی بنائی جاوے وہ شہادت مین قابل منظوری ہو اور چونکہ اگر ملزم پر حسب ایکٹ پولس مقدمہ قائم ہوتا تو عبارت مذکور مندرجہ روزنامچہ اسکی طرف سے شہادت مین منظور نہین ہوسکتی تھی بلکہ برعکس اسکی نیت کے اسکے خلاف مستعمل ہوسکتی تھی اسلیے ملزم بلحاظ اس عبارت کے مجرم جھوٹی گواہی بنانے کا بیجا قرار دیا گیا تھا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ چونکہ ملزم کی نیت اس عبارت کے لکھنے سے یہ تھی کہ اپنے تیئن سزا سے بچاوے وہ حسب دفعہ ۲۰۱ تعزیرات ہند بھی متوجب سزا کا نہ تھا۔
دفعہ ۲۲۰	رام داس ساہو بنام نند چند وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۹	ایک قیدی کو جو تجویز کے لیے بھیجا گیا تھا ڈپٹی مجسٹریٹ نے رہا کر دیا اور سب انسپکٹر نے اسکو اسی جرم کے بابت پھر گرفتار کرکے چالان کر دیا۔ ڈپٹی مجسٹریٹ نے گرفتاری ثانی کو خلاف قانون سمجھا اور سب انسپکٹر مذکور پر حبس بیجا مین رکھنے کا جرم قائم کرکے جرمانہ کیا۔ تجویز ہوئی کہ حکم ڈپٹی مجسٹریٹ کا صحیح تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام نرائن بابا جی وغیرہ	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۳۴۴	ثبوت خلاف قانون حراست مین رکھے جانے کا برائے خود ایسا نہین ہے جس سے استنباط قانونی کینہ کا ہوسکے اور علم اس امر کا کہ حراست مذکور خلاف قانون تھی ایک بحث امر واقعہ کی ہے نہ قانون کی اسلیے واسطے اغراض دفعہ ۲۲۰ تعزیرات ہند کے علم مذکور کا ثابت ہونا لازمی ہے۔
دفعہ ۲۲۱	قیصرہ ہند بنام کلو وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۴۰	چوکیدار موضع پر کسی شخص کو جو مرتکب قتل عمد کا ہوا ہو اس موضع کی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			صورت بالا میں چونکہ وہ چوکیدار ہو بحیثیت ملازم سرکار گرفتار کرنا اوسکا لازمی نہین ہے اگر وہ شخص مجرم اشتہاری نہو اور چوکیدار مذکور نے اسکو قتل عمد کا ارتکاب کرتے ہوئے نہ دیکھا ہو بنابرے علیہ اگر چوکیدار مذکور ایسے شخص کو کسی شخص کے کہنے کے موافق جو ملازم سرکار نہو گرفتار نہ کرے تو وہ مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۲۲۱ نہین ہے ۔
۲	ملکہ معظمہ بنام فتح خان	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۳ ۱۸۸۳ء	جو فعل کہ ایکٹ پولس اور تعزیرات ہند دونوں کی رو سے جرم ہو اسکے بابت حسب تعزیرات ہند سزا ہونی چاہیے پسلیے جب ایک پولس کانسٹبل نے اپنے پہرہ مین ایک قیدی کو حوالات سے بھاگ جانے دیا اور مجسٹریٹ نے بہ ثبوت جرم دفعہ ۲۹ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ء اسکی تین مہینہ کی تنخواہ کی ضبطی کا حکم دیا تو چیف کورٹ سے تجویز ہوئی کہ حکم مجسٹریٹ کا منسوخ ہونا چاہیے اور ملازم کی تجویز بجرم دفعہ ۲۲۱ تعزیرات ہند عمل مین آنا چاہیے
دفعہ ۲۲۳	ملکہ معظمہ بنام گلاب چند موکتر	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۹۹	حسب منشا دفعہ ۲۲۳ تعزیرات ہند محافظان اشخاص مجرم قرار یافتہ ملازم سرکار رہین ۔
۲	قیصر ہند بنام اشرف علی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۶ صفحہ ۱۲۹	جب اشرف علی ایک افسر پولس حسب احکام باب ۱۴ مجموعہ ضابطہ فوجداری ایک مقدمہ مین تحقیقات کر رہا تھا ایک شخص طالب الحق نے مجسٹریٹ مجاز کو ایک درخواست بدین مضمون دی کہ ارتکاب جرم مین واجد حسین کو تعلق ہے وہ گرفتار کیا جاے اور افسر پولس کے پاس جو تحقیقات کر رہا ہے بھیجدیا جاے واجد حسین گرفتار ہو کر روبرو مجسٹریٹ کے آیا اور مجسٹریٹ نے بعد لینے اظہار حلفی طالب الحق اور بیان واجد حسین کے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اُس درخواست پر یہ حکم صادر کیا ——— چونکہ اس معاملہ مین کوئی رپورٹ پولس کی نہین ہوئی ہے صرف سائل نے یہ درخواست کی ہے لہذا حکم ہوا کہ یہ کاغذات واجد حسین کے سپرنٹنڈنٹ پولس کے پاس بھیجدیے جایئن اور اگر کوئی رپورٹ پولس کی ہو تو مقدمہ مع کاغذات کے ہمارے پاس آجاے ۔ برطبق اس حکم کے واجد حسین کو سپرنٹنڈنٹ ضلع پاس لیگئے اور اُنہنے اُسکو اشرف علی کے پاس بھیجدیا اور واجد حسین اشرف علی کی حراست سے بھاگ گیا ۔ تجویز ہوئی کہ صادر ہونا حکم مجسٹریٹ کا حسب دفعہ ۲۷ ضابطہ فوجداری متصور تھا اسلیے واجد حسین کا حراست پولس مین رکھا جانا جائز تھا اور اشرف علی پر اُسکو اُسوقت تک حراست مین رکھنا فرض تھا جب تک وہ حسب ضابطہ قانون رہا نہو جاتا بناے علیہ اشرف علی کے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۲۲۳ تعزیرات ہند کا درست تھا ۔
دفعہ ۲۲۴	ملکہ معظمہ بنام دسوندھا موتیا	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۵۸	سزا حراست جائز سے بھاگ جانے کی ایسے مقدمہ مین جسمین ملزم پر علاوہ جرم حراست جائز سے بھاگ جانے کے اور بھی جرائم ثابت قرار دیے جایئن اُس سزا سے علاوہ ہونی چاہیے جو بابت جرم اصلی کے کیجاے ۔
۲	ملکہ معظمہ بنام رام برن تواری	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۵۹	جب کوئی شخص بالزام جرم قابل دست اندازی پولس گرفتار ہوکر حراست سے بھاگ جاے تو یہ امر کہ عدالت مجاز نے اُسپر وہ جرم ثابت قرار نہین دیا تھا جسکے الزام مین وہ حراست مین رکھا گیا تھا بلکہ ایک دوسرا جرم عائد کیا تھا اُسکی سزاواری پر موثر نہین ہے لیکن اگر کسی شخص پر کوئی جرم ناقابل

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			دست اندازی پولیس لگایا جاوے اور افسر پولیس اسکو بلا وارنٹ گرفتار کر لے تو اسکو اس جرم کی علت مین حراست مین رکھنا جائز نہین ہے اور ایسی صورت مین اگر وہ حراست سے بھاگ جاے تو مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۲۲۴ نہین ہو سکتا۔
۳	قیصرۂ ہند بنام شاشتی چرن بنت	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۳۳۳	ایک شخص جبکہ اسکو مجسٹریٹ کے روبرو اس غرض سے لے چلے تھے کہ اس سے ضمانت نیک چلنی کی لی جاے حراست سے بھاگ گیا۔ تجویز ہوئی کہ وہ مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۲۲۴ یا ۲۲۵ تعزیرات ہند نہ تھا کیونکہ وہ کسی جرم کی علت مین حراست مین نہ رکھا گیا تھا۔
۴	ملکۂ معظمہ بنام کونا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۱۰۵	از روے دفعہ ۲۲۴ تعزیرات ہند وہ شخص حراست سے بھاگ جانے کی علت مین مستوجب سزا ہے جو بالزام جرم فوجداری حراست مین رکھا گیا ہو اسلیے اگر کوئی شخص بموجب حکمنامہ عدالت دیوانی حراست مین رکھا جاے اور وہ وہان سے بھاگ جاے تو مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۲۲۴ تعزیرات ہند نہین ہے۔
۵	مقدمہ راماسامی	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۵۲	جب ایک شخص اسوقت حراست سے بھاگا جب وہ حبس بعبور دریاے شور کے لیے رستہ مین تھا تو تجویز ہوئی کہ وہ مرتکب جرم دفعہ ۲۲۴ کا ہوا تھا نہ دفعہ ۲۲۶ کا۔
۶	قیصرۂ ہند بنام باجیگان	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۲	جس شخص کو چوکیدار موضع نے بشبہہ ارتکاب سرقہ گرفتار کیا ہو اور اسکی حاضری پولیس مین درکار ہو اور وہ اس چوکیدار کی حراست سے بھاگ جاے تو مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۲۲۴ تعزیرات نہین ہے۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۷	قیصر ہند بنام کندھیا وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ ستمبر سنہ ۱۸۸۹ء صفحہ ۲۶۷	پولس ضلع باندا نے یہ رپورٹ کی کہ موضع کنڈیا مین کندھیا اور دیگر اشخاص بدمعاش رہتے ہین اگر انکا انتظام نہوگا تو احتمال ہے کہ لوگون کے دل کے نسبت ارتکاب جرم سنگین کا وقوع مین آوے چنانچہ سید صادق حسین مجسٹریٹ درجہ اول نے کندھیا وغیرہ پر جرم دفعہ ۵۵ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء (ضابطہ فوجداری) قائم کرکے پولس کو ہدایت کی کہ وہ ملزمان کا چالان حسب ضابطہ کردین بمطابق اسکے سالک رام کانسٹبل نے انکو گرفتار کرلیا لیکن کندھیا مذکور نے سالک رام کا مقابلہ کیا اور باعانت موہن اور بلٹو اسکی حراست سے نکل بھاگا۔ تجویز ہوئی کہ واسطے اغراض دفعات ۲۲۴ و ۲۲۵ کے ضرور ہے کہ ملزم بالزام کسی جرم کی حراست مین رکھا گیا ہو یا وہ مرتکب کسی جرم کا قرار پایا ہو اور یہ کہ الزام دفعہ ۵۵ ضابطہ فوجداری بر تعریف لفظ جرم محکومہ دفعہ ۴۰ تعزیرات ہند کی صادق نہین آتی اسلیے ملزمان پر جرم دفعات ۲۲۴ و ۲۲۵ کا عائد نہین ہوسکتا تھا لیکن مجسٹریٹ کو چاہیے تھا کہ ملزمان کی تجویز حسب دفعہ ۵۱۳ کرتا چنانچہ ہدایت ہوئی کہ انکی تجویز بموجب دفعہ ۵۱۳ کسی دوسرے مجسٹریٹ کے اجلاس مین عمل مین آوے
۸	قیصر ہند بنام امان	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اپریل سنہ ۱۸۹۱ء صفحہ ۷۷	امان اہیر جسکو بعلت ارتکاب قتل عمد سزاے موت کا حکم ہوا تھا جیلخانہ سے بھاگ گیا اور گیارہ برس بعد پولس نے ایک شخص کو جو اپنے تئین رام دین بھنگی ظاہر کرتا تھا امان مذکور قرار دیکر مجسٹریٹ کے روبرو پیش کیا اور مجسٹریٹ نے بھی بعد تحقیقات اسکو امان قرار دیا اور مقدمہ بغرض صدور حکم

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			سشن جج کے پاس بھیجا اور سشن جج نے بھی اسکو امان سمجھکر ہائی کورٹ کو رپورٹ کی - تجویز ہوئی کہ تحقیقات مجسٹریٹ کی بے ضابطہ تھی اسکو چاہیے تھا کہ شخص گرفتار شدہ کو مرتکب جرم دفعہ ۲۲۴ قرار دیکر اسکی تجویز بطور امان مفرور شدہ کے کرتا اسوقت سرکار کی طرف سے اسکا امان ہونا ثابت کیا جاتا اور وہ شخص اس ثبوت کی تردید کرتا پس مقدمہ اس غرض سے واپس ہوا کہ مجسٹریٹ تحقیقات ابتدائی کرے بعد ازان تجویز عدالت سشن مین ہو -
دفعہ ۲۲۵	۱ ملکہ معظمہ بنام اسان شریف	ویکلی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۵۰	ایک افسر پولیس حسب ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ء باضابطہ مقرر ہوکر اپنا کام بحیثیت افسر پولیس انجام دے رہا تھا کہ ایک مجمع خلاف قانون واقع ہوا - تجویز ہوئی کہ افسر مذکور مجاز گرفتار کرنے ہر شریک مجمع مذکور کا تھا اسلیے ملزم جسنے منجملہ اشخاص گرفتار شدہ کے ایک شخص کو بچا لیا تھا مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۲۲۵ تعزیرات ہند تھا
۲	ملکہ معظمہ بنام دگمبر لاہیر	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۲	قبل اسکے کہ کسی شخص کے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۲۲۵ تعزیرات ہند کا صادر ہو ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ وہ شخص جسکے بچانے کا الزام ملزم پر لگایا گیا تھا بوقت بچاکے جانے کے حراست جائز مین تھا
۳	قیصرہ ہند بنام شاہانی چرن نستہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۲۳۱	ملزم جبکہ اسکو مجسٹریٹ کے روبرو اس غرض سے لیجاتے تھے کہ اس سے ضمانت نیک چلنی کی لیجاوے حراست سے بھاگ گیا - تجویز ہوئی کہ ملزم مستوجب سزا کا حسب دفعات ۲۲۴ و ۲۲۵ تعزیرات ہند نہ تھا کیونکہ وہ کسی جرم کی علت مین حراست مین نہ رکھا گیا تھا -
۴	قیصرہ ہند بنام کندہ سیا وغیرہ	دیکھو اس کتاب کا صفحہ ۲۲	واسطے الغراض دفعات ۲۲۴ و ۲۲۵ کے ضرور ہے کہ ملزم کسی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جرم کی علت مین حراست مین رکھا گیا ہو یا وہ مرتکب کسی جرم کا قرار پایا ہو اور یہ کہ الزام دفعہ ۵ ضابطہ فوجداری پر تعریف لفظ جرم محکومہ دفعہ ۴۰ تعزیرات ہند کے صادق نہین آتی تھی اسلیے ملزمان کے نسبت حکم ثبوت جرم دفعات ۲۲۴ و ۲۲۵ کا نہین ہوسکتا تھا
۵	قیصر ہند بنام مرلی سنگھ وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ ستمبر سنہ ۱۸۸۸ صفحہ ۲۱۴	جو کہ ایک شخص غیر ملازم سرکار نے ایک چور کو چوری کرتے ہوئے پکڑ کر مسمے سرن ایک چوکیدار کے حوالہ کر دیا اور ملزم اسکو حراست چوکیدار مذکور سے بھگا لے گئے۔ تجویز ہوئی کہ حراست چوکیدار مذکور کی جائز تھی اور ملزم مرتکب جرم دفعہ ۲۲۵ تعزیرات ہند کے ہوئے تھے۔
دفعہ ۲۲۶	راماسوامی اپیلانٹ	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۰۲	واسطے قائم کرنے جرم حبس بعبور دریائے شور سے بھاگ آنے کے حسب دفعہ ۲۲۶ تعزیرات ہند ضرور ہے کہ ملزم فی الواقع کسی مقام تعزیری مین بھیجدیا گیا ہو اور وہ قبل منقضی ہونے میعاد سزا کے وہان سے بھاگ آیا ہو اسلیے جب ملزم اسوقت حراست سے بھاگا جب کہ وہ حبس بعبور دریائے شور کی غرض سے رستہ مین تھا تو تجویز ہوئی کہ وہ مرتکب جرم دفعہ ۲۲۴ کا ہوا تھا نہ دفعہ ۲۲۶ کا
دفعہ ۲۲۷	ملکہ معظمہ بنام اہونی اکانگ	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۳۰۵	ایک شخص کو بہ ثبوت جرم ڈاکہ زنی عدالت ریکارڈر پرنس آف ویلس آئیلینڈ و سنگاپور و ملاکا سے سزائے حبس بعبور دریائے شور میعادی دس سال کی اس مقام پر ہوئی جو جناب گورنر جنرل بہادر باجلاس کونسل مقرر فرماوین اور وہ جیلخانہ رتناگری سے آٹھ برس سے زیادہ قید رہنے کے بعد ٹکٹ رخصت پر چھوڑ دیا گیا۔ قبل منقضی ہونے میعاد سزا مذکورہ بالا کے اُسنے ایک مکان سکونت مین بمقام کریدار ارتکاب سرقہ کا کیا۔ تجویز ہوئی کہ مقام کریدار کے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			پورے اختیارات کے مجسٹریٹ کو اختیار تجویز کرنے ملزم کا بجرم انحراف شہرت معافی سزا حسب دفعہ ۲۲۷ تعزیرات ہند حاصل تھا۔
دفعہ ۲۲۸ ۱	ملکہ معظمہ بنام مینوا ہری پڑنک تاتی وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۵	حکم ثبوت جرم دفعہ ۲۲۸ تعزیرات ہند کا محض اس بنا پر نہیں ہو سکتا کہ گواہوں نے مقدمہ مین غیر متعلق گواہی دی تھی یا کہ گواہی مذکورہ بیدلی سے دی تھی اور عدالت کا وقت ضائع کیا تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام ہری کشن داس	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۲۰	قبل اسکے کہ حکم ثبوت جرم دفعہ ۲۲۸ تعزیرات ہند کا بعلت ملازم سرکار کو رنج پہونچانے کے صادر ہو ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ ملزم رنج پہونچانے کی نیت رکھتا تھا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام آپاجی بن سودرا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۲	دوران اداے شہادت مین حیلہ حوالہ کرنا داخل جرم دفعہ ۲۲۸ تعزیرات ہند نہین ہے
۴	ملکہ معظمہ بنام پانڈو رنگ بن ڈھوبی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد صفحہ	سوالات کا صاف جواب دینے سے انکار کرنا داخل جرم دفعہ ۲۲۸ تعزیرات ہند نہین ہے
۵	عظیم اللہ بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۸ ۱۸۶۸ء	بعد منع کیے جانے کے گواہ سے غیر متعلق اور رنج رسان سوالات کرنا تحقیر عدالت کی حد تک پہونچ سکتا ہے۔
۶	معاملہ پرکاش چندر داس	ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۴۱	حسب دفعہ ۲۲۸ تعزیرات ہند نرد قرار داد جرم اور حکم ثبوت جرم مین بیان ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ جس شخص کو رنج پہونچایا گیا تھا وہ اسوقت کارروائی عدالتی کی حالت مین بیٹھا ہوا تھا اور نوعیت رنج کی بھی صراحت ہونی چاہیے۔
۷	ملکہ معظمہ بنام چیتو منیان	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۴۳	بنا بر اسی حکم سشن جج جسکے رو سے گواہ حسب دفعہ ۲۲۸ تعزیرات ہند بدین وجہ جرمانہ ہوا کہ اُسنے سشن جج مذکور کو جسوقت وہ کارروائی عدالتی کی کسی نوبت مین اجلاس کر رہا تھا رنج پہونچایا تھا اپیل ہو سکتا ہے۔

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جب ہائی کورٹ کو اس امر کا اطمینان ہوگیا کہ گواہ کی نیت مین رنج پہونچانا نہ تھا تو حکم جرمانہ منسوخ کیا گیا۔
۸	استغواب بمقدمہ بہرام خان	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۲۴	جب کوئی شخص کسی ملازم سرکار کا جب کہ وہ کارروائی عدالتی کی کسی نوبت مین اجلاس کر رہا ہو بارج ہو اُسکی نسبت حسب دفعہ ۱۶۳ ضابطہ فوجداری حکم سزائے قید نہین ہو سکتا۔
۹	ملکہ معظمہ بنام چند شیکھر اسے	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۸	جب بابت جرم تحقیر عدالت کے سزا دینے مین ضابطہ سرسری محکومہ دفعہ ۱۶۳ ضابطہ فوجداری کے مطابق عمل کیا جائے تو ضرور ہے کہ عدالت اسی عدالت کی حیثیت سے اجلاس کرے جسکے روبرو ارتکاب جرم کا ہوا تھا نہ کسی اور حیثیت سے اور جس روز اس جرم کا ارتکاب ہوا ہو اسی روز اسکی تجویز کرنا عدالت مذکور پر فرض ہے۔ ایسے مقدمہ مین سزائے قید بشمول سزائے جرمانہ نہین ہو سکتی۔ جس مقدمہ کا فیصلہ سرسری طور پر نہ ہو تو جرم کی تجویز حسب دفعہ ۱۶۳ ضابطہ فوجداری کسی اور افسر کے اجلاس مین ہونی چاہیے نہ اُس افسر کے اجلاس مین جسکے روبرو ارتکاب جرم مذکور کا ہوا ہو۔ کوئی افسر جسکے روبرو جب کہ وہ کسی خاص حیثیت سے اجلاس کر رہا ہو ارتکاب جرم دفعہ ۲۲۸ تعزیرات ہند کا کیا جائے اُس جرم کی سماعت اور تجویز کسی دوسری حیثیت سے نہین کر سکتا۔ مقدمہ تحقیر عدالت مین اُس عدالت پر جسکے روبرو ارتکاب جرم کا ہو حسب دفعہ ۱۶۳ ضابطہ فوجداری منظور کرنا ضمانت کا فرض ہے اگر ضمانت کافی دیے جانے کے نسبت آمادگی ظاہر کی جاوے جب ڈپٹی مجسٹریٹ نے حاکم منتقل کیے جانے کسی مقدمہ کا بحضور مجسٹریٹ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ضلع دیدیا ہو تو اسکو اختیار منسوخ کرنے حکم مذکور اور رکھنے مقدمہ کا اپنے اجلاس مین نہین ہے۔
			مجسٹریٹ کو اختیار ایک ساتھ جاری کرنے سمن اور وارنٹ کا بنام گواہ حاصل نہین ہے اور نہ وہ کسی گواہ کی نسبت حسب دفعہ (۹۰) ضابطہ فوجداری وارنٹ جاری کر سکتا ہے الا اس صورت مین کہ اسکو وجہ معقول اس امر کے باور کرنے کی ہو کہ گواہ مذکور بہ تعمیل سمن حاضر نہ آویگا۔
۱۰	سردھاری لال سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۲۴ صفحہ ۱	سب رجسٹرار ایک افسر سرکاری ہے اور اسکی کارروائی حسب مراد دفعہ ۲۲۸ کارروائی عدالتی ہے اور اسکی عدالت ایک وہ عدالت ہے جسکی تعریف قانون شہادت مین کی گئی ہے جب ایک مقدمہ جرم دفعہ ۲۲۸ مین سب رجسٹرار نے جسکے روبرو ارتکاب جرم مذکور کا ہوا تھا حسب دفعات ۴۳۵ و ۴۳۶ — ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء مطابق دفعات ۴۷۶ و ۴۸۲ - ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء عمل نہ کیا تو تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ کو اختیار سماعت کا نہ تھا۔
۲۳۱ لغایت	ملکہ معظمہ بنام بابو یادو	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۱۰۲	اگر کسی سکہ کے بدلے بازار مین مال ملنا ممکن ہو تو کہا جائیگا کہ وہ سکہ نقد ہے اور اسکو حیثیت نقد حاصل ہونے کے لیے ضرور ہے کہ اسکی مالیت معین اور مشہور ہو اسلیے تجویز ہوئی کہ اکبر بادشاہ کے وقت کے سکہ کی تلبیس کرنا کوئی جرم حسب دفعات ۲۳۰ لغایت ۲۳۱ نہین ہے کیونکہ وہ سکہ معمولی طور پر کام مین نہین آتا ہے۔
	سرکار دولتمدار بنام کنبھاری	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۵ صفحہ ۱۰	مہر گو قطعی طور پر قیمت معین نہین رکھتی ہے تاہم مالیت بازاری رکھتی ہے اور اسکی مالیت کی تشخیص صرف بلحاظ مقدار سونے کے نہین ہوتی ہے بلکہ بحیثیت اسکے سکہ ہونے کے ہوتی ہے اسلیے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مہر ایک سکہ ہے اور اسکی تلبیس حسب دفعہ ۲۳۱ قابل سزا ہے۔
۳	پریم سکھ داس بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳۳ ۱۸۸۲ء	تاجر لوگ مقامات مختلف سے نواب لوہارو کے پاس برسوں سے تانبا بھیجا کرتے تھے اور نواب مذکور ٹکسالوں میں اس دھات کے چھوٹے چھوٹے گول ٹکڑے بنوالیتا تھا جن پر ایک مہر منقش ہوا کرتی تھی اور وہ مہر کسی سکہ قانونی کے ہم شکل ہوا کرتی تھی پھر ٹکڑہ ہائے مذکور برٹش انڈیا کے بازاروں میں تول کر بیچے گئے اور بطور نقد کام میں لائے گئے اور لوگ عموماً یقین کرتے تھے کہ نواب لوہارو کو اختیار قائم کرنے ٹکسال اور جاری کرنے اس تانبے کے ٹکڑہ کا بطور سکہ کے حاصل تھا۔ تجویز ہوئی کہ ٹکڑہ ہائے مذکور سکہ تلبیس شدہ نہ تھے۔
۴	قیصر ہند بنام شینر وکرس وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ مئی ۱۸۸۳ء صفحہ ۱۰۰	تجویز ہوئی کہ جو سکہ ملزمان نے بنایا تھا وہ تقلید کسی ایسے سکہ مجریہ کسی گورنمنٹ کی نہ تھی جو بطور زر کام میں آتا ہے یا آسکتا ہے اور یہ کہ استعمال سکہ فرخ آباد وغیرہ کا مدت سے موقوف ہو گیا ہے اسلئے فعل ملزمان سے دفعہ ۲۳۰ متعلق نہیں ہے اور نہ ان آلات سے جنکے ذریعہ سے سکہ متنازعہ بنایا گیا ہے دفعہ ۲۳۵ متعلق ہو سکتی ہے۔
دفعہ ۲۳۲	شمس الدین بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۲ ۱۸۹۳ء	واسطے قائم کرنے جرم دفعہ ۲۳۲ تعزیرات ہند کے موجودگی اس نیت کی کہ سکہ ملتبس بطور سکہ ملکہ معظمہ کے کام میں آویگا یا اس علم کی کہ اس سکہ کے نسبت بطور سکہ ملکہ معظمہ کام میں آنیکا احتمال ہے ضرور ہے۔ علم یا نیت مذکور محض تلبیس سے مستنبط ہوگی بجز اُن صورتوں کے جو قطعی طور پر اسکی منافی ہوں لیکن دینار اُس وضع کے جو صرف بغرض نمایش کیا جاوے اور اُسکے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جو کسی کو استعمال یا زیان ناجائز پہونچانے کے لیے کیا جاے فرق نکالنا چاہیے اور جو دعوے کا کہ صرف بغرض نالش کیا جاے حسب تعزیرات ہند قابل سزا نہیں ہے —
دفعہ ۲۳۵	قیصر ہند بنام سنیکو کس نگیا	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ مئی سنہ ۹۰ع صفحہ ۱۰۰	تجویز ہوئی کہ جو سکہ ملزمان نے بنایا تھا وہ تقلیب کسی ایسے سکہ مہر بہ کسی گورنمنٹ کی نہ تھی جو بطور زر کام مین آتا ہے یا اسوقت آسکتا ہو اور یہ کہ استعمال سکہ فرخ آباد وغیرہ کا مدت سے موقوف ہوگیا ہے اسلیئے فعل ملزمان سے دفعہ ۲۳۰ اور اُن آلات سے جنکے ذریعہ سے سکہ متنازعہ بنایا گیا تھا دفعہ ۲۳۵ تعزیرات ہند متعلق نہ تھی —
دفعہ ۲۳۶	پریم سکھ داس بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۴۰ سنہ ۱۸۷۰ء	تاجر لوگ مقامات مختلف سے نواب لوہارو کے پاس برسون سے تانبا بھیجا کرتے تھے اور نواب مذکور ٹکسالون مین اُسکے چھوٹے چھوٹے ٹکڑے ہوا لیتا تھا جن پر ایک مہر منقش ہوا کرتی تھی اور وہ مہر کسی سکہ قانونی کے ہمشکل نہ تھی پھر ٹکڑہ ہاے مذکور برٹش انڈیا کے بازارون مین تول کر بیچے گئے اور بطور نقد کام مین آنے لگے۔ لوگ عموماً یہ یقین کرتے تھے کہ نواب لوہارو کو اختیار قائم کرنے ٹکسال اور جاری کرنے اُس تانبے کے ٹکڑہ کا بطور سکہ کے حاصل تھا تجویز ہوئی کہ ٹکڑہ ہاے مذکور سکہ ملتبس نہ تھی —
دفعہ ۲۳۹	ملکہ معظمہ بنام سید بخش	رپورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۳ صفحہ ۱۵۰	دفعہ ۲۳۹ سکہ بنانے والے سے متعلق نہین ہے بلکہ دوسرے شخص سے متعلق ہے جو کوئی سکہ ملتبس لیکر یا حاصل کرکے کسی کو حوالہ کرے اسلیئے جب ایک سکہ بنانے والے نے خود ایک کھوٹا سکہ ایک دوسرے شخص کو منتقل کیا تو اُسکے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۲۳۹ تعزیرات ہند کا منسوخ ہوا —

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
دفعہ ۲۴۱	ملکہ معظمہ بنام صورت	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی وشمالی جلد ۲ صفحہ ۶۲	جب قیدی تا الیض ایک سکہ ملبس نے وہ سکہ اپنے ایک دوست کو اس غرض سے حوالہ کردیا کہ پولیس کو وہ سکہ قیدی کے قبضہ مین نہ مل سکے ـ تجویز ہوئی کہ قیدی مرتکب کسی جرم کا نہ تھا کیونکہ اسنے وہ سکہ بطور اصلی کے حوالہ نہ کیا تھا اور جرم دفعہ ۲۴۱ تعزیرات ہند صرف اسی صورت مین پیدا ہوتا ہے جب کوئی سکہ بعلم اس امر کے کہ وہ ملبس ہے بطور اصلی سکہ کے حوالہ کیا جائے ـ
دفعہ ۲۶۰	ملکہ معظمہ بنام سروپ چند واس	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۲۵	واسطے اعراض دفعہ ۲۶۰ تعزیرات ہند کے ضرور ہے کہ جو اسٹامپ بطور اصلی کے مستعمل کیا جائے وہ ملبس ہو لیس اگر کوئی شخص ایک آنہ کے اسٹامپ کو بطور ایک روپیہ کے اسٹامپ کے فروخت کرے تو اُسکا فعل کوئی جرم حسب دفعہ مذکور نہین ہے بلکہ دغا دینے کی حد تک پہونچتا ہے ـ
دفعہ ۲۶۴	ملکہ معظمہ بنام گنگالی مودک	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۶۰	جرم جھوٹے الات وزن کو فریبا کام مین لانے کا نفس نیت ملزم ہے اسلیے جب مقدمہ مین شہادت نیت مذکر کی نہ تھی تو منسوخی حکم سزا جرمانہ واپس ہوا ـ
۲	قیصر ہند بنام بچا مل	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ نومبر سنہ ۱۸۹۸ صفحہ ۲۲۴	ملزم پر جرم ایک جھوٹی پنسیری کو استعمال مین لانیکا جو وزن مین صرف ایک تولہ کم تھی حسب دفعہ ۲۶۴ تعزیرات ہند قرار دیا گیا تجویز ہوئی کہ بلحاظ کمی وزن کے وہ باٹ حسب منشاء دفعہ مذکور جھوٹا خیال نہین کیا جا سکتا تھا ـ
دفعہ ۲۶۶	ملکہ معظمہ بنام داموندر الجی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۸۱	واسطے اعراض دفعہ ۲۶۶ تعزیرات ہند کے وزن معین سے زیادہ وزن کے باٹون کا قبضہ مین رکھنا ہی کافی نہین ہے بلکہ نیت فریبانہ کا الزام اور ثبوت ضروری ہے ـ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
دفعہ ۲۶۸	میونسپل کمشنر کلکتہ بنام محمد علی	بنگال لا رپورٹ جلد ۹ صفحہ ۴۹۹	اگر کسی کاروبار سے عوام کو تکلیف پہونچے تو یہ امر کہ وہ ایک عرصہ دراز سے ہے کوئی وجہ جوابدہی کی نہین ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام دوارکا ناتھ	بنگال لا رپورٹ جلد ۹ صفحہ ۹	جب مالک اراضی حسب تسلیم فریقین دوسرے ضلع مین رہتا تھا اور یہ امر کسی طرح ظاہر نہین ہوا کہ اُسنے اس اراضی کو گندہ رہنے دینے کی اجازت دی تھی تو تجویز ہوئی کہ اسکو بعلت گندہ رہنے اس اراضی کے سزاے جرمانہ حسب ایکٹ ۳ سنہ ۱۸۶۴ع دفعہ ۷ بیجا ہوئی تھی۔
۳	راے موہن بوس بنام ایسٹ انڈیا کمپنی	بنگال لا رپورٹ جلد ۱ صفحہ ۱۰۲	اگر کوئی فعل فی الواقع امر باعث تکلیف عام کی حد تک پہونچتا ہو تو یہ امر کوئی وجہ بریت نہین ہے کہ وہ فعل براے خود جائز ہے اور ملزم نے اپنی زمین پر مقام مناسب پر کیا ہے۔
۴	دینا ناتھ منڈل بنام جمال شیخ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۰	کسی شخص کا اپنے گھوڑون کو باہر پھرنے سے روک نہ رکھنا براے خود تکلیف عام نہین ہے تاوقتیکہ یہ ثابت نہو کہ اون سے کوئی تکلیف عام واقع ہوئی ہے کیونکہ یہ ایسا ترک نہین ہے جس سے بالضرور کوئی تکلیف عام واقع ہو۔
۵	بینا پچھور بنام جودھا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۲	جو امر حسب تعزیرات ہند باعث تکلیف عام قرار دیا گیا ہے اسکے بابت قبل یا بغیر رجوع نالش فوجداری دیوانی مین دعوی ہو سکتا ہے۔
۶	ملکہ معظمہ بنام ہان ناگ جی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۴	عام مکان قمار بازی وہ ہے جو نفع یا فائدہ کی غرض سے رکھا جاے یا مستعمل کیا جاے اور وہ باعث تکلیف عام ہو سکتا ہے لیکن تاوقتیکہ تکلیف عام پہونچنے کی شہادت موجود نہو یہ تجویز نہین کی جاسکتی کہ ہر شخص جو اپنے مکان مین قمار بازون کو آنے دے اور تمام اشخاص جو وہان جوا کھیلین حسب منشاء دفعہ ۲۶۸ تعزیرات ہند مجرم باعث تکلیف عام کے ہین۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۷	ملکہ معظمہ بنام گنج سنگھ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱ ۱۸۸۶ء	ایک میلہ مین جو ہر سال ایک گانون مین ہوا کرتا تھا اُس گانون کے لمبردار انتظام صفائی کا کر دیا کرتے تھے۔ مارچ ۱۸۸۶ء مین ڈپٹی کمشنر نے موقع میلہ پر جا کر دیکھا کہ انتظام صفائی معمولی کا نہ تھا اور سڑک کی گزرون مین میلی پڑی ہوئی تھی چنانچہ ڈپٹی کمشنر مذکور نے ان لمبردارون کو مرتکب جرم تکلیف عام کا قرار دیا۔ تجویز ہوئی کہ حکم ثبوت جرم ناقص تھا کیونکہ لمبرداران مذکور کی طرف سے کوئی ترک قانونی وقوع مین نہ آیا تھا۔
دفعہ ۲۶۹	ملکہ معظمہ بنام پوما سنگھ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۹ ۱۸۸۱ء	ملزم کے نسبت اُسکے گانون مین میلا اور پانس جمع رہنے کی علت مین حکم ثبوت جرم دفعہ ۲۶۹ تعزیرات ہند صادر ہوا۔ تجویز ہوئی کہ واقعہ مذکور کی تعبیر ایسے فعل مین نہین ہو سکتی تھی جسکے نسبت احتمال پھیلانے بیماری خوفناک کا متیقنہ قائم ہو
دفعہ ۲۷۳	ملکہ معظمہ بنام گنیشا	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳۲ ۱۸۸۱ء	ملزم نے کچھ آٹا بہ نرخ فی روپیہ سترہ سیر بیچا حالانکہ عمدہ آٹے کا نرخ فی روپیہ پندرہ سیر تھا۔ ڈاکٹر نے بیان کیا کہ وہ آٹا پورانا اور ریگ ملا ہوا تھا۔ اور مضر صحت ہوتا اگر کھایا جاتا۔ ملزم نے خریدار سے بیچنے کے وقت کہہ دیا تھا کہ وہ آٹا بوجہ خراب ہونے کے ارزان بیچا گیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ بلحاظ واقعات مقدمہ ملزم کے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۲۷۳ تعزیرات ہند کا بیجا ہوا تھا۔
دفعہ ۲۷۷	قیصر ہند بنام ہلدھر بروگی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۳۸۳	الفاظ عام چشمہ یا حوض مستعملہ دفعہ ۲۷۷ تعزیرات ہند مین دریا عام داخل نہین ہے اسلیے واسطے اغراض ماہی گیری کے کسی دریا مین جھانکڑ ڈالنا کوئی جرم حسب دفعہ مذکور نہین ہے۔
۲	قیصر ہند بنام دلی چھاکن	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۱	لفظ چشمہ عام مستعملہ دفعہ ۲۷۷ تعزیرات ہند مین دو سیل دوامی پانی کا

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			داخل نہین ہے جو کسی فرش دریا کے پہلو مین جاری ہو۔
دفعہ ۲۷۹	لیتھور سام بر خلاف دیورلے	ویکلی رپورٹر سلسلہ صفحہ ۳۰۳	اگر بے احتیاطی سے گاڑی ہانکنے مین وہ گاڑی کسی دوسری گاڑی سے ٹکرجاوے اور اُس دوسری گاڑی کو کوئی نقصان پہونچے تو گاڑی اول الذکر کا فی الواقع ہانکنے والا اُسکا مالک حسب دفعہ ۲۷۹ تعزیرات ہند [illegible]
دفعہ ۲۸۲	نفر مالی بمقدمہ گنگی ہیرا	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۲۰	چند اشخاص جنکو ملزم ایک دریا سے ناؤ پر پار اوتارتا تھا بوجہ بیٹھ جانے اُس ناؤ کے دریا مین ڈوب گئی اور بلحاظ واقعات مقدمہ تجویز ہوئی کہ ملزم کے نسبت حکم ثبوت جرم قتل انسان مستلزم سزا کا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچے نہین ہو سکتا تھا کیونکہ یہ امر ظاہر نہین ہوتا تھا کہ اُسنے کوئی فعل یہ جانکر کیا تھا کہ اس فعل سے اُسکا احتمال باعث ہلاکت ہونیکا حسب منشاء دفعہ ۲۹۹ تعزیرات ہند تھا چنانچہ ملزم مجرم غفلت سے کرایہ پر لے جانے مسافرون کا خطرناک مرکب تری مین حسب دفعہ ۲۸۲ تعزیرات ہند قرار دیا گیا۔
	ملکہ معظمہ بنام کمودا جگتا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۲۳۰	جو ملاح شکستہ ناؤ کرایہ پر چلاوے اور اُس سے مسافرون کو اپنی جان کا خوف ہو تو اُس ملاح پر جرم دفعہ ۲۸۲ قائم ہونا چاہیے نہ جرم دفعہ ۳۳۶۔
دفعہ ۲۸۳	قیصر ہند بنام خادر محی الدین	انڈین لاء رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۳۵	شہر مین سڑک کے کنارہ مچھلیون کا جال سکھانا نہ کوئی جرم قابل سزا حسب ضمن ۳ دفعہ ۴۸ ایکٹ ۲۴ ۱۸۵۹ء متعلقہ پولس مدراس ہے اور نہ فعل مذکور بلا ثبوت اس امر کے کہ اس سے کسی خاص شخص یا جماعت اشخاص کو مزاحمت پہونچی تھی حسب دفعہ ۲۸۳ تعزیرات ہند مستوجب سزا ہے۔
دفعہ ۲۸۵	ملکہ معظمہ بنام ناتھا لالا	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۲۶	لفظ خطر مستعملہ دفعہ ۲۸۵ تعزیرات ہند صرف جسم کے ساتھ

نام و نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			محدود نہین ہے بلکہ مال سے بھی متعلق ہے ۔
دفعہ ۲۸۶	تیسر سنہ بنام چین چگا دو	انڈین لارپورٹ سلسلہٴ مدراس جلد ۴ صفحہ ۴۱۲	ملزم اپنی فصل استادہ کی رات کو محافظت کر کے علی الصباح ایک بھری ہوئی بندوق لے ہوئے اپنے گھر کو لوٹا اور اُسنے اپنے مکان کا دروازہ مقفل دیکھکر وہ بھری ہوئی بندوق جسکا فرضول ٹوپی پر گرا ہوا تھا ایک چارپائی پر رکھدی جو دروازہ پر پڑی ہوئی تھی اور خود تھوڑی دیر کے لیے اپنے ہمسایہ کے گھر چلا گیا اتفاق سے وہ بندوق چھوٹ گئی اور ملزم کے ایک ہمسایہ کا لڑکا جو بعمر ۴ سال تھا اس سے مرگیا چنانچہ ملزم مرتکب جرم دفعہ ۲۸۶ کا قرار دیا گیا اور ہائی کورٹ سے حکم سزا مطابق قانون قرار پایا ۔
دفعہ ۲۸۹	ملکہ معظمہ بنام پیٹ نرائن چیٹرجی	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۱۵	اگر جانور کا شریر اور بدلگام ہونا ثابت ہو تو بار ثبوت غفلت کا ذمہ مدعی کے ہے ۔
۲	ملکہ معظمہ بنام چند منڈل	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۱	جب کسی گھوڑے یا بیل یا گتے سے کوئی ضرر پہونچے اور یہ امر ثابت ہو کہ وہ جانور بالخصوص شریر تھا یا یہ کہ اُسکی شرارت سے اُسکا مالک واقف تھا تو اُسکے مالک پر کوئی جرم عائد نہین ہو سکتا الا اُس صورت مین کہ اُسنے معمولی احتیاط جو ہر شخص ایسے جانور رکھتے مین رکھتا ہے نہ رکھی ہو ۔
۳	سرکار بنام سکلفر خلیفہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۱۸	حکم ڈپٹی مجسٹریٹ کا یہ تھا کہ مالکان مویشی انکو ادھر ادھر نہ پھرنے دین اور حکم ثبوت جرم دفعہ ۲۸۹ تعزیرات ہند کا نسبت ملزم کے بدین توجہ کہ اُسنے خلاف حکم مذکور اپنے ٹٹو کو پھرنے دیا تھا بلحاظ دفعہ ۴۴۴ ضابطہ فوجداری خلاف قانون قرار پاکر منسوخ ہوئے ۔

نمبر	نام مقدمہ	نام مقدمہ	خلاصہ نظائر
دفعہ ۲۹ ۱	ریونیشن بنام گیا پرشاد	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۷	جرم دفعہ ۲۹ تعزیرات ہند مین ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ تمام خلائق کے کسی جز کو یا لوگون کی کسی خاص جماعت کو تعرضاً ایذا دے یا کسی حق عام کے استعمال مین کوئی ضرر یا خوف یا رنج پہونچا ہے اور یہ امر کہ جرم متعلقہ کی بابت کوئی خاص قانون ہے (جیسا کہ اس مقدمہ مین ایکٹ ۳ ۱۸۶۱ء متعلقہ مداخلت مویشیان تھا) مجرم کو تعزیرات ہند کے موافق سزا کرنے مین مانع نہین ہے اگر کوئی ایسا جرم بموجب تعزیرات ہند قابل سزا کے قرار پاوے ــ
۲	ملکہ معظمہ بنام ساتو بن بیکا پاکوری	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۹۳	جب کسی کو حسب دفعہ ۲۹۰ تعزیرات ہند سزاے جرمانہ ہو اور بحالت عدم ادا ے جرمانہ سزاے قید کا حکم ہو تو ایسی قید محض ہونی چاہیے نہ سخت ــ
۳	قیصرہند بنام پیا منشو	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۰۷	بعلت عدم ادا ے جرمانہ جو حسب دفعہ ۲۹۰ تعزیرات ہند کیا جاوے سزاے قید سخت ہو سکتی ہے ــ
۴	قیصرہند بنام استھونی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۱ صفحہ ۲۸۰	کسی کنوے کا جو سرکاری زمین پر بنوا اور شارع عام سے آٹھ گز کے اندر واقع ہو گھیرا نہ بنانا حسب دفعہ ۲۹ تعزیرات ہند قابل سزا نہین ہے ــ
۵	ملکہ معظمہ بنام مسماۃ بیگم	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۳ صفحہ ۹۴	ڈاک بنگلہ مین جانا کسی رنڈی کا بعد اسکے کہ اسکے مہتمم نے اسکو وہان جانے کی ممانعت کر دی ہو حسب دفعہ ۲۹ قابل سزا نہین ہے جبکہ اسکا ڈاک بنگلہ مین کسی کو رنج دینا یا مرتکب کسی اور بدعملی کا ہونا بجز اسکے کہ وہ کسی مسافر کے پاس اسکی درخواست کے موافق گئی ہو ثابت نہو ــ
۶	جیسے بنام کھیو	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۸ ۱۸۸۳ء	بوجہ جز کی دوکان کا قائم ہونا کوئی امر تکلیف دہ مستلزم سزا نہین ہے لیکن وہ تکلیف دہ ہو سکتی ہے اگر بلالحاظ مناسب کسی جماعت کی

نام صوبہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			طبیعت کے یا ایسے طور پر جاری رکھی جاے کہ اس سے کہ جماعت کو تکلیف پہونچے۔
۷	روپ نرائن دت وغیرہ بنام سرکار	ویکلی رپورٹر جلد ۱۷ صفحہ ۴۹	مسمیان جنہون نے سڑک کی نالی کے ایک جزو کو روکا بجاے اسکے کہ مجرم دفعہ ۲۹۰ تعزیرات ہند کے قرار دیے جاتے مداخلت بیجا مجرمانہ کے مجرم قرار دیے گئے لیکن چونکہ حکم سزا سخت نہ تھا اسلیے عدالت ہائی کورٹ نے دستاندازی کرنے سے انکار کیا۔
۸	جوناتھ منڈل وغیرہ بنام بےمل چیج دیگس گیگر	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۱۰	کسی شخص کا اپنے ٹٹو کو ادھر اُدھر پھرنے سے روک نہ رکھنا حسب دفعہ ۲۹۰ تعزیرات ہند قابل سزا نہیں ہے۔
۹	آسا سنگھ بنام حسین بخش	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۶ سنہ ۱۸۶۶	چند ہندوؤن نے چند مسلمانون پر الزام امر باعث تکلیف عام اس بنا پر لگایا کہ انھون نے ایک نان بائی کی دوکان کھولی اور اپنا کام ایسے طور پر کرتے تھے جو باعث رنج ہونے کی طرف منسوب تھا۔ چونکہ اس قسم کے تنازعات اکثر ہوا کرتے ہین مجسٹریٹ نے حکم بند کر دیے جانے دوکان مذکور کا اور حصول نتیجہ ایک کمیٹی شرفاء ہنود و اسلام شہر کے صادر کیا جنکی اتفاق راے سے اُسنے چند قواعد دونو فریق کے لیے تیار کر کے مشتہر کیے جنمیں چند قواعد ایک مندر اور ایک مسجد کے انتظام کے بھی متعلق تھے تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ کو انتظام مندر اور مسجد مین دست اندازی کرنے کا اختیار نہ تھا اور اسکو صرف یہ امر تجویز کرنا چاہیے تھا کہ آیا دوکان مسئولہ متنازعہ امر تکلیف دہ مین داخل تھی یا نہین اور امر مذکور صرف اس پر منحصر نہ تھا کہ دوکان مذکور نان بائی کی تھی یا یہ کہ اُس مین گاے کا گوشت بکتا تھا اگر وہ خاص صورتون مینا

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			امر باعث تکلیف کے حد تک پہونچ سکتا تھا) بلا اسپر منحصر تھا کہ آیا کاروبار دکان مذکور کا ایسے طور پر کیا جاتا تھا یا نہین جس سے عوام کو رنج پہونچ سکتا تھا۔
دفعہ ۲۹۱	سیتس ہند، وغیرہ قیدیان	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۵۵	قبل اسکے کہ حکم ثبوت جرم دفعہ ۲۹۱ تعزیرات ہند کا صادر ہو ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ ملزم پہلے مجرم امر باعث تکلیف عام کا قرار پا چکا تھا اور ملازم سرکار ذی اختیار نے اسکو اُس امر کے کرنے سے باز رہنے کی ہدایت کر دی تھی۔
۲	ملکہ معظمہ بنام پرسایا پا مادیوا یا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۳۴۹	اگر کسی عدالت سے کسی شخص کو کسی امر باعث تکلیف دہ سے باز رہنے کی ہدایت ہوا ور وہ شخص پھر اُس امر کا ارتکاب کرے تو عدالت مذکور اُسکی تجویز نہین کر سکتی کیونکہ دفعہ ۴۷۲ ضابطہ فوجداری جسکی رو سے بجز اُس صورت کے جسکا ذکر دفعہ مذکور مین ہے عدالت کو ممانعت تجویز کرنے خود اپنی تحقیر کی ہے صرف جرائم مندرجہ باب ۱۰ تعزیرات ہند کے ساتھ محدود نہین ہے بلکہ تمام جرائم تحقیر عدالت سے متعلق ہے۔
۲۹۲	ملکہ معظمہ بنام اوپندرناتھ داس	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۳۵۶	الزام جرم دفعہ ۲۹۲ و ۲۹۴ تعزیرات ہند مین صراحت اُن تصاویر اور الفاظ کی ہونا ضرور ہے جن تصاویر کا دکھلایا جانا اور الفاظ کا کہا جانا فحش بیان کیا جاوے اور بہ ثبوت جرم مذکور حکم سزا صادر کرنے مین مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اپنے فیصلہ مین بصراحت بیان کرے کہ وہ کس قسم کی تصاویر تھین اور وہ کون سے الفاظ تھے جنکا دکھلایا جانا اور کہا جانا اُسکے نزدیک شہادت سے ثابت ہوا اور جنکو وہ فحش سمجھتا تھا۔
دفعہ ۲۹۳	قیصر ہند بنام اندرمن	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۸۳۷	حسب منشا دفعہ ۲۹۳ تعزیرات ہند کل کتاب فحش کہی جا سکتی ہے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			گو اسمین صرف ایک عبارت فحش ہو چند کتابون کے بیچنے اور تقسیم کرنے کی جرم کی جواب دہی یہ تجی کر دے بہ نیک نیتی یک مباحثہ مذہبی کی پیروی مین فروخت اور تقسیم کی گئی تھین ۔ تجویز ہوئی کہ کتب مذکور کے حد سے زیادہ فحش ہونیکی وجہ وہ حفاظت جو انکو انکی از قسم مباحثہ ہونے سے حاصل ہوتی زائل ہوگئی اور نیت بائع اور تقسیم کنندہ کی نوعیت مضمون کتاب سے اخذ کرنی چاہیے اور چونکہ اُسنے ایسے چیز کا فروخت اور تقسیم کرنا پسند کیا تھا جو فحش تھی اسلیے یہ قیاس کرنا چاہیے کہ اسکی نیت مین عامہ خلائق کی طبیعتون کو خراب کرنا تھا کیونکہ کہ یہی نتیجہ طبعی اُسکے فعل کا تھا اور چونکہ اُسنے ایک فعل ناجائز کیا تھا پس اسکا یہ جواب کہ وہ اُس فعل کو جائز خیال کرتا تھا کچھ وقعت نہ رکھتا تھا ۔
دفعہ ۲۹۲ و ۲۹۳	ملکہ معظمہ بنام اوپند رو ناتھ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۳۵۶	الزام جرم دفعہ ۲۹۲ و ۲۹۴ تعزیرات ہند مین صراحت اُن تصاویر اور الفاظ کی ہونا ضرور ہے جنکی نسبت فحش ہونا بیان کیا جاے اور یہ ثبوت جرم مذکور حکم سزا صادر کرنے مین مجسٹریٹ کو لازم ہے کہ اپنے فیصلہ مین بصراحت بیان کرے کہ وے کس قسم کی تصویرین تھین اور وے کون سے الفاظ تھے جنکا دکھلایا جانا اور کہا جانا اُسکے نزدیک شہادت سے ثابت ہے اور انکو وہ فحش سمجھتا تھا ۔
۲	ملکہ معظمہ بنام گنو کرشن	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ ۲۵	ملزم کی نسبت الزام گانے لاونی کا جو ہمیشہ فحش نہین ہوا کرتی اکثر ہوا کرتی ہے لگایا گیا اور مجسٹریٹ نے اُسکو حسب دفعہ تعزیرات ہند مجرم گانے فحش راگ کا قرار دیا لیکن چونکہ شہادت اس امر کی کہ جو لاونی ملزم نے گائی تھی وہ فحش تھی موجود نہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اسلیے حکم ثبوت جرم و سزا منسوخ ہوا۔
دفعہ ۲۹۵	جان محمد بنام نراین داس وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتابہ ماہ فروری ۱۸۸۲ء صفحہ ۲۱	ملزمان پر حسب دفعہ ۲۹۵ تعزیرات ہند یہ الزام لگایا گیا کہ وے عمداً ایک مسجد کا اُٹھا لیگئے تھے جس سے مسلمانوں کے دل کو رنج پہونچا دریافت سے معلوم ہوا کہ مسجد مذکور شکستہ پڑی ہوئی تھی اور استعمال مین نہ آتی تھی اور یہ کہ نراین داس مرد شریف تھا اُسنے فعل مذکور کسیکو رنج پہونچانے کی نیت سے نہ کیا تھا چنانچہ درخواست نگرانی مستغیث کی ہائی کورٹ سے نامنظور ہوئی۔
دفعہ ۲۹۶	قیصرہ ہند بنام رمضان وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۴۶۱	ایک مسجد استعمال مین مسلمانان فرقہ حنفی کے تھی جنکے طریقہ مذہب کی روسے آمین کا لفظ بہت آہستہ کہنا چاہیے جبکہ حنفی لوگ وظیفہ پڑھ رہے تھے مدعا علیہ جو دوسرے فرقہ کا تھا مسجد مین داخل ہوا اور دوران وظیفہ اُسنے اپنے طریقہ کے بموجب لفظ آمین بلند آواز سے کہا اور اس وجہ سے وہ مرتکب جرم دفعہ ۲۹۶ تعزیرات ہند کا قرار دیا گیا اجلاس کامل نے بنا اتفاقی رائے مسٹر محمود جسٹس حکم از سر نو تجویز کیے جانے مقدمہ کا صادر کیا اور یہ ہدایت کی کہ مجسٹریٹ تجویز جدید مقدمہ مذکور مین امور ذیل پر لحاظ کرے ۔ اوّل یہ کہ کوئی گروہ واسطے عبادت مذہبی کے جائز طور پر جمع ہوا تھا یا نہین۔ دوم گروہ مذکور مین ملزم فی الواقع مخل ہوا تھا یا نہین سوم خلل مذکور ملزم کے ایسے فعل اور عمداً سے واقع

آمین

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ہوا تھا یا نہین جنکے ذریعہ سے اُسنے اُس خلل اندازی کی نیت کی تھی یا جن افعال اور عمل کی نسبت اُسکے علم یقین مین احتمال اُس خلل اندازی کا تھا۔ محمود صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ چونکہ حجت نسبت فعل کرنے قیاساً اُسوقت وقوع مین آئی تھی کہ جب وظیفہ پڑھا جاتا تھا اسلیے وہ گروہ اُسوقت کسی عبادت مذہبی مین مصروف نہ تھا اور نہ اُس مین حسب دفعہ ۲۹۶ کوئی خلل اندازی ہوئی تھی یہ کہ ملزم حسب منشاء دفعہ ۳۹ تعزیرات ہند اُس گروہ مین بالارادہ خلل انداز نہین ہوا تھا کیونکہ وہ ازروے شرع محمدی اُس مسجد مین جانیکا اور اُس جماعت کے ساتھ لفظ آمین باواز بلند کہنے کا مجاز تھا پس اُسکا فعل داخل منشاء دفعہ ۷۹ تعزیرات ہند تھا اور جرم دفعہ ۲۹۶ کی حد تک نہ پہونچتا تھا۔ جج ممدوح نے یہ بھی تجویز کیا کہ چونکہ حسب دفعہ ۲۴ ایکٹ ۶ ۱۸۷۱ع تمام امور متعلقہ مذہب وغیرہ مین حسب شرع محمدی عمل ہونا چاہیے اسلیے عدالت پر حسب دفعہ ۵۷ ایکٹ ۱ ۱۸۷۲ع (شہادت ہند) شرع مذکور پر عدالتاً لحاظ کرنا چاہیے اور قواعد شرع مذکور کا کسی شہادت صریح سے ثابت ہونا ضرور نہین ہے۔
دفعہ ۲۹۷	معاملہ خواجہ محمد حامن خان	انڈین لاء رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۳ صفحہ ۱۷۰	الف و ب و ج و دال مالک مشترک ایک قطعہ اراضی کے تھے جس مین وے اپنے مُردون کو دفن کیا کرتے تھے۔ الف اور ب نے دال کے رشتہ دار کی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			قبرون کے نزدیک ایک گڑھا آراچلانے کے لیے کھودلیا لیکن کسی قبر کو کوئی نقصان نہین پہونچایا۔ تجویز ہوئی کہ آلف اور ب کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۲۹۷ تعزیرات ہند کا بیجا تھا۔
دفعہ ۲۹۹	ملکہ معظمہ بنام بیگما میان	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۳۰	ملزم باعث ہلاکت متوفی کا اس طور پر ہوا کہ اُسنے اُسکے پہلو مین ایک پتلا بانس مارا جو موٹائی مین ایک انچ سے زیادہ نہ تھا اور اُسکے ضرب سے متوفی کی تلی پھٹ گئی جسمین کوئی مرض تھا چنانچہ ملزم مجرم ضرر شدید کا قرار پایا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام گوبند بگدی	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱	اس امر کی ثبوت مین کہ ہلاکت واقع ہوئی تھی متوفی کی لاش کا دستیاب ہونا ضرور نہین ہے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام محمد علیم عبدالکریم	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۴۰	جب نیت یا علم ثابت ہوجاے تو اس امر سے کہ ملزم کے لیے متوفی کو ہلاک کرنیکی کوئی وجہ نہ تھی جرم مین تخفیف نہین ہوتی
۴	ملکہ معظمہ بنام پدشو	ویکلی رپورٹر جلد ۱۴ صفحہ ۴۳	یہ قیاس کرنا صحیح ہے کہ ہر شخص اپنے فعل کے نتیجہ غالب کو جانتا ہے اور اگر وہ اُس نتیجہ کو جانتا تھا تو اُسی طرح یہ قیاس بھی صحیح ہے کہ وہ اُس نتیجہ کی پیدا کرنے کی نیت رکھتا تھا یعنی اُس فعل کے کرنے مین وہ یہ سمجھتا تھا کہ اُسکا وہی خاص نتیجہ ہوگا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام شیخ جلی	ویکلی رپورٹر جلد ۱۴ صفحہ ۲۵	الزام جرم قتل انسان مستلزم سزا مین خواہ وہ قتل عمد کی حد تک پہونچے یا نہ پہونچے ثابت کرنا اس نیت یا علم کا جو قانوناً واسطے قائم ہونے جرم کے درکار ہے ذمہ مدعی کے ہے۔
۶	ملکہ معظمہ بنام شیخ سلیم وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۴۱	ملزمان نے ایک چور پر بعد اُسکی گرفتار ہوجانے کے حملہ کیا اور بعضون نے اُسکو لات اور گھونسے مارے اور دو

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			شخصون نے ایک بیچو بیڑ سے اسکو دو ایک ضرب لگائین اور اُسکی ناک توڑ ڈالی چنانچہ وہ چور بعد دو گھنٹے کے مرگیا۔ سشن جج نے اپنی تجویز مین لکھا کہ وہ پٹیرا چاپاری نہ تھا اور شہادت ڈاکٹر سے واضح ہوا کہ ہلاکت چور مذکور کی کسی ضرب کے سبب سے واقع نہوئی تھی بلکہ متواتر ضربون کے سبب سے واقع ہوئی تھی جو اس قابل نہ تعین کہ باعث ہلاکت ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ مدعاعلیہم صرف ضرب شدید کے مرتکب ہوئے کیونکہ اُنکے فعلون سے یہ ظاہر نہوتا تھا کہ اُنکی نیت ایسا ضرر پہونچانے کی تھی جسکے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونیکا ہو اور نہ یہ ظاہر ہوتا تھا کہ اُنکو یہ علم تھا کہ وے اپنے فعلون سے غالباً باعث ہلاکت کے ہونگے۔
۷	ملکہ معظمہ بنام پیرا فقیر	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۸۵	ایک شخص بانسون سے اسقدر مارا گیا کہ اُسکا دایان ہاتھ ٹوٹ گیا اور اُسکی ریڑھ کو بھی ضرر پہونچا اور وہ مرگیا۔ عدالت سشن نے تجویز کیا کہ چونکہ متوفی کی کوئی ہڈی نہ ٹوٹی تھی اور نہ اُسکے سر پر کوئی چوٹ لگی تھی اور نہ کسی خوفناک ہتھیار کا استعمال ہوا تھا پس ملزم کی نیت مین باعث ہونے ہونا نہ تھا اور نہ اُسکو یہ علم تھا کہ ہلاکت واقع ہوگی چنانچہ بدین تجویز اُسکو مرتکب ضرب شدید کا قرار دیا۔ ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ چونکہ متوفی ایسے بیرحمی سے مارا گیا تھا کہ اُسکی پشت چور ہوگئی تھی اور چونکہ ملزم حملہ پر لوٹ آئے تھے اسلیے اُنکا فعل قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچتا تھا۔
۸	ملکہ معظمہ بنام پنچانن	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۹۱	ملزم نے ناجائز طور پر ایک شخص کو گھونسا مارا جو معمولی طور پر

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			خوفناک نہ تھا لیکن بوجہ اسکے کہ اسوقت مضروب کے کسی عضو میں مرض تھا فی الواقع باعث ہلاکت ہوا تو تجویز ہوئی کہ فعل ملزم کا حسب قانون انگلستان قتل انسان تھا لیکن قتل انسان مستلزم سزا نہیں ہو سکتا تھا الا اُس صورت میں کہ ملزم کو اُس مرض کا علم ہو جسکے لحاظ سے اُسکی فعل کے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا ہو۔
۹	ملکہ معظمہ بنام ہری ناتھ پال وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۸۷	اگر فعل ملزم داخل جرم قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچے ہو سکے اور نہ بوجہ نیت قتل یا ہونے ایسے ضرر جسمانی کے جو باعث ہلاکت ہونے کو کافی ہو قتل عمد کی حد تک پہونچ سکے تو ملزم ضرر شدید کا مرتکب قرار پا سکتا ہے
۱۰	ملکہ معظمہ بنام سیمین شیخ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۱۸	جرم قتل انسان کو جرم قتل عمد سے اشتعال ناگہانی کی بنا پر ملحق کرنے میں ضرور ہے کہ ارتکاب جرم مذکور کا اسوقت ہو جبکہ مرتکب اشتعال طبع کی وجہ سے اپنے اوپر قادر نہو۔
۱۱	قیصر ہند بنام گنیش	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الٰہ آباد جلد ۵ صفحہ ۱۵۳	ایک سپیلے نے بعلم اس امر کے کہ اُسنے اپنے سانپ کا دانت زہر آلود نہیں توڑا تھا وہ سانپ ایک تماشائی کے سر پر رکھ دیا جسکو اُسنے کاٹ کھایا اور وہ تماشائی مر گیا چنانچہ وہ سپیلا مجرم قتل انسان مستلزم سزا کا قرار پایا اور اسکی نسبت حسب دفعہ ۳۰۴ الف حکم سزا اس بنا پر ہوا کہ اُسنے فعل مذکور اس علم سے کیا تھا کہ اُسکی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا
۱۲	ملکہ معظمہ بنام گوونڈا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۳۴۲	قیدی نے اپنی بی بی کو زمین پر گرا کر اپنا زانو اُسکے سینہ پر رکھ دیا اور دو تین گھونسے ایسے زور سے اُسکے سر پر مارے کہ اُسکے دماغ سے خون جاری ہو گیا اور وہ فوراً یا تھوڑی دیر بعد

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مرگئی۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ قیدی کی نیت مار ڈالنے کی نہ تھی اور نہ ضرر جسمانی جو پہونچایا گیا تھا معمولی طور پر واسطے باعث ہلاکت ہونے کے کافی تھا پس قیدی مرتکب قتل عمد کا نہوا تھا بلکہ قتل انسان مستلزم سزا کا ہوا تھا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچتی تھی۔
۱۳	ملکہ معظمہ بنام گرو ساری سنگھ	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۴ صفحہ ۲۶	اس علم سے کہ فلان فعل کی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا ہے جرم قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک پہونچے قائم نہین ہوتا ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ فعل مذکور کا ارتکاب ساتھ اس علم کے کیا گیا تھا کہ وہ یقینًا باعث ہلاکت ہوگا۔
۱۴	قیصر ہند بنام عید و بیگ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد	ایک شخص نے بلا نیت ہلاک کرنے یا پہونچانے ایسے ضرر جسمانی کے جسکی نسبت باحتمال باعث ہلاکت ہونے کا ہو یا اس علم کے کہ اُس فعل کے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا ضرر شدید پہونچانے کی نیت سے دوسرے شخص کو ایک ایسا گھونسا مارا کہ وہ مرگیا۔ تجویز ہوئی کہ وہ مرتکب بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کا ہوا تھا نہ باعث ہلاکت ہونے کا بذریعہ فعل بد احتیاطی کے۔
۱۵	مقدمہ مگنی بہرا	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۳	چند اشخاص جنکو ملزم ایک دریا سے ناؤ پر پار اوتارتا تھا بوجہ بیٹھ جانے اُس ناؤ کے دریا مین ڈوب گئی اور بلحاظ واقعات مقدمہ تجویز ہوئی کہ ملزم کی نسبت حکم ثبوت قتل انسان مستلزم سزا کا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتی تھی نہین ہوسکتا تھا کیونکہ یہ امر ظاہر نہین ہوتا تھا کہ اُسنے کوئی فعل بہ جان کر کیا

نام قانون	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کہ اُس فعل سے اُسکو احتمال باعث ہلاکت ہونے کا سبب نشا دفعہ ۲۹۹ تعزیرات ہند تھا اسلیے ملزم مجرم غفلت سے کرایہ پر لیجانے مسافرون کا خطرناک مرکب تری بین حسب دفعہ ۲۸۲ تعزیرات ہند قرار دیا گیا۔
۱۶	ملکہ معظمہ بنام شیخ بابر وغیرہ	دیکھو ریپورٹر جلد ۷ صفحہ ۴۴	قتل انسان مستلزم سزا قتل عمد نہین ہو سکتا الا اُس صورت مین کہ مقدمہ صحیح طور پر داخل احکام ضمن ۱ و ۲ و ۳ و ۴ دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند ہو حسب دفعہ ۲۹۹ جرم صرف قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک پہونچ سکتا ہے گو کوئی مستثنے منجملہ مستثنیات مصرحہ دفعہ ۳۰۰ متعلق مقدمہ نہو۔ سشن جج کی یہ صاف راے کہ مقدمہ منجملہ ضمن ہاے دفعہ ۳۰۰ کسی ضمن مین داخل نہین ہوتا بمنزلہ بریت کے جرم قتل عمد سے ہے اور بعد ایسی بریت کے ہائی کورٹ بطور عدالت اپیل یا نگرانی شہادت پر اس غرض سے غور نہین کر سکتی کہ منسوخی حکم بریت ملزم کو مجرم قتل عمد کا قرار دے۔ دو فریق مین بلوہ اور لڑائی ہوئی فریق الف کے چند شریکون پر یہ الزام لگایا گیا کہ انھون نے فریق دوم کے سرغنہ کو قتل کر ڈالا تھا اور فریق ب کے چند شریکون پر یہ الزام لگایا گیا کہ انھون نے فریق الف کے سرغنہ کو ضرر شدید پہونچایا تھا تجویز ہوئی کہ ہر فریق کے شریکون کو تجویز کے لیے علیحدہ علیحدہ سپرد سشن کرنا چاہیے تھا اور انکو ایک ساتھ سپرد سشن کرنے مین مجسٹریٹ نے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			غلطی کی تھی۔
۱۷	ملکہ معظمہ بنام موکی	ویکلی رپورٹر جلد ۱۸ صفحہ ۵۱	ملزم جسکا مال اکثر چوری گیا تھا لاٹھی لیکر اُسکی حفاظت کے لیے نکلا اور اس لاٹھی سے ایک چور کو مارا جو اُسکی ضرب سے مرگیا۔ بلحاظ نوعیت ضرر اور عمل مابعد ملزم کے تجویز ہوئی کہ فعل ملزم کا داخل مستثنے چہارم دفعہ ۲۹۹ تعزیرات کے نہ تھا اور ملزم مرتکب قتل انسان مستلزم کا جو قتل عمد کی حد تک نہیں پہونچتی تھی نہوا تھا بلکہ احکام دفعات ۷ ۹ اور ۱۰۴ سے اُسکی حفاظت ہوتی تھی اور اُسنے اپنے قانونی استحقاق حفاظت خود اختیاری سے تجاوز نہ کیا تھا۔
۱۸	بندا ماری ناگ بنام قیدی	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۱ صفحہ ۱۱۱	قیدی نے اپنی ماں کو لات وغیرہ سے مارکر قتل کر دیا سشن جج کی راے ہوئی کہ ہلاکت سنگدلی کے ساتھ ما جانے سے واقع ہوئی تھی لیکن ملزم کو جرم قتل انسان مستلزم سزاے اس بنا پر بری کر دیا کہ سختی ایسی نہ تھی جسکو ملزم ہونے کا بالقصد جانتا ہو۔ تجویز ہوئی کہ لاعلمی مذکور کو وجہ بریت کی جرم قتل انسان مستلزم سزاے جو قتل عمد کی نہیں پہونچتی ہے نہ تھی اور تجویز طلب جج کے لیے یہ تھا کہ آ فعل مذکور بہ نیت پہونچانے ایسے ضرر جسمانی کے کیا گیا جسکی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا۔ سشن جج ملزم کو مجرم باعث ہلاکت ہونے کا بذریعہ فعل بد احتیاطی قرار دیا۔ تجویز ہوئی کہ دفعہ مذکور بالکل متعلق مقدمہ نہ تھی بد احتیاطی مستلزم سزا اور غفلت مستلزم سزا مین فرق ظاہر کیا گیا۔

نمبر مقدمہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۱۹	ملکہ معظمہ بنام سلیم شیخ	دیکھو ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۲	متوفی نے ملزم کو ماں کی گالی دی اور ملزم نے عجلت میں اُسکو ایک چھڑی ماری جس سے وہ مرگیا چنانچہ ملزم مرتکب قتل انسان مستلزم سزا کا قرار پایا۔
۲۰	ملکہ معظمہ بنام قاسم الدین وغیرہ	دیکھو ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۳	ملزمان ایک شخص کو اپنی بہن کے پاس لیٹا ہوا دیکھکر اُسکے ساتھ تشدد سے پیش آئے جس سے وہ مرگیا تجویز ہوئی کہ فعل متوفی کا ملزمان کے لیے باعث سخت اشتعال طبع کا تھا اسلیے ملزمان کی نسبت حکم ثبوت جرم قتل انسان مستلزم سزا کا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچی ہے درست تھا۔
۲۱	ملکہ معظمہ بنام ربی اللہ	دیکھو ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۳	ملزم مجرم قتل انسان مستلزم سزا کا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچتی ہے اور نیز ہونے شریک مجمع خلاف قانون کا قرار پایا اور دونون جرمون کے بابت اُسکو علیحدہ علیحدہ سزا ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ جرم دوم جزو جرم اول کا تھا اسلیے ملزم کو نسبت دوسرے جرم کے علیحدہ سزا نہ ہونی چاہیے تھی چنانچہ حکم سزا مذکور منسوخ کیا گیا۔
۲۲	ملکہ معظمہ بنام بکیدان مصر	دیکھو ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۴۵	چھو ر کر دا نشے سے اُسکی ہلاکت کا باعث ہونا بلا علم اسامر کے کہ فعل مذکور ایسا خوفناک ہے جو غالبًا باعث ہلاکت ہوگا یا باعث ایسے ضرر جسمانی کا ہوگا جسکے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا ہے بطور جرم قتل انسان مستلزم سزا کے جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچے قابل سزا ہے۔
[illegible]	ملکہ معظمہ بنام منگھو وغیرہ	دیکھو ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۳	ایک مقدمہ بلوہ مین جس مین ایک شخص قتل ہوا تھا جبکہ شرکا مجمع مذکور [illegible]

نام و نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مستلزم سزا کے جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچے قرار دئے گئے
۱۴	ملکہ معظمہ بنام بیگوترن وغیرہ	دیکھا رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱	جب کوئی ایک بھاری لکڑی کا کندہ اٹھا کر دوسرے شخص کے جسم کے کسی نازک مقام میں ایسے زور سے مارے کہ وہ ویسے ہی مر جائے تو اسکا فعل ایسا متصور ہونا چاہیئے کہ وہ بعلم اس امر کے کیا گیا تھا کہ اُسکے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا لیکن اگر فعل مذکور بلا پہلے سے نیت کئے ہوئے کسی تکرار اتفاقیہ میں حرارت غصہ میں کیا جائے تو ملزم مرتکب جرم قتل انسان مستلزم سزا کا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچے سمجھا جائیگا۔
۱۵	قیصرہ ہند بنام نوکس	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۲۰۵	جب ملزم نے ایک شخص کو بالارادہ ضرر خفیف پہونچایا جسکو تحال کا مرض تھا لیکن ملزم کی نیت اُسکی ہلاکت کا باعث ہونے کی نہ تھی اور نہ اُسکی نیت ایسا ضرر جسمانی پہونچانے کی تھی جسکے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا اور نہ اُسکو یہ علم تھا کہ اُسکے فعل کی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا اور وہ اپنے اس فعل سے باعث ہلاکت اُس شخص کا ہوا تجویز ہوئی کہ ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند بالارادہ ضرر پہونچانے کا درست تھا۔
۲۲	قیصرہ ہند بنام ادرین	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۲۲۶	ب نے بالارادہ آ کو ضرر پہونچایا جسکو تحال کا مرض تھا یہ جانکر کہ ضرر شدید پہونچ جانے کا احتمال تھا لیکن بلا ارادہ باعث ہلاکت کے یا پہونچانے ایسے ضرر جسمانی کے جسکی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا یا علم اس امر کے کہ اُسکے فعل کی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا اور آ کو ضرر شدید پہونچا جس سے وہ مر گیا۔ تجویز ہوئی کہ ب کو مجرم مختلف سے باعث ہلاکت ہونے کا حسب دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند قرار نہ دینا چاہیے تھا بلکہ حسب دفعہ ۳۲۲ تعزیرات ہند

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مجرم بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کا قرار دینا چاہیے تھا۔
دفعہ ٣٠٠	ملکہ معظمہ بنام ہری گر	بنگال لا رپورٹ جلد صفحہ ١١	یہ خیال نہ کرنا چاہیے کہ ہر اشتعال طبع کی وجہ سے خواہ اُسکی مقدار کتنی ہی ہو قتل عمد قتل انسان مستلزم سزا ہو جاتی ہے بلکہ اشتعال طبع اور نخفیف مین کچھ تفاوت ضرور ہونا چاہیے۔
	ملکہ معظمہ بنام پوناٹی خاطمہ وغیرہ	بنگال لا رپورٹ جلد ضمیمہ دوم	ملزمان نے جو سانپ کھلایا کرتے تھے متوفی کو یہ ترغیب دی کہ وہ اپنے تیئن ایک زہر دار سانپ سے کٹوائے اور اسکو یہ باور کرایا کہ وے اپنے جادو کے زور سے اُسکو زہر نہ چڑھنے دینگے چنانچہ متوفی نے ایسا ہی کیا اور وہ مرگیا تجویز ہوئی کہ جرم ملزمان کا قتل عمد ہو سکتا تھا اگر وہ داخل مستثنے پنجم دفعہ ٣٠٠ تعزیرات ہند نہ ہوتا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ ملزمان رضامندی متوفی سے محفوظ نہین رہے کیونکہ وہ رضامندی اوپر غلط فہمی واقعہ کے مبنی تھے یعنی اس یقین پر کہ ملزم متوفی کو سانپ کے زہر سے محفوظ رکھ سکتے تھے اور ملزم یہ جانتے تھے کہ رضامندی مذکور اس غلط فہمی کی وجہ سے ظاہر کی گئی تھی
٣	ملکہ معظمہ بنام سرام کھل کہار	بنگال لا رپورٹ جلد ٣ صفحہ ٣٤	قیدی کی بی بی کو متوفی نے جو ایک حکیم تھا اپنے مکان پر بجبر منگا لیا اور کہا کہ ایک افسون کرنے کے لیے اُسکی موجودگی وہان ضروری تھی۔ قیدی ایک تلوار لیکر متوفی کے مکان کی چھت پر جا بیٹھا کہ دیکھی کیا ہوتا ہے اور متوفی کو اپنی بی بی کے ساتھ زنا کرتے ہوئے پایا اور چھت سے کود کر متوفی کو کئی ضرب تلوار مارین جس سے وہ مرگیا۔ تجویز ہوئی کہ قیدی کی نسبت حکم ثبوت جرم قتل عمد کا بحال نہین رہ سکتا تھا اور وہ مرتکب قتل انسان مستلزم سزا کا ہوا نہ قتل عمد کا

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			حد تک نہ پہونچی تھی۔
۴	ملکہ معظمہ بنام گوبند بانی و دوار کی بانی	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۷	دو قیدیون نے قبول کیا کہ انھون نے متوفی کو منجملہ اپنی ایک کی بی بی کے ساتھ زنا کرتے ہوئے دیکھکر اُسکو اسی وقت اور اُسی مقام پر مار ڈالا تھا۔ تجویز ہوئی کہ بوجہ اشتعال طبع کے قتل عمد کم ہو کر قتل انسان مستلزم سزا ہو گئی تھی جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچی تھی۔
۵	ملکہ معظمہ بنام ظالم رائے وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۳۲	چند دہاتی لوگ ایک شخص مسمے سیک رائے کو سزا دینے کی نیت سے لاٹھیان باندھ کر چلے اور انکو راستہ مین دو شخص مسمیان روشن اور کاشی ملے جو اُنکے ساتھ رد وکد کرنے لگے اور نتیجہ یہ ہوا کہ وہ دہاتی لوگ اُن پر طیش مین آگئے اُسی دوران مین روشن اور کاشی کے رشتہ دار وہان پہونچ گئے اور لڑائی ہونے لگی جس مین کاشی مارا گیا تجویز ہوئی کہ چونکہ دہاتی لوگ روشن اور کاشی کے مقابلہ مین نہین نکلے تھے اسلیے اُنکے فعل سے مستثنے چہارم دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند متعلق تھی۔
۶	ملکہ معظمہ بنام بھیکی عرف شیخ النصیر	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۴۶	جب ملزم نے یہ سمجھکر کہ فلان شخص اُسکی عورت کے ساتھ آشنائی رکھتا تھا اُس شخص کو مار ڈالنے کا خوف دلایا اور بعد ازان اُسکو مار ڈالا تو تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب قتل عمد کا ہوا تھا اور اُسکا فعل داخل مستثنے اول دفعہ ۳۰۰ نہین ہو سکتا تھا۔
۷	ملکہ معظمہ بنام مرچی ماہین	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۳۰	جب ارتکاب قتل عمد کا ازتکاب ڈکیتی مین ہو تو ہر شخص جو ڈکیتی سے تعلق رکھتا ہو مستوجب سزاے موت ہے۔

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۸	ملکہ معظمہ بنام محمد	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۱۸	کسی فعل کو داخل مستثنی چہارم دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند کرنے مین موجود ہونا تمام امور متذکرہ دفعہ مذکور کا ضرور ہے اسلیے جب ملزم نے اپنی بی بی کے ساتھ جو کھانا پکا رہی تھی تکرار کرنے کی حالت مین اُسپر ایک بھاری بیڑہی سے حملہ کیا اور اُسکے سر مین ایک ایسی ضرب ماری کہ اُسکی کھوپری پھٹ گئی اور وہ فوراً مر گئی عدالت سشن نے تجویز کیا کہ فعل ملزم سے مستثنی چہارم دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند متعلق تھا کیونکہ ضرب مذکور بلا پہلے سے نیت کئی ہوئی حالت طیش مین پہونچائی گئی تھی۔ عدالت ہائی کورٹ نے منسوخی حکم سزا ابتدائیت تجویز جدید کے اس بنا پر فرمائی کہ درمیان ملزم اور اُسکی بی بی کے کسی تکرار کا ہونا پایا نہین جاتا تھا اور ملزم نے فائدہ ناجائز اُٹھایا تھا اور اپنی بی بی پر پیڑہی سے حملہ کرنے مین نہایت سختی کی تھی۔
۹	ملکہ معظمہ بنام ہری ناگ گشی	ویکلی رپورٹر جلد ۱۴ صفحہ ۲۲	چند شخصون نے متوفی کو ایسا مارا کہ وہ بیہوش ہوکر گر گیا اور اُسکی حالت بیہوشی مین ملزم نے اُسکو دو تین لاتین مارین اور وہ مر گیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب قتل عمد کا ہوا تھا کیونکہ وہ اس بات کو بالضرور جانتا ہوگا کہ بلحاظ متوفی کی حالت بیہوشی کے اُن لاتون کے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام ماتھہ گوالا	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۲۷	معلوم ہوا کہ وقت ارتکاب قتل عمد کے متوفی اور قیدی نشہ کی حالت مین تھی اور یہ کہ متوفی نے قیدی کو چڑا کر کے اُسکا غصہ بڑھا دیا تھا اسلیے حکم سزا سے موت جو قیدی کی نسبت

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ہوا تھا جس دوام بعبور دریاے شور کے ساتھ بدل دیا گیا
۱۱	ملکہ معظمہ بنام شیخ جلی	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۳	ملزم اور متوفی کے درمیان جو باہم چچازاد بھائی تھے اور شامل شریک رہتے تھے مداخلت مویشی کے بارہ مین تکرار ہوئی اور کچھ عرصہ کے بعد ملزم نے متوفی کو جبکہ وہ سو رہا تھا ایک ہلکی لاٹھی ماری جسکے سر پر ایک گانٹھ تھی چنانچہ متوفی اُس ضرب کے صدمہ سے تین روز بعد مر گیا اور امتحان لاش سے معلوم ہوا کہ اُسکے کھوپری مین دو شگاف مستوی ہوگئے تھے۔ تجویز ہوئی کہ مقدمہ داخل قتل عمد از قسم مندرجہ مد ۳ دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند تھا۔
۱۲	ملکہ معظمہ بنام قاسم الدین وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۳۴	تین بھائیون نے ایک شخص کو اپنے بہن کے ساتھ لیٹا ہوا دیکھ کر اُسکو مار ڈالا تجویز ہوئی کہ اُنکا فعل داخل مستثنیٰ اول دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند تھا۔
۱۳	ملکہ معظمہ بنام تیپیا نائری	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۹۱	جب قیدی اقبال ارتکاب قتل عمد کا صاف اور صریح طور پر کرین تو حکم ثبوت جرم کے لیے دستیاب ہونا متوفی کی لاش کا ضرور نہین ہے۔
۱۴	ملکہ معظمہ بنام سیاد و پانڈنگ	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۱۲	قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا کے جرمون مین ضرور ہوگی نیت ہلاکت یا اس علم کی کہ جو ضرر پہونچایا گیا تھا اُسکے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا ضرور ہے اگر ایسی نیت یا علم ثبوت نہو تو ارتکاب جرم ضرر شدید کا سمجھا جائیگا۔
۱۵	ملکہ معظمہ بنام بھولن ہیجراہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۷	اگر کوئی بالغ اپنے تئین نامرد کرائے اور نامرد کیے جانے مین وہ مر جائے تو نامرد کرنے والا مجرم قتل عمد کا نہین ہے بلکہ قتل انسان مستلزم سزا کا ہے۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۱۶	ملکہ معظمہ بنام گوکل لودر وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۳۳	ملزم نے مقتول کو چوری کرتے ہوئے پکڑ پاکر اسپر ایسی سختی سے حملہ کیا کہ اُسکا شانہ پھٹ گیا اور بازو کا جوڑ ٹوٹ گیا اور اُسکی پیشانی پر بھی دو سخت ضربون کے نشانات تھے اور اُسکے جسم پر چند ضروب اندرونی کی علامت معلوم ہوتی تھین مقتول کو کوئی بیماری نہ تھی لیکن اکہرے بدن کا تھا اور کسی قدر بھوک کی ماری ہوئی تھی۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب قتل عمد کا مستوجب سزا دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند ہوا تھا کیونکہ وہ بالضرور جانتا ہوگا کہ اُسکی ضربین بشکل مجموعی ایسے خوفناک تھین جنکی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونیکا تھا گو منجملہ اُن ضربون کے جو پہونچائے گئے کوئی ضرب براے خود مہلک نہ تھا۔
۱۷	ملکہ معظمہ بنام دروان سنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۳	بحث اس امر کی کہ آیا ملزم باعث ہلاکت کا بوجہ سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کے ہوا تھا منحصر اوپر اُن حالات کے ہے جن مین ہلاکت واقع ہوئی ہو ——— اگر اُس عرصہ سے جو درمیان پہونچنے اشتعال طبع اور واقع ہونے ہلاکت کے گذری یا طریقہ باعث ہلاکت ہونے سے اظہار تدبیر کا ہو تو مستثنیٰ اول دفعہ ۳۰۰ کا عذر نہین چل سکتا اسلیے جب ملزم نے دوران لڑائی مین جو وہ ایک چور کے ساتھ کر رہا تھا اپنے بھائی کو واسطے لانے ایک کدالی کے کہا چنانچہ اُسکا بھائی وہ کدالی ایک دوسرے مکان سے لے آیا اور ملزم نے اُس کدالی سے اُس چور کو مار ڈالا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب قتل عمد کا ہوا تھا۔
۱۸	ملکہ معظمہ بنام عزیز اللہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۴۲	دو رشتہ دارون نے منجملہ اپنی ایک کی بی بی کے ساتھ کیا

دفعہ ٣٠٢

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			شخص کو زنا کرتے ہوئے دیکھ کر اُسکو مار ڈالا چنانچہ دونوں احکام مستثنےٰ اول دفعہ ٣٠٠ تعزیرات ہند سے مستفید ہوئے
١٩	ملکہ معظمہ بنام اکل چی گوسائین	ویکلی رپورٹر جلد ٣ صفحہ ٥	جب باہم ملزم اور متوفی حالت نشہ مین تکرار ہوئی اور ملزم نے جو زیادہ قوی تھا متوفی کو گلا گھونٹ کر مار ڈالا تو تجویز ہوئی کہ فعل ملزم سے مستثنےٰ چہارم دفعہ ٣٠٠ تعزیرات ہند متعلق نہ تھا۔
٢٠	ملکہ معظمہ بنام مینھا غازی	ویکلی رپورٹر جلد ٣ صفحہ ٣	ملزم نے ایک شخص کو اپنی بی بی کے ساتھ زنا کرتے ہوئے دیکھ کر اُسکو مار ڈالا۔ تجویز ہوئی کہ جو اشتعال طبع ملزم کو پہونچی تھی وہ قتل عمد کو قتل انسان مستلزم سزا بنانے کے لیے کافی تھی۔
٢١	ملکہ معظمہ بنام بھوتو ملک	ویکلی رپورٹر جلد ٣ صفحہ ٥٠	جب قیدی کی نسبت حکم ثبوت جرم قتل عمد کا ہو تو اُسکو حبس دوام بعبور دریاے شور کے سزا ہوسکتی ہے لیکن اور کسی میعاد کے لیے اُسکو حبس بعبور دریاے شور کے سزا کرنا خلاف قانون ہے۔
٢٢	ملکہ معظمہ بنام ٹونو دیکسن دیگر	ویکلی رپورٹر جلد ٣ صفحہ ٢٤	جب ارتکاب قتل عمد کا بطور انتقام کسی ضرر کے کیا گیا تھا تو حکم سزاے موت سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور کے ساتھ بدل دیا گیا۔
٢٣	ملکہ معظمہ بنام شانگہ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ٣ صفحہ ١٠١	مقدمہ بلوہ مین جس مین ایک شخص مارا گیا تھا تمام شرکا مجمع خلاف قانون یعنی فاتح و مفتوح سب جرم قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچی قرار پائی۔
٢٤	ملکہ معظمہ بنام شیخ بانو	ویکلی رپورٹر جلد ٥ صفحہ ٤	الزام قتل عمد مین بار ثبوت علم یا نیت کا ذمہ مستغیث کے ہے
٢٥	ملکہ معظمہ بنام ومسر بجوین	ویکلی رپورٹر جلد ٥ صفحہ ١	ملزم اور متوفی کے درمیان جب وے حالت نشہ مین تھے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			گالی گلوج ہوا اور کچھ دیر تک رہا کہ ملزم اپنے گھر جاکر جو کہ تخمیناً ۲۰ گز کے فاصلہ پر تھا ایک موسل اٹھا لایا اور متوفی کی کن پٹی پر مارا جسکے ضرب سے وہ مرگیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب قتل عمد کا حسب مات ۲ و ۳ تعزیرات ہند ہوا تھا۔
۲۶	ملکہ معظمہ بنام تینج بدھو	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۳۰	ملزم نے اپنی بی بی اور اُسکے آشنا کو جب وے زنا میں مصروف تھے مار ڈالا تجویز ہوئی کہ فعل ملزم کا داخل مستثنٰی اول دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند تھا۔
۲۷	ملکہ معظمہ بنام بھوبنی اہم	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۷	ملزم نے الف کو بہ نیت اُسکے قتل کرنے کے ایک آلہ مہلک سے مارا جو واسطے قتل کرنے ب کے تجویز کیا تھا اور اُسکی ضرب سے الف مرگیا تو ملزم مجرم قتل عمد الف کا قرار پایا۔
۲۸	ملکہ معظمہ بنام گنیش لکر وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۲۲	مقدمہ قتل انسان مستلزم سزا میں اشتعال طبع کی نسبت جوری کو سمجھانے میں جج کو جوری سے یہ بات کہدینا چاہیے کہ مقدمہ کو داخل مستثنٰی اول دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند کرنے میں ضرور ہے کہ قیدی کو بوجہ سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کے قدرت ضبط کرنے کی نہ رہی ہو اور وجہ کافی اس قدرت ضبط کے زائل ہوجانے کے ہو اور یہ کہ خود ملزم اپنے فعل کے لیے وجہ پیدا کرنے کی غرض سے بالارادہ باعث اس اشتعال طبع کا نہوا ہو
۲۹	ملکہ معظمہ بنام کالا چند گوپی وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۵۹	مقدمہ کو داخل ضمن ۴ دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند کرنے میں شہادت اس امر کا ضروری ہے کہ ملزم اُس فعل کا ارتکاب کرتے وقت جسکا الزام اسپر لگایا گیا تھا یہ جانتا تھا کہ وہ فعل غالباً ہلاکت یا ایسے ضرر جسمانی کا باعث ہوگا جس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال تھا اسلیے جب ملزم نے ایک عورت کو اسقاط حمل کی غرض سے

دفعہ ۳۰۲

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ایک دوا دی اور اسکے استعمال سے وہ عورت مرگئی اور یہ امر ثابت نہ کیا گیا کہ ملزم کے علم مین اس دوا کے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا تو ملزم کو ہائی کورٹ نے مرتکب جرم دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند کا قرار دیا اور جرم قتل عمد سے بری کیا۔
۳۰	ملکہ معظمہ بنام ہیوی جولا	دیکھو ریورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۹	ملزم نے ایک چور کا تعاقب کیا اور بعد موقوف ہوجانے مداخلت بیجا بخانہ کے اسکو قتل کرڈالا تو تجویز ہوئی کہ فعل ملزم کا داخل مستثنٰی دوم دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند کے نہ تھا کیونکہ استحقاق حفاظت خوداختیاری مال کا از روے ضمن ۵ دفعہ ۱۰۵ تعزیرات ہند صرف اسوقت تک رہتا ہے جب تک مداخلت بیجا بخانہ قائم رہے
۳۱	ملکہ معظمہ بنام بدرالدین	دیکھو ریورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۲۰	تجویز ہوئی کہ جب متوفی کے لاش کا پتہ نہ تھا تو ملزم کے نسبت حکم سزاے موت نہ ہونا چاہیے۔
۳۲	ملکہ معظمہ بنام لیین	دیکھو ریورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۱۵	جرم قتل عمد کو بربناے اشتعال ناگہانی جرم قتل انسان مستلزم سزا قائم کرنے مین ضرور ہے کہ ارتکاب جرم کا اسوقت ہو جب مرتکب اشتعال طبع کی وجہ سے اپنی اوپر قادر نہو۔
۳۳	ملکہ معظمہ بنام الفنسی داس	دیکھو ریورٹر جلد ۱۴ صفحہ ۲	جرم قتل عمد کے ثابت ہونے پر مجرم کو صرف سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور ہوسکتی ہے۔
۳۴	ملکہ معظمہ بنام بنی مارنوت	دیکھو ریورٹر جلد ۵ صفحہ ۹	اگر ملزمہ حاملہ ہو تو بھی ثبوت جرم قتل عمد پر اسکی نسبت حکم سزاے موت ہوسکتا ہے گو اُس حکم کی تعمیل بعد وضع حمل ملتوی رہیگی۔
۳۵	ملکہ معظمہ بنام جے مل	دیکھو ریورٹر جلد ۱۴ صفحہ ۷	ہائی کورٹ کو اختیار تخفیف کرنے کا حکم سزاے حبس دوا

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بمجبور ہو رہا ہے ستور مین جو بابت جرم قتل عمد کی ہو حاصل نہین تا گو وجہ معقول اُس تخفیف کی ہو۔
۲۶	ملکہ معظمہ بنام بجہورت وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۹ صفحہ ۲۰	احکام مستثنیٰ اول دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند سے فائدہ اُٹھانے کے لیے ثابت کرنا اس امر کا ضرور ہے کہ اشتعال طبع اور اُسکا اثر ناگہانی اور سخت تھا اور یہ کہ وقت ارتکاب جرم مجرم کو ضبط کرنے کی قدرت نہ تھی۔
۲۷	شمشیر خان وغیرہ بنام قیصر ہند	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۱۵۴	دو گروہ بالارادہ آپس مین لڑے اور ہلاکت واقع ہوئی اور دونون گروہ کے لوگون کا ایک جزو اعظم مہلک ہتھیارون سے مسلح تھا اور شہادت سے مقتول کا بالغ ہونا پایا گیا اور کسی فریق کا اس عمل مین نامناسب استفادہ کرنا ثابت نہوا۔ تجویز ہوئی کہ ارتکاب قتل انسان مستلزم سزا کا ہوا تھا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتی تھی۔
۲۸	قیصر ہند بنام رحیم الدین وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۳۱	مستثنیٰ پنجم دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند اُس صورت سے متعلق ہے جب کوئی شخص کسی خاص فعل کے نسبت رضامند ہو جاوے یہ جانکر کہ وہ فعل یقیناً باعث ہلاکت ہوگا یا یہ کہ اُسکی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونیکا ہے لیکن مستثنیٰ مذکور ایسے چیز سے خطرہ ہلاکت اُٹھانے سے متعلق نہین ہے جس سے وہ شخص حتی الامکان نہ بچنے کی نیت رکھتا ہو گو اُسکو اس شخص کا باعث ہلاکت ہونا پڑے جس سے اُس خطرہ کا اندیشہ ہو۔
۲۹	قیصر ہند بنام سمیر الدین	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۲۱۱	قیدی پر جرم باعث ہلاکت ہونے الف کا اس بنا پر لگایا گیا کہ اُسنے یہ نیت پہونچانے ایسے ضرر جسمانی کے جو عادتاً ہلاکت کے لیے کافی تھا یا جسکی نسبت اُسکو احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			چھینے سے الف کو مجروح کیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ بلحاظ ضمن دوم وسوم دفعہ ۲۱ تعزیرات ہند الزام مذکور ناقص اور نادرست تھا بلحاظ ضمن دوم اس مین یہ عبارت ہونی چاہیے تھی کہ جسکے نسبت احتمال باحت ہلاکت ہونے الف کا تھا اور بلحاظ ضمن سوم اُسمین یہ عبارت ہونی چاہیے تھی کہ طبیعت کے عادت معہودہ کے موافق
۴۰	ملکہ معظمہ بنام گوندا	انڈین لارپورٹ سلسلۂ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۲۴۲	قیدی نے اپنی بی بی کو زمین پر گرا کر اپنا زانو اُسکے سینہ پر رکھدیا اور دو تین گھونسے ایسے زور سے اسکے منھ پر مارے کہ اُسکے دماغ سے خون جاری ہوگیا اور وہ فوراً یا تھوڑی دیر بعد مرگئی۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ قیدی کی نیت مار ڈالنے کی نہ تھی اور نہ ضرب جسمانی جو پہونچایا گیا تھا معمولی طور پر واسطے باعث ہلاکت ہونے کے کافی تھا پس قیدی مرتکب قتل عمد کا نہوا تھا بلکہ قتل انسان مستلزم سزا کا ہوا تھا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچی تھی
۴۱	قیصر ہند بنام کھوگی	انڈین لارپورٹ سلسلۂ مدراس جلد ۴ صفحہ ۱۲۲	اشتعال طبع حسب مراد دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند ایسی ہونی چاہیے جس سے ملزم کو اپنے اوپر اقتدار نرہے اور اس امر کے دریافت کرنے مین کہ آیا وہ از قسم مذکور تھی یا نہین ملزم کی اُس حالت دل کا لحاظ کرنا مناسب ہے جو بوقت اشتعال مذکور ہو۔
۴۲	ملکہ معظمہ بنام گنگا سنگھ	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۵ صفحہ ۴۴	قیدی ایک راجپوت نے بعد اپنی زوجہ کے مرجانے کے اپنی ایک نابالغ لڑکی کی کچھ فکر نہ رکھی اور وہ بھوک کے مارے سوکھ کر مرگئی اور قیدی نے باوجودیکہ اس لڑکی کی حالت از قیدی کی غفلت کے نتیجہ سے اسکو مطلع کردیا تھا اپنی بےفکری اُس لڑکی کی نسبت قائم رکھی حالانکہ وہ اُس کی پرورش کرنیکی استطاعت رکھتا تھا۔ تجویز ہوئی کہ قیدی مرتکب قتل عمد کا

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ہوا تھا نہ محض قتل انسان مستلزم سزا کا جو قتل عمد کی حد کو پہونچی تھا
	ملکہ معظمہ بنام امان و نہ گیتو	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۵ صفحہ ۱۳۰	عدالت ہائی کورٹ بحیثیت عدالت استصواب صرف اون مقدمات مین عمل کر سکتی ہے جن مین حکم سزاے موت ہو۔ قیدیون نے ایک باغی کو جسکی گرفتاری کے لیے انعام مقرر تھا بتائید اس تدبیر کے جو ایک پولیس کانسٹبل اور لمبردار موضع نے اس باغی کی گرفتاری کے لیئے انکے واسطے تجویز کی تھی بھاگ جانے کی کوشش کرنے مین قتل کر ڈالا اس خوف سے کہ اگر وہ بھاگ جائیگا تو وے خود سزا پاوینگی اور نیز یہ خیال کر کے کہ اس حالت مین ایسا باغی کو قتل کر ڈالنا جائز تھا۔ تجویز ہوئی کہ فعل قیدیوں کا داخل مستثنٰی سوم دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند تھا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام گردھاری	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۵ صفحہ ۲	جب نیت قطعی قتل کرنیکی ثابت نہو تو فرق درمیان قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا کے درجہ ہاے مختلف احتمال وقوع ہلاکت پر منحصر ہے یعنی جب ہلاکت نتیجہ غالب کسی فعل کی سمجھی جاے تو قتل انسان مستلزم سزا ہے اور جب نہایت غالب نتیجہ سمجھی جاے تو قتل عمد ہے۔
۴	ملکہ معظمہ بنام ست سنگھ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۵۰ سنہ ۱۸۷۳ع	حکم ضبطی جائداد کا بعلت جرم قتل عمد اس بنا پر منسوخ ہوا کہ ملزم کی اولاد اور اُسکی ماں موجود تھی۔
۴	ملکہ معظمہ بنام بدھو داس	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۷۴ع	گو بالارادہ نشہ پی لینا وجہ بریت کے جرم سے نہین ہو سکتی تاہم جب مقدمہ قتل مین یہ بحث پیدا ہو کہ آیا جرم کا ارتکاب پہلے سے نیت کر کے کیا گیا تھا یا بحالت غصہ ناگہانی ہوا تھا تو مجرم کی حالت نشہ پر لحاظ کرنا مناسب ہے۔
۴	ملکہ معظمہ بنام سوارو	پنجاب ریکارڈ نمبر ۵ سنہ ۱۸۷۴ع	درمیان ملزم اور اُسکی زوجہ کے سخت تکرار ہوئی اور مارنے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ایک پتھر اپنی بی بی کے پھینک مارا جسکے ضرب سے وہ مرگئی چنانچہ بسبب نہونے ثبوت پیش بندی کے اور نہ استعمال مین لائے جانے کسی آلۂ مہلک کے حکم سزاے موت حبس دوام بعبور دریاے شور کے ساتھ بدل دیا گیا۔
۴۸	سیاں محمد بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۲ سنہ ۱۸۹۶ء	ملزم ایک کانسٹبل پولیس نے دوران تحقیقات مقدمہ سرزمین متوفی کو بہت مارا جس سے وہ نو روز بعد مرگیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم قتل انسان مستلزم سزا کا قابل بحالی تھا کیونکہ کسی امر سے یہ بات ظاہر نہین ہوتی تھی کہ اُس ضرب کے نسبت بعلم ملزم احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا چنانچہ حکم ثبوت جرم مذکور جرم دفعہ ۳۲۲ تعزیرات ہند کے ساتھ بدل دیا گیا اور ملزم کو سات برس کی قید سخت اور دو سو روپیہ جرمانہ کی سزا ہوئی۔
۴۹	ملکہ معظمہ بنام گھیا	پنجاب ریکارڈ نمبر ۶ سنہ ۱۸۹۶ء	قیدی نے متوفی کو کوئی چیز اس نیت سے کھلوادی کہ وہ پاگل ہو جاے تجویز ہوئی کہ قیدی جانتا تھا کہ اُسکے فعل کی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا اسلیے وہ مجرم قتل عمد کا صحیح طور قرار پایا تھا لیکن چونکہ ہلاکت غرض مخصوص اُسکی نیت کی نہ تھی حکم سزاے موت حبس دوام بعبور دریاے شور کے ساتھ بدل دیا گیا
۵۰	ملکہ معظمہ بنام تبا	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۹۶ء	جب کوئی صاف اور صریح شہادت ارتکاب قتل عمد کی موجود نہ تھی لیکن ملزم کو یہ اقبال تھا کہ اُسنے متوفی کے لاش کو بعد اُسکی وفات کے جلا دیا تھا حالانکہ ملزم کو اُسکے قتل کرنے یا پائے جانے سے انکار تھا تو عدالت نے تمام افعال اور بیانات ملزم اور وجہ تحریک اور دیگر حالات کے موجودگی سے یہ قیاس کیا کہ متوفی ملزم کے ہاتھوں سے بہ تشدد قتل ہوا تھا اور برطبق اُسکے حکم سزاے موت ملزم کی نسبت

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بحال رکھا۔
۵۱	ملکہ معظمہ بنام غلام محمد	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۱ ۱۸۸۱ء	سشن جج نے ملزم کو مرتکب قتل انسان مستلزم سزا کا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتی تھی قرار دیکر سات برس کی سزای قید بمشقت کا حکم دیا۔ چیف کورٹ نے بطریقہ نگرانی جرم مذکور کو منجملہ مستثنیات متعلقہ دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند کسی مستثنے میں داخل ہونا نہ پاکر ملزم کو مرتکب قتل عمد کا قرار دیکر اُسکو حبس دوام بعبور دریاے شور کے سزا کی۔
۵۲	ملکہ معظمہ بنام حسن	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳۲ ۱۸۸۱ء	ح کو ایک عرصہ سے اپنی بی بی کے نسبت شک تھا کہ وہ ر کے ساتھ آشنائی رکھتی تھی ک نے ح کو یہ خبر دی کہ اُسکی بی بی اور ر نے فلان مقام پر ملنے کی تدبیر کی ہے چنانچہ ح ایک لاٹھی باندھ کر ک کے ساتھ اُس مقام پر گیا اور اپنی بی بی کو ر کے ساتھ ہم صحبت پایا چنانچہ ح نے ر کا تخمیناً ۳۰ قدم تک تعقب کیا اور لاٹھی سے اُسکو مار ڈالا اور پھر اپنی بی بی کی طرف لوٹا جسکو ک نے روک رکھا تھا اور اُسکو لاٹھی ماری اور وہ سخت چوٹ کھا کر بھاگ گئی لیکن ح کو یقین تھا کہ اُسکو ضرب مہلک پہونچی تھی۔ سشن جج نے ح کو مجرم قتل عمد اور ک کو مجرم اعانت قتل عمد تجویز کرکے دونوں کو حبس دوام بعبور دریاے شور کے سزا کی۔ چیف کورٹ سے تجویز ہوئی کہ لحاظ حالات ک مرتکب کسی جرم کا نہ ہوا تھا۔ اور ح مرتکب قتل انسان مستلزم سزا کا ہوا تھا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچی تھی چنانچہ ک بری ہوا اور ح کو تین برس کی قید بمشقت کی
۵۳	ملکہ معظمہ بنام کمال	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳۳ ۱۸۸۱ء	جب سشن جج کسی ملزم کو مجرم قتل عمد کا تجویز کرے تو اُسکو

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			سزا ے موت ہونی چاہیے الا اُس صورت مین کہ ایسے حالات ہون جنکے لحاظ سے فعل ملزم کو کچھ نرمی کے ساتھ دیکھنے کی وجہ پائی جاے اور یہ امر کہ ملزم جرم کا ارتکاب کرتے ہوے یا بعد ارتکاب سے بھاگتے ہوے نہین پکڑا گیا کوئی وجہ نہونے سزاے موت کے نہین ہے۔
۵۴	ملکہ معظمہ بنام جے دیال	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱ سنہ ۱۸۸۳ء	ملزم نے دوران حال مین متوفی کو جسکی تلی بڑھ گئی تھی مارا اور متوفی بوجہ ضعف جسمانی کے مرگیا۔ تجویز ہوئی کہ بعدم موجودگی ثبوت اِس امر کے کہ ملزم متوفی کی بیماری کا حال جانتا تھا فعل ملزم کا جرم قتل انسان مستلزم سزا کی حد تک نہ پہونچا تھا بلکہ بہ تعریف جرم ضرر مجرمانہ کی حسب دفعہ ۳۲۱ تعزیرات ہند صادق آتی تھی فقط
۵۵	ملکہ معظمہ بنام ادارام سنگرا	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۸	قیدی نے متوفی کو یہ سمجھکر کہ وہ جادوگر تھا اور باعث بیماری پسر قیدی کا ہوا تھا اور یہ کہ اُسکو قتل کر ڈالنے سے قیدی کی لڑکے کی جان بچ جاےگی قتل کر ڈالا اور ان حالات کے لحاظ سے حکم سزاے موت جو نسبت قیدی کے ہوا تھا حبس دوام بعبور دریاے شور کے ساتھ بدل دیا گیا۔
۵۶	ملکہ معظمہ بنام نفور فقیر	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۲۶	اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ جب دو شریک مجمع خلاف قانون کے بھالون کا استعمال کرین اور ارادتاً کسی دوسرے شخص کو اُن بھالون سے سینہ اور شکم مین جسمین اس علم کے ممکناً ہلاکت واقع ہوگی تو گو کوئی ثبوت نیت ہلاک کرنے کا نہو تمام شرکار مجمع مذکور بالاشتراک مجرم قتل عمد کے ہونگے۔
۵۷	ملکہ معظمہ بنام حیدر جولاہا	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۳۸	ملزم اپنے اقبال کی بنا پر مجرم قتل عمد کا قرار پا سکتا ہے۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جب کوئی آقا اپنے نوکر کے ساتھ یہ جانکر جائے کہ اُس نوکر کی نیت کسیکو قتل کرنیکی ہے اور بوقت ارتکاب قتل عمد موجود ہو تو وہ مجرم بطور اصل مرتکب کے متصور ہوگا گو اُسنے کوئی ضرب نہ ماری ہو کیونکہ ایسی صورت مین قیاس صحیح صرف یہی پیدا ہوگا کہ اُن دونوں کی غرض مشترک تھی۔
۵۸	فضل شاہ بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۸ سنہ [illegible]	ملزم کی بی بی اُسکے گھر سے نکل گئی تھی اور جب ملزم اُسکو پھر اپنے گھر لے آیا تو وہ دگستاخی کے ساتھ پیش آنے لگی کبھی کھانا نہ پکاتی اور کبھی نہ کھاتی اور ملزم کے ساتھ ہم صحبت ہونے سے انکار کرتی ان احوال سے غضبناک ہوکر ملزم نے اُسکو دو ایک کولھاڑی ماری جس سے وہ مرگئی۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب قتل انسان مستلزم سزا کا ہوا تھا۔
۵۹	ملکہ معظمہ بنام رشو وہرپا	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۲۳	کثرت رائے سے تجویز ہوئی کہ جب چار آدمی کسی دوسرے شخص کو ٹھہر ٹھہر کر ایسی سختی سے ماریں کہ وہ شخص مرجائے تو اُنکی نسبت یہ قیاس کرنا لازمی ہے کہ اُنکی علم مین اُنکی فعل کے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا اور جب ایسے افعال بلا سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کے کیئے جائین تو جرم قتل عمد واقع ہوگا اور وہ بوجہ نہونے نیت ہلاکت کے [illegible] قتل انسان مستلزم سزا نہ سمجھا جائیگا۔
۶۰	ملکہ معظمہ بنام سبل ماہی	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۲۳	تجویز ہوئی کہ جب جج ملزم کو نیت قتل سے بری کرے لیکن یہ تسلیم کرے کہ ملزم نے متوفی کو ایک آلہ مہلک سے یہ جانکر مارا تھا کہ اُسکے فعل کے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا تو ملزم مذکور کے نسبت حکم ثبوت جرم قتل عمد کا ہونا چاہیئے نہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			قتل انسان مستلزم سزا کا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچے ۔
۶۱	محمد خان بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر [illegible]	متوفی کے ایک بات کہنے پر جو کچھ زبون نہ تھی فضل خان نے اُسکے ساتھ تکرار شروع کردی اور آپس مین کچھ گفت و شنود ہونے کے بعد فضل خان نے متوفی کو پکڑکر نیچے گرا لیا اور ملزم نے اُسکے جسم مین کوئی نوکدار چیز بھونک دی جس سے وہ مرگیا تجویز ہوئی کہ ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم قتل عمد کا ہونا چاہیے تھا نہ قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتی تھی ۔
۶۲	ملکہ معظمہ بنام سندر	پنجاب ریکارڈ نمبر [illegible]	حسب بیان قیدی مساۃ وہاب جی نے اپنے ساتھ تعلق ناجائز قائم رکھنے کے لیے کہ جو درمیان مساۃ مذکور اور قیدی کے تھا قیدی سے کہا اور جب قیدی نے انکار کیا تو مساۃ مذکور نے اُسکو ایک لات ماری جس پر قیدی نے مساۃ کے صدر پر ایک گھونسا مارا اور اُسکا گلا گھونٹ لیا یہانتک کہ اسکا دم بند ہوگیا اور پھر اُسکی لاش ایک کنوے مین لٹکا دی تجویز ہوئی کہ قیدی کو ایسی سخت اور ناگہانی اشتعال طبع نہ ہوئی تھی جسکے لحاظ سے جرم قتل عمد گھٹکر قتل انسان مستلزم سزا ہوجاتا اور یہ کہ مقدمہ داخل مستثنی چہارم دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند کے نہ تھا کیونکہ قیدی نے نہایت سنگدلی کے ساتھ عمل کیا تھا لیکن بلحاظ اس اشتعال کے جو قیدی کو ہوئی تھی اُسکے نسبت حکم سزاے موت نہ ہونا چاہیے تھا ۔
۶۳	قیصر ہند بنام بُٹیا	ویکلی نوٹس کتاب ۵ فروری [illegible] صفحہ ۳۶	بتاریخ ۹ اگست ملزمہ کے ایک لڑکا پیدا ہوا اور وہ بتاریخ ۱۴ اگست مرگیا تھا شہادت سے ثابت ہوا کہ اُسکو کوئی مرض نہ تھا بلکہ ملزمہ نے اُسکی پرورش نہین کی اور وہ بھوک کے

نمبر واقعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			سبب سے مرگیا تھا چنانچہ ملزم مرتکب جرم قتل عمد کی حسب دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند قرار پائی اور حکم سزا ہائی کورٹ سے بحال رہا
۶۴	بیامیگا ودبنام قیصر ہند	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ مدراس جلد ۴ صفحہ ۳۱۲	تیم ایک معمولی طور کے اہل حرفہ نے آن کو ایک روز شام کے وقت اپنی بی بی کے ساتھ زنا کرتے ہوئے دیکھا اور دوسرے روز صبح کے وقت انکی حرکت سے غصہ میں بھرا ہوا آن اور اپنی بی بی پر جبکہ وہ ایک ساتھ کھانا کھا رہی تھی اور تیم کی بی بی نے تیم کے واسطے کھانے کی کچھ فکر نہ کی تھی حملہ آور ہوا اور آن کو اسی مقام پر قتل کر ڈالا تجویز ہوئی کہ اگر ملزم نے آن اور اپنی بی بی کے عمل کو جو وے اسوقت کر رہی تھی انکی بدچلنی شام گذشتہ میں شامل کر دیا تھا اور اسکو بطور اظہار صریح انکے تعلق مجرمانہ کے خیال کرتا تھا جو بلحاظ حالات خیال کرتا ہوگا تو اشتعال طبع جو اسکو ہوئی تھی سخت اور ناگہانی تھی جسکے سبب سے اسکو اپنی اوپر قدرت ضبط نہ رہی تھی اور جس سے اسکا فعل قتل عمد سے گھٹکر قتل انسان مستلزم سزا ہو گیا تھا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتی تھی۔
۶۵	تیجی سنگھ بنام قیصر ہند	انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱۱ صفحہ ۴۱۰	ملزم نے بجواب الزام جرم قتل عمد بیان کیا کہ اسنے اپنی بی بی کو زنا کراتے ہوئے دیکھکر مار ڈالا تھا تجویز ہوئی کہ بیان مذکورہ اقبال جرم قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتا تھا اور عدالت کو تجویز کرنا اس امر کا چاہیے تھا کہ آیا اشتعال مذکور جو اس بیان سے ظاہر ہوئی تھی ایسی سخت اور ناگہانی تھی جس سے جرم قتل عمد میں تخفیف ہوتی تھی۔
۶۶	ملکہ معظمہ بنام دہیر نراین مونتریا	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۳۱	اگر کوئی شخص رعیت ملک غیر برٹش انڈیا میں سے کسی شخص کو بھگا لیجائے اور ملک غیر میں اسکو قتل کر ڈالے تو برٹش انڈیا میں

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اُسکی تجویز صرف بابت جرم بھگا لے جانے کے ہوسکتی ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام بہو	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۵	جب ارتکاب قتل عمد کا کوئی عورت حاملہ کرے تو اُسکو سزاے موت ہونی چاہیے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام بشن دھاری کھار	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۰۰	ملزم نے بخیال اسکے کہ خدا نے اُسکو دولت نہ دینے میں بڑی بے انصافی کی تھی اپنے بیٹے کو قتل کرکے اقدام خودکشی کا کیا تجویز ہوئی کہ اُسکو سزاے موت ہونی چاہیے تھی۔
۴	ملکہ معظمہ بنام رام کار چنگ	انڈین جورسٹ اولڈ سیریز صفحہ ۲۰	اگر خود اس فعل سے جو باعث ہلاکت ہو جرم قتل عمد نہ بنتا ہو تو اُس سے جرم مذکور محض اسوجہ سے قائم نہیں ہوسکتا کہ اُسکے ساتھ جرم ڈکیتی کا ارتکاب ہوا تھا۔
۵	قیصر ہند بنام مولا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۵۹۹	یکم جنوری ۱۸۶۲ء تک مرتکب قتل عمد کی تجویز اور سزا مطابق ریگیولیشن یعنی قوانین کے ہوا کرتی تھی۔ از روے ایکٹ ۱۷ بابت ۱۸۶۲ء قوانین متعلقہ سزا ہاے جرائم منسوخ ہوگی بجز بابت اُن جرائم کے جنکا ارتکاب قبل یکم جنوری ۱۸۶۲ء ہوا ہو ایکٹ مذکور میں یہ بھی قرار دیا گیا تھا کہ ایکٹ مذکور اوپر استحقاق اپیل یا استصواب کسی شخص کے موثر نہ تھا جو اُسکو حسب قوانین منسوخہ حاصل ہوتا۔ از روے دفعہ ۶ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۶۸ء تنسیخ کسی ایکٹ کی موثر اوپر کسی فعل یا جرم یا جرمانہ یا تاوان کے نہیں ہے جو قبل نفاذ ایکٹ ناسخ کیا گیا ہو حسب احکام دفعہ مذکور تنسیخ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۶۲ء کے جو بموجب ایکٹ ۸ سنہ ۱۸۶۲ء و ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۶۸ء ہوئی ہے موثر اوپر ان سزاؤں کے نہیں ہے جو بابت اُن جرائم کے جنکا ارتکاب قبل یکم جنوری ۱۸۶۲ء ہوا ہو قوانین مذکور میں مندرج ہیں اور منجملہ اُن قوانین کے جو در باب سزاہاے جرائم قبل نفاذ ایکٹ ۱۷ سنہ ۱۸۶۲ء جاری تھی

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کوئی قانون قبل نفاذ ایکٹ ۱۸۶۱ء بابت ان جرائم کے منسوخ ہوا ہے جنکا ارتکاب قبل یکم جنوری ۱۸۶۲ء ہوا ہو بر طبق اسکے جب ملزم نے ارتکاب قتل عمد کا سنہ ۱۸۶۵ء میں کیا تو تجویز ہوئی کہ ملزم حسب قوانین مذکور قابل سزا تھا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ چونکہ استحقاق استصواب عطیہ دفعہ ۲ قانون ۱۴ سنہ ۱۸۶۱ء صدور حکم ثبوت جرم پر حاصل ہوتا ہے اسلیئے استحقاق مذکور اس مقدمہ میں قبل نفاذ ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۶۲ء تک حاصل نہوا تھا اور یہ امر مشتبہ ہے کہ آیا اس شخص کو جسنے ارتکاب قتل عمد کا قبل یکم جنوری سنہ ۱۸۶۲ء کیا ہو استحقاق مذکور حاصل ہے یا نہیں ۔
۱	قیصر ہند بنام خیر سنگھ وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳۳	ا ب ج اور دال نے واسطے قتل کرنے س کے باہم سازش کی اور اس سازش کے موافق پہلے ا نے اور پھر ج نے س کے سر میں لاٹھی ماری اور س زمین پر گر پڑا جب س زمین پر پڑا ہوا تھا تب ک اور دال نے اُسکے سر میں لاٹھی ماری۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ ک اور دال نے س پر حملہ شروع نہ کیا تھا اور یہ امر مشتبہ تھا کہ جسوقت ک اور دال نے لاٹھی ماری تھی اسوقت س مردہ تھا یا زندہ اسلیئے ک اور دال کے نسبت حکم سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور مناسب تھا
۲	قیصر ہند بنام بھاگیرتھ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۳۸۳	صرف یہ امر کہ لاش مقتول کی دستیاب نہیں ہوئی کوئی وجہ ملزم کو مجرم قتل عمد کا قرار نہ دینے کے نہیں ہے ۔
۱	ملکہ معظمہ بنام سماۃ مچھو	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۵ صفحہ ۹۶	پولیس کانسٹبل کے اس وعدہ پر کہ ملزمہ کو کوئی مضرت نہ پہونچے گی ملزمہ نے اُسکے روبرو یہ اقبال کیا کہ اُسنے اپنے نوزاد بچہ کو مارکر اپنے مکان کے صحن میں گاڑ دیا تھا اس واقعہ کے دریافت

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ہونے پر ایک بچہ کی سر کی کچھ ہڈیاں اور ایک پتھر خون آلودہ اور ایک چھری دستیاب ہوئیں جس سے ملزمہ نے حسب بیان اپنے اُس بچہ کو مار ڈالا تھا۔ ملزمہ نے مجسٹریٹ سپرد کنندہ کے رُوبرو بھی وہی بیان کیا۔ سشن جج کے رُوبرو اُسنے اُس بچہ کا پیدا ہونا تسلیم کیا۔ اور بیان کیا کہ وہ بچہ وقت پیدایش کے نہ رویا اور ملزمہ نے اُسکو یہ نہ جانکر کہ وہ مردہ تھا یا زندہ گاڑ دیا اُسنے یہ بھی بیان کیا کہ پولیس کانسٹبل نے اسکو دہمکی دیکر مجبور کیا تھا اور اُس سے یہ کہا تھا کہ اگر وہ سچ سچ کہدیگی تو اسکو کوئی مضرت نہ پہونچیگی اُسنے اُس بچہ کو پتھر اور چھری سے مارنے سے انکار کیا اور کہا کہ اسنے اُس بچہ کو صرف زمین مین دباکر گاڑ دیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ اقبال ملزمہ کا رُوبرو مجسٹریٹ کے غیر متعلق تھا اور عدالت کی راے مین اُسکا اقبال رُوبرو سشن جج کے سوقت ہوا تھا کہ جب اُسکی طبیعت سے پولس کانسٹبل کے وعدہ کا اثر بالکل رفع ہوگیا تھا اور بلحاظ اُس عذر کے اقبال مذکور اگر منظور بھی کیا جاے نوعیت محدود رکھتا تھا۔ یہ کہ کسی طور سے اُس بچہ کا زندہ پیدا ہونا ثابت نہ تھا اور بخیال اس امر کے کہ اگر وہ بچہ مردہ پیدا ہوا تھا تو ملزمہ نے اُسکی لاش کو بخوف بدنامی چھپا دینا مصلحت سمجھا سو ملزمہ جرم قتل عمد سے بری ہونے چاہیے۔
۹	قیصرِ ہند بنام سیدہو وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب بابت جولائی ۱۸۹۸ء صفحہ ۱۶۰	مخض مقتول کی لاش کا دستیاب نہ ہونا ملزمہ کے نسبت حکم سزاے موت کا مانع نہین ہے۔
۱۰	قیصرِ ہند بنام رام پرشاد وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب بابت نومبر ۱۸۹۶ء صفحہ ۲۳۱	رام پرشاد اور بالو کے درمیان ایک کنوئیں کے بابت ایک مقام پر تکرار ہوئی اور رام پرشاد اس مقام سے اپنے گھر دوڑ گیا جو ۲۰ گز کے فاصلہ پر تھا اور وہان سے ایک بھاری لاٹھی لے آیا

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اور اُس سے بابو کو اسقدر مارا کہ وہ بیہوش ہوکر زمین پر گر پڑا بعد ازان تیمبر اور بھوکھن نے بھی چند ہلکی لاٹھیان بابو کو جبکہ وہ زمین پر پڑا ہوا تھا مارین چنانچہ سشن جج نے رام پرشاد کو بجرم قتل عمد سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور اور تیمبر اور بھوکھن کو بجرم ضرر شدید سزاے قید سخت میعادی پانچ سال کا حکم دیا - ہائیکورٹ نے حکم سزا کا نسبت رام پرشاد کے بحال رکھا اور اور نسبت تیمبر اور بھوکھن کے یہ تجویز ہوئی کہ چونکہ متوفی قبل موقع پر پہونچنے تیمبر اور بھوکھن کے رام پرشاد کے ضرب سے گر چکا تھا اور اسیکی ضرب باعث اُسکی ہلاکت کی ہوئی تھی اور یہ امر ثابت نہ تھا کہ تیمبر اور بھوکھن کے اعانت سے فعل رام پرشاد کا وقوع مین آیا تھا اور تشخیص اس ضرر کی جو تیمبر اور بھوکھن نے پہونچایا تھا ہو نہین سکتی تھی اسلیے وہ مرتکب ضرر شدید کے قرار نہین پا سکتی تھی پس حکم ہوا کہ دے حسب دفعہ ۳۲۴ تین سال قید سخت رہین -
دفعہ ۳۰۴ و ۳۰۴ الف	ملکہ معظمہ بنام کھیدن معمر	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۴۵	چور کو گرم لوہے سے داغ کر باعث اسکی ہلاکت کا ہونا ساتھ اس علم کے کہ وہ فعل ایسا خوفناک ہے جو غالبًا باعث ہلاکت ہوگا یا ایسے ضرر جسمانی کا باعث ہوگا جسکے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا ہے حسب دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند قابل سزا ہے -
۳	قیصر ہند بنام صفات اللہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۱۵	جب ملزم پر قتل انسان مستلزم سزا کا جرم لگایا گیا اور شہادت سے واضح ہوا کہ متوفی کی تلی بڑھی ہوئی تھی اور یہ کہ جو ضرب ملزم کے ہاتھ سے متوفی کو پہونچی تھی اُسکے صدمہ سے وہ تلی پھٹ کر باعث ہلاکت متوفی کی ہوئی تھی - تجویز ہوئی کہ ملزم کو مجرم بلا احتیاطی کے

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			فعل سے باعث ہلاکت ہونے کا حسب دفعہ ۳۰۴۔الف قرار دینے مین صرف یہ امر کافی نہ تھا کہ جوری کو یہ اطمینان ہوگیا تھا کہ ضلع مین تلی کے بڑھ جانے کا مرض پھیلا ہوا تھا اور اُس سے اُنھون نے متوفی کو مارنے مین ملزم کی بداحتیاطی مجرمانہ مستنبا کرلی تھی بلکہ اُنکو اس امر مین بھی اطمینان کرلینا چاہیے تھا کہ ملزم کو اُس ضلع مین اُس مرض کی زیادتی کا علم تھا اور یہ کہ وہ جانتا تھا کہ جس شخص کو وہ مرض تھا اُسکو مارنے مین اُسکی ہلاکت کا اندیشہ تھا۔
۳	قیصر ہند بنام گپستن وو بے دگوپی	انڈین لا ریورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۲ صفحہ ۱۰۴	ملزم ایک سپیلے نے ایک سانپ یہ جانکر کہ اُسکے زہر آلود دانت نہ توڑے گئے تھے عوام کو دکھایا اور اپنا ہنر اور چالاکی ظاہر کرنے کی غرض سے لیکن بلانیت کسیکو ضرر پہونچانے کے وہ سانپ ایک تماشائی کے سر پر رکھدیا اور جب اُس تماشائی نے اُس سانپ کو کھینچ لینے کی کوشش کی تب اُس سانپ نے اُسکو کاٹ کھایا اور تماشائی مرگیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب قتل انسان مستلزم سزا کا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتی تھی حسب دفعہ ۳۰۴ ہوا تھا نہ محض غفلت سے باعث ہلاکت ہونے کا حسب دفعہ ۳۰۴۔الف تعزیرات ہند۔
۴	قیصر ہند بنام اجارجس	انڈین لا ریورٹ سلسلہ مدراس جلد ۲ صفحہ ۱۱۰	ملزم نے متوفی کو ایک ہلکا سا دہکا دیدیا اور وہ اُس دھکے سے گر گیا اور گرنے کی وجہ سے اُسکا انگوٹھا ٹوٹ گیا اور بعد ازان وہ مرگیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم صرف جبر مجرمانہ کا مرتکب ہوا تھا۔
۵	قیصر ہند بنام فاکس	انڈین لا ریورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۲۹۳	ملزم کے نِکھاتلی کے تحال مین کوئی مرض تھا اور ملزم اس حال سے واقف نہ تھا چنانچہ ملزم نے اُس نِکھاتلی کو اُسکی سستی کی وجہ سے دو ایک مرتبہ مارا اور جو چوٹ کہ اُسکو لگین وہ باعث اُسکی ہلاکت کی ہوئین حالانکہ ملزم کی نیت مین اُسکو ہلاک کرنا نہ تھا۔

نمبر وار	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			تجویز ہوئی کہ ملزم مجرم بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کا حسب دفعہ ۳۲۵ صحیح طور پر قرار دیا گیا تھا۔
۶	قیصرہ ہند بنام اوبرین	انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۴۶۶	ملزم نے آن کو جسکے تخال مین کوئی مرض تھا بالارادہ ضرر پہونچایا اپنی نسبت یہ جانکر کہ وہ مکّا باعث پہونچانے ضرر شدید کا ہوگا لیکن بلانیت باعث ہلاکت ہونیکے یا پہونچانے ایسے ضرر جسمانی کے جسکے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا ہو یا علم اس امر کے کہ اسکے فعل کے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا اور آن کو ضرر شدید پہونچا جس سے وہ مرگیا — تجویز ہوئی کہ ملزم کے نسبت حکم ثبوت جرم غفلت سے باعث ہلاکت ہونے کا حسب دفعہ ۳۰۴۔ الف ہونا چاہیے تھا۔
۷	قیصرہ ہند بنام سماۃ بنی	انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۳۴۹	ملزمہ نے اپنے بچہ کو بہ نیت تعلقا چھوڑ دینے کے یہ جانکر کہ اس طرح چھوڑ دینا باعث اسکی ہلاکت کا ہوگا چھوڑ دیا اور وہ بچہ اس چھوڑ دئے جانے کی وجہ سے مرگیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزمہ کو صرف از روے دفعہ ۳۰۴ سزا ہونی چاہیے تھی نہ حسب دفعہ ۳۰۴ و ۳۱۷۔
۸	ملکہ معظمہ بنام مان وغیرہ	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۵ صفحہ ۲۳	قیدیون نے ایک چور پر ایسے تشدد سے حملہ کیا کہ وہ مرگیا۔ متوفی کے جسم پر ایکسو چالیس نشان چوٹ کے پائے گئے اور اسکی چند پسلیان بھی ٹوٹ گئی تھین — تجویز ہوئی کہ مقدمہ سے دفعہ ۳۰۴۔ الف متعلق نہ تھی اور اگر مقدمہ قتل عمد کی کسی صورت مین داخل نہوتا تھا تو داخل احکام دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند سے متعلق تھا۔
۹	قیصرہ ہند بنام زندھیر سنگھ	انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد	ملزم بلانیت باعث ہلاکت ہونے یا پہونچانے ایسے ضرر جسمانی کے

نمبر مقدمہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جسکے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا ہو یا اس علم کے کہ اُسکے فعل کے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا یا نیت ضرر شدید پہونچانے کے یا اس علم کے کہ اُسکو اپنے فعل کی نسبت احتمال ضرر شدید پہونچانے کا تھا بلکہ بہ نیت پہونچانے ضرر خفیف کے باعث ہلاکت ایک شخص کا اُسپر ایک اینٹ پھینک مارنے کے ذریعہ سے ہوا جو اُسکے تحال پر لگی اور وہ تلی جس مین کوئی مرض تھا پھٹ گئی تجویز ہوئی کہ جرم جسکا ملزم مرتکب ہوا تھا جرم باعث ہلاکت ہونے کا بذریعہ کسی فعل بداحتیاطی یا غفلت کے حسب منشار دفعہ ۳۰۴ الف تعزیرات ہند نہ تھا بلکہ جرم بالارادہ ضرر پہونچانے کا حسب دفعہ ۳۲۳ تھا۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام گوپال داس	پنجاب ریکرڈ نمبر ۲ شمارہ ۱۸۸۰ع	ملزم نے اپنے نوکر کے پہلو مین بوجہ اسکے کہ اُسنے ملزم کا کوئی حکم بجالانے سے انکار کیا تھا ایک چھڑی ماری نوکر مذکور کے تحال مین اُسوقت کوئی مرض تھا اور اُسکا پھٹ جانا باعث اُسکی ہلاکت کا ہوا۔ مجسٹریٹ نے ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۳۰۴ الف کا صادر کیا اور منجملہ زر جرمانہ کے جو ملزم پر ہوا تھا حسب ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۲ء متوفی کے وارثون کو معاوضہ دلادیا۔ تجویز ہوئی کہ حکم معاوضہ کا خلاف قانون تھا۔
۱۱	ملکہ معظمہ بنام ایشرن وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۳	مقدمہ قتل انسان مستلزم سزا مین جج کو چاہیے کہ وہ اہالی جوری سے یہ امر دریافت کرے کہ اُن کی رائے مین ملزم نے منجملہ اقسام قتل انسان مندکرہ دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند کون سے قسم کی قتل انسان کا ارتکاب کیا ہے اور جب جج نے ایسے دریافت مین فروگذاشت کے تو ہائی کورٹ نے ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			قسم اولی کا تجویز کیا۔
۱۲	قیصر ہند بنام کتبدی منڈل	انڈین لارپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۷۶۴	دفعہ ۳۰۴-الف تعزیرات ہند اُس مقدمہ سے متعلق نہین ہے جسمین ارتکاب جرم کا بالارادہ کیا گیا ہو اگر کوئی شخص ایسا جرم ارادتاً کرے اور اُسکے نتائج اُسکے خاص غرض سے تجاوز کرجائین تو عدالت کو یہ امر تجویز کرنا چاہیے کہ اُسکے علم مین اُسکے فعل کے نسبت کہان تک احتمال ہونے باعث وقوع نتیجہ واقعی کا تھا اور اگر معلوم ہو کہ اس شخص کو یہ علم تھا کہ اُسکے فعل کے نسبت احتمال ہونے باعث وقوع نتیجہ واقعی کا تھا تو اُس نتیجہ کا پیدا ہونا صرف بوجہ بداحتیاطی متصور نہوگا اور اگر علم مذکور اس شخص کے نسبت عائد بھی نہو تو بھی جرم بالارادہ و بوجہ اسکے کہ اُسکے نتائج اتفاقیہ پیدا ہون داخل بداحتیاطی نہوگا۔ جو فعل کہ غالباً یا ممکناً دوسرے کے لیے خوفناک ہون لیکن جو براے خود جرم نہون حسب دفعات ۳۳۶ و ۳۳۷ و ۳۳۸ و ۳۰۴-الف جرم ہوسکتے ہین اگر اُنکا ارتکاب اُنکی نتائج خوفناک کی روک مین احتیاط مناسب عمل مین لانیکے بغیر کیا جاے اور جو افعال کہ براے خود جرم ہین اُنکی تجویز بلحاظ علم یا وسایل علم اُنکے مرتکب کے ہونے چاہیے
۱۳	ملکہ معظمہ بنام سماۃ بھیم کنور	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۵ صفحہ ۳۸	جب شہادت پیش ہوئی اس امر کے ثبوت مین تھی کہ بچہ کو دودھ اسقدر پلایا گیا تھا جس سے وہ مرگیا لیکن کوئی ثبوت اس امر کا نہ تھا کہ دودھ مذکور اس بچہ کی ماں کے حکم کے موافق پلایا گیا تھا یا یہ کہ اُسکو اُس دودھ کی مقدار کا علم تھا تو تجویز ہوئی کہ ملزمہ کو داخل احکام دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند کرنے کے لیے ثبوت کافی نہ تھا
۱۴	ملکہ معظمہ بنام ضمیر الدین	ویکلی رپورٹر جلد ۱۸ صفحہ ۴۹	ملزم اور متوفی کے باہم اتفاقیہ لڑائی ہوگئی اور متوفی کے ہاتھ سے ایک چھری کی ضرب شدید پہونچنے پر اور تشدد مزید کا احتمال

نمبر واقعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			واقع ہونے پر ملزم گھبرایا اور ملزم نے ایک چھری جو قریب پڑی ہوئی تھی اٹھائی اور اس سے متوفی کو ایک زخم پہنچا جو باعث اسکی ہلاکت کا ہوا۔ تجویز ہوئی کہ بلحاظ حالات مقدمہ ملزم مرتکب قتل انسان مستلزم سزا کا جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچتی تھی حسب دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند ہوا تھا۔
۱۵	سماۃ آہلیا و بیاد دین بنام سرکار نوب کنور ٹھکرانی	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۲۱	ایک بڑھی عورت نے جسکی عمر ستر برس کی تھی ایک اٹھارہ برس کے لڑکے کو ایسا مارا کہ وہ مر گیا اور اسسٹنٹ کمشنر کی یہ رائے ہوئی کہ جو مار اُس لڑکے کو ماری گئی تھی وہ بطور تادیب کے تھی جیسے کہ ماں اپنے غیر مطیع لڑکوں کو مارتی ہے اور ملزمہ کو حسب دفعہ ۳۰۴۔الف مجرم قرار دیا۔ تجویز ہوا کہ اسسٹنٹ کمشنر کو اختیار تجویز کرنے مقدمہ مذکور کا نہ تھا اسکو چاہیے تھا کہ ملزمہ کو بجرم دفعہ ۳۰۴ تجویز کے لیے سپرد سشن کر دیتا
۱۶	قیصر ہند بنام نند کشور	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۲۴۰	ملزم ایک ملازم ریلوے کمپنی نے جو قولیون سے ٹھیلون ایک ڈھالو سڑک آہنی پر لوائے جایا کرتا تھا اُن ٹھیلون کے لے جانے مین غفلت کی اور وہ رک نہ سکی اور جب ایک قولی نے ملزم کی ہدایت کے موافق اُن ٹھیلون کو آگے روکنے کی کوشش کی تو وہ بوجہ اسکے کہ وہ ٹھیلے نہایت زور سے جا رہے تھے ٹھہر نہ سکا اور زمین پر گر پڑا اور سب ٹھیلے اُس پر ہو کر گذر گئے اور وہ مر گیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم باعث ہلاکت اُس قُلی کا اپنی غفلت سے حسب منشاء دفعہ ۳۰۴۔الف تعزیرات ہند ہوا تھا۔
۱۷	قیصر ہند بنام چتری	ویکلی نوٹس کتاب ۱۸ سنہ ۱۸۸۳ صفحہ ۱۶	ہیرا بے سکہ چوکیدار اور چتری نے ایک باغبان کو اسقدر مارا

نمبر مقدمہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کہ وہ جان سے مرگیا چنانچہ ہیرا بٹے سکھرا اور جو کے کو یہ ثبوت جرم قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچتی ہے حسب دفعہ ۳۰۴ سات برس کی سزاے قید سخت ہوئی چتری ملزم بھاگ گیا تھا پانچ چھ برس بعد گرفتار ہوا اور اسکو حسب دفعہ ۳۰۲ تعزیرات ہند بجرم قتل عمد حبس دوام بعبور دریاے شور کی سزا ہوئی۔ عدالت ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ ان الفاظ مندرجہ تجویز سشن جج سے کہ ملزم باعث ہلاکت کا بذریعہ اپنے فعل کے ہوا تھا جسکے نسبت اسکے علم مین احتمال پہونچانے ایسے ضرر جسمانی کا تھا جس سے انالیتہ جان تھا جرم قتل عمد پیدا نہین ہوتا تھا بلکہ وہ جرم پیدا ہوتا تھا جو حسب جزو آخیر دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند قابل سزا تھا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ فعل چتری اپیلانٹ کا ان لوگون کے فعل سے کچھ بڑھ کر نہ تھا جو حسب دفعہ ۳۰۴ سزایاب ہو چکے تھے چنانچہ حکم سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور منسوخ ہوا اور اپیلانٹ کو بجرم قتل انسان مستلزم سزا جو قتل عمد کی حد تک نہین پہونچتی تھی حسب دفعہ ۳۰۴ سات برس کی قید سخت ہوئی۔ قتل عمد اور قتل انسان مستلزم سزا مین جو قتل عمد کی حد تک نہ پہونچی فرق ظاہر کیا گیا۔
۱۸	قیصر ہند بنام عیدو بیگ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۷۷۶	جب ملزم نے بلا نیت ہلاک کرنے یا پہونچانے ایسے ضرر جسمانی کے جسکے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا ہو یا علم اس امر کے کہ اسکے فعل کی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا بلکہ بہ نیت پہونچانے ضرر شدید کے متوفی کو ایک ایسے ضرب پہونچائی جو عبث

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اُسکی ہلاکت کے ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ ملزم باعث ہلاکت متوفی بذریعہ فعل بد احتیاطی کے حسب دفعہ ۳۰۴ - الف نہوا تھا بلکہ مرتکب جرم بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کا حسب دفعہ ۳۲۲ ہوا تھا۔
دفعہ ۳۰۶	ملکہ معظمہ بنام صاحب لال وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۲۷	منجملہ ملزمان کے ایک ملزم نے ستی کی چتا جلانے مین اعانت کی اور دوسرے ملزم نے اس عورت کو جو چتا سے بعد اُسکے روشن ہونے کے اُٹھ گئی تھی پھر چتا پر بٹھانے مین کوشش کی چنانچہ ملزم اول مجرم اعانت قتل انسان مستلزم سزا کا سمجھا گیا اور ملزم دوم مجرم اعانت خودکشی کا قرار پایا۔
دفعہ ۳۰۷	سلام ایپلانٹ	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۲۵	ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم کا جواز روے دفعہ ۳۰۷ تعزیرات مستلزم قابل سزا سے صادر ہوا اور علاوہ اس سزا کے جو اسکو بعلت جرم مذکور ہوئی تھی صاحب سشن جج نے حسب دفعہ ۲۸۰ ضابطہ فوجداری یہ بھی ہدایت کی کہ بعد انقضاے میعاد سزاے قید کے ملزم سو روپیہ کا مچلکہ حفظ امن ایکسال کے لیے داخل کرے اور در صورت نہ داخل کرنے مچلکہ مذکور کے اسی میعاد قید تک اور قید محض رہی چنانچہ عدالت ہائی کورٹ سے حکم سزاے قید بعلت عدم ادخال مچلکہ منسوخ ہوا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام جیا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۱۴۳	چیف کانسٹبل پولس حسب بیان اپنی یہ خبر پاکر کہ ملزمہ اپنے بچہ کو مار ڈالنا چاہتی تھی چند آدمی اپنے ساتھ لیکر ملزمہ کی خانہ تلاشی کے لیے گیا اور ملزمہ کو اگلے درجہ مین لیٹے ہوے پایا اور دوسرے درجہ مین ایک نوزاد زندہ بچہ ایک کپڑے مین لپٹا ہوا ملا جسکے اوپر ایک برتن ڈھکا ہوا تھا سشن جج نے ملزمہ کو مجرم اقدام قتل عمد قرار دیا اور ہائی کورٹ نے حکم

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			سشن جج کا اس بنا پر منسوخ کیا کہ اُسکی تائید مین شہادت کافی نہ تھی اور یہ بھی تجویز کی کہ چیف کانسٹبل کا یہ بیان کہ اسنے یہ خبر پائی تھی کہ ملزمہ اپنے بچہ کو قتل کیا چاہتی تھی بمقابلہ ملزمہ شہادت مین بیجا منظور ہوا تھا ۔
۳	ملکہ معظمہ بنام ممدو رہیادہ	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱۴	کسی شخص کو جو حسب دفعہ ۳۰۷ یا ۳۰۸ تعزیرات ہند مجرم قرار دیا گیا ہے چودہ برس کے لیے حبس بعبور دریاے شور کی سزا نہین ہوسکتی کیونکہ دفعات مذکور مین حبس دوام بعبور دریاے شور یا دس برس کی قید سخت کا حکم ہے ۔
دفعہ ۳۰۹	ملکہ معظمہ بنام جیوبیو دا کوم سیدر تبلی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ا صفحہ ۴۳	جو شخص حسب دفعہ ۳۰۹ تعزیرات ہند مجرم اقدام خودکشی کا قرار پاوے اُسکی نسبت حکم سزاے قید ضرور ہونا چاہیے صرف سزاے جرمانہ کافی نہین ہے ۔
۲	قیصر ہند بنام رمکا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۹	مساۃ رمکا کنوے مین گر کر ارتکاب خودکشی کا کرنیکی نیت سے کنوے کی طرف دوڑی اور کنوے پر پکڑی گئی چنانچہ اُسکی نسبت حکم ثبوت جرم اقدام خودکشی کا حسب دفعہ ۳۰۹ تعزیرات ہند صادر ہوا ۔ تجویز ہوئی کہ حکم مذکور خلاف قانون تھا ۔
دفعہ ۳۱۲	ملکہ معظمہ بنام مسمول تیرو جیا	ویکلی رپورٹر جلد ۱۵ صفحہ ۴۸	ارتکاب جرم دفعہ ۳۱۲ تعزیرات ہند کا صرف اُس حالت مین ہوسکتا ہے جب کوئی عورت فی الواقع حاملہ ہو ۔
۲	ملکہ معظمہ بنام ارچیا بیوہ گسکس وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۳۰	جب بچہ پورے دنون کا ہوگیا تھا تو عدالت ہائی کورٹ نے ملزم کو مجرم اسقاط حمل کا حسب دفعہ ۳۱۲ قرار دینے سے انکار کیا کیونکہ دفعہ مذکور مین بچہ کو قبل انقضاے ایام رحم مین رہنے کے خارج کر ڈالنا مراد رکھا گیا ہے لیکن ملزمان کو مجرم اقدام اسقاط حمل کا حسب دفعات ۳۱۲ و ۵۱۱ تعزیرات ہند قرار دیا ۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
دفعہ ۳۱۴	ملکہ معظمہ بنام گلاب چند گوپ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۹	مقدمہ کو داخل ضمن ۴ دفعہ ۳۰۰ تعزیرات ہند کرنے مین ثبوت اس امر کا ضرور ہے کہ ملزم اُس فعل کا ارتکاب کرتے وقت جسکا الزام اُسپر لگایا گیا تھا جانتا تھا کہ وہ غالبًا ہلاکت یا ایسے ضرر جسمانی کا باعث ہوگا جس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے اسلیے جب ملزم نے ایک عورت کو اسقاط حمل کے غرض سے دوا دی اور وہ عورت اُسکے کھانے سے مرگئی اور یہ امر ثابت نہوا کہ ملزم کے علم مین اس دوا کے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا تو ملزم ہائی کورٹ سے مرتکب جرم دفعہ ۳۱۴ کا قرار پایا اور جرم قتل عمد سے بری ہوا۔
دفعہ ۳۱۷	ملکہ معظمہ [illegible] خودی رام تقیر	ویکلی رپورٹر جلد [illegible]	جب حالات مقدمہ سے معلوم ہوا کہ ایک طفل جو چھوڑ دیا گیا تھا خصوصًا اس چھوڑ دیے جانے کی وجہ سے نہ مرا تھا تو تجویز ہوئی کہ قیدی کی نسبت گو وہ مجرم دفعہ ۳۱۷ تعزیرات ہند کا تھا حکم ثبوت جرم قتل عمد کا نہین ہوسکتا تھا کیونکہ دفعہ مذکور مین وہ متعددات مراد رکھی گئے ہین جن مین ہلاکت بوجہ سردی یا دیگر نتیجہ چھوڑ دیے جانے کے واقع ہو۔
۲	نگرانی بمقدمہ فلانی ہربانی	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۱۲	دفعہ ۳۱۷ تعزیرات ہند کے یہ غرض ہے کہ کوئی باپ یا مان اپنے کم سن طفل کو اس طرح نہ ڈالدے یا چھوڑ دے کہ اُس لڑکے کو بسبب ناقابل حفاظت خود ہونے کے اندیشہ ہلاکت یا ضرر کا ہو
۳	قیصر ہند بنام مسماۃ تنی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۳۴۴	ملزمہ نے اپنے بچہ کو بہ نیت قطعًا چھوڑ دینے کے یہ جانکر کہ اس طرح چھوڑ دینا باعث اُسکی ہلاکت کا ہوگا چھوڑ دیا اور وہ بچہ اُس چھوڑ دیے جانے کی وجہ سے مرگیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزمہ صرف از روے دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند مجرم قرار دینا چاہیے تھا

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			نہ از روے دفعہ ۳۰۴ و ۳۱۷۔
۴	مساۃ سکی بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۲ سنہ ۱۸۶۶ء	ملزمہ نے اپنے غیر صحیح النسب اور نوزاد طفل کو لب سڑک ایک جھاڑی مین جو گانون سے تخمیناً دو سو گز کے فاصلہ پر تھی چھوڑ دیا چنانچہ وہ بچہ ایک مسافر کو ملا اور تخمیناً ۳۰ گھنٹہ تک زندہ رہا اور پھر مر گیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزمہ کی نسبت حکم ثبوت جرم قتل عمد کا بحال نہین رہ سکتا تھا جو اُس صورت مین ہوتی جب ملزمہ اُس بچہ کو کسی جھاڑ دار جنگل مین یا کسی ایسے مقام پر جہان انسان کی آمد و رفت نہوتی چھوڑ آتی بلکہ وہ مجرم اس بچہ کو چھوڑنے کی حسب دفعہ ۳۱۷ تعزیرات ہند تھی
۵	مساۃ رادھے بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۸ سنہ ۱۸۷۵ء	ملزمہ باعث ہلاکت اپنے بچہ کی اُسکو ارادتاً فاقہ دینے کے ذریعہ سے ہوئی لیکن اُسنے اس بچہ کو اپنی حفاظت سے علیحدہ نہ کیا اور نہ اُسکو چھوڑا۔ تجویز ہوئی کہ ملزمہ کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۳۱۷ کا بیجا ہوا تھا اور یہ کہ سشن جج کو ملزمہ کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند صادر کرنے مین صراحت اُس مستثنے متعلق دفعہ ۳۰۰ کے کرنی چاہیے تھی جو اُسکی راے مین متعلق مقدمہ تھی۔
۶	ملکہ معظمہ بنام مساۃ جیرو	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳۳ سنہ ۱۸۸۱ء	ملزمہ کے ایک بچہ اُسوقت پیدا ہوا جب وہ اپنے میکہ مین رہتی تھی اور اُس زمانہ مین اُسکا شوہر کشمیر مین تھا۔ ملزمہ کی مان اس بچہ کو ملزمہ کے شوہر کی بہن کے پاس لیگئی اور وہ بچہ ننگا اُسکی گود مین رکھدیا اور کہا کہ یہ تیرے بھائی کا لڑکا ہے۔ ملزمہ کی مان چلی آئی اور وہ بچہ چند گھنٹون کے بعد مر گیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزمہ کی مان مرتکب کسی جرم کے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			حسب دفعہ ۳۱۷ تعزیرات ہند ہوئی تھی اور نہ ملزمہ نے اس جرم کے ارتکاب مین اعانت کی تھی-
۷	ملکہ معظمہ بنام مساۃ بھورن	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۹ ۱۸۸۵ء	ملزمہ نے ایک شیر خوار لڑکے کو جسکی عمر ڈیڑھ مہینے کی تھی اپنے شوہر کے گھر مین چھوڑ کر نکل گئی جس حالت مین کہ شوہر مذکور اپنی بی بی کے ساتھ محافظ اُس لڑکے کا تھا اور اسپر یکسان ذمہ داری قانونی حفاظت اُس لڑکے کی تھی اور جو حسب آئین محبت بتعلیم ملزمہ ضرور اُس لڑکے کی حفاظت کرتا- تجویز ہوئی کہ ملزمہ نے اُس لڑکے کو حسب منشاء دفعہ ۳۱۷ اُس سے بالکل بے تعلق ہوکر نہ چھوڑ دیا تھا اسلیے اسکے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ مذکور کا نہین ہوسکتا تھا-
۸	قیصر ہند بنام مساۃ بھاگن	پنجاب ریکارڈ نمبر ۴۲ ۱۸۸۱ء	ملزمہ اپنے شوہر سے تکرار کرکے اپنے باپ کے گھر چلی گئی جو دوسرے موضع مین تھا اور اپنے لڑکے کو جسکی عمر ۶ مہینے کی تھی اپنے شوہر کے گھر مین چھوڑ گئی اُسوقت اُسکا شوہر گھر مین نہ تھا بلکہ اُسنے باہر سے واپس آنے پر اپنے گھر کا دروازہ بند اور اپنی بی بی کو غیر حاضر اور اُس لڑکے کو زمین پر پڑا ہوا اور روتا ہوا پایا تب اُسنے وہ حال نمبردار سے کہا اور نمبردار اُس لڑکے کے لیے دودھ کا بندوبست کرکے خود تھانہ مین رپورٹ کرنے کے لیے چلا گیا- تجویز ہوئی کہ بلحاظ واقعات ملزمہ اس لڑکے کو حسب منشاء دفعہ ۳۱۷ اُس سے بالکل بے تعلق ہوکر نہ چھوڑ گئی تھی اسلیے اُسکے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ مذکور قابل بحالی نہ تھا-
دفعہ ۳۱۸	ملکہ معظمہ بنام بیر مین	رپورٹ ہائیکورٹ مدراس (انگریزی) جلد ۶ صفحہ ۲۲	کسی شخص کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۳۱۸ تعزیرات ہند کا بعلت

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			چھپانے چار مہینے کے پُتلے کے نہین ہوسکتا۔
دفعہ ۳۱۹	ملکہ معظمہ بنام بیاگونڈ شیو	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۲۱	ملزم نے کسی اشتعال طبع کے وجہ سے اپنی عورت کو ایک لات ماری جو اُسکے تحال پر لگی ملزم کو یہ علم نہ تھا کہ اُس تحال مین کوئی مرض تھا اور اُسکے افعال مابعد سے معلوم ہوا کہ اُسکی نیت مین ایسا ضرر پہونچانا نہ تھا جس سے اندیشہ جان ہو اور نہ اُسکی علم مین اُسکے فعل کے نسبت احتمال پہونچانے ضرر مذکور کا تھا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب جرم متذکرہ دفعات ۳۱۶ و ۳۲۱ کا ہوا تھا نہ جرم متذکرہ دفعات ۳۲۰ و ۳۲۲ کا
دفعہ ۳۲۰	ملکہ معظمہ بنام شیو رام سرما	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۹	اگر کسی ضرر کی نسبت اندیشہ جان نہو تو ثابت ہونا اس امر کا لازمی ہے کہ مضروب کو فی الواقع تحت تکلیف جسمانی رہی تھی یا وہ بیس روز تک اپنا کام کرنے کے قابل نہ رہا تھا پس اگر مضروب پندرہ روز تک اپنا معمولی کام کرنے کے قابل نہ رہے تو ضارب مجرم ضرر شدید پہونچانے کا قرار نہین پاسکتا بلکہ مرتکب ضرر خفیف کا حسب دفعہ ۳۲۳ سمجھا جائیگا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام لیسورنا	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۹	مستغیثہ سترہ روز تک اسپتال مین رہی لیکن شہادت ڈاکٹر سے واضح ہوا کہ اُسکو تین روز تک جان کا اندیشہ رہا تھا چنانچہ ملزم مجرم ضرر شدید کا قرار پایا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام بیگما بیاہ عرف جوکن میاہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۵	جب نیت یا علم یا احتمال اس امر کا ہو کہ جو ضرر ارتکاب حملہ مین پہونچایا جاے گا وہ باعث ہلاکت ہوگا یا ہوسکتا ہے تو جرم جو واقع ہو جرم ضرر شدید کہلائیگا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام جے گوپال	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۴۷	واسطے اغراض دفعہ ۳۲۰ تعزیرات ہند کے ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ مضروب کو اس ضرر کی وجہ سے خوف نقصان

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جان تھا اسلیے جب چند شخصون کو کثرت سے شراب پلادی گئی اور شہادت ڈاکٹر سے واضح ہوا کہ گو وے بیہوش ہوگئے تھے لیکن اُنکو جان کا اندیشہ نہ تھا تو حکم سزا بابت جرم ضرر شدید کے منسوخ ہوا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام سلامت رسول	ویکلی ریورٹر جلد ۴ صفحہ ۱۷	مقدار سزا کی جو بعلت جرم کاٹ ڈالنے ناک اپنی بی بی کی اس سبب سے کہ وہ کسی شخص کے ساتھ آشنائی رکھتی تھی ملزم کو کی جائے منحصر اوپر وقت ارتکاب جرم مذکور کے ہے یعنے اس امر پر لحاظ کیا جائے گا کہ آیا ملزم نے اُسی وقت ارتکاب جرم مذکور کا کیا تھا یا اپنی بدنام ہونے سے ایک عرصہ کے بعد۔
۶	ملکہ معظمہ بنام آتما بن دادوبا	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۰۱	جس شخص پر جرم ضرر شدید کا قائم کیا جائے وہ تجویز کے لیے سپرد سشن ہونا چاہیے۔
۷	ملکہ معظمہ بنام مدنموہن	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی وشمالی جلد ۲ صفحہ ۳۰۲	مقدمہ حملہ مین جو بہ نیت پہونچانے ضرر شدید کے کیا جائے تاہم راضی نامہ نہین ہوسکتا۔
۸	ملکہ معظمہ بنام میاگو نوشیو	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۳۹	ملزم نے کسی اشتعال طبع کی وجہ سے اپنی عورت کو ایک لات ماری جو اُسکی تحال پر لگی ملزم کو یہ علم نہ تھا کہ اس تحال مین کوئی مرض تھا اور اُسکے افعال مابعد سے معلوم ہوا کہ اُسکی نیت مین ایسا ضرر جسمانی پہونچانا نہ تھا جس سے اندیشہ جان ہو اور نہ اُسکے علم مین اُسکے فعل کی نسبت احتمال پہونچانے ضرر مذکور کا تھا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب جرم متذکرہ دفعات ۳۱۱ و ۳۲۱ کا ہوا تھا نہ جرم متذکرہ دفعات ۳۲۰ و ۳۲۲ کا۔
۹	ملکہ معظمہ بنام کامنی توراسی	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۵	قبل اسکے کہ ملزم مرتکب جرم دفعہ ۳۲۰ تعزیرات ہند کا قرار دیا جائے شہادت اس امر کی ہونا ضرور ہے کہ مستغیث کو

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ اظہار
			وہی ضرر پہونچایا گیا ہے جسکی تعریف دفعہ مذکور مین ہے اور بغیر ڈاکٹر کے بشرع اظہار اُسکی راے کے حسب دفعات ۳۶۸ و ۳۷۱ ضابطہ فوجداری کوئی شہادت نہین ہے۔
دفعہ ۳۲۳ ۱	بلاقی وغیرہ (متعلقہ بمقدمہ)	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۰	مقدمہ جرم ضرر خفیف (دفعہ ۳۲۳) یا دیگر مین جس مین چھ مہینے سے زیادہ سزاے قید ہوسکتی ہے اور اسلیے داخل باب ۱۴ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۱ء) ہے مجسٹریٹ پر طلب کرنا جملہ گواہان ملزم کا فرض ہے ۔
۲	ملکہ معظمہ بنام شیخ نور دم	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۹	اگر ضرر کی نسبت اندیشہ جان نہو تو ثابت ہونا اس امر کا لازمی ہے کہ مضروب کو فی الواقع سخت تکلیف جسمانی رہی تھی یا بیس روز تک وہ اپنا کام کرنیکے قابل نرہا تھا پس اگر مضروب پندرہ روز تک اپنا کام معمولی کرنے کے قابل نرہے تو ضارب مجرم ضرر شدید کا نہ سمجھا جائیگا بلکہ حسب دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند مجرم ضرر خفیف کا متصور ہوگا۔
۳	کپتان بنام اسمتھ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۶ صفحہ ۳	جب کسی شخص کی تجویز بابت جرم استعمال مین لانے جبر مجرمانہ کے عمل مین آوے اور وہ اس جرم سے بری ہوجاے تو پھر اُسپر اُسی امر کی بابت جرم پہونچانے ضرر خفیف کا قائم نہین ہوسکتا۔
۴	تارنی پرشاد وغیرہ مسائلان	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۸	جب ایک شخص نے دوسرے شخص کو ایک خار دار پیڑ کی ٹہنی سے کوڑے مارے اس غرض سے کہ اُس سے کوئی مال بجبر لیلے اور مجسٹریٹ نے مقدمہ کو بطور مقدمہ ضرر خفیف (دفعہ ۳۲۳) و استعمال بالجبر (دفعہ ۳۴۸) تجویز کیا حالانکہ ملزم کی تجویز حسب دفعہ ۳۲۷ عدالت سشن مین ہونی چاہیے تھی تو عدالت ہائیکورٹ نے حسب دفعہ ۴۰۴ ضابطہ فوجداری دست اندازی کرنے اور

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			تجویز جدید کی ہدایت کرنے سے اس بنا پر انکار کیا کہ مقدمہ مین کوئی بے انصافی نہین ہوئی تھی۔
۵	ملکہ معظمہ بنام بشو بیوہ	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۲	ملزمہ نے حسب اقبال اپنے کہ وہی ایک صاف شہادت اُسکے مقابلہ مین تھی اپنے لڑکے متوفی کو جسکی عمر آٹھ یا دس برس کی تھی اُسکی گستاخی کی وجہ سے بلا نیت اُسکو قتل کرنے کے ایک لات اُسکی کمر مین اور دو تھپڑ منھہ پر مارے جس سے وہ مر گیا تجویز ہوئی کہ ملزمہ کی نسبت بجرم ضرر خفیف ایک برس کی قید سخت کا حکم ہونا چاہیے تھا۔
۶	سیاسیونا بنام بیوگاپا	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ مدراس جلد ۵ صفحہ ۲۷۸	مستغیث نے بیان کیا کہ تین شخصون نے اُسکے ہاتھ اور پاؤن پکڑ کر زمین پر گرا دیا تھا اور اُسکے سینہ پر دہول اور جوتے لگائے تھے اور اُن شخصون مین سے ایک شخص نے ایک چھری دوسرے کو اس ہدایت کے ساتھ دیدی کہ وہ اُس سے مستغیث کو ذبح کر ڈالے۔ تجویز ہوئی کہ مستغیث کے بیان سے جرم ضرر خفیف پیدا ہوتا تھا اور مجسٹریٹ کو حسب دفعہ ۲۱۰ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء) مستغیث کو اجازت بازدعوی کی نہ دینی چاہیے تھے۔
۷	قیصرہند بنام نکس	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۵۲۲	ملزم کے پنکھا قلی کے تِلّی مین کوئی مرض تھا اور ملزم کو یہ حال معلوم نہ تھا۔ ملزم نے اُس پنکھا قلی کو اُسکی سستی کی وجہ سے دو ایک مرتبہ مارا اور جو ضرر کہ اُسکو پہونچے وہ باعث اُسکی ہلاکت کے ہوے حالانکہ ملزم کی نیت مین اُسکو ہلاکت کرنا نہ تھا تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب ضرر خفیف پہونچانے کا حسب دفعہ ۳۲۳ صحیح قرار دیا گیا تھا۔

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۸	قیصر ہند بنام رندھیر سنگھ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۷۰۵	ملزم بلا نیت باعث ہلاکت ہونیکے یا پہونچانے ایسے ضرر جسمانی کے جسکی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونیکا تھا یا اس علم کہ اُسکے فعل کی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا یا نیت ضرر شدید پہونچانے کے یا اس علم کے کہ اُسکے فعل کے نسبت احتمال پہونچانے ضرر شدید کا تھا بلکہ بہ نیت پہونچانے ضرر خفیف کے باعث ہلاکت ایک شخص کا بذریعہ اسپر پھینک مارنے ایک اینٹ کے ہوا جو اسکے تحال کے مقام پر لگی اور وہ تلی جس مین کوئی مرض تھا پھٹ گئی۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب باعث ہلاکت ہونے کا بذریعہ کسی فعل بد احتیاطی یا غفلت کے حسب دفعہ ۳۰۴ الف نہوا تھا بلکہ مرتکب پہونچانے ضرر خفیف کا حسب دفعہ ۳۲۱ ہوا تھا۔
۹	قیصر ہند بنام گنڈا سنگھ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۱ سنہ ۱۸۸۱ء	جب واقعات سے واضح ہوا کہ ہلاکت متوفی کی بوجہ اُس تشدد کے واقع ہوئی تھی جو متوفی پر حسب ہدایت ملزم کیا گیا تھا تو چیف کورٹ نے بصیغہ نگرانی حکم ثبوت جرم دفعہ ۳۰۴ الف کو جرم دفعہ ۳۲۳ کے ساتھ بدل دیا۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام پنچا من بانتی	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۷	ملزم نے کسی اشتعال طبع کے وجہ سے اپنی بی بی کو پکڑ کر زمین پر گرا دیا اور پھر اُسکو خوب تھپڑ لگائے چنانچہ وہ عورت مر گئی اور دریافت معلوم ہوا کہ اُسکے جسم پر کوئی علامت تشدد کی نظر نہ آتی تھی بلکہ اُسکے تلی مین کوئی مرض تھا اور ہلاکت اُسکی بوجہ اس تلی کے پھٹ جانے کے واقع ہوئی تھی چنانچہ ملزم بلحاظ حالات خاص مجرم ضرر خفیف پہونچانے کا قرار پایا۔
۱۱	ملکہ معظمہ بنام اونکار وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱۸ جنوری سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ ۱۳	بہادر نے اونکار وغیرہ پر نالش ضرر خفیف کے بتاریخ ۲۰ مارچ سنہ ۱۸۸۰ء باجلاس ڈپٹی مجسٹریٹ دائر کی اور بتاریخ ۵ جولائی باہم راضی نامہ

نام و نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ہوکر مقدمہ خارج ہوگیا بعد پانچ مہینے کے بہادر نے ایک عرضی مجسٹریٹ کو بدین مضمون دیا کہ اونکار وغیرہ دراصل مرتکب ضرر شدید کے ہوے تھے جس مین راضی نامہ نہین ہوسکتا تھا اور یہ کہ راضی نامہ مذکور اپنی خوشی سے نہ دیا تھا چنانچہ مجسٹریٹ نے بلحاظ کیفیت ڈاکٹر جسنے مستغیث کو بیس روز تک کام کرنے کے قابل نہ رہنا لکھا تھا مقدمہ ضرر شدید کا قائم کرلیا ہائی کورٹ نے بصیغہ استصواب تجویز ہوئی کہ حکم مجسٹریٹ کا خلاف قانون تھا۔
۱۲	قیصر ہند بنام کوری	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ ستمبر ۱۸۸۳ء صفحہ ۲۵۷	کوری کی تجویز بعلت جرم دفعہ ۳۲۳ و ۳۵۴ عمل مین آئی اور دوران مقدمہ مین مستغیثہ نے درخواست خارج کیے جانے مقدمہ کے بدین بیان گذرانی کہ وہ اپنے استغاثہ سے دستبردار ہوگئی مقدمہ مین پیروی مزید کرنا نہین چاہتی ہے لیکن جائنٹ مجسٹریٹ نے وہ درخواست منظور نہ کی اور ملزم کو بثبوت جرم ہر دو دفعات مذکور تین تین مہینے کی علٰحدہ علٰحدہ سزاے قید سخت کی۔ بصیغہ نگرانی ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ جائنٹ مجسٹریٹ کو درخواست اخراج مقدمہ بربناے راضی نامہ باہمی منظور کرنے کے سوا اور کوئی اختیار نہ تھا اور حکم سزا نسبت ملزم کے خلاف قانون تھا کیونکہ جو جرم اسپر لگایا گیا تھا اس مین بلا اجازت عدالت تصفیہ باہمی ہوسکتا تھا
۱۳	قیصر ہند بنام اندر وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ فروری ۱۸۸۱ء صفحہ ۲۳	ایک طرف چرنجی اور دوسری طرف اندر اور بجا مین لڑائی ہوئی چرنجی نے اندر کو گالی دی چنانچہ اندر نے اسکو ایک چھڑی ماری اور بجا نے چرنجی کے سر مین کو لعاڑی لگا

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اُنکو گرا دیا اور دو زخم کولہا ہی کے پر بھی کے بدن تین اور مقام پر بھی پہونچی اور چرچوں بالخصوص سر کے زخم کی وجہ سے مرگیا سیشن جج نے اندر اور بچا کو مرتکب جرم دفعہ ۳۰۴ کا قرار دیا اور اندر کو دس برس کی سزائے قید سخت کی ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ اندر کا فعل بچا کے فعل سے علیحدہ تھا اسلئے مقدمہ داخل دفعہ ۳۰۴ تعزیرات ہند تھا اور اندر کو بجرم دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند چھ مہینے کی سزائے قید سخت ہونی چاہیے
دفعہ ۳۲۴	ملکہ معظمہ بنام لکمن داس	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۵	جب کوئی شخص ارتکاب جرم نقب زنی مع اہانت بیجا بخانہ وقت شب میں مالک دکان کو جو اُسکے پکڑنے کی کوشش کرے ضرر شدید پہونچانے کا اقدام کرے وہ شخص حسب دفعہ ۴۶۰ قابل سزا ہے نہ حسب دفعہ ۳۰۷ و ۳۲۴—
۲	ایسر شہید بنام جبد و قاضی وگلاب خان	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۱۰۰	حسب دفعہ ۴۵۴- ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء مطابق دفعہ ۳۵ ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء سزائے مجموعی جو حسب دفعات ۱۴۷ و ۱۴۸ و ۳۲۴ تعزیرات ہند کی جائے اُس سزا سے زیادہ نہونی چاہیے جو بابت سب سے بڑے جرم کی ہوسکتی ہو—
۳	ملکہ معظمہ بنام بھولا چوبے	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۰	بوجہ سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کے اُس شخص کو ضرر پہونچانا جو باعث اُس اشتعال کا ہو حسب دفعہ ۳۳۴ قابل سزا ہے نہ حسب دفعہ ۳۲۴—
۴	ملکہ معظمہ بنام دنیا شیخ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۳۲	تجویز ہوئی کہ جب کسی شخص پر جرم بلوہ کرنے کا مسلح مہلک سے مسلح ہوکر حسب دفعہ ۱۴۸ اور نیز بالارادہ ضرر پہونچانے کا سلاح خوفناک سے حسب دفعہ ۳۲۴ لگایا جاسکے تو اُسکو منجملہ دفعات مذکور کسی ایک کے موافق سزا ہونی چاہیے نہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			دونو کے موافق علیحدہ علیحدہ ۔
۵	ملکہ معظمہ بنام آنابن دادوبا	ریپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد صفحہ ۱۰۱	جس شخص پر جرم ضرر شدید کا قائم کیا جاوے وہ تجویز کے لیے سشن مین سپرد ہونا چاہیے ۔
۶	قیصرہ ہند بنام رام پرشاد وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتابیہ ماہ نومبر ۱۸۸۱ع صفحہ ۲۳۱	رام پرشاد اور بابو کے درمیان ایک کبوتر کی بابت ایک مقام پر تکرار ہوئی چنانچہ رام پرشاد اُس مقام سے اپنے گھر کو گیا جو ڈیڑھ سو گز کے فاصلہ پر تھا اور وہان سے ایک بھاری لاٹھی لے آیا اور اُس سے بابو کو اسقدر مارا کہ وہ بیہوش ہو کر زمین پر گر پڑا بعد ازان تیمبر اور بھوکھن نے بھی رام پرشاد کا شریک ہو کر چند ہلکی لاٹھیان بابو مذکور کو جب کہ وہ زمین پر پڑا ہوا تھا مارین۔ سشن جج نے رام پرشاد کو بجرم قتل عمد سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور اور تیمبر اور بھوکھن کو بجرم ضرر شدید سزائے قید سخت میعادی پانچ سال کا حکم دیا۔ ہائی کورٹ سے حکم سزا کا نسبت رام پرشاد کے بحال رہا اور نسبت تیمبر اور بھوکھن کے یہ تجویز ہوئی کہ چونکہ بابو مذکور قبل موقع پر پہونچنے تیمبر اور بھوکھن کے رام پرشاد کے ضرب سے گر چکا تھا اور اُسی کی ضرب باعث اُسکی ہلاکت کی ہوئی تھی اور یہ ثابت نہ تھا کہ تیمبر اور بھوکھن کی اعانت سے قتل رام پرشاد کا وقوع مین آیا تھا اور تشخیص اس ضرر کی جو تیمبر اور بھوکھن نے پہونچایا تھا نہین ہو سکتی تھی اسلیے وے مرتکب ضرر شدید کے قرار نہین پا سکتے تھے پس حکم ہوا کہ وے حسب دفعہ ۳۲۳ تعزیرات ہند تین سال قید سخت رہین
دفعہ ۳۲۵	ملکہ معظمہ بنام شنبورا دسریا	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱	اگر کسی ضرب کی نسبت اندیشہ جان ہو تو ثابت ہونا اس امر کا ضروری

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کہ مضروب کو فی الواقع سخت تکلیف جسمانی رہی تھی یا بیس روز تک وہ اپنا کام کرنیکے قابل نہ رہا تھا پس اگر مضروب پندرہ روز تک اپنا کام کرنے کے قابل نہ رہے تو ضارب مجرم ضرر شدید پہونچانیکا حسب دفعہ ۳۲۵ قرار نہین پاسکتا بلکہ مجرم ضرر خفیف کا حسب دفعہ ۳۲۳ ہوگا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام میگا بیاہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۸	ملزم باعث ہلاکت متوفی کا اس طرح پر ہوا کہ اُسنے اُسکے پہلو مین ایک پتلے بانس سے جو موٹائی مین ایک انچ سے زیادہ نہ تھا ایک ضرب ماری جسکے صدمہ سے متوفی کی تلی جس مین کوئی مرض تھا پھٹ گئی اور وہ مرگیا چنانچہ ملزم مجرم ضرر شدید کا قرار پایا۔
۳	سرکار بنام پشیہ گر سامل	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۳۲	جرم بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کا نہ صرف قابل سزا اسے جرمانہ ہے بلکہ مجرم کو قید اور جرمانہ دونون سزائین ہونے چاہیئے
۴	ملکہ معظمہ بنام امیر وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۱	پندرہ شخص جو ملک ہتھیارون سے مسلح ہوکر بلوہ کرنے اور ایک شخص کو ضرر خفیف اور دوسرے کو ضرر شدید پہونچانے کے مجرم قرار پائے اور اُنکی نسبت ہر جرم کے بابت علیحدہ علیحدہ حکم سزا صادر ہوا اور حکم مذکور ہائی کورٹ سے اس بنا پر بحال رہا کہ بلوہ مین ضرر شدید کا پہونچایا جانا خواہ مخواہ ضرور نہ تھا اور ضرر خفیف اور ضرر شدید مختلف شخصون کو پہونچائے گئے تھے۔
۵	ملکہ معظمہ بنام رام لعل سنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۲۵	جب بشمول دوسرے ضررون کے ہڈیان بھی توڑ ڈالی جائین تو جرم ضرر شدید قابل تجویز عدالت سشن پیدا ہوتا ہے نہ ضرر خفیف قابل تجویز مجسٹریٹ۔
۶	ملکہ معظمہ بنام گرو لکہ چنگ	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۵۰	قیدیون نے حملہ مین اعانت کی اور ارتکاب قتل عمد کا ہوا۔ تجویز ہوئی کہ لحاظ خاص حالات مقدمہ و سعی ارتکاب ضرر شدید کے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ہوے تھے نہ اعانت قتل عمد کے۔
۷	ملکہ معظمہ بنام درگیشر سرما	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۷۰	جب الف نے ب اور ج کو یہ حکم دیا کہ وے دال کو پکڑ کر بجبر لے آوین بہ خیال کرکے کہ دال پر حملہ ہوگا اور دال کو نیز تکلیف دی گئی کہ وہ مرگیا۔ تجویز ہوئی کہ الف اقل درجہ مرتکب اعانت بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کا ہوا تھا۔
۸	ملکہ معظمہ بنام کاشی واسی	ویکلی رپورٹر جلد ۱۷ صفحہ ۲۵	قبل اسکے کہ کسی شخص کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۳۲۲ صادر ہوسکے ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ مضروب کو وہ ضرر جسکے تعریف دفعہ ۳۲۰ تعزیرات ہند مین ہے فی الواقع پہونچایا گیا تھا اور چٹھی ڈاکٹر کی جس مین اسنے اپنی راے ظاہر کی ہو حسب دفعات ۳۶۸ و ۳۷۰ ضابطہ فوجداری کوئی شہادت نہین ہے۔
۹	ملکہ معظمہ بنام بدری سراے	ویکلی رپورٹر جلد ۲۳ صفحہ ۱۵	واسطے قرار دینے مجرم ضرر شدید کے حسب دفعہ ۳۲۵ تعزیرات ہند ضرور ہے کہ منجملہ آٹھ اقسام ضرر مندرجہ دفعہ ۳۲۰ کے کوئی خاص ضرر بالارادہ پہونچایا گیا ہو۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام رحمت اللہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۱۴۰	مقدمہ جرم بالارادہ ضرر شدید پہونچانے مین باہم مصالحہ نہین ہوسکتا۔
۱۱	قیصرہند بنام ادرین	انڈین لا رپورٹ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۷۶۶	ملزم نے ت کو جسکی تلی مین کوئی مرض تھا بالارادہ ضرر پہونچایا یہ جانکر کہ اسکا فعل ممکنا باعث ضرر شدید کا ہوگا لیکن بلا نیت باعث ہلاکت ہونے کے یا پہونچانے ایسے ضرر جسمانی کے جسکی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا ہو یا علم اس امر کے کہ اسکے فعل کے نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا تھا اور ت کو ضرر شدید پہونچا جس سے وہ مرگیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم غفلت سے باعث ہلاکت ہونے کا حسب دفعہ ۳۰۴-الف منونا

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			چاہیے تھا بلکہ بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کا حسب دفعہ ۳۲۵ ہونا چاہیے تھا۔
۱۲	قیصر ہند بنام عیدو بیگ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۶۰	ملزم نے بلانیت ہلاک کرنے یا پہونچانے ایسے ضرر جسمانی کے جسکی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا ہو بلکہ بہ نیت ضرر شدید پہونچانے کے متوفی کو ایک ایسی ضرب پہونچائی جسکے صدمہ سے وہ مر گیا۔ تجویز ہوئی کہ جرم جسکا ملزم مرتکب ہوا تھا جرم باعث ہلاکت ہونے کا بذریعہ فعل بداحتیاطی کے نہ تھا بلکہ بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کا تھا۔
۱۳	ملکہ معظمہ بنام رام کمل سنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۲	جب چند اشخاص بالاشتراک کسی شخص پر حملہ کریں اور نتیجہ یہ ہو کہ اس شخص کا ہاتھ ٹوٹ جاوے تو ارتکاب جرم ضرر شدید کا سمجھا جائیگا نہ حملہ کا۔
۱۴	قیصر ہند بنام رام پرتاپ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۱۲۱	کسی شریک مجمع خلاف قانون کو جسکے دیگر شرکا مرتکب ضرر شدید کے ہوں بابت جرم بلوہ اور نیز ضرر شدید کے علیحدہ علیحدہ سزا نہیں ہو سکتی
۱۵	قیصر ہند بنام ذوگر سنگھ وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اگست ۱۸۸۳ء صفحہ ۱۲۰	بابت جرم بلوہ کرنے اور ضرر شدید پہونچانے کے علیحدہ علیحدہ تجویز اور سزا ہو سکتی ہے۔
۱۶	قیصر ہند بنام رام سروپ وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۷۵	تین شخصوں کو جو مجرم بلوہ کرنے کے حسب دفعہ ۱۴۷ تعزیرات ہند اور مجرم ضرر شدید پہونچانیکے دوران بلوہ مذکور میں حسب دفعہ ۳۲۵ تعزیرات ہند قرار پائے تھے چھ چھ مہینے کی سزا حسب دفعہ ۱۴۷ اور تین تین مہینے کی سزا حسب دفعہ ۳۲۵ ہوئی۔ پتھرم صاحب چیف جسٹس اور اسٹریٹ صاحب و ترل صاحب جسٹس نے تجویز ہو گیا کہ چونکہ شہادت موجودہ مسل سے واضح تھا کہ تینوں ملزموں نے علیحدہ علیحدہ ارتکاب افعال کا

نام جرم	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کیا تھا جن سے علیحدہ علیحدہ جرم مضرت شدید کا بلا تعلق جرم بلوہ پیدا ہوا تھا اور وقوع بلوہ کا ایک جزو ضروری اُس شہادت کا نہ تھا جو واسطے قائم کرنے واقعہ داری قانونے ملزمان کے حسب دفعہ ۳۲۵ تعزیرات ہند ضروری تھی اسلیے سزاے جداگانہ حسب دفعہ ۱۴۷ و ۳۲۳ خلاف قانون نہ تھی۔
دفعہ ۳۲۷	ماری پرشلو بازجی ریگیس لیگر سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۵	جب ایک شخص نے دوسرے شخص کو ایک خار دار پیڑ کی ٹہنی سے کوڑے مارے اس غرض سے کہ اُس سے کوئی مال بجبر لیلے اور مجسٹریٹ نے مقدمہ کو بطور مقدمہ ضرر خفیف (دفعہ ۳۲۳) و استحصال بالجبر (دفعہ ۳۸۴) تجویز کیا حالانکہ ملزم کی تجویز حسب دفعہ ۳۲۷ عدالت سشن میں ہونی چاہیے تھی تو ہائیکورٹ نے حسب دفعہ ۴۰۴ ضابطہ فوجداری دست اندازی کرنے اور تجویز جدید کے لیے ہدایت کرنے سے اس بنا پر انکار کیا کہ مقدمہ میں کوئی بے انصافی نہیں ہوئی تھی۔
دفعہ ۳۲۸	ملکہ معظمہ بنام جوتی گھورائی	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۷	الفاظ دوسری شے مستعملہ دفعہ ۳۲۸ سے دوسرے شے مضرت مراد ہے نہ محض دوسری شے اسلیے کھلایا جانا ایک شے کا جسکی مضرت کے نسبت کوئی شہادت نہیں گذری اور جو ایک منکوحہ عورت کو بطور سحر کے اس غرض سے کھلائے گئے تھے کہ اُسکے اثر سے اُس عورت کے ساتھ ملاقات آسان ہوجاے کوئی جرم حسب دفعہ ۳۲۸ قرار نہ پایا
۲	ملکہ معظمہ بنام دھنیاجی داجی	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۵۱	ملزم نے اپنے تاڑی کے برتنوں میں تھوڑا سا دودھ پینا کر رکھدیا کہ اگر اُسکو کوئی آدمی پے جائیگا تو اُسکو ضرر پہونچیگا اور نیت اُسکی یہ تھی کہ اس ذریعہ سے وہ اُس چور کو پکڑ پاوے جو مخفی طور پر اُن برتنوں سے تاڑی چرا لیجایا کرتا تھا چنانچہ وہ دودھ چند سپاہیوں نے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ایک شخص سے خرید کرلی لیا اور اُس سے اسکو نقصان پہونچا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مجرم کھلانے شے مضر صحت کا بہ نیت پہونچانے ضرر کے حسب دفعہ ۳۲۸ صحیح طور قرار دیا گیا تھا اور دفعہ ۲ متعلق مقدمہ نہ تھی۔
دفعہ ۳۳۰	ملکہ معظمہ بنام تیم جید کرمی	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱	جب کسی شخص کو بغرض حاصل کرنے واقفیت ایسے واقعہ کے ضرر پہونچایا جاے جس سے انکشاف جرم کا ہوتا ہو تو ضرر پہونچانے والے پر جرم دفعہ ۳۳۰ عائد ہوسکتا ہے گو اُس جرم کا ارتکاب نہوا ہو کیونکہ دفعہ مذکور مین بذریعہ ضرر کے کسی شخص کو کسی جرم یا بدکرداری کا اظہار یا اقبال کرنیکی ترغیب دینا ہے ایک جرم مراد رکھا گیا ہے اور یہ امر کہ اس جرم یا بدکرداری کا ارتکاب ہوا ہے یا نہین نفس الامر نہین ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام بابو سوندری	ویکلی رپورٹر جلد ۱۴ صفحہ ۳	مقدمہ کو داخل دفعہ ۳۳۰ کرنے مین ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ مستغیث کو اُس سے کسی جرم یا بدکرداری قابل سزا سے حسب تعزیرات ہند کا بجبر اقبال کرانے کے نیت سے ضرر پہونچایا گیا تھا اسلیے دفعہ مذکورہ اُس صورت سے متعلق نہین ہے جب کسی سے جادوگری کا اقبال بجبر کرایا جاے۔
دفعہ ۳۳۴	ملکہ معظمہ بنام بھولا چوبے	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد صفحہ ۱۷	بوجہ اشتعال طبع کے اس شخص کو ضرر پہونچانا جس سے اشتعال طبع پیدا ہو پہنچے حسب دفعہ ۳۳۴ قابل سزا ہے نہ حسب دفعہ ۳۲۴۔
دفعہ ۳۳۵	ملکہ معظمہ بنام جلندی پرمانک	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۵۵	ملزم نے متوفی کو جسپر کہ وہ آخر شب مین ملزم کے کمرہ مین اُسکی بی بی کے ساتھ زنا کرنے کی غرض سے داخل ہوتا تھا ایک آلہ مہلک کی ضرب سے قتل کر ڈالا تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب ضرر شدید پہونچانے کا بوجہ سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کے ہوا تھا۔

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۲	ملکہ معظمہ بنام اینکا نانتی	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۱۴	بوجہ سخت اور ناگہانی اشتعال طبع کے ضرر شدید پہونچانا بلانیت ضرر شدید پہونچانے کے یا اس علم کے کہ ضرر مذکور کے پہونچنے کا احتمال ہے حسب دفعہ ۳۳۵ قابل سزا ہے۔
دفعہ ۳۳۶	ملکہ معظمہ بنام کھوود ہگتا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۳۷	جو ملاح ایسی ناؤ چلاوے جو دریا مین چلنے کے قابل نہو اور اس وجہ سے مسافرون کو جان کا اندیشہ ہو اسپر جرم دفعہ ۲۸۲ کا عاید ہونا چاہیے نہ جرم دفعہ ۳۳۶ کا۔
دفعہ ۳۳۹	شیو سرن ساہو بنام محمد فضل خان	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۲۰	مستثنے عام محکومہ دفعہ ۷۹ تعزیرات ہند اور اختیار عطیہ ضمن ۵ دفعہ ۱۰۰ ضابطہ فوجداری سے مخالفت اُس افسر پولیس کی نہین ہوسکتی جو بہ نیک نیتی عمل نکرے ضمن ۵ دفعہ ۱۰۰ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع) اُس مال سے متعلق ہے جسکا سرقہ ہونا ثابت ہو نہ اُس مال سے جسکو افسر پولیس مسروقہ ہونا سمجھے اسلیے جب ایک افسر پولیس نے ایک شخص کو جب تک کہ اُسنے ضمانت نہ دی گھر نہ جانے دیا تو تجویز ہوئی کہ افسر مذکور مرتکب مزاحمت بیجا کا ہوا تھا۔
دفعہ ۳۴۰	ملکہ معظمہ بنام شیو پرسنو	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۸۰	کسی مقدمہ مین افسر پولیس کو حسب دفعہ ۱۵۲ ایکٹ ۲۵ سنہ ۱۸۶۱ع ضابطہ فوجداری مطابق دفعہ ۱۲۴ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ع اختیار روک رکھنے کسی شخص کا ایک گھنٹہ تک بھی نہین ہے الا اُس صورت مین کہ بلحاظ حالات مقدمہ کوئی وجہ معقول ہو۔
۲	پرن کسام بنام اسٹورٹ	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۹۶	کسی شخص کو بجبر خلاف اُسکی خواہش کے کسی خاص مقام پر روک رکھنا یا کسی خاص رستہ سے جانے پر مجبور کرنا اُس شخص کے مقابلہ مین جو ایسا کرے بمنزلہ حبس بیجا کے ہے۔
دفعہ ۳۴۱	جواہر سنگھ بنام گرسہاری جمعدار وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۳۵	ملزمان نے مستغیث کو اپنی گاڑیان لیکر ایک خاص رستہ سے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			گذرنے مین ممانعت کی اور ایک جھوٹے بنا پر اُن سے کسی قدر روپیہ لے لیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزمان مرتکب مزاحمت بیجا کے ہوئے تھے نہ سرقہ کے۔
دفعہ ۳۴۲	اندر پرشاد اپیلانٹ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۴	بتائید جرم چوبیس گھنٹہ سے زیادہ حراست ناجائز مین رکھنے کے ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ حراست مذکور برابر قائم رہی تھی
۲	ملکہ معظمہ بنام بہاری سنگھ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۴	اگر کوئی افسر پولیس کسی شخص کو خود گرفتار کرنے کی عوض کسی غیر ملازم سرکار کو اسکے گرفتار کرنے اور اپنی حراست مین رکھنے کی ہدایت کرے تو وہ افسر بذات خود مواخذہ دار ہے کیونکہ جو شخص اُسکے حکم کے بموجب گرفتار ہو وہ قانوناً خود اسی کی حراست مین سمجھا جائیگا۔
دفعہ ۳۴۳	اصغر جلدار بنام اثرالدین وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱	تجویز ہوئی کہ جب عرضی نالش مین استغاثہ حبس بیجا کا حسب دفعہ ۳۴۳ قائم کیا گیا تھا تو جرمانہ کا حسب دفعہ ۳۵۲ تعزیرات ہند تو حکم دلائے جانے معاوضہ کا حسب دفعہ ۲۷۰ ضابطہ فوجداری خلاف قانون اور قابل منسوخی تھا۔
دفعہ ۳۴۴	ملکہ معظمہ بنام سردار باٹھو	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۳۹	جو شخص مجرم حبس بیجا کا حسب دفعہ ۳۴۴ قرار پاوے اُسکو صرف جرمانہ کی سزا ہونی چاہیے بلکہ قید ہونی چاہیے۔
دفعہ ۳۴۶	سری ناتھ بانرجی سائل	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۲۲۱	کسی شخص کو مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۳۴۶ کرنے مین ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ حبس بیجا اس قسم کا تھا جس سے یہ نیت ظاہر ہوتی تھی کہ محبوس کا کسیکو پتہ نہ لگے۔
دفعہ ۳۴۷	ملکہ معظمہ بنام بدر گھوش	ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۲۷	جب کسی شخص پر جرم دفعہ ۳۴۷ تعزیرات ہند کا لگایا جاوے اور مستغیث اور اُسکے گواہون کا اظہار ملزم کی موجودگی مین قلمبند ہوکر مقدمہ واسطے اظہار گواہان صفائی کے ملتوی ہوا اور اُس

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			دوسری تاریخ پر مستغیث حاضر ہو تو مقدمہ عدم پیروی مین ڈسمس نہین ہو سکتا۔
دفعہ ۳۴۴	ملکہ معظمہ بنام شمبھوناتھ پانجی	ویکلی رپورٹر جلد [illegible] صفحہ ۲۱	چور نے جب وہ پولس کے حراست مین تھا کسی قدر مال مسروقہ مستغیث کو واپس کر دیا چنانچہ مستغیث مذکور کی تجویز بابت جرم دفعہ ۳۴۸ کے عمل مین آئی اور وہ اس بنا پر بری ہوا کہ چور مذکور جائز طور پر گرفتار ہوا تھا اسلیے اُسکا حراست مین رہنا بیجا نہ تھا۔
دفعہ ۳۵۱	اے سی کانا بنام ایچ ایف ہارگن	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۲۰۵	اگر کوئی صورت بنانے سے اُس شخص کو جسکو دھمکی دی جاے گمان معقول اس امر کا ہو کہ دھمکی دینے والا شخص اُسپر فوراً جبر مجرمانہ کرنے کا ارادہ رکھتا ہے تو ایسی صورت بنانے سے بشرطیکہ صورت بنانے والا اپنے ارادہ کو فوراً پورا کرنے کی قابلیت رکھتا ہو جرم حملہ کا قائم ہو جاتا ہے محض الفاظ حملے کی حد کو نہین پہونچتے لیکن ممکن ہے کہ اُن الفاظ سے جو دھمکی دینے والا شخص اسوقت استعمال مین لاوے اُسکی صورت بنانے کا ایسا منشا ہو جاے جس سے وے الفاظ حملے کی حد کو پہونچ جائین یا اُسکے برعکس ہو جائین یعنی حملے کی حد کو نہ پہونچین۔ صورت آخر الذکر مین وے الفاظ ایسے ہونے چاہئین جن سے اُس شخص کو جسکو دھمکی دیجاے صاف طور پر یہ معلوم ہو کہ دھمکی دینے والے شخص کا اسپر فوراً جبر مجرمانہ کرنے کا ارادہ نہین ہے۔
دفعہ ۳۵۲	کپتان بنام اسمتھ	بنگال لا رپورٹ جلد [illegible] صفحہ ۲۴	جو شخص بابت جرم حملہ تجویز ہو کر بری ہو چکا ہو پھر اُسکی تجویز بابت اُسی امر کے بجرم دفعہ ۳۲۳ (ضرر خفیف) نہین ہو سکتے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام مدھوسن	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی شمالی جلد ۱ صفحہ ۲۰۳	مقدمہ جرم حملہ مین جو بہ نیت پہونچانے ضرر شدید کے کیا جاے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			باہم مصالحت نہیں ہو سکتی۔
۳	مان بخش وغیرہ سائلان	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۴	مقدمہ جرم حملہ مین حکم سزائے ۵۰ جرمانہ اور بحالت عدم ادائے جرمانہ مذکور حکم سزائے قید یکماہ بلحاظ دفعات ۶۷ و ۳۵۲ تعزیرات ہند خلاف قانون ہے۔
۴	ملکہ معظمہ بنام رشک اللہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۱	جب منجملہ ایک مجمع خلاف قانون کے چند شخص لاٹھیاں باندھے ہوئے تھے اور الف کے پاس کوئی لاٹھی نہ تھی لیکن اُسنے ایک لاٹھی اُٹھالی اور اُسکو استعمال مین لایا تو ب آقا الف جسنے واسطے مارنے کے عام حکم دیا تھا اُس حملہ مین جسکا ارتکاب الف نے کیا مجرم اعانت کرنے کا قرار پایا۔
دفعہ ۳۵۳ ۱	ملکہ معظمہ بنام نرائن	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی شمالی جلد ۷ صفحہ ۲۰۹	ایک پولیس اسٹیشن کے افسر متہم نے دوسرے پولیس اسٹیشن کے افسر سے یہ درخواست کی کہ وہ اپنے علاقہ مین ایک گھر کی تلاشی کرادے چنانچہ افسر مذکور نے اُس درخواست کے موافق خانہ تلاشی کرنے کے لیے اپنے دو ماتحت مقرر کردیے لیکن انکو حکم تحریری حسب دفعہ ۱۰۶ مجموعہ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء) نہ دیا اور ملزمان نے اُس تلاشی مین مزاحمت کی۔ تجویز ہوئی کہ ملزمان پر جرم دفعہ ۳۵۳ و ۳۳۲ تعزیرات ہند کا عائد نہین ہو سکتا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام متھی لال وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۱۴	ایک چپراسی محکمہ کلکٹری پر جو دوران قرقی مین حفاظت رکھنے کے لیے مقرر ہوا تھا قیدیون نے اُسوقت حملہ کیا جب وہ بغرض تعمیل حکم مذکور رسد پر جا رہا تھا اور غرض قیدیون کی یہ تھی کہ اُس سے وہ پروانہ چھین لین تجویز ہوئی کہ قیدی مجرم سرکاری ملازم پر اُسوقت حملہ کرنے کے جب وہ خدمت منصبی انجام دے رہا تھا صحیح طور پر قرار دیے گئے تھے۔

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۳	ملکہ معظمہ بنام جینیسپ ریغیر ساکنان	دیکھی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۹	جب ملزمان مجرم بلوہ کرنے کے حسب دفعہ ۱۴۷ اور ایک کانسٹبل پر جو انکی گرفتاری کے لیے مقرر ہوا تھا جبر مجرمانہ کرنے کے حسب دفعہ ۳۵۲ قرار دیے گئے اور دونون جرمون کی بابت انکو علیحدہ علیحدہ سزا ہوئی تو ہائی کورٹ نے حکم ثبوت جرم و سزا کا جو حسب دفعہ اول الذکر ہوا تھا منسوخ کر دیا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام چندر کانت وغیرہ	دیکھی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۲	جب فی الواقع ارتکاب ایک جرم کا ہو تو افعال متعدد جن سے بہیت مجموعی وہ جرم بنتا ہو بطور جرائم متعدد متصور نہین ہوسکتی اسلیے جبر مجرمانہ کرنا اور کسی شخص کو حراست جائز سے بچانا علیحدہ علیحدہ قابل سزا نہین ہے۔
۵	قیصر ہند بنام کندھیا وغیرہ	دیکھی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ ستمبر ۱۸۸۶ء صفحہ ۲۲۷	پولس ضلع باندا نے یہ رپورٹ کی کہ موضع کھنڈیا مین مسمیان کندھیا وغیرہ بدمعاش رہتے ہین اگر انکا کچھ بندوبست نہ کیا جائیگا تو احتمال ہے کہ لوگون کے مال کے نسبت ارتکاب جرائم سنگین کا وقوع مین آوے چنانچہ سید صادق حسین مجسٹریٹ درجہ اول نے کندھیا وغیرہ پر جرم دفعہ ۵۵ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء) قایم کر کے پولس کو ہدایت کی کہ وہ ملزمان کا چالان حسب ضابطہ کرین اور برطبق ہدایت مذکور سالک رام کانسٹبل نے انکو گرفتار کر لیا لیکن کندھیا مذکور نے سالک رام کا مقابلہ کیا اور باعانت موہن و بلتو انکی حراست سے نکل بھاگا۔ ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ ملزم پر جرم دفعات ۲۲۴ و ۲۲۵ عائد نہین ہوسکتا تھا لیکن مناسب ہے کہ اسکی تجویز بجرم دفعہ ۳۵۲ کسی دوسرے مجسٹریٹ کے اجلاس مین عمل مین آوے۔
۶	قیصر ہند بنام کوری	دیکھی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ ستمبر ۱۸۸۶ء صفحہ ۲۵۳	جرم دفعہ ۳۵۲ مین بلا اجازت عدالت مصالحت باہمی ہوسکتی ہے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اسلیے عدالت راضی نامہ کو نامنظور نہین کرسکتی۔
دفعہ ۳۵۴	قیصر ہند بنام شنکر	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۴۰۳	حملہ خلاف تہذیب جو کسی عورت پر کیا جاے اقدام ارتکاب زنا بالجبر کی حد تک نہین پہونچتا الا اُس صورت مین کہ عدالت کا اطمینان اس امر مین ہو جاے کہ ملزم نے ارادہ مستحکم اپنی خواہش پوری کرنے کا ہر نوع اور باوجود تمام مقابلہ کے کرلیا تھا۔
دفعہ ۳۶۱	ملکہ معظمہ بنام بھنگی اہورہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۵	مقدمہ جرم دفعہ ۳۶۱ مین رضامندی نابالغ یا فاتر العقل کی لفظ لازم نہین ہے اور نہ واسطے اغراض دفعہ مذکور کے عمل مین آنا جبر یا فریب کا لے بھاگنے یا بھگا لے جانے مین ضرور ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام سری نتی پاڈی	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۷۵	چونکہ وہ عورت جسکا لے بھاگنا نسبت ملزمہ کے جو دلالہ تھی بیان کیا گیا تھا بالغ تھی اور اپنی رضامندی آزادانہ ظاہر کرنے کے قابلیت رکھتی تھی اسلیے ملزمہ کی نسبت سزاے جرم دفعہ ۳۶۱ فسوخ ہوئی اور وہ مرتکب جرم پھسلا کے جانے کی قرار دی گئی۔
۳	ملکہ معظمہ بنام وزیرن	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱	سڑک پر کھیلتے ہوے طفل نابالغ کو لے بھاگنا اُسکو اُسکے ولی جائز کی حراست سے لے بھاگنا ہے۔
۴	ملکہ معظمہ بنام گندر سنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۶	مقدمہ کو داخل دفعہ ۳۶۱ تعزیرات ہند کرنے مین ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ ملزم کسی شخص کو اُسکے ولی جائز کی حراست سے بلا رضامندی اُس ولی کے لے بھاگا یا بھگا لے گیا تھا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام نیلا بی بی وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۴۳	بنا بر حکم ثبوت جرم لے بھاگنے کے حسب دفعات ۳۶۱ و ۳۶۳ ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ ملزم فلان شخص کو اُسکے ولی جائز کی حراست سے بلا رضامندی اُس ولی کے لے بھاگا یا بھگا لیگیا تھا

نام فعل	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۶	ملکہ معظمہ بنام مادھو پال	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۹	بھگا لے جانا کسی سولہ برس سے کم عمر کی لڑکی کا اُسکے ولی جائز کی حراست سے حسب دفعہ ۳۶۱ قابل سزا ہے اور بغرض ثبوت جرم دفعہ مذکور ایسے بھگا لے جانے مین ثبوت استعمال جبر کا ضرور نہین ہے۔
۷	ملکہ معظمہ بنام مرزا سکندر بخت	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۳ صفحہ ۲۲	اگر کوئی شخص یہ جانکر کہ فلان لڑکی کو کوئی لے بھاگ آیا ہے اُس لڑکی کو ناجائز طور پر حبس مین رکھے اور بعد ازان اُسکو بطور لونڈی کے روک رکھے تو وہ مرتکب دو جرائم مختلف کا متصور ہوگا جو حسب تعزیرات ہند قابل سزا ہین۔
۸	دھیرا سنگھ بنام مساۃ کمنو	پنجاب ریکارڈ نمبر ۸ ۱۸۶۸ع	دھیرا سنگھ کے دو بی بی تھین آ اور ج اور ج کے بطن سے اُسکے دو لڑکیان تھین فروری ۱۸۶۷ع مین وہ اپنی بی بی مساۃ آ کو ساتھ لیکر ایک شادی کی تقریب مین کسی موضع کو گیا اور ج اپنی دوسری بی بی اور اپنی دو لڑکیون کو گھر چھوڑ گیا۔ دھیرا سنگھ کی غیر حاضری چند روزہ مین مساۃ ج نے اُن دونو لڑکیون کو ہیم اپنے بہنوئی کے گھر بھیجدیا اور باعانت تین دیگر شخصون کے بڑی لڑکی کی شادی گ کے ساتھ کر دی۔ تجویز ہوئی کہ لفظ عورت مستعملہ دفعہ ۳۶۶ مین نابالغ لڑکی بھی داخل ہے اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ حسب منشاء دفعہ ۳۶۱ و ۳۶۶ باوجود رضامندی مساۃ ج کے ارتکاب جرم لے بھاگنے کا وقوع مین آیا تھا کیونکہ دوران غیر حاضری عارضی دھیرا سنگھ مین وہ لڑکی اسی کے قبضہ واختیار مین متصور تھی اور وہی اُسکا ولی جائز تھا اور مساۃ ج اُسکی ولیہ نہ تھی۔ پلوڈن صاحب جسٹس کی یہ رائے ہوئی کہ رضامندی محض

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			محافظ کی بہ نقص اُس اتباع کے جو اس محافظ پر اصل شخص نے رکھی بمنزلہ رضامندی اصل ولی کے نہین ہے۔
۹	قیصر ہند بنام محمد بخش	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۶۷۸	دس برس سے کم عمر کا لڑکا بادی النظر مین زیر حفاظت اپنے ولی کے ہے پس جو شخص ایسے لڑکے کو بلا رضامندی اُسکے ولی کے لیجاوے وہ اپنے فعل کے نتیجہ کا ذمہ دار ہے اور یہ امر کہ اس امر کے دریافت کرنے مین کہ آیا اُس لڑکے کا کوئی ولی تھا یا نہین فروگذاشت ہوئی کوئی وجہ جوابدہی جرم دفعہ ۳۶۱ کے نہین ہے۔
۱۰	قیصر ہند بنام ہیمائل	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱۸ صفحہ ۱۷۹	مان طفل غیر صحیح النسب کی اُسکے ولی جائز اور قدرتی ہے اور جب کوئی عورت ایسے طفل کو اپنے قریب المرگ ہونے کے وقت کسی شخص کو سپرد کردے اور وہ شخص اُس طفل کی حفاظت قبول کرنے تو کہا جاوے گا کہ طفل مذکور کی سپردگی حسب مراد دفعہ ۳۶۱ تعزیرات ہند جائز طور پر اُس شخص کو ہوئی تھی۔
دفعہ ۳۶۳	ملکہ معظمہ بنام گورداس رائے منسی	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۷	اگر کوئی نابالغ اپنے ہمسایہ کے گھر جاتا ہو اور اُس وقت اُسکو کوئی شخص بھگا لے جاوے تو کہا جائیگا کہ وہ شخص اُس نابالغ کو اُسکے ولی جائز کی ولایت سے بھگا لے گیا تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام گوبند رسنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۷	اگر کسی شخص کو کوئی ایسا نابالغ ملے جو اپنے ولی کی حراست سے بھاگ آیا ہو اور وہ شخص اُس نابالغ کو پھسلا لے جائے تو وہ مرتکب جرم دفعہ ۳۶۳ تعزیرات ہند کا متصور نہوگا مقدمہ ہذا مین ایک نابالغہ جو بعمر ۱۴ سال تھی بوجہ بدسلوکی اپنی مان کے اپنے باپ کے گھر سے نکل آئی اور ملزم جو ایجنٹ قلیان تھا اُسکو سڑک پر ملا اور وہ نابالغہ ملزم کے ساتھ قولی کے طور پر چلنے کو راضی ہوگئی تو تجویز ہوئی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کہ جسوقت نابالغہ مذکورہ ملزم کو ملی تھی اُسوقت وہ اپنے باپ کی حراست مین نہ تھی۔
۳	ملکہ معظمہ بنام وزیرن	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۱	شہادت نابالغ کی اگر قابل اعتبار ہو واسطے ثبوت جرم دفعہ ۳۶۳ کے کافی ہے۔
۴	ملکہ معظمہ بنام مادھوبال	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۹	قرابت رشتہ کوئی وجہ صفائی کی جرم دفعہ ۳۶۱ و ۳۶۳ سے نہین ہے اسلیے جب نابالغ کا چچا اُسکو اُسکی ماں کی حراست سے بھگالے گیا تو وہ مجرم دفعہ ۳۶۳ کا قرار پایا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام بلدیو	رپورٹ ممالک مغربی شمالی جلد ۳ صفحہ ۲۸۶	ولایت جائز سے مراد ولایت اُس شخص کی بھی ہے جسکی سپردگی مین نابالغ بطور جائز چھوڑ دیا گیا ہو۔
۶	ملکہ معظمہ بنام کومل داس	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۷	جب بھگا لے جانے مین استعمال جبر یا فریب کا نہو تو بھگا لے جانے والا مرتکب جرم دفعہ ۳۶۳ کا قرار نہین پا سکتا۔
۷	بدھو موکی دیبی وغیرہ بنام سری ناتھ ہلدار	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۴	وارنٹ گرفتاری مین جو بعلت جرم دفعہ ۳۶۳ جاری ہو اظہار اُس نیت ملزم کا ہونا چاہیے جس سے اُسکی نسبت ارتکاب جرم مذکور کا کیا جانا کہا جاوے اور وہ نیت بوقت تجویز مقدمہ ثابت ہونی چاہیے۔
۸	ملکہ معظمہ بنام کوردان سنگھ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۱۵	سولہ برس سے کم عمر کی لڑکی کو اُسکے ساتھ شادی کرنے کی نیت سے بلا رضامندی اُسکے ولی جائز کے بھگا لے جانا حسب دفعات ۳۶۳ و ۳۶۶ قابل سزا ہے اور رضامندی اُس لڑکی کی عنصر الامر نہین ہے، اور نہ ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ اس بھگا لے جانے مین جبر یا فریب کا استعمال ہوا تھا۔
۹	ملکہ معظمہ بنام کوہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۴ ۱۸۸۶ع	ملزم کو مجسٹریٹ ضلع لاہور نے باستعمال اختیارات عطیہ حسب دفعہ ۳۰ ضابطہ فوجداری مجرم بھگا لے جانے ایک نابالغ عورت

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			منکوحہ کا اُسکے ولی جائز کی حراست سے بغرض زنا کاری تراد کیکر حسب دفعات ۳۶۳ و ۳۷۲ اُسکو تین برس سے زیادہ کی سزا قید کی اور سشن جج نے بدین تجویز کہ دفعات ۳۶۳ و ۳۷۲ منکوحہ مستورات نابالغ سے متعلق نہین احکام سزا منسوخ کردئے اور ہدایت تجویز کیے جانے ملزم کی بابت جرم دفعہ ۴۹۸ کے کی چیف کورٹ سے تجویز ہوئی کہ حکم سشن جج کا بوجوہات ذیل خلاف قانون تھا۔ آول دفعات ۳۶۳ و ۳۷۲ منکوحہ اور غیر منکوحہ دونون قسم کی عورات سے متعلق ہین۔ دوم سشن جج حسب دفعہ ۴۲۳ ضابطہ فوجداری مجاز ہدایت کرنے تجویز جدید کا بابت جرم جدید کے نہ تھا۔ سوم بابت جرم دفعہ ۴۹۸ تعزیرات ہند کے کوئی استغاثہ نہوا تھا۔
۱	ملکہ معظمہ بنام سمیان کاملنا	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ مدرس جلد ۱ صفحہ ۱۷۳	مجسٹریٹ نے ملزم کو بہ ثبوت جرم ایک نابالغ کے لے بھاگنے مین امانت کرنے کے حسب دفعات ۳۶۳ و ۱۰۹ تعزیرات ہند نو مہینے کی سزاے قید سخت کی۔ ملزم نے یہ جانکر کہ نابالغ مذکور بلا رضامندی اپنے والدین کے بوجہ ترغیب مسمے کامران اصل لے بھاگنے والے کے اپنے گھر سے بھاگ آیا تھا نابالغ مذکور کو بمقام کنیڈے واقع جزیرہ سیلون پہونچا دینے کا ذمہ کیا اور رستہ مین گرفتار ہوا۔ سشن جج نے حکم مجسٹریٹ کا اس بنا پر منسوخ کیا کہ درمیان ملزم اور کامران اصل لے بھاگنے والے کے اختتام ارتکاب جرم لے بھاگنے سے پہلے کوئی سازش نہ تھی۔ ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ جب تک نابالغ کو اسکے ولی جائز کی حراست سے

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصۂ نظائر
			باہر لے جانے کا سلسلہ قائم رہے تب تک جرم لے بھاگنے مین اعانت ہوسکتی ہے مقدمہ ہذا مین برٹش انڈیا سے باہر بھگانے کے جرم مین اعانت کی گئی تھی لیکن چونکہ اُسکا ثابت نہو سکا اسلیے ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعات ۳۶۳ و ۱۱۶ (نہ ۱۰۹) تعزیرات ہند کا ہونا چاہیے تھا۔
۱۱	قیصر ہند بنام بدھا	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ مئی ۱۸۸۱ء صفحہ ۱۰۲	مدعا علیہ کو ایک لڑکی بعمر ۹ سال اور ایک بکری اور اُسکا بچہ اور کسیقدر آٹا اس غرض سے ملا کہ وہ اُنکو اُس لڑکی کے باپ کے پاس جو چھ میل کے فاصلہ پر تھا پہونچاوے اور وہ اُنکو اپنے گھر لیگیا جو چالیس میل کے فاصلہ پر تھا اور وہان گرفتار ہوا اور بجرم دفعہ ۳۶۳ - اُسکو عدالت سشن سے چار سال کی قید سخت ہوئی ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ چونکہ قیدی اُس لڑکی کو اُسکے والدین کی مرضی کے خلاف اُنکی حراست جائز سے باہر لے گیا تھا اسلیے وہ مرتکب جرم دفعہ ۳۶۳ کا بیشک ہوا تھا لیکن چونکہ فعل ملزم مین کوئی خاص زیادتی پائی نہین جاتی اسلیے حکم سزا سخت کے یہ حکم ہوا کہ ملزم اٹھارہ مہینے قید سخت رہے۔
۱۲	سیت سنگھ وغیرہ بنام چھوٹو	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ مارچ ۱۸۸۶ء صفحہ ۶۷	تجویز جرم دفعہ ۳۶۳ کی اُس ضلع مین ہونی چاہیے جس مین ارتکاب جرم مذکور کا ہوا ہو۔
۱۳	قیصر ہند بنام سوبھا وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ جولائی ۱۸۸۲ء صفحہ ۱۲۴	تجویز جرم دفعہ ۳۶۳ کی اُسی ضلع مین ہونی چاہیے جس مین ارتکاب جرم مذکور کا ہوا ہو۔
۱۴	قیصر ہند بنام پران کشن سرکار	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۹۶۹	مان کو مخالف باپ کے حق حفاظت اولاد صحیح النسب کا نہین ہوسکتا معمولی طور پر حفاظت مان کی بنسبت حفاظت باپ کے ہے اور اگر مان کسی نابالغ طفل کو ایک مقام سے دوسرے مقام

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۱			لے جاے تو ایسا انتقال موافق حق ولایت باپ کے متصور ہوگا نہ بمنزلہ اُسکی حفاظت سے باہر لے جانے کے لیکن جب ایک عورت قوم ہنود نے اپنے شوہر کا گھر چھوڑ دیا اور اپنی ایک لڑکی کو لیکر آلف کے مکان مین جا رہی اور اُسی روز اُس لڑکی کی شادی آلف کے بھائی ب کے ساتھ بلا رضامندی اپنے شوہر کے کردی تو تجویز ہوئی کہ آلف مجرم اعانت کرنیکا جرم لے بھاگنے مین حسب دفعات ۱۰۹ و ۳۶۳ تعزیرات ہند صحیح طور پر قرار دیا گیا تھا۔
دفعہ ۳۶۶	ملکہ معظمہ بنام الیشری پانڈے وغیرہ۔	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۵	جب ایک گیارہ برس کی لڑکی کو قیدی نمبر ایک لے بھاگا اور شادی کر لینے کی غرض سے ایک دوسرے شخص کے ہاتھ بیچ ڈالنا چاہا اور قیدی نمبر دو نے اُسکو خلاف قانون چھپا رکھا تو نسبت قیدی نمبر ایک صرف حکم ثبوت جرم دفعہ ۳۶۶ کا اور قیدی نمبر دو کے نسبت صرف دفعہ ۳۶۸ کا بحال رہا اور اُن دونون کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۳۶۶ کا منسوخ ہوا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام بہیم چند رسیل	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۴۴	کوئی شخص مرتکب جرم لے بھاگنے کا حسب دفعہ ۳۶۶ تعزیرات ہند قرار نہین پاسکتا تا وقتیکہ یہ ثابت نہو کہ ملزم فلان لڑکی کو اُسکے ولی جائز کی حراست سے بلا رضامندی اُس ولی کے لے گیا تھا جب ملزم نے مستغیث سے یہ کہا کہ فلان لڑکی قوم برہمن سے ہے اور اُس بیان کے ذریعہ سے مستغیث کو یہ ترغیب دی کہ ملزم کو کسیقدر روپیہ دیکر اُس لڑکی کی شادی اپنے بھائی کے ساتھ کرلے حالانکہ وہ لڑکی قوم شودر تھی تو تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب دغا کرنیکا

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			دوسرا شخص بنا کر حسب دفعہ ۴۱۶ تعزیرات ہند ہوا تھا۔
۳	میر عالم خان بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۴۳ سنہ ۱۸۸۱ع	بغرض قائم کرنے جرم دفعہ ۳۶۶ کے شہادت اس امر کے ضرور ہے کہ ملزم اُس عورت کو بغرض زناکاری بھگا لے گیا تھا یا جس شہادت سے زناکاری غرض اُس بھگا لے جانے کے قیاس کی جاوے۔
۴	ہر دیو بنام قیصر ہند	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳ سنہ ۱۸۸۱ع	جب ایک لڑکی جسکی عمر سولہ برس سے کم تھی اور رجوا اپنے ایک محافظ کے ساتھ جو اُسکا ولی جائز نہ تھا سفر مین تھی ملزم کے ساتھ بالارادہ چلے گئے حالانکہ ملزم نے اُسپر کوئی جبر یا اسکے ساتھ کوئی فریب نہ کیا تھا اور نہ درمیان ملزم اور اُس لڑکی یا اُسکے محافظ کے یہ اقرار ہوا تھا کہ اُس سے کسب کرایا جاوے گا اور بعد ازان ملزم نے وہ لڑکی دو مرتبہ بغرض زنا اجرت پر دی۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب کسی جرم کا حسب دفعہ ۳۷۳ یا ۳۶۶ نہوا تھا۔ بغرض قائم ہونے جرم دفعہ ۳۷۳ کے ضرور ہے کہ کوئی نابالغہ اس اقرار صریح یا ضمنی کے ساتھ قبضہ مین لے جاوے کہ اُس سے وہ کام لیا جاوے گا جسکی تصریح دفعہ مذکور مین ہے۔
۵	دھیر سنگھ بنام مسماۃ کھنو	پنجاب ریکارڈ نمبر ۶ سنہ ۱۸۸۱ع	دھیر سنگھ کے دو بی بی تھین ت اور ج اور ج کے بطن سے اُسکے دو لڑکیان تھین۔ دھیر سنگھ اپنی بی بی ت کو ساتھ لیکر ایک شادی کی تقریب مین کسی موضع کو چلا گیا اور ج اپنی دوسری بی بی اور اپنی دونو لڑکیون کو گھر مین چھوڑ گیا۔ دھیر سنگھ کی عدم موجودگی مین مسماۃ ج نے اُن دونون لڑکیون کو تمیم اپنے بہنوئی کے گھر بھیجدیا اور تین شخصون کی اعانت سے بڑی لڑکی کی شادی گ کے ساتھ کردی۔ تجویز ہوئی کہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			لفظ عورت مستعملہ دفعہ ۳۶۶ مین نابالغ لڑکی بھی داخل ہے۔ یہ بھی تجویز ہوئی کہ باوجود رضامندی مساۃ ج کے ارتکاب جرم لے بھاگنے کا حسب دفعات ۳۶۱ و ۳۶۶ وقوع مین آیا تھا کیونکہ دوران غیر حاضری عارضی دھیراسنگھ مین وہ لڑکی اسکی قبضہ و اختیار مین متصور رہی تھی اور وہی اُسکا ولی جائز تھا اور مساۃ ج اُسکی ولیہ نہ تھی۔ بلوڈن صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ رضامندی محض محافظ کی جسکا اظہار بہ نقص اُس اعتبار کے کیا جاے جو اُس محافظ پر اصل ولی نابالغ نے رکھا ہو بمنزلہ رضامندی اُس اصل ولی کے نہین ہے۔
دفعہ ۳۶۸ ۱	ملکہ معظمہ بنام شیخ وزیر	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۷	دفعہ ۳۶۸ تعزیرات ہند اُس شخص سے متعلق ہے جو کسی ایسے شخص کی چھپانے مین اعانت کرے جسکو کوئی لے بھاگا ہو یا بھگا لایا ہو نہ خود لے بھاگنے والے یا بھگا لے جانے والے سے
۲	ملکہ معظمہ بنام امیر دراز وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۲	ثابت ہونا اس امر کا ضرور نہین ہے کہ شخص محبوس کو کوئی خاص شخص لے بھاگا تھا اگر یہ امر ثابت کیا جاے کہ ارتکاب جرم بھاگنے کا ہوا تھا اور ملزم کو اُسکا علم تھا تو واسطے اغراض دفعہ ۳۶۸ کے کافی ہے گو وہ شخص جس پر الزام لے بھاگنے کا قائم ہو بری ہو گیا ہو
۳	ملکہ معظمہ بنام جہر روپ	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۵ صفحہ ۳۳	کسی لڑکی نابالغہ کو اپنے گھر مین بلانا اور وہان اُسکو رکھنا ہی چھپانے کی حد تک نہین پہونچتا باوجود اسکے کہ مالک مکان کو اُسکا علم ہو یا وہ اس امر کے باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ اُسکو کوئی بھگا لایا ہے الا اُس صورت مین کہ اُسکی نیت اُس لڑکی کو اُسکے تلاش کرنے والون سے چھپا رکھنے کی ہو۔
۴	ملکہ معظمہ بنام مساۃ چھبوا	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۔ صفحہ ۱۹۱	کسی لڑکی کا جسکو کوئی بھگا لے گیا ہو کسی کے مکان مین دو ایک روز

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ٹھہرتا ہے یہ نتیجہ پیدا نہین کرتا کہ اُسکو اُس مکان کے مالک نے اُسکے تلاش کرنے والون سے بچا رکھنے کی نیت سے ناجائز طور پر چھپا رکھا تھا۔
۵	ہیرا سنگھ بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳ ۱۸۸۳ع	واسطے قائم ہونے جرم دفعہ ۳۶۸ کے ضرور ہے کہ وہ شخص جسکو کوئی لے بھاگا یا بھگا لے گیا ہو اس نیت سے پوشیدہ رکھا جاے کہ اُسکو کوئی دیکھ نہ لے اور شخص مذکور کی نسبت محض جھوٹی خبر کرنا کافی نہین ہے۔
دفعہ ۳۶۹ ۱	ملکہ معظمہ بنام بھائی قدوم	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۲	ملزم ایک نابالغ کو اس نابالغ کے مکان سے تھوڑے فاصلہ تک پھسلا لے گیا اور اُسکا زیور اُتار لیا تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب لے بھاگنے نابالغ کا بغرض لے لینے اُسکے زیور کے حسب دفعہ ۳۶۹ تعزیرات ہند ہوا تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام شاما شیخ	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۳۰	جرم متذکرہ دفعہ ۳۶۳ جرم متذکرہ دفعہ ۳۶۹ مین داخل ہے کیونکہ دفعہ آخر الذکر مین لے بھاگنا اور نابالغ کا مال بارادہ بددیانتی لے لینا دونون شامل ہین اسلیے جس شخص کو بابت جرم دفعہ ۳۶۹ کے سزا ہو چکی ہو اُسکو انہین واقعات کی بنا پر بابت جرم دفعہ ۳۶۳ کے دوسری سزا نہین ہو سکتی۔
۳	نوجوان سالک	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۰۵	جس شخص کو بہ ثبوت جرم لے بھاگنے نابالغ کے اس نیت سے کہ اُسکا زیور وغیرہ اُتار لے حکم سزا ہو چکا ہو اُسکو بابت جرم مرتکب علیحدہ سزا نہین ہو سکتی۔
دفعہ ۳۷۰ ۱	قیصر ہند بنام رام کنور	انڈین لاء رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۲۲۷	ملزمہ نے واقع ایک نابالغہ پر کسی طور سے قبضہ پاکر اُسکو بعوض قیمت ایک شخص کے ہاتھ اس نیت سے منتقل کر دیا کہ وہ اُسکے ساتھ شادی کر لے اور شخص مذکور نے وہ نابالغہ اسی نیت سے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			لیکن تجویز ہوئی کہ ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۳۷۲ کا نہیں ہو سکتا تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام رودا	پنجاب ریکارڈ نمبر [illegible]	الف نے ایک لڑکی جو بعمر ۱۰ سال تھی خرید کر کے اسکی شادی اپنے بھائی کے ساتھ کردی اور مجسٹریٹ ضلع نے اسکو بجرم بردہ فروشی سزا کی۔ تجویز ہوئی کہ حکم ثبوت جرم قابل بحالی نہ تھا۔
۳۷۲ الف	ملکہ معظمہ بنام دیبی سنگھ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد [illegible] صفحہ [illegible]	ملزم دو نابالغ لڑکیاں خرید کر کے دوسرے ضلع کو لے گئے اور وہاں یہ مشہور کیا کہ وہ اسکی قوم کی لڑکیاں تھیں اور اس بیان کے ساتھ انکی شادیاں کر دیں۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب جرم دغا کے ہوئی تھی نہ جرم دفعہ ۳۷۲ تعزیرات ہند کے جسکا یہ منشا ہے کہ نابالغہ سے کسب کرایا جاوے یا وہ کسی اور ناجائز یا خلاف تہذیب کام میں مستعمل ہو اور اس مقدمہ میں خلاف بیانی ملزمان کے خلاف تہذیب نہ تھی۔
۲	مقدمہ مسماۃ پدماوتی	رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۵ صفحہ ۴۱۵	مدعا علیہ نمبر ایک پر جرم منتقل کرنے اور مدعا علیہا نمبر ۲ پر جرم خریدنے دو مونث نابالغوں کا جنکی عمر ۱۶ برس سے کم تھی اس نیت سے کہ وے واسطے اغراض زناکاری کے کام میں آویں ثابت قرار دیا گیا اور شہادت سے واضح ہوا کہ نابالغ مذکور اس غرض سے منتقل کی گئی تھیں کہ وے بطور رنگ ڈیا (تیکدہ) کے ناچنے والی عورتوں کے رقص و سرود کی تعلیم پاویں۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب جرم دفعات ۳۷۲ و ۳۷۳ کے صحیح طور پر قرار دی گئی تھی۔
۳	ملکہ معظمہ بنام چیلی ابھارتی	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد [illegible] صفحہ [illegible]	ایک نابالغ لڑکی جسکی عمر ۱۶ برس کی تھی بروئے ادائے رسم

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ اظہار
			ج ایک مندر مین بیٹھ کردی گئی اور اس امر کے ثابت ہونے پر کہ جو لڑکیان اس طرح بیٹھ ہوا کرتی تھین وے بدکار رہا کرتی تھین نابالغہ مذکورہ کا بیٹھ کیا جانا حسب مراد دفعہ ۳۷۲ بطور اُسکے علیحدہ کیے جانے کے اس علم سے کہ اُسکے نسبت زناکاری کے اغراض کے لیے کام مین لائے جانے کا احتمال تھا سمجھا گیا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام نوریان جگت نا	بنگال لا رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۴ کرم	مساۃ س ایک عورت منکوحہ قوم مسلمان نے جسکی عمر ۱۵ برس کم تھی اور جب کہ وہ اپنی نانی مساۃ ن کے ساتھ رہتی تھی اپنے شوہر کی عدم موجودگی مین بعلم اپنی نانی کے دو ہندو آشنائی کرلی اور انھون نے س اور ن کو دوسرے گانون مین چل رہنے کی ترغیب دی اس غرض سے کہ وہان مساۃ س سے رنڈی کا پیشہ کرایا جاے چنانچہ وے اُس گانون مین جاکر مساۃ ج ایک فاحشہ عورت کے گھر مین جاکے رہیں اور ج تماشبینون کو س کے پاس لے آیا کرتی اور جسقدر روپیہ اُن سے ملتا وہ بغرض صرفہ خورد و نوش وغیرہ کے جو وہ س اور ن کو بہم پہونچایا کرتی تھی لے لیا کرتی جبکہ سشن جج صاحب نے تجویز کیا کہ بلحاظ واقعات مثبتہ ارتکاب کسی جرم کا حسب تعزیرات ہند نہین ہوا مگر صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ مساۃ ن مجرم دفعہ ۳۷۲ - اور مساۃ ج مجرم دفعہ ۳۷۳ کی صحیح طور پر قرار دی گئی تھی۔
۵	قیصر ہند بنام ارسنا پیلام مجبری	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۱۶ صفحہ ۱۴۴	واسطے قائم ہونے جرم دفعہ ۳۷۲ کے یہ ضرور نہین ہے کہ علیحدگی نابالغہ کی ایسی ہو کہ وہ نابالغہ اُس علیحدہ کرنے والے کے

نمبر دفعه	نام مقدمه	نام کتاب	خلاصه نظائر
			قبضه اور اختیار سے باہر ہوجاے ۔
۷	قیصرہ ہند بنام سری لال وغیرہ	انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۴۶۹	ملزمان نے بدین بیان کہ فلان نابالغ لڑکی ایک اعلے قوم کی تھی اُس قوم کے ایک شخص کو یہ ترغیب دی کہ وہ ملزمان کے بیان کے اعتبار پر اُس لڑکی سے شادی کرلے اور اسکی عوض کسیقدر روپیہ ملزمان کو دیدے ۔ سٹوئرٹ صاحب چیف جسٹس نے تجویز کیا کہ ان واقعات کے بنا پر ملزمان مرتکب جرم دفعات ۳۷۲ و ۳۷۳ تعزیرات ہند کے قرار نہین پاسکتے تھے اولڈفیلڈ صاحب اور اسٹریٹ صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ اگر نابالغہ مذکور بغرض شادی علیحدہ کی گئی تھی تو بوجہ اسکے کہ شادی مذکور حسب شاستر ہنود ناجائز تھی ملزمان کی نسبت یہ نہین کہا جاسکتا کہ اُنھون نے وہ فعل اس نیت سے کیا تھا کہ نابالغہ مذکور واسطے اغراض زناکاری یا کسی اور غرض خلاف قانون یا خلاف تہذیب کے کام مین لاے جائیگی یا یہ کہ ملزمان کے علم مین اُسکے نسبت اغراض مذکور کے لیے کام مین لائے جانے کا احتمال تھا اور بنا بر علیہ ملزمان کے نسبت حکم بثبوت جرم دفعات ۳۷۲ و ۳۷۳ کا نہین ہوسکتا تھا ۔ پیرسن صاحب اور اسپنکی صاحب جسٹس کی راے بھی مطابق راے اولڈفیلڈ صاحب جسٹس کے ہوئی ۔
دفعہ ۳۷۳	دولت بی بنام شیخ ...	انڈین لارپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۸ صفحہ ۳۲۱	قیدی کی تجویز بابت جرم قبضہ مین لانے مساۃ دولت بی ایک نابالغہ کے جو بعمر دس سال تھی اس نیت سے کہ وہ زناکاری کی غرض کے لیے کام مین آئیگی عمل مین آئی اور شہادت سے واضح ہوا کہ قیدی کو مساۃ مذکورہ جو بعمر ۱۱ سال تھی بمقام ٹرپلی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کیں ایک گلی میں ملی اور قیدی نے اُس سے یہ کہا کہ اگر تو میرے ساتھ فلان خالی مکان میں چلکر زنا کرائے تو تجھکو ایک پیسا دون چنانچہ نابالغہ مذکور بخوشی اُسکے ساتھ چلی گئی اور دونون فعل شنیعہ مین مصروف پکڑے گئے۔ نابالغہ مذکور بلا مخالفت اپنے ولی کے گھر سے نکل آئی تھی اور اُسکو پہلے کبھی کسی مرد کے ساتھ اتفاق صحبت کا نہوا تھا چنانچہ ابالی جوری نے قیدی کو مرتکب جرم دفعہ ۳۷۳ کا قرار دیا اور ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ بلحاظ واقعات ثبتہ قیدی پر جرم مذکور عائد نہین ہوسکتا تھا۔
۲	مکہ سنگھ بنام ساہ سبوتیا	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۲ صفحہ ۲۹۵	دفعہ ۳۷۳ تعزیرات ہند اُس صورت سے متعلق نہین ہے جب کوئی شخص کسی نابالغہ سے درخواست صحبت کی کرے اور سوائے اسکے اور کوئی نیت یا غرض مدنظر نہو۔
۳	ہردیو بنام قیصر ہند	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۸ سنہ ۱۸۸۴ء	جب ایک لڑکی جسکی عمر سولہ برس سے کم تھی اور جو اپنے محافظ کے ساتھ جو اُسکا ولی جائز نہ تھا سفر مین تھی ملزم کے ساتھ بالارادہ چلی گئی حالانکہ ملزم نے اُسپر کوئی جبر یا اُسکے ساتھ کوئی فریب نہ کیا تھا اور نہ درمیان ملزم اور اُس لڑکی یا اُسکے محافظ کے یہ اقرار ہوا تھا کہ اُس سے کسب کرایا جائیگا اور بعد ازان ملزم نے وہ لڑکی دو مرتبہ بغرض زنا اجرت پر دی۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب کسی جرم کا حسب دفعہ ۳۷۳ یا ۳۶۶ نہوا تھا اور یہ کہ بغرض قائم ہونے جرم دفعہ ۳۷۳ کے ضرور ہے کہ کوئی نابالغہ اس اقرار صریح یا ضمنی کے ساتھ قبضہ مین لے جائے کہ وہ واسطے اغراض متذکرہ دفعہ

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ذکر ہو سکے کام مین لائی جاسکی۔
دفعہ ۳۷۴	رنیا بنام بہوکنڈ سے وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱	مقدمہ جرم دفعہ ۳۷۴ تعزیرات ہند مین جو داخل باب ۱۴ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء) ہے معاوضہ نہین دلایا جاسکتا۔
دفعہ ۳۷۵	ملکہ معظمہ بنام اکبر قاضی	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۱	رضامندی تسندکرہ دفعہ ۳۷۵ سے رضامندی آزادانہ مراد ہے اور اگر کوئی عورت بخوف نقصان یا ایسی حالت مین کہ ارتکاب جرم مین مرتکب کا مقابلہ کرنا ناممکن ہو اپنی رضامندی ظاہر کردی تو وہ کافی نہین ہے۔
۲	قیصر ہند بنام شنکر	انڈین لارپورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۳۰۴	کسی عورت پر حملہ خلاف تہذیب کرنا ہے اقدام ارتکاب جرم زنا بالجبر کی حد تک نہین پہونچتا الا اس صورت مین کہ عدالت کو اس امر کا اطمینان ہوجاے کہ ملزم بہرحال اور باوجود تمام مقابلت کے اپنی خواہش پوری کرنے کی نیت رکھتا تھا۔
۳	قیصر ہند بنام دموا	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱۱ مئی ۱۸۸۱ء صفحہ ۱	دموا ملزم بعمر ۳۰ سال اور مسماۃ چتیا بعمر ۱۲ سال مین آشنائی تھی اور مسماۃ مذکورہ کی شادی بھی ایک شخص کے ساتھ ہوگئی تھی لیکن وہ کبھی اپنے شوہر کے پاس نہین رہی تھی چنانچہ دموا نے ایک روز اسکے ساتھ زنا کیا اور ارتکاب اسکا بیت سختی کے ساتھ ہوا یعنی چتیا کے جسم سے خون بھی نکلا اور جب وہ چلانے لگی تو ملزم نے اسکا منھ بند کرلیا اور صرف اسی وجہ سے سشن جج نے ملزم کو مرتکب زنا بالجبر کا قرار دیا لیکن چونکہ چتیا کو دموا کے ساتھ پہلے سے تعلق تھا اور اسکے بیان سے معلوم ہوا کہ وہ ارتکاب زنا مین رضامند بھی ہوگئی تھی اور بعد ارتکاب کے بھی رضامند رہی تھی اسلیے جج موصوف نے ملزم کی نسبت

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ النظائر
			ایک برس کی قید سخت کا حکم دیا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ چنیا کی عمر دس برس سے زیادہ تھی اور ارتکاب زنا کا اسکی رضامندی سے ہوا تھا اسلیے ملزم پر جرم زنا بالجبر کا عائد نہیں ہو سکتا تھا باوجود اس امر کے کہ ارتکاب جرم مذکور میں سختی ہوئی تھی اور خون نکلنے کی وجہ غالبًا یہ تھی کہ وہ پوری عمر کا آدمی تھا اور چنیا کم عمر تھی اور چنیا کا منہ دبوانے غالبًا اس وجہ سے بند کر دیا تھا کہ کوئی اسکی آواز سنکر نہ آجائے اور ملزم کو ارتکاب کرتے ہوئے دیکھکر پکڑ نہ لے نظر بحالات مقدمہ ملزم مرتکب زنا کا ہوا تھا نہ زنا بالجبر کا پس حکم ہوا کہ ملزم رہا ہو۔
دفعہ ۵۱۱ ۱	ملکہ معظمہ بنام مریم	بنگال لا رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۵	میعاد سزاے اقدام زنا بالجبر قانونًا پانچ سال مقرر ہے اسلیے وہ سات برس کی سزاے حبس بعبور دریاے شور کے ساتھ حسب دفعہ ۵۷ تعزیرات ہند تبدیل نہیں ہو سکتی۔
۲	ملکہ معظمہ بنام جینتا نوشیو	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۵۵	تخمینہ سزا کا مقدمہ زنا بالجبر میں منحصر اوپر حالت دنیوی عورت کے نہیں ہے بلکہ سختی جرم عمل مجرم اور اس عورت کی حالت مجبوری پر منحصر ہے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام بنی مادیکی	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۱	یہ امر بعید از قیاس اور طبیعتًا غیر ممکن ہے کہ کم عمر کی لڑکی ارتکاب جرم زنا بالجبر میں سختی ہونے کی وجہ سے مرجائے اور اسکے جسم پر بظاہر کوئی علامت تشدد کی باقی نہ رہ جائے۔
۴	قیصر ہند بنام رامشس	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اگست ۱۸۸۱ء صفحہ ۹۵	ملزم پر الزام زنا بالجبر کا لگایا گیا اور ملزم نے مستغیثہ کے ساتھ زنا کرنے سے اقبال کیا اور کہا کہ اسنے فعل مذکور مستغیثہ کی درخواست اور خواہش کے موافق کیا تھا چنانچہ ڈپٹی مجسٹریٹ نے بیان ملزم کو باوجودیکہ اسکی تائید کسی اور طور پر نہیں ہوتی تھی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			صحیح سمجھکر الزام جرم زنا بالجبر کو بلا رضامندی مستغیثہ یا اسکے شوہر کے الزام جرم زنا کے ساتھ بدل دیا - ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ بلحاظ احکام دفعہ ۴۷۸ ضابطہ فوجداری ڈپٹی مجسٹریٹ بلا رضامندی شوہر مستغیثہ کے ایسا تبدل جرم کا نہین کرسکتا تھا اسکو مناسب تھا کہ شہادت مرتبہ پر ملزم کو بجرم دفعہ ۳۷۶ سپرد سشن کردیتا اور تجویز اس امر کی کہ آیا ملزم مرتکب زنا بالجبر کا ہوا تھا یا محض زنا کا سشن جج کے اختیار مین چھوڑ دیتا پس حکم ہوا کہ مسل واپس کی جاوے اور سشن جج جرم زنا کو جرم زنا بالجبر کے ساتھ بدل کر برعایت احکام دفعات ۴۴۴ و ۴۴۷ و ۴۴۸ ضابطہ فوجداری تجویز ملزم کی کرے -
دفعہ ۳۷۶	ملکہ معظمہ بنام ناپیا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳۴	ملزم کو بجرم دفعہ ۳۷۶ بخیال اسکے شباب کے بجائے سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور چودہ برس کے لیے سزائے حبس بعبور دریائے شور ہوئی - ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ جب کسی جرم قابل سزائے حبس دوام بعبور دریائے شور یا قید چند سالہ مین حبس دوام سے کم کے لیے حبس بعبور دریائے شور کی سزا کا حکم ہو تو میعاد ایسے حبس کی میعاد سزائے قید محکوم قانون سے تجاوز نہین کرسکتی مقدمہ ہذا مین حبس بعبور دریائے شور میعادی ۱۴ سال کا حکم بیجا ہوا قانونًا دس سال کے لیے ہونا چاہیے تھا -
۲	قیصر ہند بنام متھرا ناتھ گھوش	رپورٹ جے گوبند شوم جلد ۱ صفحہ ۳۴	مقدمہ جرم دفعہ ۳۷۷ تعزیرات ہند مین رضامندی اُس شخص کی جسکے ساتھ ارتکاب جرم مذکور کا کیا جاوے نفس الامر نہین ہے -

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۳	قیصر ہند بنام گھسیٹا و گنپت	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱۸ فوجداری ۱۸۹۸ صفحہ ۲۵	بغرض ثبوت جرم دفعہ ۳۷۷ مسل مین موجود ہونا شہادت طبی کا نسبت اس امر کے کہ بعد ارتکاب جرم مفعول کے جسم کی کیا حالت تھی نہایت مناسب ہے اگر اُسکا حاصل ہونا ممکن ہو اور اگر شہادت کسی ڈاکٹر کی حاصل نہو سکے تو کچھ ثبوت امر مذکور کا ضرور ہونا چاہیے جس سے دخول مستنبط ہو سکے اور شہادت گواہان عینی گو دے کامل طور پر ارتکاب جرم مذکور کا ہونا یقین کرتے ہون ایسی نہین ہے جو بلا پس و پیش قبول کر لی جاے کیونکہ ممکن ہے کہ گواہان مذکور نے کامل طور پر ارتکاب فعل مذکور کا ہونا باور کیا ہو اور ملزم مرتکب صرف اقدام جرم مذکور کا ہوا ہو
۴	قیصر ہند بنام خیراتی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۲۰۴	ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم خلاف وضع فطری کا ہوا لیکن فرد قرارداد جرم مین ذکر ان امور کا نہ تھا کہ اُسنے ارتکاب جرم مذکور کس وقت کس جگہ اور کس شخص کے ساتھ کیا تھا اور بلا ثبوت امور مذکورہ امور کہ اُسکے خلاف ثابت کیے گئے تھے وہ یہ تھے کہ وہ عادتاً زنانہ کپڑے پہنا کرتا تھا اور اُسکے جسم پر ایسے علامات موجود تھے جنکے لحاظ سے اُسکی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب کرنا پایا جاتا تھا تجویز یہ ہوئی کہ ایسے ثبوت پر حکم سزا قابل بحالی نہ تھا۔
دفعہ ۳۷۸ ۱	ملکہ معظمہ بنام پرپا نا تو بانڈر	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۹۶	لفظ بددیانتی اس شخص سے متعلق ہے جو کوئی فعل بہ نیت پہونچانے استعمال ناجائز یا زیان ناجائز کے کرے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام مادہو چوکیدار	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲	واسطے قائم ہونے جرم دفعہ ۳۷۸ کے ضرور ہے کہ کوئی مال منقولہ بدنیتی سے بلا رضامندی اسکے مالک کے اُسکے قبضہ سے باہر لیجایا جاے۔
۳	قیام الدین بنام اللہ بخش	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۵	جب کوئی مالک مشترک کسی مال کو جبراً اسکو بشمول دیگر اشخاص

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			حق ملکیت ہو اور جو پہلے سب سرکار کی حراست مین نہ ہو تنہا اپنے قبضہ مین لے آوے تو اسکے فعل پر تعریف سرقہ کی حسب مراد دفعہ ۳۷۸ صادق نہین آتی ۔
۴	ملکہ معظمہ بنام جمال	پنجاب ریکرڈ نمبر ۱ ۱۸۸۳ء	ملزم نے ایک چشمہ آب موسومہ سندری ڈنڈ مین جو پانچ میل لمبا اور بیس فٹ چوڑا تھا مچھلیان پکڑین اور چشمہ مذکور اور دیگر چشمون سے مچھلیان پکڑنے کا ٹھیکہ گورنمنٹ سے ایک ٹھیکہ دار نے لیا تھا ۔ تجویز ہوئی کہ مچھلیان جو چشمہ مذکور مین تھین حسب مراد دفعہ ۳۷۸ کسی خاص شخص کے قبضہ مین متصور نہ تھین اور اسلیے اُنکے پکڑنے کی علت مین کوئی شخص مجرم سرقہ کا قرار نہین پاسکتا تھا ۔
۵	ملکہ معظمہ بنام شب مہند شنکل وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۹۵	جب عدالت کی یہ رائے ہو کہ چند اشخاص کچھ مسلح لوگ ہمراہ لیکر آئے اور پیداوار کو اٹھالے گئے تو یہ رائے اُس پیداوار کو بلا رضامندی اُسکے مالک کے بجبر اٹھائے جانے کی حد تک پہونچتی ہے اور گو وے اُسکے اٹھالے جانے مین بذاتہ خود شریک نہ ہوے ہون وے بلحاظ دفعہ ۱۱۴ تعزیرات ہند مرتکب جرم سرقہ کے حسب دفعہ ۳۷۸ قرار پانے چاہئین ۔
۶	قیصرہ ہند بنام ... چودھری	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۳۴۷	الف نے ب کے مالک کا مال چرانے مین ب کی اعانت چاہی اور ب نے بعلم و رضامندی اپنے مالک کے اور اس غرض سے کہ الف سزا پاجاے الف کو ارتکاب جرم سرقہ مین مدد دی ۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ مال مذکور بعلم اُسکے مالک کے منتقل کیا گیا تھا اسلیے ارتکاب سرقہ کا نہین ہوا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ واسطے اعانت کسی جرم کی اعانت کے

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جرم مذکور کا فی الواقع ارتکاب ہونا ضرور نہین ہے —
۷	ملکہ معظمہ بنام مہردوالیا	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۳	تجویز ہوئی کہ گشتی شے قابل سرقہ ہوسکتی ہے اور گو وہ حسب دفعہ ۴۴۲ تعزیرات ہند مکان مین داخل سمجھے گئے ہے لیکن اس امر سے اُسکا حسب دفعہ ۲۲ مال منقولہ ہونا موقوف نہین ہوجاتا ہے —
۸	قیصرہند بنام پرتاپ	انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۶۲۲	ملزم کو مجسٹریٹ درجہ اول نے مجرم لینے مال مسروقہ کا قرار دیا اور ملزم نے وقت تجویز یہ اقبال کیا کہ اسکو دو مرتبہ بجرم سرقہ سزا ہوچکی تھی چنانچہ ملزم کی نسبت حکم سزاے تازیانہ اور قید سخت کا ہوا اور یہ بھی حکم ہوا کہ بعد انقضاے میعاد قید کے اس سے ضمانت نیک چلنی کی لی جاے ۔ تجویز ہوئی کہ جرم سرقہ کا شامل جرم لینے مال مسروقہ کے نہین ہے اسلیے سزاے تازیانہ خلاف قانون تھی ۔ اور کسیقدر رسِ وپیش کے ساتھ یہ بھی تجویز ہوئی کہ نسبت چال چلن کے مجسٹریٹ کے روبرو ایسی شہادت تھی جسکے لحاظ ملزم کی نسبت حسب دفعہ ۵۰۵ ضابطہ فوجداری ایکٹ ۱۸۸۲ء عمل کرنا مجسٹریٹ کا جائز تھا اور یہ بھی تجویز ہوئی کہ حکم ضمانت بطور خود سزاے اُس جرم کے نہونا چاہیے تھا جسکا ملزم مرتکب قرار پایا تھا ایک روبکار بدین مضمون لکھا جانا چاہیے تھا کہ اُس شہادت سے جو نسبت چال چلن کے پیش ہوئی تھی مجسٹریٹ کا اس امر مین اطمینان ہوگیا تھا کہ ملزم حسب منشاء دفعہ ۵۰۵ ایکٹ ۱۸۸۲ء ایک مجرم مشہور تھا اور ایک حکم اس امر مین ہونا چاہیے تھا کہ بعد

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			انقضاے میعاد قید کے ملزم اس غرض سے پیش کیا جاے کہ اس سے ضمانت نیک چلنی کی لیجاے —
۹	ہری متی مورک بنام نیانہ [illegible]	ویکلی ریپورٹر جلد ۱۷ صفحہ ۷۴	کسی دریاے قابل کشتی رانی کے اوس جز سے مچھلیان پکڑنا جسپر کسی دوسرے شخص کو استحقاق جاکر حاصل ہو داخل جرم دفعہ ۳۷۸ تعزیرات ہند نہین ہے —
۱۰	ملکہ معظمہ بنام ہنیشا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبی جلد ۱ صفحہ ۶۱۰	لکڑی کا بقبضہ انسپکٹر جنگل رہنا جو ملازم سرکار ہے خود بقبضہ سرکار رہنا متصور ہے اسلیے اُس لکڑی کو بلا ادائے فیس ضروری اُس انسپکٹر کے قبضہ سے اُسکی رضامندی سے تبدیل جاکرنا سرقہ ہے اگر وہ رضامندی فریباً حاصل ہوئی ہو یا اُس انسپکٹر کو ایسی رضامندی ظاہر کرنے کا اختیار نہو —
۱۱	قیصر ہند بنام گنگارام ہنت [illegible]	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبی جلد ۱ صفحہ ۱۳۵	واسطے پیدا ہونے جرم سرقہ کے محض تبدیل جاکرنا کسی مال کا اس شخص کے قبضہ مین سے جو بادی النظر مین مال مذکور کے نسبت استحقاق رکھتا ہو خلاف اُسکی رضامندی کے کافی ہے
۳۷۹ ۱	ملکہ معظمہ بنام رسیا پابن ننگا یا	رپورٹ ہای کورٹ بمبی جلد ۵ صفحہ ۴۱	جب کسی شخص کو جسکا مال چوری گیا ہو علاوہ اس مال کے اور بھی نقصان پہونچا ہو تو مجسٹریٹ بخوجز جرمانہ جو ملزم پر کیا ہو مستغیث کو بطور معاوضہ دلاسکتا ہے گو مال مسروقہ ملزم سے واپس لیکر مستغیث کو دلادیا گیا ہو —
۲	ملکہ معظمہ بنام مان سنگہ بہاؤ سنگہ	رپورٹ ہای کورٹ بمبی جلد ۱۱ صفحہ ۲۴۲	بدنیتی سے تبدیل جاکرنا نمک کا جو قدرتی طور پر کسی کھاڑی مین پیدا ہوا ور جسپر افسر ریونٹ کی نگرانی ہو سرقہ ہے اگر اس طرح کی تبدیل جا بعد اسکے کہ وہ نمک قبضہ مین افسر مذکور کے آگیا ہو واقع ہو لیکن اگر نمک مذکور کوئی شخص خاص اپنے استعمال کے واسطے لے جاے اور اُسپر قبضہ افسر ریونٹ کا نہو تو کوئی جرم

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			قابل سزا حسب دفعہ ۳۰۱ تعزیرات ہند پیدا نہیں ہوتا۔
۳	مقدمہ نوجان	رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۲ صفحہ ۳۷	جس شخص کو بابت جرم لے بھاگنے نابالغ کے بہ نیت اتار لینے اسکے زیور کے سزا ہو جاوے اُسکو بابت جرم سرقہ کے علیحدہ سزا نہیں ہو سکتی۔
۴	مقدمہ سرکار بنام بھارت چند	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲	ملزم ایک کانسٹبل پولس واسطے قبضہ میں لانے کسی مال لاوارثی کے بھیجا گیا اور وہ اُس مال کو لیکر بھاگ گیا تجویز ہوئی کہ وہ مرتکب جرم صرف تصرف بیجا مجرمانہ کا ہوا تھا کیونکہ اُسکا قبضہ اس مال پر ابتدا جائز طور پر ہوا تھا۔ اور دفعہ ۳۷۹ اُس صورت سے متعلق نہیں ہے جب کوئی عورت محرر یا نوکر اپنے شوہر یا آقا کی طرف سے کسی مال پر قبضہ حاصل کرے بلکہ اُس صورت سے متعلق ہے جب شوہر یا آقا کسی مال پر فی الواقع خود قبضہ حاصل کر کے اُس مال کو اپنی عورت یا محرر یا ملازم کے قبضہ میں سپرد کرے
۵	مقدمہ ملکہ معظمہ بنام خیالی سنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۴۵	ملزم محافظ مال کا بحیثیت برقنداز تھا اور وہ اُس مال کو لیکر بھاگ گیا تجویز ہوئی کہ وہ مرتکب سرقہ کا ہوا تھا۔
۶	جواہر داس بنام گردھاری چودھری	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۳	ملزمان نے مستغیثان کو ایک راستہ سے اپنی گاڑیان لے جانے میں روکا اور دو گٹھے نمک کے گاڑی سے گرا دیئے تاکہ مستغیثان مذکور کسی قدر روپیہ بطور محصول دینے پر مجبور ہون تجویز ہوئی کہ ملزمان پر جرم سرقہ نمک کا عائد نہیں ہو سکتا تھا کیونکہ اُنکی نیت میں بدنیتی سے اُس نمک کا لینا نہ تھا بلکہ مستغیثون کو محصول کے ادا کرنے پر مجبور کرنا تھا۔
۷	مقدمہ ملکہ معظمہ بنام رگھبیر گدی وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۱۰	ثبوت اس امر کا کہ مال مسروقہ تھوڑی دیر بعد چوری جانے کے مدعا علیہ کے قبضہ میں نکلا یہ قیاس پیدا کرتا ہے کہ وہ مال مدعا علیہ

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			چورا یا تھا۔
۸	قیصر ہند بنام سیتارام مہراے	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۱۸۱	ایک ہندو اپنے خاندان سے علیحدہ رہنے کی نیت سے بطور قولی ڈیمیررا کو چلا گیا اور بیس برس بعد وہان سے کچھ روپیہ اور مال جو اُسنے اپنی محنت سے پیدا کیا تھا لیکر اپنے گھر واپس آیا اور اپنے عزیزون کے ساتھ رہنے لگا لیکن وہ اپنے مال مکسوبہ کو مال شترک نہ سمجھتا تھا بلکہ خاص اپنا سمجھتا تھا۔ تجویز ہوئی کہ مال مذکور خاص اسی کا تھا اور اُسکا بھائی اُس مال کا مالک شترک نہ تھا اور اُسکے چورا لینے کی علت مین مجرم سرقہ کا قرار پاسکتا تھا
۹	ملکہ معظمہ بنام رائن کشن غزنہ	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۲۹۲	ملزمان نے سرکاری درخت کاٹ کر تصرف کر ڈالے۔ تجویز ہوئی کہ اُنکو مجرم ضرر رسانی اور سرقہ کا قرار دیکر سزا کرنا خلاف قانون نہ تھا۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام نوبین چندر ہلدار	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۷	قیدی نے چند شخصون کو اپنے آقا کے ماہی گاہ سے مچھلیان پکڑتے ہوے پاکر بہ نیک نیتی اپنے مالک کے فائدہ کا لحاظ کرکے اُن ماہی گیرون کے جال لے لیے اور اپنے آقا کا حکم آنے تک اُنکو روک رکھا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب سرقہ کا نسبت اُن جالون کے نہوا تھا۔
۱۱	بھیکلی بیبر بنام آگ بھونیا	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۵	سرقہ اور ضرر رسانی کی بابت دو سزائین خلاف اور نامناسب ہین۔
۱۲	ملکہ معظمہ بنام شاد و کوچ	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۶۳	نقب زنی بخانہ بوقت شب اور سرقہ بمنزلہ ایک جرم کے ہین اور اُنکی بابت علیحدہ علیحدہ سزا نہین ہوسکتی۔
۱۳	ملکہ معظمہ بنام سرسمین ادربا	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۱۵	مال چورانا اور پھر مال مسروقہ لیجا کر اپنے قبضہ مین رکھنا ایک ہی جرم ہے اور علیحدہ علیحدہ قابل سزا نہین ہے۔

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۱۴	ملکہ معظمہ بنام رام چرن منگر	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۷	جو شخص بدعوی کسی حق کے کوئی مال لے جاوے وہ مجرم سرقہ کا متصور نہین ہو سکتا گو وہ دعوی کیسا ہی بلا بنیاد کیون نہو۔
۱۵	حسینی شیخ بنام ایک شخص جرجا	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۰	مقدمہ سرقہ مین ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ بوقت لینے مال مذکور کے وہ مال مستغیث کے قبضہ مین تھا۔
۱۶	ملکہ معظمہ بنام خاتون بائی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۹	عورت منکوحہ قوم مسلمان بابت اُس مال کے جو حسب شرع محمدی اُسکے شوہر کا مال خاص سمجھا جا سکتا ہے سرقہ یا امانت سرقہ کی مجرم قرار پا سکتی ہے۔
۱۷	ملکہ معظمہ بنام ناتھا کلیان	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۱۱	عورت قوم ہنود جو اپنا استری دین اپنے شوہر کے قبضہ سے بلا اسکی رضامندی کے علیحدہ کرے مجرم سرقہ کی قرار نہین پا سکتی اور نہ وہ شخص جو ایسے مال کی تبدیل جا مین اُس عورت کا شریک ہو مجرم امانت سرقہ کا قرار پا سکتا ہے۔
۱۸	ملکہ معظمہ بنام ہیرا	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۶ع	مال کا چرانا اور پھر اُسکو تلف کر ڈالنا سرقہ اور ضرر رسانی دو جرم علیحدہ علیحدہ نہین ہین اور مجرم کو فقط بابت جرم سرقہ کے سزا ہو سکتی ہے لیکن مال مسروقہ کے تلف کر ڈالنے پر تجویز مقدار سزا مین لحاظ ہونا چاہیے۔
۱۹	نیسل چودھری بنام نبو چودھری	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۷۴	مال مسروقہ کے نسبت دعوی ملکیت یا حق کا محض اظہار یا حق مذکور کے نسبت محض شبہ کا واقع ہونا ملزم کو جرم لوٹ لیجانے پیداوار سے بری کرنے کی لیے کافی نہین ہے بلکہ مال مذکور کی نسبت شہادت سے صحیح اور صاف دعوی ملکیت ثابت ہونا چاہئے
۲۰	بھوشن مردکی وغیرہ بنام ترپتی بانرجی	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۵	جب ملزم نے ایک ندی قابل کشتی رانی سے جسکی نسبت مستغیث کو دعوی ملکیت تھا مچھلیان پکڑین تو تجویز ہوئی کہ ملزم مجرم سرقہ کے قرار نہین پا سکتے تھے اور اگر مستغیث کے حق مین

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			فعل ملزم سے کوئی مضرت پہونچی تھی تو وہ اُن پر دیوانی مین دعویٰ ہرجہ کا کر سکتا تھا۔
۲۱	ملکہ معظمہ بنام تھاگمن تایا	انڈین لارپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۲۸	ایک دلدلی زمین کے گرد جو ملکیت سرکار تھی اس غرض سے پولس کا پہرہ تھا کہ اُس مین سے کوئی نمک نہ لے جائے تجویز ہوئی کہ لیجانا نمک کا جو از خود اُس زمین پر پیدا ہوا تھا خلاف مرضی گورنمنٹ اور اس نیت سے کہ اُس سے استحصال ناجائز کیا جاے بطور جرم سرقہ قابل سزا تھا۔
۲۲	قیصر ہند بنام رستم	ویکلی نوٹس (آ) (کتاب ۱) اگست ۱۸۸۳ء صفحہ ۱۷۰	ملزم جو دو مرتبہ بعلت سرقہ سزایاب ہوچکا تھا مجرم اقدام سرقہ کا قرار پایا اور اُسکو حسب دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند پانچ برس کی سزاے قید سخت ہوئی تجویز ہوئی کہ احکام دفعہ ۷۵ جرم اقدام سرقہ سے متعلق نہ تھی اور یہ کہ اقدام سرقہ صرف ایسا ہی جرم نہین ہے جو حسب باب ۱۷ تعزیرات ہند قابل سزا نہین ہے بلکہ وہ ایسا بھی جرم نہین ہے جس مین تین برس تک کی سزا ہوسکے پس حکم ہوا کہ ملزم صرف اٹھارہ مہینے قید سخت رہے
دفعہ ۳۸۰	ملکہ معظمہ بنام تانو کوچ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۶۳	اگر واقعات ثبتہ سے یہ ظاہر ہو کہ مداخلت بیجا بخانہ یا مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی کا جرم بشمول جرم سرقہ واقع ہوا ہے تو حکم ثبوت جرم حسب دفعہ ۴۵۱ و ۴۵۴ و ۴۵۷ قلمبند ہونا چاہیے نہ حسب دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند۔
۲	ملکہ معظمہ بنام بادل مان جی	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۳۲	جو ملاح اجرت پر مقرر کیا گیا ہو حسب منشاء دفعہ ۳۸۱ تعزیرات ہند داخل الفاظ محرر یا ملازم کے نہین ہے اور اگر وہ ناؤ پر چوری کا ارتکاب کرے تو اُسکے فعل سے دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند متعلق ہوگی
۳	ملکہ معظمہ بنام جھنگو خان	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۳۶	مکان سکونتی مین چوری کرنے کی علت مین بجاے دوسری سزا کے سزاے تازیانہ ہوسکتی ہے۔

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۴	ملکہ معظمہ بنام سیدو تونگہ	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۲۰	اگر کوئی کانسٹبل کسی مکان کا محافظ مقرر ہو اور وہ اُس کا مال چرالے تو اُسکا فعل حسب دفعہ ۳۸۰ قابل سزا ہے نہ حسب دفعہ ۴۰۹ —
۵	رام غلام سنگہ سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۷	دفعہ ۷۱ تعزیرات ہند اُس شخص کے مقدمہ سے متعلق ہے جسپر الزام نقب زنی کا حسب دفعہ ۴۵۷ - اور سرقہ کا حسب دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند لگایا جاوے ۔
۶	شیخ ذلو بنام زینا بی بی	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۱۷	مکان سکونت مین ارتکاب جرم سرقہ کا ثابت ہونے پر ملزم کو بجاے سزاے قید سزاے جرمانہ نہین ہوسکتی بلکہ سزاے جرمانہ بشمول سزاے قید ہوسکتی ہے ۔
۷	پورن تیلی بنام بھنو ڈوم	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۹	ڈپٹی مجسٹریٹ کو اختیار مجرم قرار دینے سرقہ کا مکان سکونت مین حسب دفعہ ۳۸۰ اُس حالت مین نہین ہے جب ملزم پر الزام مخفی مداخلت بیجا بخانہ کا بحالات شدید لگایا گیا ہو ایسی صورت مین اُسکو چاہیے کہ ملزم کو بجرم آخر الذکر سپرد سشن کردے ۔
۸	وادو بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکرڈ نمبر ۱۹ فوجداری ۱۸۸۱ء	ملزم بہ نیت ارتکاب سرقہ رات کے وقت ایک دالان مین داخل ہوا جو ایک دیوار سے گھرا ہوا تھا اور جس مین دو دروازے تھے لیکن اُنمین کنواڑ نہ چڑھے تھے اور جو مال کی حفاظت کے لیے کام مین آتا تھا - تجویز ہوئی کہ دالان مذکور حسب مراد دفعہ ۳۸۰ و ۴۴۲ تعزیرات ہند ایک عمارت تھی اسلیے ملزم پر حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۵۷ کا قابل بحالی تھا ۔
۱	تندری رلم بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکرڈ نمبر ۴۷ فوجداری ۱۸۸۱ء	دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند اُس صورت سے متعلق ہے جب کوئی مال محفوظ رہنے کے غرض سے کسی مکان مین رکھا گیا ہو نہ اُس صورت سے جب کوئی مال کسی شخص کے پاس کسی مکان مین

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اسلیے اگر کوئی شخص کوئی مال کسی دوسرے شخص کے جسم سے یا اسکے پاس سے جو کسی مکان مین ہو اوتار کے جاوے یا لیجاوے تو وہ مجرم محض سرقہ کا حسب دفعہ ۳۷۹ متصور ہوگا۔
۱۰	جلیل متی بنام زمان حسین	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۵۵	جس شخص پر جرم سرقہ کا حسب دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند لگایا جاوے اسکو حسب دفعہ ۲۷۰ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۲ء) معاوضہ نہین دلایا جاسکتا۔
۱۱	ملکہ معظمہ بنام نور خان ولد مگن خان	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۱۱	اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ کو بابت جرم نقب زنی بخانہ بغرض ارتکاب سرقہ اور جرم ارتکاب سرقہ کے مکان سکونت انسان مین علحدہ علحدہ سزا کرنے کا اختیار ہے لیکن شرط یہ ہے کہ مقدار سزاے مجموعی جو بابت دونو جرم مذکور کے ہو اُس مقدار سے زیادہ نہو جو بابت بڑے جرم کے ہوسکتی ہو اور نیز یہ شرط ہے کہ سزاے مجموعی مذکور اُس مجسٹریٹ کے اختیار سے متجاوز نہو۔
۱۲	ملکہ معظمہ بنام کسنا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۰۷	مجسٹریٹ ماتحت درجہ اول کو اختیار تجویز کرنے مقدمہ سرقہ کا جو حسب دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند دائر ہو حاصل نہین ہے۔
۱۳	ملکہ معظمہ بنام تکیا بن تمانا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۴۴۲	بعد ثابت ہونے جرم نقب زنی بخانہ وقت شب کے بغرض ارتکاب سرقہ حسب دفعہ ۴۵۷ اور جرم سرقہ کے مکان سکونت مین حسب دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند ملزم کو ایک سزا بابت دونو جرمون کے یا علیحدہ علیحدہ سزا بابت ہر جرم کے ہوسکتی ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ مقدار سزاے مجموعی کے اُس مقدار سزا سے زیادہ نہو جو بابت بڑے جرم کے ہوسکتی ہو۔
۱۴	قیصر ہند بنام چندان	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ جولائی ۱۸۸۱ء صفحہ ۱۲۳	فوراً بعد چوری جانے ایک مال کے اندر مکان سے وہ مال ملزم کے قبضہ مین ملا اور کوئی اور شہادت کسی قسم کی اُسکے خلاف نہ تھی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			چنانچہ ملزم مجرم سرقہ کا حسب دفعہ ۳۷۹ قرار دیا گیا ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ اگر بوجہ مال مسروقہ کے قبضہ ملزم میں ملنے کے اُسکا چور قیاس کیا جانا درست ہے تو یہ قیاس بھی درست ہے کہ اُسنے مال مذکور اندر مکان سے چرایا تھا اسلیے وہ مرتکب جرم دفعہ ۳۸۰ کا قرار پانا چاہیے تھا۔
۱۵	قیصر ہند بنام ہندو وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ نومبر ۱۸۸۳ء صفحہ ۲۲۰	بابت جرائم دفعہ ۴۵۷ و ۳۸۰ کے چند سزا مناسب نہیں ہے اسلیے حکم سزا جو بابت جرم دفعہ ۳۸۰ کے ہوئی تھی منسوخ کیے گئے۔
دفعہ ۳۸۱ ۱	ملکہ معظمہ بنام بادل مان جی	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۲۲	جو ملاح اجرت پر رکھا جاوے وہ حسب منشاء دفعہ ۳۸۱ تعزیرات ہند داخل الفاظ محرر یا ملازم کے نہیں ہے اور اگر وہ ناؤ پر چوری کا ارتکاب کرے تو اُسکے فعل سے دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند متعلق ہوگی
۲	ملکہ معظمہ بنام جگر ناتھ سنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۵۵	قیدیوں پر یہ الزام لگایا گیا کہ وے ایک صندوق سے جو خزانہ پولس کے مکان میں رکھا تھا اور جسکے وے بطور برقنداز محافظ تھے کچھ روپیہ چرالے گئے تھے۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب سرقہ کے حسب دفعہ ۳۸۱ تعزیرات ہند ہوے تھے اور اُن پر جرم دفعہ ۴۰۹ کا قائم نہ کرنا چاہیے تھا۔
دفعہ ۳۸۲	ملکہ معظمہ بنام سرت شیخ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۵۰	اگر بوقت ارتکاب سرقہ کسیکو فی الواقع ضرر پہونچایا جاوے تو جرم مذکور بطور جرم سرقہ بالجبر کے قابل سزا ہے نہ حسب دفعہ ۳۸۲ تعزیرات ہند۔
دفعہ ۳۸۳	ملکہ معظمہ بنام مبارک وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۲۸	خوف الزام فوجداری کا حسب منشاء دفعہ ۳۸۳ خوف نقصان ہے خواہ وہ الزام سچا ہو یا جھوٹا اسلیے جب ایک کانسٹبل نے چند قیدیوں کو یہ خوف دلایا کہ میں تم پر فلان جرم فوجداری قائم کرا دونگا اور اس تخویف کے ذریعہ سے اُن سے تیس روپیہ لے لیے اور

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اُنکو چھوڑ دیا تو تجویز ہوئی کہ کانسٹبل مذکور مرتکب جرم استحصال بالجبر کا حسب دفعہ ۳۸۴ تعزیرات ہند ہوا تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام جلال الدین شیخ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۵	واسطے اغراض دفعہ ۳۸۳ کے ضرور ہے کہ حوالگی مال یا کفالت مال کے وہ شخص کرے جسکو تخویف کیجاے اسلیے اگر کوئی شخص بوجہ خوف نقصان کے اپنے قبضہ سے کسی مال کے لیے جانے مین مقابلہ نہ کرے لیکن خود اُس مال کو حوالہ بھی نہ کرے تو اُس مال کا لینے والا مجرم استحصال بالجبر کا نہوگا بلکہ سرقہ بالجبر کا ہوگا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام میان جان ولیکن جی گمر	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۵	محض یہ امر کہ فلان شخص نے بعد اسکے کہ اُسکو خوف کسی نقصان کا دیا گیا تھا فلان مال ملزم کے حوالہ کر دیا تھا استحصال بالجبر کی حد تک نہین پہونچتا بلکہ ضرور ہے کہ حوالگی مال کی بوجہ خوف کسی نقصان کے عمل مین آوے اور یہ امر کہ آیا اُس نقصان کی نسبت جسکا خوف دلایا گیا تھا احتمال پیدا کرنے اُس نتیجہ کا تھا یا نہین جو ملزم چاہتا تھا اور آیا بلحاظ حالات وہ شخص جسکو خوف دلایا گیا تھا یہ یقین کرتا تھا کہ بحالت ملزم سے اتفاق نہ کرنے کے اُسکو وہ نقصان جسکا خوف دلایا گیا تھا ضرور پہونچیگا ہر مقدمہ مین بطور امر واقعی کے قابل تجویز ہے اسلیے جب ایک کانسٹبل کو ایک پروانہ اس غرض سے ملا کہ وہ فلان سڑکون کی بابت فلان امور دریافت کرے اور اُسنے اُس پروانہ کے اعتبار پر یہ بات ظاہر کی کہ فلان فلان شخص پر تھوڑا تھوڑا روپیہ ٹیکس کا تشخیص کیا گیا ہے اور اُن شخصون نے اُسکے کہنے پر اعتبار کرکے اپنا اپنا روپیہ اُسکو ادا کر دیا تجویز ہوئی کہ زر مذکور زیادہ تر سادہ دلی کی وجہ سے ادا کیا گیا تھا نہ بسبب خوف کسی نقصان کے اسلیے فعل کانسٹبل مذکور کا استحصال

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بالجبر کی حد تک نہ پہونچتا تھا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام شنکر بھگوت	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۳۹۴	واسطے اغراض دفعہ ۳۸۳ کے یہ ضرور نہیں ہے کہ جو شخص تخویف کرے اسکو مال بھی حوالہ کیا جائے اور نہ اُس مال کے حاصل کرنے والے پر جرم اعانت قائم ہونا لازمی ہے گو ایسا ہو سکتا ہے
۵	عبد القادر بنام لالاجی ابابجی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۵۴	حکم ثبوت جرم استحصال بالجبر مصدرہ مجسٹریٹ و حکم نامنظوری اپیل مصدرہ سشن جج ہائی کورٹ سے حسب دفعہ ۴۰۴ ضابطہ فوجداری اس بنا پر منسوخ ہوا کہ کوئی خوف ایسے نقصان کا نہ تھا جو دفعہ ۳۸۳ تعزیرات ہند میں مراد رکھا گیا ہے اور مستغیث کو اُس خوف کی وجہ سے تحریک حوالہ کرنے مال کی ہوئی تھی اور نہ شہادت سے یہ امر پایا جاتا تھا کہ قیدی نے زر مذکور بدنیتی سے حاصل کیا تھا۔
دفعہ ۳۸۴	میر عباس علی بنام امید علی	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۷	داب اصلی یا خیالی اس غرض سے استعمال کرنا کہ کسی شخص سے خلاف اُسکی رضامندی کے بذریعہ اس تخویف کے روپیہ لے لیا جاوے کہ اگر وہ انکار کریگا تو نوکری سے موقوف کرادیا جاوے گا حسب منشاء دفعہ ۳۸۴ تعزیرات ہند استحصال بالجبر ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام رام نرائن چوکیدار	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۳۴	چوکیدار جو کسی شخص سے بذریعہ ترغیب فریبانہ یا بددیانتی یا اُسکو تخویف نقصان کرنے کے روپیہ لے اُسکو بجرم دغا حسب ۴۱۷ یا استحصال بالجبر حسب دفعہ ۳۸۳ و ۳۸۴ سزا ہو سکتی ہے۔
۳	گوپال چندر دتہ بنام بھولا ناتھ مودی	انڈین لا رپورٹس سلسلہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۷۲۸	محض اس امر سے کہ ارتکاب جرم استحصال بالجبر متذکرہ دفعہ ۳۸۴ کا بموجودگی چوکیدار موضع ہوا تھا چوکیدار مذکور بطور معین جرم مذکور کے مواخذہ دار نہیں ہو سکتا۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۴	ملکہ معظمہ بنام پرشرام کیشو	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۱۱	جب مستغیث نے ایک شخص پر جو منجملہ ملازمان سرکار مندرجہ دفعہ ۱۶۷ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۲۵ ۱۸۶۱ء مطابق دفعہ ۱۹۷ ایکٹ ۱۰ ۱۸۸۲ء) کے تھا الزام ارتکاب ایسے فعل کا لگایا جو اگر اسکا ارتکاب کوئی شخص غیر ملازم سرکار کرتا جرم استحصال بالجبر کا ہوتا تو تجویز ہوئی کہ الزام مذکور کو الزام جرم استحصال بالجبر سمجھنا اور بلا اجازت نالش فوجداری اس شخص کے تجویز کرنا خلاف قانون نہ تھا۔
دفعہ ۳۸۵	ملکہ معظمہ بنام گرگوری	انڈین جورسٹ نیو سیریز صفحہ ۲۴	کسی شخص سے بجبر روپیہ لینے کی غرض سے اقدام ارتکاب خودکشی کا اظہار کرنا ایک جرم حسب دفعہ ۳۸۷ تعزیرات ہند ہے۔
دفعہ ۳۹۰	ملکہ معظمہ بنام لکی بھیر	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۹۵	اگر زیور کے چھین لینے میں کسیکو ضرر پہونچے تو یہ واقعہ جرم کو داخل تعریف جرم سرقہ بالجبر کرنے کے لیے کافی ہے ایسلیے جب ایک شخص نے نتھ نکالنے میں عورت کی نتھنوں کو زخمی کیا یہان تک کہ ان سے خون بہنے لگا تو وہ مجرم سرقہ بالجبر کا قرار پایا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام دلیل الدین وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۹	چند شخصون نے ایک ناؤ کو اس بیان سے روک لیا کہ مجسٹریٹ رامپور بلیا کو اسکی ضرورت تھی اور پھر اسکو لوٹ لیا اور ملاحون نے کچھ مقابلہ نہ کیا۔ تجویز ہوئی کہ وے مرتکب سرقہ بالجبر کے ہوتے تھے کیونکہ ارتکاب سرقہ کا اسوقت ہوا تھا جب ملاحون کو مزاحمت بیجا کا اندیشہ تھا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام اتواری ڈوم	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۳۴	جب چند اشخاص بعلت تین مختلف جرم ڈکیتی کے جنکا ارتکاب تین مختلف مکانون میں ایک ہی رات کو ہوا تھا ماخوذ ہوئے تو تجویز ہوئی کہ انکی تجویز بابت ہر جرم کے علیحدہ علیحدہ ہونی چاہیے تھی۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۴	ملکہ معظمہ بنام حسرت شیخ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۱۰	ضرر شدید پہونچنے کی وجہ سے سرقہ سرقہ بالجبر ہوجاتا ہے اسلیے تمام اشخاص جو اُس مین تعلق رکھتے ہون مستوجب سزا ہین
دفعہ ۳۹۱ ۱	ملکہ معظمہ بنام جانی گموشی	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۱	پانچ شخصون نے ارتکاب سرقہ بالجبر کا کیا اور رواضح ہوا کہ منجملہ اُنکے چار شخصون کو یہ خیال تھا کہ ملزم نمبرہ کو مال مسروقہ کی نسبت دعوی واجب تھا۔ تجویز ہوئی کہ فعل ملزمان کا جرم ڈکیتی کی حد تک نہین پہونچا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام کشوری تیبر وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۳	چند اشخاص ایک مکان پر چڑہ آئے اور مال لے گئے اور مکان مذکور کے رہنے والے پہلے سے اطلاع پاکر بھاگ گئے تھے۔ تجویز ہوئی کہ مکینون کا بھاگ جانا ثبوت کافی خوف ضرر یا مزاحمت بیجا کا تھا اور ملزم مرتکب ڈکیتی کے ہوے تھے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام کاشی جی و گردہاری لال	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۱۰	جب مال جو بذریعہ ڈکیتی لیا گیا تھا وقوع ڈکیتی سے چند گھنٹے بعد ملزمان کے قبضہ مین ملا تو ملزم شریک ڈکیتی کے قیاس کیے گئے۔
دفعہ ۳۹۲ ۱	ملکہ معظمہ بنام الکا ہیر وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۲۵	جس شخص پر جرم سرقہ بالجبر کا ثابت قرار دیا جاے وہ مجرم ضرر رسانی کا قرار نہین پا سکتا کیونکہ ضرر رسانی ایک جزو سرقہ بالجبر کا ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام سکیا ولد کاوجی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۳۶	۱۴ برس کے لیے حکم سزاے حبس بعبور دریاے شور جو حسب دفعہ ۳۹۲ تعزیرات ہند ہوا تھا اس بنا پر منسوخ ہوا کہ ارتکاب اُس جرم کا جسکے علت مین وہ حکم ہوا تھا بعد کسی سزایابی سابق کے نہوا تھا اور اسلیے دفعہ ۷۵ تعزیرات ہند بیجا طور پر متعلق مقدمہ کی گئی تھی۔
۳	[illegible] بنام جانی بیتا	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱۱	جرم دفعہ ۳۹۲ تعزیرات ہند کا حسب ایکٹ ۱۸۶۲ ء صرف

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			قابل تجویز عدالت سشن یا مجسٹریٹ ضلع کی ہے ڈپٹی مجسٹریٹ اسکی تجویز نہین کرسکتا۔
دفعہ ۳۹۴ ۱	ملکہ معظمہ بنام شکی کورسا	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۱	جرم سرقہ بالجبر اور بالارادہ ضرر پہونچانے کے جنکا ارتکاب ایک ساتھ ہو فقط حسب دفعہ ۳۹۴ تعزیرات ہند قابل سزا ہین نہ حسب دفعات ۳۹۲ و ۳۹۴۔
۲	ملکہ معظمہ بنام کوہری وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۱۲	جب ارتکاب سرقہ مین ہلاکت واقع ہوئی حالانکہ نیت باعث ہلاکت ہونے یا پہونچانے ایسے ضرر جسمانی کے جسکی نسبت احتمال باعث ہلاکت ہونے کا ہو نہ تھی تو حکم ثبوت جرم ارتکاب سرقہ بالجبر مین بالارادہ ضرر پہونچانے کا ساتھ جرم ارتکاب سرقہ بالجبر مین بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کے بدل دیا گیا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام بھورد و سادہ	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۴۱	جرائم دفعات ۳۰۷ و ۳۹۴ مین حبس دوام بعبور دریائے شور یا دس برس کے قید سخت کی سزا ہوسکتی ہے ۱۴ برس کے لیے حبس بعبور دریائے شور کی سزا نہین ہوسکتی۔
دفعہ ۳۹۵ ۱	ملکہ معظمہ بنام رام چند پنجابہ	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۸۰	مقدمہ جرم ڈکیتی مین ۱۴ برس کی سزائے حبس بعبور دریائے شور خلاف قانون قرار پائی اور حسب دفعہ ۳۹۵ دس برس کے لیے قائم رکھی گئی۔
۲	بھیریسیل بنام کوبیر سنگ	ویکلی رپورٹر ۱۸۶۴ع صفحہ ۲	جس شخص کو بہ ثبوت جرم ڈکیتی سزا ہو چکی ہو اُسکو پھر بابت جرم لینے اور رکھنے مال مسروقہ کے جو اُس ڈکیتی کے ذریعہ حاصل ہوا ہو سزا نہین ہوسکتی۔
۳	ملکہ معظمہ بنام جگرو	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۲	تدبیر ارتکاب ڈکیتی سے واقف ہو کر اُس تدبیر کو اس علم سے چھپانا کہ اُس اخفا سے ارتکاب ڈکیتی مین سہولیت ہوگی اعانت ڈکیتی کی حد تک نہین پہونچتا۔

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۴	ملکہ معظمہ بنام پوت ریوار	دیکلی رپورٹر سنہ ۱۸۶۵ع صفحہ ۱۲	پانچ مسلح آدمی نقب زنی بخانہ وقت شب کا ارتکاب کر ہوئے پکڑے گئے اُنمین سے ایک شخص دیوار مین سوراخ کر رہا تھا اور باقی اشخاص حفاظت کر رہے تھے جب شور وغل ہوا اور ہمسایہ کے لوگ دوڑ آئے تو اُن سارقون مین سے ایک شخص نے ایک گانون والے کو کاٹ ڈالا۔ تجویز ہوئی کروے مرتکب جرم نقب زنی بخانہ وقت شب کے ہوئے تھے نہ ڈکیتی کے۔
۵	قیصرہ ہند بنام بالا پٹیل	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۶۳	الف بجرم ڈکیتی حسب دفعہ ۳۹۵- اور ب بجرم لینے مال مسروقہ کے اسکو مسروقہ جانکر حسب دفعہ ۴۱۲ تجویز کے لیے سپرد سشن ہوئے الف نے دو اقبال کیے اور دونون مین یہ بیان کیا کہ اُسنے چند ٹکڑے سونے اور چاندی کے جو ڈکیتی مین ملے تھے ب کو دیئے تھے جب ب گرفتار ہوا تب ایک سونے کی بالی اور ایک چاندی کا کڑا اُسکے قبضہ مین نکلا- بوقت تجویز الف نے جرم سے اقبال کیا اور ب نے اپنی تجویز چاہی ایک سونار نے یہ اظہار دیا کہ جو بالی اور کڑا ب کے قبضہ سے برآمد ہوا تھا وہ اُسنے ب کو اُن سونے اور چاندی کے ٹکڑون سے بنا دے تھے جو اُسکو ب نے دے تھے اس شہادت اور الف کے اقبال پر سشن جج نے ب کو مجرم قرار دیا- ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ چونکہ الف اور ب کی تجویز بابت ایک ہی جرم کے باتفاق عمل مین نہ آئی تھی اسلیے اقبال الف کا بمقابلہ ب شہادت مین قابل منظوری نہ تھا اسلیے کوئی شہادت اس امر مین

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			نہ تھی کہ جو مال اُن کے قبضہ مین نکلا تھا وہ وہی تھا جو بذریعہ ڈکیتی چوری گیا تھا پس اُن کی نسبت حکم سزا منسوخ کیا جاتا ہے۔
۶	دوارکا ناتھ [illegible] بنام لوداس	ویکلی رپورٹر جلد ۱۴ صفحہ ۱۹	اِس مقدمہ مین ابتداً جرم ڈکیتی کا حسب دفعہ ۳۹۵ لگایا گیا تھا اور حسب باب ۱۸ ضابطہ فوجداری کارروائی شروع ہوئی تھی لیکن دوران مقدمہ مین جرم دفعہ ۳۹۵ کا لحاظ نہ رہا اور ملزم سے بابت جرم ہونے شریک مجمع خلاف قانون مندرجہ دفعہ ۱۴۳ کے جواب لیا گیا اور حسب باب ۲۲ ضابطہ مذکور کارروائی سرسری قائم رہی - تجویز ہوئی کہ اگر استغاثہ جرم دفعہ ۱۴۳ کا کیا جاتا تو مجسٹریٹ بموجب دفعہ ۲۲۲ ضابطہ فوجداری مقدمہ کے تجویز سرسری طور پر حسب باب ۲۲ کر سکتا تھا لیکن چونکہ استغاثہ جرم ڈکیتی کا حسب دفعہ ۳۹۵ کیا گیا تھا اسلیئے مجسٹریٹ کو اختیار سرسری طور پر تجویز کرنے مقدمہ کا نہ تھا بلکہ اُسکو چاہیئے تھا کہ مقدمہ مین حسب باب ۱۸ ضابطہ فوجداری تحقیقات معمولی کرتا۔
۷	ملکہ معظمہ بنام بھوجا وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۵ صفحہ ۴۵	مقدمہ ڈکیتی مین صرف جرمانہ کی سزا خلاف قانون ہے -
دفعہ ۳۹۶	ملکہ معظمہ بنام رگھو وغیرہ	ویکلی رپورٹر ۱۸۶۴ء صفحہ ۴	اگر کوئی شخص جو ڈکیتی مین تعلق رکھتا ہو بلانیت کیئے ہوئے ارتکاب قتل عمد کا کرے تو وہ مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۳۹۶ تعزیرات ہند ہے لیکن اُسکو بابت جرم قتل عمد کے حسب دفعہ ۳۰۲ - اور جرم ڈکیتی کے حسب دفعہ ۳۹۵ علیحدہ علیحدہ سزا نہین ہو سکتی - جب قانون کی رو سے کسی جرم کی بابت حکم صادر کرنے سزاے موت یا حبس دوام بعبور دریاے شور یا سزاے قید سخت کا زائد دس سال سے ہو تو ۱۴ سال کی سزاے حبس بعبور دریاے شور خلاف قانون ہے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اور اگر جج کی راے مین حبس دوام بعبور دریاے شور سے کم کی سزا کرنا مناسب معلوم ہو تو اسکو چاہیے کہ میعاد معینہ قانون کے لیے حکم سزاے قید صادر کرے اور بعد ازان حسب دفعہ ۵۸ تعزیرات ہند اسکو اُس میعاد سزاے حبس بعبور دریاے شور کے ساتھ بدل دی جو اُسکے نزدیک مناسب ہو۔
دفعہ ۳۹۷	ملکہ معظمہ بنام دوا یکا اسیر	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۴۵	ارتکاب سرقہ مین ہتھیار مہلک کے استعمال مین لانے سے سرقہ سرقہ بالجبر ہو جاتا ہے اور مرتکب مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۳۹۷ تعزیرات ہند ہوگا خواہ تعداد چورون کے پانچ ہو یا کم۔
دفعہ ۴۰۰	ملکہ معظمہ بنام مکتا رام سرداس	ویکلی رپورٹر جلد ۲۳ صفحہ ۱۸	بغرض قائم ہونے جرم دفعہ ۴۰۰ تعزیرات ہند کے ستغیث کو ثابت کرنا اس امر کا ضرور ہے کہ فلان وقت پر گروہ ڈاکوون کا جنھون نے عادتاً ڈکیتی کرنے کی غرض سے اتفاق کیا تھا موجود تھا اور ملزم اُس گروہ مین شریک تھا۔
دفعہ ۴۰۱	ہیرا بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳ ۱۹۰۵ء	کسی آوارہ یا دوسرے گروہ اشخاص مین جنھون نے عادتاً ڈکیتی یا سرقہ بالجبر کرنے کی غرض سے اتفاق کیا ہو شریک ہونا داخل جرم دفعہ ۴۰۱ تعزیرات ہند ہے لیکن بغرض ثبوت جرم دفعہ مذکور کے محض ثابت ہونا اس امر کا کافی نہین ہے کہ ملزم ایک فرقہ سارقان مین سے تھا بلکہ ثابت ہونا اس امر کا بھی ضرور ہے کہ وہ فی الواقع اُن لوگون سے اتفاق رکھتا تھا جو عادتاً سرقہ یا سرقہ بالجبر کرنے کی غرض سے میل رکھتے تھے۔
۲۰	قیصر ہند بنام آفریدی وغیرہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲ ۱۹۱۰ء	واسطے اغراض دفعہ ۴۰۱ تعزیرات ہند کے ثابت ہونا امور ذیل کا ضرور ہے۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اول اتفاق باہمی دوم یہ امر کہ اتفاق مذکور عادتاً سرقہ کرنیکے غرض سے تھا اور وہ عادت بھی بذریعہ افعال مجموعی ثابت ہونا چاہیے اسلیے جب ملزم ایک ساتھ ایک موقع مین گرفتار ہوے اور اس مین شک تھا کہ انھونے علیحدہ علیحدہ ارتکاب سرقہ یا سرقہ بالجبر کا کیا تھا لیکن امر ثابت ہوا کہ سرقہ یا سرقہ بالجبر کرنے کی غرض سے باہم انکے اتفاق تھا تو تجویز ہوئی کہ انکی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۰۱ کا بحال نہین رہ سکتا تھا۔
۳	مسٹر یام وکنتا سامی اپیلانٹ	رپورٹ ہائی کورٹ مدراس جلد ۷ صفحہ ۱۲۰	بوقت تجویز ملزم جرم دفعہ ۴۰۱ تعزیرات ہند جج کو اہالی جوری سے یہ کہدینا چاہیے کہ واسطے اغراض دفعہ مذکور کے ضرورت ثبوت اتفاق باہمی اور نیز اس امر کے کہ اتفاق مذکور عادتاً سرقہ کرنے کی غرض سے تھا ہوتی ہے اور وہ عادت بھی بذریعہ افعال مجموعی شرکار گروہ کے ثابت ہونی چاہیے۔
دفعہ ۴۰۲	ملکہ معظمہ بنام کندرکا ریڈی وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۵	ثبوت اس امر کا کہ ملزم ایک شخص منجملہ گروہ ڈاکوؤن کے تھا اور اُس گروہ کی غرض سے واقف رہکر اُسکے ساتھ رہا کرتا تھا واسطے اغراض دفعہ ۴۰۲ کے کافی ہے۔
دفعہ ۴۰۳	ملکہ معظمہ بنام عبدل	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۳۲	واسطے اغراض دفعہ ۴۰۳ کے شی تصرف کا اپنے کام مین لانا ضرور ہے اسلیے اگر کوئی شخص کسی چیز کو پاکر اپنے قبضہ مین رہنے دے تو اسپر جرم دفعہ مذکور کا عائد نہین ہو سکتا گو اُسنے اُس شے کے مالک کو دریافت کرنے مین کوئی کوشش نہ کی ہو۔
۲	ملکہ معظمہ بنام کریم بخش	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی شمالی جلد ۲ صفحہ ۳۰	اگر کسی زمیندار کے کارندہ کا یہ کام ہو کہ جو روپیہ وہ اپنے آقا کے واسطے حاصل کرے اُسکو اپنے زر خاص سے علیحدہ رکھے اور اُسمین سے جسقدر روپیہ آقا کے حساب مین خرچ کرنے کے قابل ہو خرچ کرکے باقی روپیہ آقا کو دیدیا کرے اور

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			وہ کارندہ بتعلق امانت مذکور اس روپیہ کو اپنے کام مین لے آوے تو وہ مستوجب نالش فوجداری کا ہے اور جب کوئی زمیندار اپنے کارندہ کو یہ اجازت دیدے کہ جو روپیہ اُسکو اُسکے (زمیندار کے) واسطے وصول ہو اُسکو وہ اپنے زرخاص مین ملا رکھے تو اگر کارندہ اُس روپیہ کو فریبًا اور بدنیتی سے اپنے تصرف مین لے آوے اور اپنے فریب کو چھپانے کی غرض سے جھوٹا حساب بنادے تو وہ مجرم تصرف بیجا مجرمانہ کا ہوگا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام شیشر راے	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۱۰	جب کوئی ملازم جسکو اپنے مالک کی طرف سے اختیار وصول کرنے روپیہ کا اُسکے قرضدار سے ہو وہ روپیہ وصول کرکے اس غرض سے اپنے پاس رہنے دے کہ اُسقدر روپیہ بابت اُسکی تنخواہ کے مالک کے ذمہ چاہیے تو وہ ملازم مجرم تصرف بیجا مجرمانہ کا ہوگا۔
۴	مقدمہ سری کانت بلوس	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۰	محض اس امر سے کہ مستغیث نے ملزم کو واسطے تیار کرنے حساب اور ادا کرنے زر بقایا کے مہلت دیدی تھی حکم ثبوت جرم تصرف بیجا مجرمانہ مین کوئی نقص پیدا نہین ہوتا اور نہ معاملہ قابل سماعت عدالت دیوانی کے ہوجاتا ہے۔
۵	ملکہ معظمہ بنام بستوم موچی	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۱	ملزم نے کچھ چمڑا مستغیثہ سے لیا اور پھر اُسکی قیمت ادا کرنے سے انکار کیا تجویز ہوئی کہ درمیان فریقین معاملہ تجارت کا تھا اسلیے ملزم مجرم تصرف بیجا مجرمانہ کا حسب دفعہ ۴۰۳ قرار نہین دیا جا سکتا تھا۔
۶	ملکہ معظمہ بنام شیام سندر	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی شمالی جلد ۲ صفحہ ۲۰۰	اگر کسی شخص کو کچھ روپیہ غلطی سے دیدیا جاوے اور اُس شخص کو

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			وہ غلطی بروقت وصول ہوئے زرمذکور پایا اُسکے بعد قبل اُسکے واپسی کے معلوم ہوا اور پھر وہ اُس روپیہ کو اپنے کام مین لے آوے تو مجرم تصرف بیجا مجرمانہ کا متصور ہوگا نہ ذیعا کا۔
۷	ملکہ معظمہ بنام پاربتی چرن مکرجی	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۱۳	جب کسی شخص پر جرم دفعہ ۴۰۳ کا قائم کیا جاوے تو فرد قرارداد جرم مین صراحت اس امر کے ہونی چاہیے کہ مالک مال متصرفہ کا کون تھا۔ جب ملزم دوسرے شخص کے ساتھ کسی مال مین حق مشترک رکھتا ہو تو وہ اُس مال پر اپنا قبضہ کر لینے کی علت مین بالضرور مرتکب کسی فعل مجرمانہ کا نہین ہے۔ قبل اسکے کہ اظہار کسی گواہ کا جو مجسٹریٹ کے روبرو لیا گیا ہو اپیل مین کارآمد ہو سکے ثابت ہونا اس امر کا خود اظہار سے یا کسی اور طور پر ضرور ہے کہ وہ اظہار اُس گواہ کو پڑھ کر سنا دیا گیا تھا۔
۸	ملکہ معظمہ بنام گنو ولد رام چندر	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۳	ایک مقدمہ مجسٹریٹ ضلع نے سہواً اس بنا پر سمجھا کہ ملزم حسب دفعہ ۴۰۳ مجرم تصرف بیجا مجرمانہ کا قرار دیا گیا تھا حالانکہ اسپر جرم خیانت مجرمانہ کا حسب دفعہ ۴۰۶ قائم ہونا چاہیے تھا جو قابل تجویز مجسٹریٹ ماتحت درجہ دوم کے نہ تھا چنانچہ عدالت ہائی کورٹ نے بمنسوخی حکم ثبوت جرم و سزا یہ ہدایت کی کہ تجویز مقدمہ کی از سر نو عدالت مجاز مین عمل مین آوے۔
دفعہ ۴۰۴ ۱	ملکہ معظمہ بنام گردھر مسمرم اس عنایت حسین سائل	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۳ ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۱	دفعہ ۴۰۴ تعزیرات ہند جائداد غیر منقولہ سے متعلق نہین ہے۔ ایک شخص مرتکب جرم دفعہ ۴۰۴ کا بذریعہ تصرف بیجا کر لینے اُس روپیہ کے جو شخص متوفی نے اُسکے سپردگی مین رکھ دیا تھا

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ہو سکتا ہے کہ وہ اُس روپیہ کو اپنے کام میں نہ لایا ہو۔
دفعہ ۴۰۵ ۱	ملکہ معظمہ بنام محمد بنلان	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۷	اگر کوئی شخص کسی روپیہ کو جو اُسے کسی خاص غرض میں صرف کرنے کے لیے پایا ہو اُس غرض کے لیے صرف نہ کرے اور اُسکا حساب طلب ہونے پر حساب دینے سے انکار کرے یا جھوٹا حساب دے تو وہ مجرم خیانت مجرمانہ کا ہوگا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام پیر بخش نائک	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۱۲	جب ملزم مہتمم گولہ ہائے نمک کا سنہ ۱۸۶۱ء سے سنہ ۱۸۶۹ء تک تھا اور اس دوران میں بہت سی کمی نمک کی پائی گئی تو محض ثبوت کمی نمک کا بلا ثبوت اس امر کے کہ ملزم اُس مقدار کی نمک کو اپنے تصرف بیجا مجرمانہ میں لے آیا تھا واسطے قائم ہونے جرم دفعہ ۴۰۵ کے کافی نہ سمجھا گیا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام جعفر نائک وغیرہ	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۳۳	کسی اراضی کو جسکی نسبت رہن ہونا بیان کیا جائے اس بنا پر کہ وہ رہن نہیں ہے چھوڑنے سے انکار کرنا بمنزلہ تصرف بیجا دستاویزات حقیقت کے جو حسب دفعہ ۴۰۵ خیانت مجرمانہ کی حد تک پہونچتا ہے متصور نہیں ہو سکتا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام موہرا سیاہ نسٹہ کالی	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۴۴	ملزم کو تنخواہ ملازمان اسکے تھانہ کی حوالہ ہوئی اور وہ اُسکو تصرف بیجا میں لے آیا تجویز ہوئی کہ وہ مرتکب خیانت مجرمانہ کا ہوا تھا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام تفضل علی	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۱۰۹	ناظر ایک سررشتہ ضلع کا افسر ہے اور جس امر کے بابت وہ رپورٹ کرے یا اُسکو تسلیم کرے اسکی صداقت کا ذمہ دار ہے اور وہ اپنی ذمہ داری سے اس بنا پر نہیں بچ سکتا کہ اُسکے محرر نے اُسکو دھوکا دیا تھا۔
۶	تنقیح مقدمہ لال مہدی بنام گوپی شاہ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۵۹	بخلاف نظیر مقدمہ لال چند رائے سنہ ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۴۷۔

نمبر وسنہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ اگر کوئی شریک کسی جائداد مشترکہ کو جو اُسکی سپردگی مین ہو یا جسپر اُسکو اختیار ہو بدنیتی سے تصرف بیجا کر ڈالے یا اپنے استعمال مین لےآوے تو وہ مرتکب جرم خیانت مجرمانہ کا متصور ہوگا۔
۱ فیصلہ ۱۸۷۴	[illegible] اس ساتی	ویکلی رپورٹر جلد ۲۱ صفحہ ۱۵	ملزم پر جو سب انسپکٹر پولیس تھا الزام خرید ے ایک یابو مسروقہ کا لگایا گیا تو تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ کو اُسکے مقابلہ مین حسب دفعہ ۱۹ ایکٹ ۵ سنہ ۱۸۶۱ع بشمول دفعہ ۱۲۹ تعزیرات ہند عمل کرنا چاہیے تھا اور ملزم کو بہ ثبوت جرم خیانت مجرمانہ حسب دفعہ ۴۰۶ تعزیرات ہند سزا ہونی چاہیے تھی۔
۲	سی اے چیٹرا پیلانٹ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۵	تصرف بیجا ہر رقم کا جو کسی شخص کے سپرد کی گئی ہو ایک جرم علیحدہ ہے اور ہر رقم کے واقعات متعلقہ کی نسبت علیحدہ علیحدہ تحقیقات ہونی چاہیے ایسی صورت مین مجسٹریٹ کا یہ کام ہے کہ مختلف رقمون کو منتخب کرکے اُنکی نسبت جرم قائم کرے اور پھر امور تنقیح کے نسبت بالتخصیص شہادت لے۔
۳	ایشور چندر گھوس بنام پیاری موہن پالت	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۳۹	واسطے قائم ہونے جرم خیانت مجرمانہ کے ضرور ہے کہ کوئی شخص جسپر کسی جائداد کے حفاظت یا اہتمام کی نسبت اعتبار کیا گیا ہو اور جسکی نسبت ارتکاب خیانت مجرمانہ کا ہوا ہو وہ اُسکو بدنیتی سے تصرف بیجا کر گیا ہو۔
فیصلہ ۱۸۶۹	ملکہ معظمہ بنام [illegible] گھوس	ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۱	جب ایک سب انسپکٹر نے جسکی حفاظت مین کچھ سرکاری روپیہ تھا وہ روپیہ بیجا طور پر ایک کانسٹبل کی حراست مین رکھدیا اور بصورت تغلب اُسنے تئین نقصان سے بچانے کی غرض سے نج کے طور پر اُس کانسٹبل سے ضمانت لیلی اور کانسٹبل مذکور

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بدنیتی سے اس روپیہ کو اپنے کام مین لے آیا حالانکہ بعد ازان اُسنے وہ روپیہ پھیر دیا چنانچہ ہائی کورٹ نے مقدمہ کو داخل دفعہ ۴۰۸ (نہ دفعہ ۴۰۹) تعزیرات ہند سمجھا اور ملزم کو بجائے سزائے حبس بعبور دریائے شور میعادی دس سال اور پانسو روپیہ جرمانہ کے جو عدالت ماتحت سے ہوئے تھے ایکسال کی قید سخت بلا جرمانہ کے کی۔
۲	ڈوسن اینڈ کمپنی بنام گلابچند	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۸	جب کسی ملازم کو کچھ روپیہ کسی خاص غرض کے لیے کام مین لانے کو دیا جاے اور وہ اُسکو اس کام مین نہ لاوے اور جب اُس سے اُس روپیہ کا حساب مانگا جاے تو اس روپیہ کا اُس غرض خاص مین صرف کرنا جھوٹ بیان کرے تو وہ مجرم خیانت مجرمانہ کا حسب دفعہ ۴۰۸ تعزیرات ہند ہے۔
۳	کالورام بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳ سنہ ۱۸۶۸ع	ملزم پنجاب بنک کی طرف سے بمقام ملتان خزانچی تھا اور اُس حیثیت سے چند روز کام کرنے کے بعد وہ ایک دوسرے نوکری پر امرتسر چلا گیا اور ڈال کو برضامندی بنک مذکور اپنی جگہ پر بطور اپنے گماشتہ کے مقرر کر گیا اور خود امرتسر مین بھی اُس بنک سے تنخواہ پاتا رہا۔ ڈال کسیقدر روپیہ بنک کا تصرف بیجا کر گیا اور بالآخر روپوش ہو گیا سشن جج کی یہ راے ہوئی کہ ملزم نے کسیقدر زر تصرف ڈال سے پایا تھا اور ڈال کے تغلب سے چشم پوشی کی تھی چنانچہ ملزم کو مرتکب خیانت مجرمانہ کا بحیثیت ملازم اور نیز اُس مین اعانت کرنے کا قرار دیا۔ اپیل مین ملزم کی طرف سے یہ حجت ہوئی کہ وہ صرف براے نام خزانچی تھا اور اسکو ڈال

نام صوبہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			متصرفہ پرکسی قسم کا اختیار نہ تھا بنا برعلاوہ ڈال کے تقلب مین شریک متصور نہ تھا اور ڈال ملازم ملزم کا تھا نہ بنک کا اسلیے وہ بمقابلہ بنک مذکور مجرم خیانت مجرمانہ کا بحیثیت ملازم نہین سمجھا جاسکتا تھا چیف کورٹ نے تجویز کیا کہ ملزم اور ڈال دونون ملازم بنک کے تھے - یہ کہ ڈال مرتکب جرم خیانت مجرمانہ کا بحیثیت مذکور ہوا تھا اور ملزم نے زر متصرفہ ڈال سے بعلم مجرمانہ پایا تھا اور اس امر کے نسبت کہ آیا یہ فعل ملزم کا ڈال کے جرم کی اعانت کی حد تک پہونچتا تھا یا داخل بدنیتی سے لینے مال کے حسب دفعہ ۴۱۱ تھا عدالت موصوف نے تجویز کیا کہ حالانکہ کوئی فعل ملزم کا بعد وقوع مین آنے جرم ڈال سے ایسا نہ تھا جسکے لحاظ سے وہ مجرم اعانت کا سمجھا جاسکتا تاہم چونکہ ملزم بنک کا خزانچی تھا اسپر فرض تھا کہ بنک کو اس امر کی اطلاع کرتا کہ اُسنے فلان روپیہ ڈال سے بوقت ارتکاب تقلب اول بیضابطہ پایا تھا اور چونکہ اُسنے ایسا نہ کیا وہ مرتکب اخفاے ناجائز کا ہوا تھا جسکے ذریعہ سے وہ بالارادہ باعث ارتکاب تقلب ثانی کا ہوا تھا اور اسلیے مین خیانت مجرمانہ کا منجانب ملازم متصور تھا۔
۴	قیصر ہند بنام جیوانند	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ نومبر ۱۸۸۶ء صفحہ ۲۳۶	ملزم ایک محرر کا یہ کام تھا کہ جو روپیہ اُسکی تحویل مین آوے اُسکو خزانہ مین داخل کردیا کرے لیکن وہ کسیقدر روپیہ تصرف کر گیا اور تصرف مذکور کے ظاہر ہونے سے چند روز پہلے اُسنے رقوم متصرفہ بابت کی کتاب مین مندرج کردین اور اُنپر تحویلدار کے دستخط بنائے جس سے یہ معلوم ہو کہ رقوم مذکور

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			خزانہ مین داخل کردی گئی تعین چنانچہ سشن جج نے ملزم کو مجرم خیانت مجرمانہ کا حسب دفعہ ۴۰۸ - اور جعل بنانے کا حسب دفعہ ۴۶۵ قرار دیا - ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ چونکہ ملزم نے عبارت مذکور جالان کی کتاب مین بدنیتی سے حسب دفعہ ۴۶۴ یا قریباً حسب دفعہ ۲۹ تعزیرات ہند نہین لکھی تھی اور دستخط تحویلدار کے نہین بنائے تھے بلکہ عبارت اور دستخط مذکور بہ نیت مخفی رکھنے اپنے تصرف بیجا کے لکھی تھی اور بنائے تھے اسلیے اُسکے فعل پر تعریف جرم جعلسازی کی صادق نہین آتی تھی پس اُسکی نسبت حکم ثبوت جرم جعلسازی کا حسب دفعہ ۴۶۵ خلاف قانون تھا لیکن حکم ثبوت جرم خیانت مجرمانہ کا بحیثیت ملزم درست تھا -
دفعہ ۴۰۹	۱ ملکہ معظمہ بنام بید و ناتھ گھوس	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۱۲	ملزم ایک کانسٹبل ایک مکان کا محافظ تھا جس مین سرکاری مال رکھا تھا اور ملزم نے وہ مال اُس مکان سے چرا لیا - تجویز ہوئی کہ فعل ملزم کا حسب دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند قابل سزا تھا نہ حسب دفعہ ۴۰۹ -
۲	بہارت چندر عیسائی اپیلانٹ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲	اگر کوئی شخص کسی ایسے مال کو ٹال دے جو اُسکی حراست اور قبضہ مین رکھا گیا ہو تو اُسکا فعل داخل جرم خیانت مجرمانہ ہے نہ داخل جرم سرقہ -
۳	ملکہ معظمہ بنام جگرناتھ سنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۵	ملزمان کی نسبت الزام چرا لینے کسیقدر روپیہ کا ایک صندوق سے جو خزانہ پولس کے مکان مین رکھا تھا اور جس مکان پر ملزمون کا پہرہ بطور برقنداز دن کے تعینات کیا گیا - تجویز ہوئی کہ ملزمان مرتکب جرم دفعہ ۳۸۱ کے ہوئے تھے نہ جرم دفعہ ۴۰۹

نمبر مقدمہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۴	ملکہ معظمہ بنام رام دمن وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۷۷	دفعہ ۴۰۹ تعزیرات ہند مین کوئی طریقہ محدود پیدا ہونے امانت کا نہین ہے یعنے بذریعہ حکم صریح یا بوجہ ہونے جزو حیثیت کسی عہدہ دار کے اسلیے جب یہ امر ثابت ہوا کہ ایک دفتر کے ہیڈ کلرک نے اہتمام اسٹامپ کا بعلم و اجازت اپنے افسران اعلے کے اپنے ایک اسسٹنٹ کو سپرد کر دیا تھا تو اسسٹنٹ مذکور بعلت ٹال دینے اُن اسٹامپ کے مجرم خیانت مجرمانہ کا حسب منشاء دفعہ ۴۰۹ تعزیرات ہند قرار پایا۔
۵	بھاگ سنگھ بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۷ سنہ ۱۸۸۰ع	ایک مسافر جسکے پاس بہت سا مال از قسم روپیہ و اشرفی تھا ایک سرائے مین ٹھہرا اور اُسنے اپنے تئین قریب المرگ سمجھکر پولس اسٹیشن مین اپنے مال کی حفاظت کے لیے کہلا بھیجا۔ چنانچہ ملزم نے جو محرر تھانہ تھا سرائے مین جاکر اُس مسافر کا مال اپنی حفاظت مین لے لیا۔ لنڈسے اور فلنر برک صاحب جسٹس نے باختلاف رائے پلوڈن صاحب جسٹس تجویز کیا کہ مال مذکور ملزم کو بحیثیت ملازم سرکار حسب مراد دفعہ ۴۰۹ تعزیرات ہند سپرد ہوا تھا۔ کیونکہ اُسکو حسب دفعہ ۹۵ ضابطہ فوجداری مطابق دفعہ ۱۴۹ (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ع ضابطہ فوجداری حال) اختیار لینے مال مذکور کا اِس غرض سے کہ اُسکے نسبت لوگ بوجہ بیماری اُس مسافر کے ارتکاب سرقہ کا نہ کرسکین حاصل تھا۔
۶	ملکہ معظمہ بنام شنکر وغیرہ	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۲ صفحہ ۳۱۲	جس شخص کو کسی مال کی نسبت بجرم خیانت مجرمانہ متذکرہ دفعہ ۴۰۹ سزا ہوچکی ہو اُسکو اُسی مال کی نسبت بجرم بد دیانتی سے لینے اور رکھنے مال مسروقہ کے حسب دفعہ ۴۱۱ دوسری سزا نہین ہوسکتی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۷	مقدمہ بنام سندپلڈ وغیرہ	کلکتہ لا رپورٹ بین مشتہرہ	جرم دفعہ ۴۰۹ تعزیرات ہند کا قائم ہونے کے لیئے مال متنبرز کا ملک سرکار ہونا ضرور نہین ہے بلکہ مال مذکور کا کسی شخص کو بحیثیت ملازم سرکار سپرد ہوناہی کافی ہے۔
۸	ملکہ معظمہ بنام محمود حسین	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی شمالی جلد ۴ صفحہ ۱۰	حسب منشار دفعہ ۴۰۹ نائب ناظر ملازم سرکار ہے نہ ملازم خاص ناظر کا۔
۹	قیصر ہند بنام ہیب کارول	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ مئی ۱۸۸۱ء صفحہ ۱۰۱	ملزم کو بہ ثبوت جرم دفعہ ۴۰۹ تعزیرات ہند چار مہینے کی قید سخت اور ہزار روپیہ جرمانہ ہوا اور بحالت عدم ادائے جرمانہ ایک سال کی قید سخت کا حکم ہوا۔ ملزم سرکار سے تنخواہ پاتا تھا اور مہاراجہ بنارس کی ریاست مین قانونگو مقرر تھا اور تحصیل وصول لگان کا اسکو اختیار تھا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب خیانت مجرمانہ کا بیشک ہوا تھا لیکن سزائے جرمانہ اور قید بحالت عدم ادائے جرمانہ بلحاظ حالات مقدمہ بہت سخت تھی چنانچہ منسوخ کی گئی۔
دفعہ ۴۱۱	قیصر ہند بنام دورگا بیتی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۳۳۰	قیدی کی تجویز بجرم لینے اور رکھنے مال مسروقہ کے اسکو مسروقہ جانکر یا اسکا مسروقہ ہونا باور کرنے کی وجہ رکھکر حسب دفعہ ۴۱۱ تعزیرات ہند بمقام بمبئی عمل مین آئے اور اسپر حسب دفعہ ۱۰۸ تشریح ۳ و دفعہ ۴۰۹ تعزیرات ہند جرم مذکور مین اعانت کرنے کا بھی الزام لگایا گیا تھا۔ بوقت تجویز واضح ہوا کہ ملزم ایک کوٹھی تجارتی مین بمقام پورٹ لوئی جو جزیرہ مارشیس مین واقع ہے محرر تھا بتاریخ ۲۱۔ اکتوبر یکم نومبر ۱۸۷۹ء چند چٹھیان جو کوٹھی مذکور کی طرف سے اسکے آڑتیہ کے نام بمبئی کو روانہ ہوئی بتعین ڈاکخانہ مقام پورٹ لوئی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			لگال لی گئین جن مین سے ہنڈویان ملوکہ کوٹھی مذکور تعدادی عہ<u>ما</u>صہ کی ملفوف تھین - بتاریخ یکم نومبر ۱۸۸۱ء ملزم نے وے کل ہنڈویان ایک چٹھی مین منیجر بنک واقع بمبئی کے پاس اس غرض سے بھیدین کہ وہ ان کا روپیہ ملزم کی طرف طرف سے وصول کرکے ملزم کے پاس بذریعہ ہنڈوی مارشیس بھیجدی چنانچہ منیجر مذکور نے انکا روپیہ وصول کرکے بالمطلب ملزم کے پاس بھیجدیا - ملزم کو اس روپیہ کے پانے اور اسکو بطور اپنے روپیہ کے استعمال مین لانے سے انکار نہ تھا اسکا یہ عذر تھا کہ ہنڈویان مذکور اسکو ایک قرضہ کے ادائی مین دی گئی تھین - سارجنٹ صاحب و ملوال صاحب ججان نے بخلاف راے ویسٹ صاحب جج کے تجویز کیا کہ چونکہ ہنڈویات مذکور بمقام مارشیس چوری گئی تھین جہان تعزیرات ہند نافذ نہ تھا اسلیے وے حسب احکام دفعہ ۴۱۰ تعزیرات ہند مال مسروقہ متصور نہین ہوسکتی تھین تاکہ اُن کا بمقام بمبئی پانے والا شخص حسب دفعہ ۴۱۱ مواخذہ دار ہوتا اسلیے ہائی کورٹ بمبئی کو اختیار سماعت مقدمہ کا نہ تھا پس حکم ثبوت جرم منسوخ ہونا چاہیے قبل عمل مین آنے تجویز کے سشن مین قیدی نے درخواست اجراے کمیشن کے بغرض لینے اظہار اُسکے گواہون کے بمقام پانڈیچری و مارشیس گذرانی تھی اور وہ درخواست اس بنا پر نامنظور ہوگئی کہ ہائی کورٹ کو ایسے مقدمہ مین اختیار جاری کرنے کمیشن کا نہ تھا لیکن ویسٹ صاحب جج نے تجویز بحث مذکور کی منحصر اوپر اجلاس کامل کے رکھی اور وہان سے تجویز ہوئی کہ

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ہائی کورٹ کو مقدمہ فوجداری مین ملزم کی درخواست پر اپنے حد اختیار سے باہر کمیشن جاری کرنے کا اختیار نہ تھا۔
	ملکہ معظمہ بنام منو بن ستار وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۳۰	جو روپیہ جعلی منی آرڈر کے ذریعہ سے وصول کیا جائے وہ روپیہ تعریف مال مسروقہ کے حسب دفعہ ۴۱۰ تعزیرات ہند داخل نہین ہے
دفعہ ۴۱۱ ۱	قیصرہ ہند بنام سیارام وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۱۸۱	کسی شخص کو بجرم امانت سرقہ اور نیز بجرم لینے مال مسروقہ کا مجرم قرار دیکر سزا کرنا بے ضابطہ ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام سیدو بن ابراہیم	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۵	الزام جرم دفعہ ۴۱۱ مین یہ امر بصراحت مذکور رہنا چاہیئے کہ جو مال ملزم کے قبضہ مین ملا تھا اُسکا مالک فلان شخص تھا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام بلدیو پرشاد	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۱ صفحہ ۱۰۰	جب شہادت اس امر کی مسل مین موجود نہ تھی کہ جس مال کو بددیانتی سے لینے کا جرم حسب دفعہ ۴۱۱ ملزم پر لگایا گیا تھا وہ در حقیقت چوری گیا تھا تو حکم ثبوت جرم اور سزا کا منسوخ ہوا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام شنکر وغیرہ	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۲ صفحہ ۲۱۲	جس شخص کو کسی مال کی نسبت بجرم خیانت مجرمانہ حسب دفعہ ۴۰۶ سزا ہو چکی ہو اُسکو اُسی مال کی نسبت بجرم دفعہ ۴۱۱ دوسری سزا نہین ہو سکتی۔
۵	ملکہ معظمہ بنام دسرتھ داس	ویکلی رپورٹر جلد ۱۴ صفحہ ۲۲	حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۱۱ تعزیرات ہند کا اس وجہ سے منسوخ ہوا کہ مسل مین کوئی شہادت اس امر کی نہ تھی کہ مال متنازعہ سرکاری اور مسروقہ تھا یا ملزم اُسکو مسروقہ جانتا تھا یا مسروقہ باور کرنے کی وجہ رکھتا تھا۔
۶	ملکہ معظمہ بنام راجو ہری	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۴۳	جب ملزم پر جرم لینے مال مسروقہ یعنی ربر جو کہ جنگل سرکاری واقع کمہار کا حسب دفعہ ۴۱۱ قائم کیا گیا اور یہ امر ثابت نہ کیا گیا کہ ربر مذکور جنگل سرکاری سے آیا تھا یا یہ کہ وہ مال مسروقہ تھا اور ملزم اُسکو مسروقہ جانتا تھا تو تجویز ہوئی کہ حکم ثبوت جرم

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			دفعہ ۴۱۱ کا ناقص تھا اور چونکہ ہندوستانی ربر کے بابت محصول مارنا کوئی جرم حسب تعزیرات ہند نہین ہے اسلیے ملزم مجرم محصول مارنے کا قرار نہین پاسکتا تھا۔
۷	ملکہ معظمہ بنام شہامت شیخ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۲۲	جن واقعات سے ایک جرم کے اجزا بنتے ہون اُنکو چھوٹے چھوٹے چند جرائم مین تقسیم کرنا نادرست قرار دیا گیا۔
			جس شخص پر جرم ڈکیتی کا حسب دفعہ ۳۹۵ ثابت قرار دیا گیا وہ علاوہ اُس کے مجرم بددیانتی سے لینے مال مسروقہ کا حسب دفعہ ۴۱۱ یا لینے کسی مال کا جو بذریعہ ارتکاب ڈکیتی منتقل کیا گیا حسب دفعہ ۴۱۲ قرار نہین پاسکتا جب شہادت ارتکاب جرم مذکور کی نہو۔
۸	ملکہ معظمہ بنام گوری سنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۸	جس شخص کے قبضہ مین مال مسروقہ ملے اُسکو پولیس بلا ہونے استغاثہ باضابطہ کے گرفتار کرسکتے ہین اور جس مکان مین مال مسروقہ ہونے کا شک ہو اُسکی تلاشی کرسکتے ہین۔
۹	ملکہ معظمہ بنام ہیرن ادویا	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۶۲	مال کا چرانا اور پھر اُسکو لیکر اپنے قبضہ مین رکھنا ایک ہی جرم ہے اور علیحدہ علیحدہ قابل سزا نہین ہے۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام میر یار علی	ویکلی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۷	مقدمہ جرم دفعہ ۴۱۱ مین صاف طور پر ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ ملزم نے مال مسروقہ بعلم مجرمانہ رکھ چھوڑا تھا۔
۱۱	بحیثیت سپیشل بنام گوبر جنگ	ویکلی رپورٹر ۱۸۶۵ صفحہ ۲۷	جو شخص مجرم ڈکیتی کا قرار پاکر سزایاب ہو چکا ہو وہ اُسی مال کی بابت مجرم لینے مال مسروقہ کا قرار نہین پاسکتا۔
۱۲	بہادر علی بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳ ۱۸۶۹ع	چور نے الف کا مال چرا کر ب کے پاس رہن رکھ دیا جسنے وہ مال بلا علم مجرمانہ رکھ لیا۔ چیف کورٹ نے وہ مال حسب دفعہ ۳۲ ب ایکٹ ۸ ۱۸۶۹ع الف کو واپس دلادیا۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۱۳	ملکہ معظمہ بنام گوروت سنگھ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲ بابت ۱۸۹۰ء	بجز اُس صورت کے کہ کوئی مال مال سرقہ حسب تشریح دفعہ ۱۰ ضمن ۳ پنجاب سول کوڈ بازار مین بیچا جاوے خریدار بہ نیک نیتی مال مسروقہ کو اُسکے نسبت کوئی استحقاق پیدا نہین ہوتا اُسپر مال مذکور اُسکے اصلی مالک کو واپس کر دینا لازمی ہے اور اُسکو بمقابلہ بائع اپنی چارہ جوئی کرنے کا اختیار ہے ۔
۱۴	ملکہ معظمہ بنام ایشر سنگھ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳۰ بابت ۱۸۸۱ء	تائید ثبوت جرم لینے مال مسروقہ کے ثابت ہونا ان امور کا ضرورت ہے کہ مال مذکور مسروقہ تھا اور ملزم اُسپر بعلم مجرمانہ قابض تھا
۱۵	ملکہ معظمہ بنام موتی جولاہا	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۹۲	جب مال مسروقہ کا کوئی جز کسی شخص کے قبضہ مین ارتکاب جرم ڈکیتی سے آٹھ روز بعد ملے تو اُس شخص پر جرم ڈکیتی قائم کرنے کے لیے ایسی وجہ معقول ہے جیسی مال مسروقہ کو بعلم مجرمانہ لینے کا جرم قائم کرنے کے لیئے ہے اور اُسپر منجملہ اُن جرمون کے کوئی جرم بجائے دیگر قائم ہونا چاہیے ۔
۱۶	ملکہ معظمہ بنام رلا رشاد	پنجاب ریکارڈ نمبر ۵ بابت ۱۸۸۱ء	جب کسی شخص کے قبضہ مین ایسا مال مسروقہ نکلے جو بذریعہ چند چوریون کے حاصل ہوا ہو تو اُس شخص پر جرم چند مرتبہ لینے مال مسروقہ کا قائم نہین ہو سکتا الا اُس صورت مین کہ شہادت اس امر کی موجود ہو کہ اُسنے کل مال مذکور ایک ہی وقت پر بدفعہ واحد نہ پایا تھا ۔
۱۷	ملکہ معظمہ بنام ابو الحسین وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۴۴	جب مال مسروقہ ڈاکوؤن کے قبضہ مین نکلے تو جرم جان بوجھکر قبضہ مین رکھنا مال مذکور کا اصلی جرم ڈکیتی مین داخل متصور ہوگا الا اُس صورت مین کہ ایسے حالات موجود ہون جنکے لحاظ سے ایک جرم دوسرے جرم سے صاف طور پر علیحدہ ہوتا ہو مثلاً وقوع ڈکیتی کو عرصہ گذر گیا ہو یا اُسکا ارتکاب موقع برآمدگی مال مذکور سے

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			فاصلہ دراز پر ہوا ہو۔
۱۸	ستاہ کشن کنور بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲ ۱۸۸۳ء	مجسٹریٹ کو حسب دفعہ ۱۸۸ ایکٹ ۱۸۸۲ء مطابق دفعہ ۵۱۷ ایکٹ ۱۸۸۲ء ایسے مال کی بابت جو عملداری سرکار مین چوری گیا ہو اختیار فیصلہ کرنے کا ہے باوجود اس امر کے کہ وہ مال کسی ملک غیر مین گرفتار رہا ہو اور عملداری سرکار مین بذریعہ پولس آیا ہو۔
۱۹	حفیظ میر بنام قیصر ہند	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۶ ۱۸۸۱ء	جب ایک غیر ملک مین ایک مال مسروقہ ملزم کے قبضہ مین ملا جو ملک غیر کا رہنے والا تھا لیکن یہ امر ثابت ہوا کہ وہ منجملہ اُن اشخاص کے تھا جنھون نے ارتکاب سرقہ کا عملداری سرکار مین کیا تھا یا یہ کہ اُسنے اس مال پر عملداری سرکار مین قبضہ پایا تھا تو تجویز ہوئی کہ ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۱۱ کا قائم نہین رہ سکتا تھا۔
۲۰	ملکہ معظمہ بنام شرف الدین	ویکلی ریورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۴۹	جب کوئی مال جو بطور ملک کسی شخص کے شناخت کیا گیا ہو کسی دوسرے شخص کے قبضہ مین بلا اجازت جائز اُسکے مالک کے برآمد ہو تو اُس شخص قابض پر اُس مال کے نسبت اپنے قبضہ مین آنے کی وجہ یا ذریعہ بتلانا فرض ہے اور اگر وہ ایسا نہ کرسکے تو اہالی جوری بطور مناسب یہ نتیجہ نکال سکتے ہین کہ اُس شخص نے وہ مال جسکو وہ اپنا نہ جانتا تھا بالعلم مجرمانہ پایا تھا۔
۲۱	قیصر ہند بنام اتم کوتندو وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۹ صفحہ ۲۴۲	کسی شخص کی تجویز ایک ہی وقت پر بابت جرم لینے یا رکھنے مال مسروقہ کے حسب دفعہ ۴۱۱ - اور عادتاً لینے یا کاروبار کرنے مال مسروقہ کے حسب دفعہ ۴۱۳ تعزیرات ہند نہین ہوسکتی بلکہ طریقہ مناسب یہ ہے کہ ملزم کی تجویز پہلے بجرم دفعہ ۴۱۱

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			عمل مین آوے اور اگر اُسپر جرم مذکور ثابت قرار پاوے تو پھر اُسکی تجویز بجرم دفعہ ۴۱۳ کیجاوے ـ
۲۲	قیصرہند بنام سیتارام سہائے	آؤین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۱۸۱	بابت جرم امانت سرقہ اور لینے مال مسروقہ کے علیحدہ علیحدہ سزا کرنا بیضابطہ ہے ـ
۲۳	گھرنا بنام قیصرہند	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳ سنہ ۱۸۹۱ء	مال مسروقہ بر بلا علم مجرمانہ کے محض بددیانتی سے قابض ہونا اصلی جرم دفعہ ۴۱۱ کی حد تک نہین ہوپہنچا کسی مال کو مسروقہ جانکر یا اُسکو مسروقہ ہونا باور کرنیکی وجہ رکھکر بددیانتی سے لینا یا العلم مذکور اُسکو بددیانتی سے قبضہ مین رکھنا حسب دفعہ مذکور جرم ہے ـ تبائید جرم بددیانتی سے رکھ چھوڑنے مال مسروقہ کے یہ امر ثابت ہونا چاہیے کہ ملزم مذکور پر اتبدا اگرچہ طور پر قابض ہوا تھا اور بعد ازان اُسکو اُسکا مسروقہ ہونا معلوم ہوا اور پھر اُسنے اُسکو بددیانتی سے اپنے قبضہ مین رہنے دیا تھا ـ جبکسی شخص کا مال مسروقہ کے نسبت ایسا تعلق پایا جاوے جو اُسپر اُسکے قابض ہونیکی حد تک نہ پہونچتا ہو تو اُس مال کی نسبت اُسکے طریق عمل پر جرم دفعہ ۴۱۴ کا عائد ہوسکتا ہے ـ
۲۴	ملکہ معظمہ بنام دیلسا	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی وشمالی جلد ۲ صفحہ ۱۲	محض یہ امر کہ مال مسروقہ ملزمہ کے شوہر کے گھر مین ملا تھا کوئی شہادت اس امر کی نہین ہے کہ مال مذکور ملزمہ نے بددیانتی سے لیا تھا بلکہ اُسپر ملزمہ کے شوہر کا قبضہ متصور تھا ـ
۲۵	ملکہ معظمہ بنام بیچا رما	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۶ صفحہ ۱۴۴	ازروے دفعہ ۴۱ ضابطہ فوجداری ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء مجسٹریٹ کو اختیار تجویز کرنے کسی شخص رعیت ریاست غیر کا بابت جرم لینے مال مسروقہ کے اُس صورت مین نہین ہے جب ارتکاب

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جرم مذکورہ کا عملداری سرکار سے باہر ہوا ہو۔
۲۶	قیصرِ ہند بنام ٹی رک	انڈین لارپورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۲۲۴	جب بلحاظ حالات مقدمہ یہ قیاس پیدا ہو کہ ملزم نے مال اُسکو مسروقہ جانکر لیا تھا تو اُسکی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۱۱ کا محض اس بنا پر نہین ہوسکتا کہ وہ مال اُسکے قبضہ مین تھا اور وہ اُسپر اپنے قبضہ کی وجہ بیان نہین کرسکتا تھا ایسی صورت مین بار ثبوت اس امر کا کہ مال مذکور مسروقہ تھا اور ملزم نے وہ بددیانتی سے لیا تھا مستغیث پر ہے۔
			بوقت تجویز ملزم جو بجرم دفعہ ۴۱۱ عمل مین آئی تھی عدالت سشن نے حسب دفعہ ۳۳۔ ایکٹ شہادت ہند (۱۸۷۲ء) ملزم کے مقابلہ مین مال تنازعہ کے مالک اور اُسکی زوجہ کی شہادت کو جو دوران تحقیقات ابتدائی مین بذریعہ کمیشن لی گئی تھی اور اُنکے ملازم کی شہادت پر جو بروقت تحقیقات مذکور لے گئی تھی اور نیز مالک مال کی اُس شہادت پر جو دوران تجویز مین سشن جج نے بذریعہ کمیشن مجریہ حسب دفعہ ۵۰۳ ضابطۂ فوجداری لی تھی عمل کیا اور وجہ اُس شہادت کے منظور کرنے کی جو دوران تحقیقات ابتدائے مین لے گئے تھے یہ لکھی کہ حاضری گواہان مذکور کی بلا صرف پانسو روپیہ کے نہین ہوسکتی تھی جو اُسکی رائے مین ناواجب تھا اور گواہان مذکور کو تکلیف بھی ہوتی علاوہ اسکے اُنکی گواہی صرف نسبت شناخت مال تنازعہ کے تھی نہ نسبت کسی امر متعلقہ ذات ملزم کے ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ سشن جج نے شہادت مذکور کو بیجا منظور کیا تھا تکلیف گواہان کے کوئی وجہ جائز حسب دفعہ ۳۳

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۱	۱	۱	ایک شہادت بند نہ تھی او شناخت مال متنازعہ کے نہایت اہم اور شہادت گوایان مذکور کی نہایت ضروری تھی کیونکہ کل مقدمہ کا اُسی پر مدار تھا اور بلحاظ اس امر کے کہ مقدمہ کا مدار اُن گواہوں کی شہادت پر تھا پانسو روپیہ کا خرچہ زیادہ نہ تھا اور یہ کہ ملزم اُن گواہوں سے جنکے شہادت بذریعہ کمیشن لی گئے تھے سوالات جرح نہ کرنے پایا تھا اور بلحاظ اپنے حالت دنیوی کے وہ موقع پر اُن سے سوالات جرح کرنے کا انتظام نہیں کرسکتا تھا۔
۲۷	قیصر ہند بنام سیر	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ جنوری سنہ ۱۸۸۶ء صفحہ ۱۴	جب ثبوت اس امر کا موجود نہو کہ ملزم نے مال متنازعہ مسروقہ جانکر لیا تھا یا وہ اُسکا مسروقہ ہونا باور کرنے کی وجہ رکھتا تھا تو ملزم مرتکب جرم دفعہ ۴۱۱ کا قرار نہیں پاسکتا۔
۲۸	قیصر ہند بنام رام جس	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱۸ جنوری سنہ ۱۸۸۸ء صفحہ ۱۷	ایک مسروقہ بیل ایک شخص مسمی امول کے ہاتھ کچھ کم قیمت پر فروخت ہوا اور وہ بیل امول نے ملزم کو ہبہ کردیا چنانچہ ملزم مرتکب جرم دفعہ ۴۱۱ کا قرار پایا ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ مسل میں کوئی ثبوت علم مجرمانہ ملزم کا موجود نہ تھا اور ساتھ مال مسروقہ پر محض قابض رہنا واسطے اغراض دفعہ ۴۱۱ کے کافی نہ تھا۔
۲۹	قیصر ہند بنام کرشنا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۷ صفحہ ۳۳	اگر چرانے والا کسی لڑکا بوجہ اپنی کم سنی کے بلحاظ دفعہ ۸۲ تعزیرات ہند حسب دفعہ ۲۱۵ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء) رہا ہوجاوے تو اُس بنا پر وہ شخص جو اُس مال کو اُس نابالغ سے لی مرتکب جرم دفعہ ۴۱۱ کا قرار پانے سے ممنوع نہیں ہوسکتا۔

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۳۰	انیستیغ بنام قیصر ہند	انڈین لا رپورٹ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۱۶۰	ایک آبخورہ برنجی اوسط درجہ کا اکتوبر ۱۸۸۲ء مین چوری گیا اور ستمبر ۱۸۸۳ء مین بقبضہ مدعا علیہ نکلا چنانچہ اُسپر جرم لینے مال مسروقہ کا قائم ہوا۔ تجویز ہوئی کہ مال مسروقہ کے بقبضہ مدعا علیہ رہنے اور اپنے قبضہ کی وجہ بیان کرنے مین مدعا علیہ کے قاصر رہنے سے قیاس غالب مجرم ہونے مدعا علیہ کا پیدا ہوتا تھا لیکن چونکہ مدعا علیہ کا قبضہ مال مذکور پر چند روز سے نہ تھا بلکہ وقت چوری جانے سے گیارہ مہینے کا عرصہ ہو گیا تھا قیاس مذکور ایسا خفیف ہو گیا تھا کہ بلحاظ اُسکے مدعا علیہ سے وجہ حصول قبضہ مال مذکور کی دریافت نہونی چاہیے تھی۔
دفعہ ۴۱۲ ۱	ملکہ معظمہ بنام ابو الحسین وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۴۴	دفعہ ۴۱۲ تعزیرات ہند اُن لوگون سے متعلق ہی جو خود ڈاکو ہون اور جس شخص کو بجرم ڈکیتی سزا ہو چکی ہو اُسکو اُسی مال مسروقہ کے بابت اُنھین واقعات کی بنا پر بابت جرم لینے مال مسروقہ کے سزا نہین ہو سکتی۔
۲	ملکہ معظمہ بنام نور محمد گتسیا	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۱۲۱	جرم ڈکیتی سے بری ہو جانا مانع تجویز کا بابت جرم رکھنے مال مسروقہ کے جو بذریعہ ڈکیتی حاصل ہوا ہو نہین ہے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام جگیشر گدی وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۷ صفحہ ۱۰	صاف اور صریح ثبوت اس امر کا ضروری ہے کہ ملزم یہ امر جانتا تھا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا تھا کہ ارتکاب جرم ڈکیتی کا ہوا تھا یا یہ کہ جن لوگون سے اُسنے وہ مال پایا تھا وے ڈاکو تھے اور بحالت نہونے ثبوت امر مذکور کے ملزم صرف جرم خفیف متذکرہ دفعہ ۴۱۱ کا مرتکب متصور ہو گا۔
۴	قیصر ہند بنام بالا پٹیل	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۵ صفحہ ۶۳	الف بجرم ڈکیتی حسب دفعہ ۳۹۵ - اور ب بجرم لینے مال مسروقہ کے جو بذریعہ ڈکیتی حاصل ہوا تھا حسب دفعہ ۴۱۲

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ اشارہ
			تجویز کے لیے پرسشن ہوئی الف نے دو مرتبہ اقبال کیا اور دونو مرتبہ یہ کہا کہ اُسنے چند ٹکڑے سونے اور چاندی کے جو ڈکیتی مین پائے تھے ب کو دیدیے تھے جب ب گرفتار ہوا تب ایک بالی طلائی اور ایک کڑا نقرئی اُسکے قبضہ مین نکلے بوقت تجویز الف نے اقبال کیا اور ب نے مقدمہ کی تجویز چاہی ایک سُنار نے یہ اظہار دیا کہ اُسنے وہ بالی اور کڑا جو ب کے قبضہ مین نکلے تھے ب کو وہ سونے اور چاندی کے ٹکڑے سے بنا دیے تھے جو اُسکو ب نے دیے تھے اِس شہادت اور الف کے اقبالات کی بنا پر سشن جج نے ب کو مرتکب جرم دفعہ ۴۱۱ کا قرار دیا۔ ہائی کورٹ سے بنسبت اپیل تجویز ہوئی کہ چونکہ الف اور ب کی تجویز ایک ہی جرم کی بابت یکجائی عمل مین نہین آئی تھی اسلیے اقبال الف کا بمقابلہ ب شہادت مین قابل منظوری نہ تھا پس کوئی شہادت اس امر مین نہ تھی کہ جو مال ب کے قبضہ مین نکلا تھا وہ وہی تھا جو ڈکیتی مین چوری گیا تھا اور مقدمہ ب کے مقابلہ مین چل نہین سکتا تھا۔
۵	جسوان جی اپیلانٹ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۱۲	قبل اسکے کہ کوئی شخص مجرم لینے یا رکھنے مال مسروقہ کا حسب دفعہ ۴۱۲ تعزیرات ہند قرار دیا جاے ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ ملزم نے مال مذکور مسروقہ جانکر لیا تھا یا رکھا تھا اور جو اقبال کہ پولس نے ملزم سے بذریعہ ترغیب یا وعدہ بریت حاصل کیا ہو بوجہ اسکے کہ وہ خلاف احکام دفعہ ۲۴ ضابطہ فوجداری ہے شہادت مین قبول نہونا چاہیے علاوہ اسکے قبل از ان کہ اقبال مذکور بمقابلہ ملزم کسی طور پر کام مین اسکے اظہار اُسس

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			افسر پولس کا لینا چاہیے جسکے روبرو وہ اقبال کیا گیا ہو۔
۶	ملکہ معظمہ بنام سمیر الدین	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۲	نہایت کم مالیت کی شے مسروقہ پر محض قابض ہونے کے نسبت یہ قیاس نہین ہوسکتا کہ شخص قابض اُس شے کو ڈکیتی مین حاصل ہونا جانتا تھا یا اُسنے وہ شے ایسے شخص سے پائی تھی جسکو وہ ڈاکو ہونا جانتا یا باور کرتا تھا۔
۷	ملکہ معظمہ بنام مہانند چھنڈاری	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۲	میعاد سزاے حبس بعبور دریاے شور کے حسب دفعہ ۴۱۲ و ۵۹ تعزیرات ہند دس برس سے زیادہ نہین ہوسکتی۔
دفعہ ۴۱۴	قیصرہ ہند بنام رامیشور رام	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۶ صفحہ ۳۷۶	ملزم نے ریلوے کی مسروقہ بیڑیان اپنے دشمن کے مکان مین اس نیت سے چھپوادین کہ وہ بجرم سرقہ سزا پا جاے تجویز ہوئی کہ سزا کرنا مجسٹریٹ کا ملزم کو بابت دو جرائم مختلف کے یعنے ایک بنانا جھوٹی گواہی کا اِس غرض سے کہ وہ کارروائی عدالتی مین کام آئے جیسے حسب دفعہ ۱۹۳ - اور دوسرا بالارادہ اعانت کرنا مال مسروقہ کے چھپانے مین حسب دفعہ ۴۱۴ تعزیرات ہند صحیح تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام ہری شنکر فقیر جہا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۱۳۰	جب کسی شخص پر جرم اعانت کرنے کا چھپانے یا ٹالنے مین مال مسروقہ کے جسکو وہ مسروقہ جانتا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو لگایا جاے تو نوعیت مال اور اُن حالات پر جن مین وہ چھپایا یا ٹالا گیا ہو لحاظ ہونا چاہیے۔
۳	سرکار بنام مساۃ نولیا	رپورٹ نظامت عدالت گ جلد ۱ صفحہ ۹	دفعہ ۴۱۴ تعزیرات ہند اُن لوگون سے متعلق ہے جنکا عمل مال مسروقہ کے نسبت ایسا ہو جسکے لحاظ سے وے مجرم بددیانتی سے لینے یا رکھنے مال مسروقہ کے ہوتے ہون اسلیے جب ملزمہ نے کوئی مال مسروقہ بددیانتی سے لیکر اُسکو اپنے گھر مین چھپا دیا

نام و نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			تو تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب دو جرم یعنے لینے مال مسروقہ حسب دفعہ ۴۱۱ - اور چھپانے مال مذکور کے حسب دفعہ ۴۱۴ قرار نہین پا سکتی تھی -
۴	کھتا بنام قیصر ہند	پنجاب ریکارڈ نمبر ۷ مشتاء	جب کسی شخص کا مال مسروقہ کی نسبت ایسا تعلق پایا جاوے جو اُسپر اُسکے قابض ہونے کے حد تک نہ پہونچتا ہو تو اُس مال کے نسبت اُسکے طریق عمل پر جرم دفعہ ۴۱۴ کا عائد ہو سکتا ہے
۵	قیصر ہند بنام رنگو تواجی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۲۰۴	لفظ باور کرنا مستعملہ دفعہ ۴۱۱ لفظ شک کرنا سے بہت زیادہ قوی ہے اور اُسکی غرض کے لیے ثبوت اس امر کا ہونا کہ حالات ایسے تھے جنکے لحاظ سے سلیم العقل اپنے دل مین مال متنازعہ کو ضرور مسروقہ سمجھ لیتا صرف ثابت ہونا اس امر کا نہین ہے کہ ملزم نے بے احتیاطی کی یعنی یا یہ کہ وہ مال مذکور کے نسبت مسروقہ ہونے کا شک کرنے کی وجہ رکھتا تھا یا یہ کہ اُسنے اس امر کے نسبت کہ آیا مال مذکور بددیانت داری حاصل ہوا تھا تحقیقات کافی نہین کی -
دفعہ ۴۱۵	ملکہ معظمہ بنام ہیرا سن حلوائی	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۵	محض ایک روز روپیہ لینا اور دوسرے روز بلا ادا کئے ہوئے بددیانتی سے بھاگ جانا بالضرور دغا نہین ہے بلکہ واسطے قائم ہونے جرم دغا کے روپیہ لینے کے وقت نیت دھوکا دینے اور فریب کرنے کے ہونا ضرور ہے اور عمل مابعد صرف ایک شہادت نیت فاسد سابقہ کے ہے -
۲	ملکہ معظمہ بنام دیبی بیگم وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۵	جب ملزم دو لڑکیون کو خرید کرکے ایک دوسرے ضلع کو لیگئے اور اس بیان سے کہ وے اعلےٰ قوم کی لڑکیان تھین اُنکی شادیان دو راجپوتون کے ساتھ کردین اور اُن سے کچھ

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			روپیہ لے لیا۔ تجویز ہوئی کہ انکی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۰۳ کا نہین ہوسکتا تھا بلکہ وے مجرم دغا کرنے کے حسب دفعات ۴۱۵ و ۴۲۰ قرار پاسکتے تھے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام لال محمد وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۸۲	ملزم نے افسر انتظام قحط سے کسی قدر چانول بہ نرخ فی روپیہ ۱۶ ار اس شرط سے خرید کیا کہ وہ اسکو پندرہ سیر نرخ سے بیچیگا لیکن وہ چانول اسنے بارہ سیر کے نرخ سے بیچا اور بدینوجہ مجرم دغا کرنے کا حسب دفعہ ۴۲۰ قرار دیا گیا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ فعل ملزم سے کیسکو نقصان یا استحصال ناجائز حسب منشاء دفعات ۲۳ و ۲۴ تعزیرات ہند نہین ہوا تھا اسلیے کوئی جرم حسب دفعہ ۴۱۵ وقوع مین نہین آیا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام مہران جی بیجان جی	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۱۷	ملزم ایک نمائش گاہ مین بلا لینے ٹکٹ کے چلا گیا اور وہان گرفتار ہوا۔ تجویز ہوئی کہ فعل ملزم کا جرم دغا مصرحہ دفعہ ۴۱۵ کی حد تک نہین پہونچا اور ایسی مداخلت جیب بلا کسی نیت متذکرہ دفعہ ۴۴۱ کے کیجائے مداخلت بیجا مجرمانہ یا کسی اور جرم فوجداری کے حد کو نہین پہونچتی۔
۵	ملکہ معظمہ بنام نادر بخش	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۳ صفحہ ۱۲	جب کوئی شخص کوئی مال اس بیان سے کرایہ پر لے کہ وہ نکاح کی تقریب مین کام آویگا اور کسیقدر زر نقد ادا کر کے رقعہ بدین مضمون لکھ دے کہ باقی روپیہ بعد نکاح کے ادا کیا جائیگا اور مال مذکور واپس دیدیا جائیگا اور مال مذکور کے لیتے وقت وہ بخوبی جانتا ہو کہ کوئی نکاح ہونیوالا نہین ہے اور نیت اسکی یہ ہو کہ مال مذکور کو کسی مقدمہ دیوانی مین قرق کرائے تو شخص مذکور مجرم دغا کرنے کا حسب دفعہ ۴۱۵ تعزیرات ہند ہوگا۔

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۱	گورنمنٹ بنام شیخ ابراہیم وغیرہ	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی شمالی جلد ۳ صفحہ ۱۰۱	قیدیان نے ایک پرامیسری نوٹ مستغیث سے اسوجہ سے لیا کہ جو جواہرات مستغیث اُنکے پاس رہن تھے وہ اُنکو واپس دیئے لیکن اُسوقت قیدیان کی نیت واپس کرنے جواہرات کی نہ تھی اور بعد ازان اُنھون نے یہ بیان کیا کہ اُنکا ایک دوسرا قرضہ ذمہ مستغیث کے تھا اور نوٹ مذکور اُس قرضہ کے بابت اُنکو دیا گیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ قیدی مرتکب جرم دغا کے ہوئی تھی۔
۔	ملکہ معظمہ بنام کوڈی مودک تمیز الدین بنام منڈل گوالا	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۱۱	مدعا علیہ نمبر ایک پرالزام دغا کرنے کا اس بیان سے لگایا گیا کہ اُسنے ادنیٰ قسم کی مٹھائی بیچی تھی اور مدعا علیہ نمبر دو پرالزام مذکور اس بیان سے لگایا گیا کہ اُسنے پانی ملا ہوا دودھ بیچا تھا چنانچہ مدعا علیہ نمبر ایک اس بنا پر بری ہو کہ خریدار قبل خریدنے کے اس مٹھائی کو دیکھ سکتا تھا اور اُس مٹھائی مین کوئی شے مضر صحت ملی ہوئی نہ تھی اور مدعا علیہ نمبر دو اس بنا پر بری ہوا کہ خریدار جانتا تھا اور اُس سے کہدیا گیا تھا کہ اُس دودھ مین پانی تھا اسلیے اُسکو کوئی دعوکا نہین ہوا تھا۔
۸	قیصر ہند بنام دوارکا پرشاد	دیکھو نظائر الہ آباد کتاب ماہ نومبر ۱۸۸۴ء صفحہ ۱۲۴	دوارکا پرشاد ساکن فرخ آباد نے یہ جانکر کہ کسی ضلع کا رہنے والا شخص اُسی ضلع کے پولس مین نوکر نہین ہو سکتا تھا اپنے تئین دوسرے ضلع کا رہنے والا ظاہر کرکے پولس فرخ آباد مین نوکری حاصل کی اور اس علت مین مجسٹریٹ نے اسکو مرتکب جرم دفعات ۷۷ او ۴۲۰ا کا قرار دیا سشن جج نے تجویز کیا کہ فعل ملزم کا اقدام دغا کی حد تک پہونچتا تھا۔ ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ فعل ملزم سے نہ صرف دفعات ۷۷ و ۴۲۰

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بلکہ دفعہ ۴۱۵ سے بھی تعلق نہ تھی۔
۱۹	ملکہ معظمہ بنام رنجیت اوجھا	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۰	ملزم نے ایک لڑکی کی نسبت بیان کیا کہ وہ فلان خاص عورت کی لڑکی تھی حالانکہ وہ اسکے علم مین ایک دوسرے عورت کی لڑکی تھی اور اس بیان کے ذریعہ سے اُسکی شادی ایک ملے قوم کے مرد کے ساتھ کردی اور اس سے کچھ روپیہ لے لیا تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب دغا کرنے کا دوسرا شخص بنا کر حسب دفعہ ۴۱۶ تعزیرات ہند ہوا تھا اور دفعہ ۱۰۹ تعزیرات ہند متعلقہ اعانت کو کام مین لانا کوئی ضرورت نہ تھی۔
۲۰	ملکہ معظمہ بنام دیبی سنگھ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۵	قیدی دو لڑکیون کو خرید کرکے ایک دوسرے ضلع کو لیگئے اور وہان اس بیان سے کہ وے اعلے قوم کی لڑکیان تھین حالانکہ دراصل وے ایسی نہ تھین اُنکی شادیان دو راجپوتون کے ساتھ اُن سے کسیقدر روپیہ لیکر کردین۔ تجویز ہوئی کہ قیدی مرتکب دوسرا شخص بنا کر دغا کرنے کے حسب دفعات ۴۱۵ و ۴۱۶ ہوئی تھی اور مجرم دفعہ ۳۷۳ کے قرار نہین پا سکتے تھے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام مہیم چندر سیل	ویکلی رپورٹر جلد ۱۹ صفحہ ۲۱	جب ملزم نے مستغیث سے یہ بیان کیا کہ فلان لڑکی قوم برہمن تھی حالانکہ دراصل وہ قوم شودر تھی اور اس بیان کے ذریعہ سے مستغیث کو یہ ترغیب دی کہ وہ ملزم کو کسیقدر روپیہ دیکر اس لڑکی کی شادی اپنے بھائی کے ساتھ کرلے۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب دغا کرنے کا حسب دفعہ ۴۱۶ ہوا تھا۔
۴	قیصرہ ہند بنام شیتلم وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ نومبر گذشتہ صفحہ ۲۴۳	کسی قوم کی عورت کو دوسری قوم کی عورت ظاہر کرکے روپیہ لیکر اس دوسری قوم کے مرد کے ساتھ بیاہ دینا جرم دوسرا شخص

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بنا کر دغا کرنے کا حسب دفعہ ۴۱۹ تعزیرات ہند ہے۔
دفعہ ۴۱۵ ۱	ملکہ معظمہ بنام سدانند داس	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۴۰	قیدی نے اپنے تئین افسر پولس ظاہر کرکے گانون کے لوگون سے کچھ روپیہ لے لیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب دغا کرنے اور جھوٹے طور پر افسر پولس بننے کا ہوا تھا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام دیابھائی ریالام	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۱۴۰	جو مسافر چھوٹے درجہ کا محصول ادا کرکے بڑی درجہ کی گاڑی مین ریل پر سفر کرے وہ مرتکب دغا کرنے کا حسب دفعہ ۴۱۵ تعزیرات ہند نہین ہے بلکہ حسب ایکٹ ریلوی مواخذہ دار ہے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام ہرگوبند داس	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۴۰۸	بغرض مجرم قرار دینے دغا کے شہادت اس امر کی ہونا ضرور ہے کہ ملزم کی نیت مین اسوقت پر جب کہ اُسنے وعدہ کرنے فلان کام کا کیا تھا اس کام کا کرنا نہ تھا جسکے نہ کرنے سے تکملہ جرم دغا کا ہوتا ہے۔
۴	ملکہ معظمہ بنام راج کمار باری	ویکلی رپورٹر اسپیشل سیریز صفحہ ۲	اگر کوئی شخص کسیکے بیٹے کو اپنے باپ کا قرضہ ادا کرنے کے ترغیب دی اور وہ لڑکا وہ قرضہ محض اس خیال سے ادا کردے کہ بحالت نہ ادا ہونے قرضہ مذکور کے اسکے باپ کو مضرت پہونچنے کا اندیشہ تھا تو ترغیب دینے والا کا مرتکب دغا کرنے کا نہین ہے۔ نتائج عدم ادائے قرضہ کو جیسے کہ وہ درحقیقت ہون زیادہ سنگین بیان کرنا دھوکا دینے کی حد تک پہونچ سکتا ہے لیکن دغا کرنے کی حد تک نہین پہونچ سکتا اگر بیان مذکور بلا کسی نیت فریب یا بددیانتی کے کیا جاے۔
۵	ملکہ معظمہ بنام رام نرائن چوکیدار	ویکلی رپورٹر جلد ۱۳ صفحہ ۴۴	اگر کوئی چوکیدار کسی شخص سے خواہ بترغیب فریبانہ یا بددیانتی سے یا اس شخص کو تخویف ضرر رسانی کرنے کی ذریعہ سے کچھ روپیہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			حاصل کرے تو وہ مستوجب سزا کا بجرم دغا حسب دفعہ ۴۱۷ یا بجرم استحصال بالجبر حسب دفعات ۳۸۳ و ۳۸۴ ہے۔
۶	گردھاری بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۶ سنہ ۱۸۸۶ء	ملزم نے ایک اسٹامپ فروش لیسنس دار سے ایک کاغذ اسٹامپ خرید کیا اور اپنا نام ہیا بتایا چنانچہ اسٹامپ فروش نے ہیا کا نام بطور خریدار اپنے رجسٹر مین لکھ لیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم کے نسبت جرم دغا کرنے کا بحال نہین رہ سکتا تھا۔ پاؤن صاحب جسٹس کے رائے ہوئی کہ گو ملزم نے اپنا نام ہیا ظاہر کرنے سے اسٹامپ فروش کو دھوکا دیا تھا جس سے اسکو غلط داخلہ اپنے رجسٹر مین لکھنا پڑا جسکی نسبت احتمال تھا کہ کبھی اُس اسٹامپ فروش کو نقصان پہونچائے لیکن یہ امر ثابت نہین کیا گیا کہ ملزم اُس اسٹامپ فروش کے مقابلہ مین کوئی نیت فریبانہ رکھتا تھا اور یہ امر کہ وہ اس اسٹامپ کو بمقابلہ ہیا کام مین لانے کی نیت رکھتا تھا کافی نہ تھا۔ لنڈسی صاحب جسٹس کی رائے ہوئی کہ حسب دفعہ ۴۱۵ تعزیرات ہند دھوکا بیشک ہوا تھا لیکن کسی ایسے شخص کے ہاتھ اسٹامپ بیچنا جو اپنے تئین دوسرا شخص بیان کرے فروشندہ کو نیک نیتی کو کسی طور پر نقصان نہین پہونچا سکتا اور محض اس وجہ سے کہ ملزم نے اپنے تئین ہیا بیان کیا تھا فروشندہ کو کوئی ترغیب بیچنے اسٹامپ مذکور کی نہوئی تھی۔
دفعہ ۴۱۹	ملکہ معظمہ بنام پریا بھیگا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۸۹	اگر کوئی شخص اپنے تئین دوسرا شخص ظاہر کرکے اظہار دے تو اسپر جرم جھوٹی گواہی دینے کا حسب دفعہ ۱۹۳ قائم ہونا چاہیے نہ دوسرا شخص بنکر دغا کرنے کا حسب دفعہ ۴۱۶ تعزیرات ہند۔

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۲	ملکہ معظمہ بنام سادھو دس	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۹۲	قیدی نے اپنے تئین ایک افسر پولیس ظاہر کرکے گانوون والون سے انکو دھمکا دیکر کچھ روپیہ لے لیا۔ تجویز ہوئی کہ وہ مرتکب دغا کرنے کا حسب دفعہ ۴۱۷ ۔ اور دوسرا شخص بننے کا حسب دفعہ ۴۱۹ تعزیرات ہند تھا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام اگھوری کاونڈ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۳	ایک شخص مسمی یسوع نے ملزم کو چار آنہ اس غرض سے دیے کہ وہ اُسکے واسطے ایک کاغذ اشٹامپ خرید لاوے اور جب اشٹامپ کلکٹر نے ملزم سے اُسکا نام پوچھا تو اُسنے بجاے اپنے نام کے یسوع تبایا۔ تجویز ہوئی کہ فعل ملزم کا بمنزلہ جھوٹی خبر دینے کے حسب دفعہ ،، تعزیرات ہند تھا نہ بمنزلہ دوسرا شخص بنکر دغا کرنے کے حسب دفعہ ۴۱۹۔
۴	قیصر ہند بنام بدھا	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۹ ۱۸۸۳ء	ملزم نے جو قوم اہیر تھا اس حال سے واقف ہوکر کہ اہیر کو پولس مین بھرتی کرنے کی ممانعت تھی اپنے تئین قوم جاٹ ظاہر کرکے پولس مین نوکری پائی اور اُسکا وسرکار سے تنخواہ لی۔ تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ کی یہ تجویز کہ ملزم مرتکب دوسرا شخص بنکر دغا کرنے کا حسب دفعہ ۴۱۹ ہوا تھا درست تھی۔
۵	ملکہ معظمہ بنام اتی بیوہ	بنگال لا رپورٹ جلد ۴ صفحہ ۲	ایک بالغہ تین شخصون کے ساتھ ایک بیعنامہ کی رجسٹری کرانے کے لیے ڈھاکہ کو روانہ ہوئی اور راستہ مین بیمار ہوگئی چنانچہ اُسکے تینون ہمراہی دفتر رجسٹرار مین گئے انمین سے ملزمہ نے اپنے تئین بالغہ ظاہر کرکے اُس دستاویز کی رجسٹری کرالی چنانچہ ملزمہ پر جرم دوسرا شخص بنکر دغا کرنے کا اور باقی دو شخصون پر جرم دغا کرنے مین اعانت کرنے کا ثابت قرار دیا گیا۔ بصیغہ نگرانی ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ چونکہ ملزمہ کی

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			نیت مین کیکر فریب دیا یا ضرر پہونچانا نہ تھا اسلیے اُسپر حکم ثبوت جرم دفعات ۴۲۰ و ۴۶۹ ایکٹ رجسٹری کا ہونا چاہیے تھا نہ دغا کرنے کا حسب تعزیرات ہند۔
۷	قیصر ہند بنام ٹیکا	ویکلی نوٹس الٰہ آباد کتاب ۸ ایریل سنہ ۱۸۸۶ صفحہ ۸۰	ٹیکاجات نے ایک اشٹامپ فروش سے ایک کاغذ اشٹامپ خرید کیا اور اپنا نام ہرنام بڑہی لکھا دیا چنانچہ مجسٹریٹ نے اُسکو مرتکب جرم دفعہ ۴۱۹ کا قرار دیا ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ ملزم نے حسب منشار دفعہ ۴۱۸ اشٹامپ فروش کے ساتھ دغا نہ کیا تھا اسلیے حکم ثبوت جرم خلاف قانون تھا۔
دفعہ ۴۱۸	ملکہ معظمہ بنام لال محمد وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۸۲	ملزم نے افسر سررشتہ انتظام قحط سے کسیقدر چانول بہ نرخ فی روپیہ سولہ سیر اس شرط سے خرید کیا کہ وہ اُسکو فی روپیہ پندرہ سیر کے نرخ سے بیچیگا لیکن اُسنے وہ چانول فی روپیہ بارہ سیر کے نرخ سے بیچ ڈالا چنانچہ ملزم مرتکب جرم دفعہ ۴۱۸ کا قرار دیا گیا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ فعل ملزم سے کسیکو کوئی استحصال یا نقصان ناجائز حسب منشار دفعات ۲۳ و ۲۴ تعزیرات ہند نہیں ہوا تھا اسلیے ارتکاب کسی جرم کا حسب دفعہ ۴۱۸ وقوع مین نہیں آیا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام کالی پدو بنرجی	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۴۸	ایک ٹھیکہ دار سررشتہ تعمیرات سرکاری جسپر جرم دغا کرنے کا بابت کسیقدر روپیہ کے بدین بیان لگایا گیا تھا کہ وہ اُسس ٹھیکہ دار نے ایک ایسے کام کے بابت وصول کیا تھا جو اُسنے اُسوقت تک ختم نہ کیا تھا شہادت پر بوجہ نہ ثابت ہونے امور ذیل کے بری ہوا لینے۔ اوّل یہ کہ ملزم نے کسی جھوٹے بہانہ کا استعمال کیا تھا۔

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			دوم یہ کہ ملزم جانتا تھا کہ اُسکا بہانہ جھوٹا ہے یا یہ کہ اُسنے فریب کرنے کی نیت کی تھی۔ سوم یہ کہ سررشتہ مذکور کو اس بہانہ کو سچا باور کرنے کی رغبت دھوکا ہوا تھا۔ چہارم یہ کہ ملزم نے زر مذکور اس نیت سے وصول کیا تھا کہ سرکار کو زیان ناجائز پہونچے۔
۳	قیصر ہند بنام عبد الاحد	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ جنوری ۱۸۸۴ء صفحہ ۱	مجسٹریٹ نے ملزم کو مرتکب جرم دفعہ ۴۲۰ تعزیرات ہند کا ان واقعات پر قرار دیا کہ اُسنے الہی بخش کی ایک عدالت کا پیراسی بنکر بذریعہ ڈہول اس امر کے مشتہر کرنے مین اعانت کی تھی کہ فلان کاشتکار فلان اراضی سے بحکم عدالت مذکور بیدخل کیا گیا سشن جج نے بعینہٖ اپیل ملزم کو مرتکب جرم دفعہ ۴۲۰ کا قرار دیا تجویز ہوئی کہ دفعہ ۴۲۴ حوالگی جائداد غیر منقولہ یا اراضی کاشت سے متعلق نہین ہوسکتی تھی۔
دفعہ ۴۲۴	نوبین چندر مکت سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۲۳ صفحہ ۱۳	الف نے ج پر نالش دلاپانے کسیقدر روپیہ کے دائر کی اور بعد ازان فائدہ نالش مذکور بطور ضمانت ادائے کسی قسط ماہواری کے ب اپنے قرضخواہ کے ہاتھ منتقل کر ڈالا اور ب کے ساتھ یہ اقرار کیا کہ ج کے ساتھ اُس مقدمہ مین مصالحت نہ کریگا لیکن پھر باوجود اُس اقرار کے ج کے ساتھ مصالحت کرلی۔ تجویز ہوئی کہ الف کے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۲۴ کا نہین ہوسکتا تھا الا اُس صورت مین کہ مصالحت مذکور ج کے ساتھ بمقابلہ ب بددیانتی سے یا ب کو فریب دینے کی غرض سے کی گئی ہو۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
دفعہ ۴۲۳	قیصر ہند بنام امراد سنگھ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱۵ ستمبر ۱۸۹۱ء صفحہ ۲۰۹	جرم دفعہ ۴۲۳ کے بابت عدالت فوجداری مین مقدمہ قائم ہونے کے لیے یہ ضرور نہین ہے کہ پہلے تصفیہ امر متنازعہ کا عدالت دیوانی سے ہوجاے۔
دفعہ ۴۲۴	ملکہ معظمہ بنام رام و دایا	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۶ ۱۸۸۲ء	تابید جرم چھپانے مال کے حسب دفعہ ۴۲۴ شہادت ان لوگون کے ہونا ضرور ہے جنکو اس اخفا کے ذریعہ سے ملزم نے نیت فریب دینے کی کی ہو۔
۲	گوربندوری دت وغیرہ بنام بلاناتھ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۱۰	واسطے اغراض اُس جرم کے جو دفعہ ۴۲۴ مین مراد رکھا گیا ہے اخفا یا علیٰحدگی مال کی اُس مقام سے جہان وہ رکھا گیا ہو ایسی ہونی چاہیے جو فریبی متصور ہوسکے خواہ نیت اُس فریب کی بمقابلہ قرض خواہ ہو یا بمقابلہ شریک اسلیے تجویز ہوئی کہ ایک شریک کا بھی جائداد شراکتی کو دیگر شرکا کو فریب دینے کی غرض سے علیٰحدہ کرنا داخل جرم دفعہ ۴۲۴ تعزیرات ہند ہے۔
دفعہ ۴۲۵	قیصر ہند بنام راج کمار سنگھ وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۵۷۳	الف ایک تختہ اراضی کے مالک مشترک نے اُس اراضی پر ایک عمارت بلا رضامندی اور خلاف خواہش ب دوسرے شریک کے بنائی اور جب باہم اُنکے نزاع پیدا ہوئی تب مجسٹریٹ نے تحقیقات کرکے وہ ٹکڑا زمین کا جسپر عمارت مذکور بنائی گئی تھی حسب دفعہ ۵۳۰ ضابطہ فوجداری الف کا قرار دیا جیکسن صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ حکم مذکور غلط تھا کیونکہ معاملہ ایسا نہ تھا جس سے دفعہ ۵۳۰ مذکور متعلق ہوسکتی بعدازان ب نے نالش اثبات حق اپنے کے نسبت قبضہ مشترک کل تختہ زمین مذکور کے اور استقرار اس امر کے

نام عدالت	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کہ الف کو اُس زمین پر عمارت بنانے کا استحقاق نہ تھا بشمول دعوی انہدام عمارت مذکورہ عدالت دیوانی مین دائر کی اور ڈگری پائی بعد ازان ب کے ملازمون نے اُس زمین پر جاکر وہ عمارت گرادی اور اجلاس ڈپٹی مجسٹریٹ سے اُنکو بہ ثبوت جرم ضرر رسانی سزاے جرمانہ ہوئی جیکسن صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ چونکہ کسیکو زیان ناجائز پہونچایا گیا تھا اسلیے ملزم مجرم ضرر رسانی کے نہ تھے۔ بتاریخ ۸۔ اکتوبر ملزمان ملازمان ب نے جاکر دیکھا کہ جس مقام پر وہ عمارت تھی وہان الف کے ملازم ایک نوبت خانہ پھر بنا رہے تھے چنانچہ ملزمان اُس نوبت خانہ کی تعمیر مین مزاحم ہوے اُنھون نے اُسکے بانس کھینچ ڈالے اور الف کے نوکرون کو الگ ہٹا دیا۔ بتاریخ ۹۔ اکتوبر ملزمان پر الزام بلوہ کرنے کا لگایا گیا اور بتاریخ جوابدہی الزام مذکور اُنھون نے چند گواہون کو نامزد کیا جنکے حاضری کے لیے دوسرے روز سمن جاری ہوے لیکن وہ نہ آے تب ملزمان نے بالتوا۔ تاریخ مقررہ اپنے گواہون کے پھر طلب کیے جانے کے لیے درخواست دی اور وہ مجسٹریٹ نے نامنظور کی اور ملزمان کو بتاریخ ۱۲۔ اکتوبر مجرم قرار دیا جیکسن صاحب جسٹس تجویز کیا کہ چونکہ مقدمہ قابل اجراے وارنٹ تھا اسلیے ڈپٹی مجسٹریٹ پر ملزمان کے گواہون کو طلب کرنا فرض تھا اور وہ حسب اختیار تمیزی اپنے مقدمہ کو ملتوی کرسکتا تھا اور اُسنے تعمیل دفعہ ۲۰۹ ضابطہ فوجداری کے خلاف کی تھی جسکا

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			موصوف نے یہ بھی تجویز کیا کہ چونکہ ملزم اراضی مذکور پر بطور ریتسر کار مجمع خلاف قانون کے تعین گئے تھے اور نہ انکی کوئی غرض ناجائز تھی اسلیے حکم ثبوت جرم خلاف قانون تھا۔ کننگ ہیم صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ مستغیثون کا توبت خانہ تعمیر کرنا ضرر رسانی کی حد تک پہونچتا تھا اور داخل منشاء دفعہ ۴۲۵ تعزیرات ہند تھا۔
۲	مقدمہ بنام سرکار	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۹۲	دفعہ ۴۲۵ تعزیرات ہند کا یہ منشاء ہے کہ کوئی مال کسی شخص کو زیان ناجائز یا ہرجہ پہونچانے کی نیت سے تلف کیا جاے اور جب کوئی مال صرف بوجہ بداحتیاطی تلف ہو تو دفعہ مذکور متعلق نہین ہوتی۔
۳	ملکہ معظمہ بنام دین بندھو سوکہا وغیرہ۔	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱	قبل اسکے کہ کسیکی نسبت حکم ثبوت جرم ضرر رسانی کا حسب دفعہ ۴۲۵ صادر کیا جاے ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ ملزم زیان ناجائز (دفعہ ۲۳) پہونچانے کی نیت رکھتا تھا یا یہ کہ اسکے علم مین اسکے فعل کی نسبت احتمال پہونچانے زیان ناجائز کا تھا۔
۴	کاشی ناتھ گھوس وغیرہ بنام دین بندھو ہوئی	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۴۲	بلا شہادت اس امر کے کہ ملزم مستغیث کو زیان ناجائز پہونچانے یا اُسکی ہرجہ کا باعث ہونے کے نیت رکھتا تھا یا یہ کہ اسکے علم مین اُسکے فعل کے نسبت احتمال زیان ناجائز پہونچانے کا تھا جرم ضرر رسانی کا ثابت قرار نہ پایا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام نارائن کرشن	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۳۹۲	جب ملزمان پر یہ جرم لگایا گیا کہ وے سرکاری درختون کو کاٹ کر اپنے صرف مین لے آئے تھے تو تجویز ہوئی کہ انکو مرتکب جرم ضرر رسانی اور نیز سرقہ کا قرار دینا خلاف

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			قانون نہ تھا۔
۶	قیصر ہند بنام مدھو سنگھ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۱۰۱	اگر کوئی شخص کسی دوسرے کے اراضی مقبوضہ پر نیک نیتی باستعمال دعوی کسی حق کے داخل ہوا اور اسکی نیت مین اس دوسرے شخص کو تخویف کرنا یا رنج دینا نہو یا کسی جرم کا ارتکاب کرنا نہو تو وہ مجرم مداخلت بیجا مجرمانہ کا قرار نہین پا سکتا گو اسکو اس اراضی مین کوئی حق نہو اسی طرح اگر کوئی شخص کسی جائداد کی نسبت کوئی ایسا فعل کرے جس سے اسکو کچھ مضرت پہونچتی ہو یہ جانکر کہ وہ جائداد اسکی ہے تو وہ مجرم ضرر رسانی کا قرار نہین پا سکتا لیکن ایسی صورتون مین محض اظہار کسی دعوی حق کا برائے خود واسطے جواب دہی جرم مداخلت بیجا مجرمانہ اور ضرر رسانی کے کافی نہین ہے عدالت فوجداری کو تجویز کرنا اس امر کا چاہیے کہ ملزم کی نیت کیا تھی اور اگر اسکی راے مین عمل ملزم کا نیک نیتی سے باستعمال دعوی حق نہ پایا جاے تو وہ ملزم کو مجرم قرار دینے سے انکار نہین کر سکتی۔
۷	ایمپرس بنام ارشین سمیتھ بارٹی۔	ویکلی رپورٹر جلد ۲۴ صفحہ ۲۱	بوجہ اس نقصان کے جو کسی مویشی کی مداخلت سے پہونچے مالک مویشی مذکور کو حسب دفعہ ۴۲۶ مواخذہ دار قرار دینے مین ثابت ہونا اس امر کا چاہیے کہ وہ کسی طور پر باعث اس مویشی کی مداخلت کا مستغیث کے کھیت مین ہوا تھا یہ جانکر کہ ایسا کرنے سے مستغیث کو نقصان پہونچنے کا احتمال تھا مویشی کو ادھر ادھر پھرنے سے روک رکھنے مین محض غفلت کرنا کافی نہین ہے۔
۸	قیصر ہند بنام گمراری لال	ویکلی نوٹس آف الہ آباد کتاب بابت نومبر ۱۸۸۱ صفحہ	گذاری لال نے ایک گڑھے مین سے کچھ مٹی لے لینے کی

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			حالت مین بجرم دفعہ ۴۲۵ سزا ہوے ہائی کورٹ نے تجویز کیا کہ فعل ملزم سے ایسا خفیف نقصان پہونچا تھا جس سے دفعہ ۹۵ تعزیرات ہند متعلق تھی چنانچہ حکم سزا منسوخ ہوا۔
۹	قیصرہند بنام باکی بابا	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ بمبئی جلد ۷ صفحہ ۱۲۶	بغرض ثابت ہونے جرم ضرر رسانی محکومہ دفعہ ۴۲۵ کے ثابت ہونا اس امر کا کافی نہین ہے کہ مالک مویشیان نے جن سے مستغیث کو نقصان پہونچا تھا انکو پھرنے سے روک رکھنے مین غفلت کی تھی بلکہ مستغیث کو ثابت کرنا اس کا ضرور ہے کہ ملزم زیان ناجائز یا ہرجہ پہونچانے کی نیت رکھتا تھا۔
دفعہ ۴۲۶ ۱	ایک۔ ایمپرس بنام اکھے بھوئیا	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۵	سرقہ اور ضرر رسانی کی حالت مین علحدہ علحدہ سزا کرنا خلاف قانون اور نامناسب ہے۔
۲	سونائی سردار بنام مختیار سردار	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۴۴	اگر کوئی شخص ایسے زمین پر کے درختوں کو کاٹ ڈالے جسپر بعد اجراے ڈگری مین نیلام ہو جانے کے مشتری کو قبضہ دلا دیا گیا ہو اور اُس شخص نے کوئی عذر با ضابطہ سوید [illegible] نہ کی ہو تو وہ مرتکب ضرر رسانی کا سمجھا جاے گا۔
	ملکہ معظمہ بنام سیلر	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۳ سنہ ۱۸۶۶ع	مال چورانا اور پھر اسکو تلف کر ڈالنا فقط جرم سرقہ ہے نہ کہ دو جرم سرقہ اور ضرر رسانی۔ لیکن مال مذکور کے ناقابل بازیافت کر ڈالنے پر بوقت تجویز مقدار سزا لحاظ ہونا چاہیے۔
۴	رام غلام سنگھ سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۵۵	اختیار جو عدالت فوجداری کو نسبت سزادہی افعال ضرر رسانی کے دیا گیا ہے نہایت احتیاط کے ساتھ عمل مین لانا چاہیے اور قبل اسکے کہ حکم ثبوت جرم صادر ہو

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ملزم کا صاف طور پر داخل دفعہ ۴۲۶ تعزیرات ہند پایا جانا ضرور ہے۔
۵	محمد نبی الس بنام حسن شاہ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱	ایک مقدمہ مین جب یہ معلوم ہوا کہ استغیث نے پہلے ملزم کی پیداوار کو تلف کر ڈالا تھا اور ملزم بجاے اسکے کہ فوراً استغیث پر نالش کر دیتا موقع کا منتظر رہا اور پھر مستغیث کی پیداوار کو اٹھا لے گیا تو ملزم کی نسبت حکم بثبوت جرم ضرر رسانی کا منسوخ ہوا۔
۶	امیر چند بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۵ ۱۸۸۱ء	الف۔ ب۔ اور ج ممبران میونسپل کمیٹی جلال پور نے خلاف اُس حکم کے جو میونسپل کمیٹی مذکور نے بحیثیت جماعت ہوا تھا ایک درخت واقع حدود میونسپلیٹی مذکور کسی غرض عام کے لیے کٹوا ڈالا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب ضرر رسانی کے حسب منشاء دفعہ ۴۲۶ تعزیرات ہند نہوئے تھے۔
۷	ملکہ معظمہ بنام شمل رام	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳۰ ۱۸۸۱ء	ایک نقل نویس عدالت نے ایک مقدمہ کی مسل ریکرڈ واپس لینے محافظ خانہ سے بدین حیلہ لاکر کہ اُسمین سے ڈگری کی نقل کی ضرورت تھی اسمین سے ایک رسید نکالکر تلف کر ڈالی جو ڈگریدار نے بابت زر ادا کردہ مدیون ڈگری کے داخل کی تھی اور پھر وہ مسل محافظ خانہ مین واپس داخل کر دی تجویز ہوئی کہ نقل نویس مذکور مرتکب ضرر رسانی کا ہوا تھا۔
۸	شکور محمد بنام چندر شاہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۴ صفحہ ۴۳	مقدمہ ہذا مین ملزم پر جرم کاٹ لیجانے بانسون کا لگایا گیا جنکی نسبت باہم فریقین حق ملکیت کی نزاع تھی چنانچہ تجویز ہوئی کہ ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم ضرر رسانی کا حسب دفعہ ۴۲۶ تعزیرات ہند نہین ہو سکتا تھا۔

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۹	انشیرخید پنڈل وغیرہ بنام رحیم بخش وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۵ صفحہ ۲۷	بار ثبوت اس امر کا کہ ملزم باعث ہرجہ مستغیث کا بنیت ناجائز ہوا تھا یعنے وہ جانتا تھا کہ اسکو فعل متنازعہ کرنا جائز نہ تھا اور یہ کہ جس شخص کے حکم کے موافق مدعا علیہ مرتکب فعل مذکور کا ہوا تھا اسکو کوئی حق اصلی نہ تھا ذمہ مستغیث کے ہے
۱۰	ملکہ معظمہ بنام گنگا نارائن بانا	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ [illegible]	ملزم ایک سڑک عام کو بذریعہ مداخلت اپنے سود کے نقصان پہونچانے کا باعث ہوا تجویز ہوئی کہ اسکے نسبت حکم ثبوت جرم ضرر رسانی کا اس بنا پر ناجائز تھا کہ سڑک جسکو نقصان پہونچا تھا سڑک عام تھی کیونکہ حق استعمال مین لانے سڑک عام کا اُن اغراض کے ساتھ محدود ہے جنکے لیے وہ بنائی جاتی ہے —
۱۱	قیصر ہند بنام رستم علی	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ ستمبر ۱۸۸۴ صفحہ ۲۰۹	اگر کوئی شخص کسی دوسری کے زمین پر دیوار بنا لے اور وہ دوسرا شخص اپنی زمین کو بچانے کی غرض سے اُس دیوار کو گرا دے تو وہ مرتکب جرم ضرر رسانی کا حسب دفعہ ۴۲۶ [illegible]
۱۲	قیصر ہند بنام ونیاپوری	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۵ صفحہ ۱۴۴	تلف کرڈالنا کسی دستاویز کا جو شہادت کسی ایسے اقرار کی ہو جو بوجہ خلاف تہذیب ہونے کے کالعدم ہو حسب مراد دفعہ ۴۲۶ تعزیرات ہند جرم ضرر رسانی ہو سکتا ہے —
۱۳	قیصر ہند بنام شیخ راجو	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۱۷۳	مالک اُس جانور کا جو کسی دوسرے شخص کی اراضی پر جا کر اُسکی فصل کو نقصان پہونچاوے مرتکب جرم ضرر رسانی کا حسب دفعہ ۴۲۶ تعزیرات ہند متصور نہین ہے الا اُس صورت مین کہ اُسنے اُس جانور کو ارادتاً اُس اراضی مین ہنکا دیا ہو —
دفعہ ۴۲۹ ۱	قیصر ہند بنام چھوٹے	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اپریل [illegible] صفحہ [illegible]	ملزم نے ایک سانڈ کو جو ایک شخص جنی لال نے حسب قاعدہ [illegible]

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اپنے چچازاد بھائی کی وفات پر تعینہ کیا تھا مگر اُس وجہ کر لی تھی تاہم الاراکٹ ملزم کے کھیت کو کچھ نقصان پہونچا یہ تھا چنانچہ ملزم عدالت مجسٹریٹ سے مرتکب جرم ضرر رسانی کا حسب دفعہ ۴۲۶ قرار پایا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ ساٹھ مذکور پر کسی کو حق ملکیت نہ تھا اسلیے ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۲۶ کا نہین ہو سکتا تھا۔
دفعہ ۴۳۶	ملکہ معظمہ بنام راج بولی	ویکلی رپورٹر جلد ۲ فوجداری	مقدمہ ضرر رسانی بذریعہ آتش مین حسب دفعہ ۴۳۶ ضرور ہے کہ آگ ایسے مکان مین لگائی گئی ہو جو انسان کے بود و باش کے لیے کام مین آتا ہو۔
۲	ملکہ معظمہ بنام دیال باوری	بنگال لا رپورٹ جلد ۳ فوجداری	ایک موضع مین چند مرتبہ ایک پتھرون کے گیند کے ذریعہ جسکے اندر جلتا ہوا کوئلا رکھا تھا آگ لگائی گئی اور قیدی ایک روز شام کے وقت اُس قسم کا گیند جسکے اندر جلتا ہوا کوئلہ رکھا تھا اپنی دھوتی مین چھپائے ہوے گرفتار ہوا۔ گھوڑ صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ وہ مجرم اقدام ضرر رسانی کا بذریعہ آتش زدگی تھا کیونکہ اُسکا اُس گیند کو بہ نیت ارتکاب ضرر رسانی بذریعہ آتش زدگی قبضہ مین رکھنا اور اُسکو لیے ہوے اِدھر اُدھر پھرنا اس قیاس کے لیے کافی تھا کہ وہ ضرر رسانی کی نیت رکھتا تھا اور اُسکی تکمیل کے لیے فی الواقع نکلا تھا اور یہ واقعات واسطے قائم کرنے اقدام کے کافی ہین۔ متر صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ اُسے گیند کو لیکر باہر پھرنا موید ثبوت جرم دفعات ۴۳۶ و ۵۱۱ کا نہین ہو سکتا کیونکہ ان واقعات سے کافی طور پر اظہار نیت اتلاف کسی جائد

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			جو انسان کے بود و باش کے کام مین آتی ہو نہین ہوتا۔
دفعہ ۴۴۱	ایسر چندر کرمو کار بنام ستیل اک	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۴	نیت تخویف کرنے یا رنج دینے سے حسب دفعہ ۴۴۱ اُس شخص کو تخویف کرنا یا رنج دینا مراد نہین ہے جسکا قبضہ کسی مکان پر تعبیری ہو بلکہ اُس شخص کو تخویف کرنا یا رنج دینا مراد ہے جسکا قبضہ واقعی ہو۔
۲	ملکہ معظمہ بنام مہتراب جی پائی جی	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد [illegible]	ملزم ایک نمائش گاہ مین مخفی طور پر بلا حاصل کرنے ٹکٹ کے چلا گیا اور وہان گرفتار ہوا۔ تجویز ہوئی کہ جب ایسی مداخلت بلا کسی نیت مصرحہ دفعہ ۴۴۱ کے وقوع مین آوے تو وہ جرم مداخلت بیجا مجرمانہ یا دغا کرنے کی حد تک نہین پہونچی
۳	ملکہ معظمہ بنام سرن سنگھ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۱ صفحہ ۱۱	جیکسن صاحب جسٹس نے بنا اتفاقی رائے مارکبی صاحب جسٹس منسوخی حکم مجسٹریٹ تجویز کیا کہ مجسٹریٹ کو مقدمہ مداخلت بیجا مجرمانہ مین جو حسب دفعہ ۴۴۱ دائر کیا گیا تھا اِس بنا پر کارروائی کرنے سے انکار نہ کرنا چاہیے تھا کہ مستغیث اراضی متنازعہ کے نسبت اپنا حق ثابت نہ کر سکا تھا کیونکہ ارتکاب جرم مداخلت بیجا مجرمانہ ایسی جائداد کی نسبت بھی ہو سکتا ہے جو دوسرے شخص کے قبضہ مین ہو گو وہ قبضہ کسی حق کی رو سے پیدا نہوا ہو۔
۴	ملکہ معظمہ بنام زینت بی بی	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۱۴	ایک شخص کا دوسرے شخص کی اراضی پر داخل ہو کر وہان سے درخت کاٹ لینا مداخلت بیجا مجرمانہ ہے۔
۵	ملکہ معظمہ بنام رام دیال منڈل	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۲۸	جو شخص کسی دوسرے شخص کی اراضی مقبوضہ پر بزبردستی داخل ہو کر وہان کوئی عمارت بنائے یا کوئی دوسرا فعل بہ نیت اُس شخص قابض کو رنج پہونچانے کے کرے وہ مرتکب

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۶	مقدمہ کالی ناتھ بنام ہری	دیکھو ریکارڈ جلد [illegible] صفحہ [illegible]	مداخلت بیجا مجرمانہ کا حسب منشاء دفعہ ۴۴۱ ہوگا بلا لحاظ اس امر کے کہ بالآخر اس اراضی کے نسبت کسکا استحقاق قرار پائے بغرض ثبوت جرم دفعہ ۴۴۱ ثابت ہوتا اس امر کا ضرور ہے کہ جائداد متنازعہ مستغیث کے قبضہ مین تھی اور اسپر بہ نیت ارتکاب جرم یا تخویف یا رنج رسانی قابض کے مداخلت کی گئی تھی۔
۷	ملکہ معظمہ بنام ہیرا سنت	ویکلی رپورٹر جلد [illegible] صفحہ [illegible]	ثبوت جرم مداخلت مجرمانہ متذکرہ دفعہ ۴۴۱ مین نیت ارتکاب جرم یا تخویف یا رنج رسانی کے ضرور ہے۔ جائنٹ مجسٹریٹ کو ہائی کورٹ سے حسب دفعہ ۴۳۴ ضابطہ فوجداری استصواب کرنے کا اختیار نہین ہے ایسا استصواب صرف سشن جج اور مجسٹریٹ ضلع کر سکتے ہین۔
۸	پران کشور چند بابو چند ملزم بنام لیسو ناتھ چند	ویکلی رپورٹر جلد [illegible] صفحہ [illegible]	مقدمہ کو داخل تعریف مداخلت بیجا مجرمانہ مندرجہ دفعہ ۴۴۱ تعزیرات ہند کرنے مین ضرور ہے کہ مداخلت بہ نیت ارتکاب جرم یا تخویف یا رنج رسانی کسی شخص کے وقوع مین آئی ہو۔ کوئی شریک خاندان شرکہ کا کسی ایسے مکان مین داخل ہونے سے جو جزو جائداد مشترکہ ہو مرتکب مداخلت بیجا کا متصور نہین ہو سکتا لیکن مرتکب جرم مذکور کا اس صورت مین ہو سکتا ہے جب وہ کسی ایسے کمرہ مین مداخلت کرے جو معمولی طور پر کسی دوسرے شریک خاندان کے قبضہ مین ہو۔
۹	شرتی دہر بردلی وغیرہ بنام اندر بہوشن بیگروتی	ویکلی رپورٹر جلد [illegible] صفحہ [illegible]	تعریف مداخلت بیجا مجرمانہ مین مداخلت اور نیت مداخلت جزو اہم ہین اسلیے جب الف اور ب ہمیشہ ایک تالاب مین جال لگانے سے مچھلیان پکڑنے کی نسبت اپنا حق دوامی بیان

نام فریق	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کرتے رہے اور ج ایک مقدمہ مین جو اُسنے اُن پر حسب ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۵۹ء واسطے دلا پانے لگان کے دائر کیا تھا اُسکے ساتھ اپنا رشتہ زمینداری ثابت کرنے مین قاصر رہا تو تجویز ہوئی کہ الف اور ب کے نسبت حکم ثبوت جرم مداخلت بیجا مجرمانہ کا نہین ہوسکتا تھا اور ج کو اختیار تھا کہ عدالت دیوانی مین نالش بیدخلی الف اور ب کی اگر وہ اُنکو غاصب سمجھتا تھا اور اگر ترتا یا آیندہ کے لیے اُنکو ذمہ دار ادا ے لگان کا قرار دلا پانے کی نالش کرتا۔
۱۰	قیصر ہند بنام بدھ سنگھ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۱۰۱	اگر کوئی شخص کسی دوسرے شخص کی اراضی مقبوضہ پر نیک نیتی سے باستعمال دعوی حق مداخلت کرے اور اُسکی نیت مین کسی جرم کا ارتکاب کرنا یا اُس دوسرے شخص کو تخویف کرنا یا رنج پہونچانا نہو تو وہ مجرم مداخلت بیجا کا قرار نہین پا سکتا گو اُسکو اس اراضی مین کوئی حق نہو۔ اِسی طرح اگر کوئی شخص کسی جائداد کی نسبت بہ نیک نیتی اُسکو اپنی جائداد جانکر کوئی ایسا عمل کرے جس سے اُسکو مضرت پہونچے ہو تو وہ مجرم ضرر رسانی کا قرار نہین پا سکتا لیکن ایسی صورتون مین محض اظہار دعوی حق کا بذاتِ خود جرم مداخلت بیجا مجرمانہ اور ضرر رسانی کی جوابدہی کے لیے کافی نہین ہے عدالت فوجداری کو تجویز کرنا اس امر کا چاہیے کہ نیت ملزم کی کیا تھی اور اگر اسکی راے مین اُسکا فعل نیک نیتی سے باستعمال دعوی حق نہ پایا جاے تو وہ ملزم کو مجرم قرار دینے مین انکار نہین کر سکتی۔

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۱۱	گورنمنٹ چاند وغیرہ ساؤتھ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۶۹۴	ایک جائداد جائداد مشترک ج اور گ اور ایک شخص ثالث کی تھی۔ ت نے ایک ڈگری دخلیابی جائداد مذکور کی گ پر پائی اور وہ جائداد اجراے ڈگری مین حسب احکام دفعہ ۲۶۴ ضابطہ دیوانی ایکٹ ۱۸۸۲ء ت کو دلا دی گئی لیکن ج نیک نیتی سے بہ نیت اظہار اپنے حق کے اور بلانیت تخویف یا رنج رسانی ت یا کرنے ارتکاب کسی جرم کے اور اسی طرح سے گ بہ نیت اظہار حق اپنے شرکا کے اُس جائداد پر دخیل رہے۔ تجویز ہوئی کہ ایسی حالت مین وہ مرتکب مداخلت بیجا کے قرار نہین پاسکتے تھے کسی جائداد پر جس سے کوئی شخص بذریعہ حکمنامہ دیوانی بیدخل کر دیا گیا ہو یا جس پر دوسرے شخص کو دخل دلا دیا گیا ہو بغرض اظہار حقوق جو شخص بیدخل شدہ کو تنہا یا بشمول دیگر اشخاص حاصل ہون پھر مداخلت کرنا یا دخیل بنا رہنا مداخلت بیجا مجرمانہ نہین ہے الا اُس صورت مین کہ اُسکی نیت ارتکاب جرم یا تخویف یا رنج رسانی کی قطعی طور پر ثابت ہو۔
۱۲	سرکار بنام جواہر وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۷ صفحہ ۴۰۷	جو شخص کسی گذر عام سے تین میل کے فاصلہ پر کرایہ پر ناؤ چلاوے بلحاظ گذر مذکور مرتکب مداخلت بیجا مجرمانہ کا حسب دفعہ ۴۴۱ قرار نہین پاسکتا۔ اگر کسی شخص کو بذریعہ حکم مشتہرہ باضابطہ ملازم سرکار کسی گذر عام کے قریب کرایہ پر ناؤ چلانے کی ممانعت ہو جاے اور وہ بعد حکم مذکور ناؤ چلاوے تو مستوجب سزا کا حسب تعزیرات ہند ہوگا
۱۳	نیمبر سنگھ بنام ندھیر	وکلی نوٹس آف کیسز ۱۸۸۸ء صفحہ ۲۲۰	رندھیر کی اراضی سبر سندر کنور نے نیلام مین خرید کی لیکن

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اُسکو دخل واقعی نہ لاگو قانونی ملگیا تھا۔ جب پٹہ داران سندر کنور اُس اراضی کو جوتنے گئے تب زندیعو مزاحم ہوا اور خود اس اراضی کو جوت لیا۔ تجویز ہوئی کہ بلحاظ حالات مقدمہ و استحقاق اسامی ساقط الملکیت زندیعو سنگھ کے اسپر جرم دفعہ ۴۴۱ کا بحال نہین رہ سکتا تھا۔
۱۴	قیصر ہند بنام محمد حسین	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ نومبر سنہ ۱۹۰۱ء صفحہ ۲۲۳	ایک اراضی بعد بٹوارہ کے لقبضہ مستغیث آئی اور اُسپر ملزم ایک کاشتکار کا حوض بنا ہوا تھا اور کارروائی بٹوارہ مین اُس حوض کا کوئی ذکر نہ آیا چنانچہ اراضی مذکور پر مداخلت کرنیکی وجہ سے مستغیث نے ملزم پر بجرم دفعہ ۴۴۱ نالش کی۔ تجویز ہوئی کہ بلحاظ حالات مقدمہ فعل ملزم کسی جرم فوجداری کے حد تک نہ پہونچتا تھا۔
۱۵	قیصر ہند بنام سورج	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ نومبر سنہ ۱۹۰۱ء صفحہ ۲۲۰	ملزم نے صحن مکان مستغیث مین جو خالی پڑا ہوا تھا رفع ضرورت کی اور اس وجہ سے وہ مرتکب جرم دفعہ ۴۴۸ کا قرار دیا گیا ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ جرم دفعہ ۴۴۸ کا قائم کرنے مین دفعات ۴۴۱ و ۴۴۲ کا لحاظ ضرور رکھنا چاہیئے۔ لفظ قبضہ مندرجہ دفعہ ۴۴۱ سے قبضہ واقعی مراد ہے اس مقدمہ مین گو مکان مذکور مملوکہ مستغیث تھا لیکن وہ حسب دفعہ ۴۴۲۔ انسان کے بود و باش یا مال کی حفاظت کے لیے کام مین نہ آتا تھا علاوہ اسکے ملزم مرتکب مداخلت کا بغرض ارتکاب جرم یا تخویف یا رنج رسانی نہوا تھا۔
۱۶	قیصر ہند بنام نانک چند وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اگست سنہ ۱۹۰۱ء صفحہ ۱۸۰	برجی لال مستغیث اور نانک چند وغیرہ ملزمان مالک مشترک ایک اراضی کے تھے۔ اراضی مذکور پر برجی لال نے ایک دیوار

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بناتا شروع کیا اور ملزمان فراہم ہوئے اور روئے قرنکب جرم دفعہ ۴۴۴ کے قرار پائے۔ تجویز ہوئی کہ جب کوئی شخص ایسی اراضی پر مداخلت کرے جس میں اسکو دوسرے شخص کے شرکت میں حق ملکیت ہو تو وہ حسب دفعہ ۴۴۷ مجرم قرار نہیں پا[illegible]
۱۰	پونمنا تواں بنام بیتی ذکرینہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۳ صفحہ ۳۰۶	آلنک نے جب کہ تب کی اراضی پر جانے کی ممانعت ہو گئی تھی اس اراضی کی حد کے قریب ایک ہرن کو گولی ماری اور جب وہ ہرن تب کی اراضی پر بھاگ گیا تو آلنک نے اسکو مارنے کی غرض سے تب کی اراضی میں مداخلت کی تجویز ہوا کہ فعل آلنک کا مداخلت بیجا مجرمانہ کی حد تک نہ پہونچتا تھا۔
دفعہ ۴۴۲	ملکہ معظمہ بنام دوتی	پریوسٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی صفحہ ۳۰	مویشی خانہ جسکے پہلے چاروں طرف دیواریں تھیں اور ہر ایک طرف کو بوجہ بے مرمت رہنے سے گرجانے کے راستہ ہو گیا تھا حسب منشاء دفعہ ۴۴۲۔ ایک عمارت واسطے حفاظت مال کے قرار پایا۔
۲	قیصرہ بنام تیمر شاہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۹ ۱۸۸۹	صحن جو دیواروں سے گھرا ہوا تھا اور جس میں چار کوٹھریاں تھیں اور ایک پھاٹک اندورفت کے لیے ایک گلی کی طرف بنا ہوا تھا کثرت رائے سے ایک عمارت داخل منشاء دفعہ ۴۴۲ قرار پایا۔
۳	داد بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۹ ۱۸۸۲	ملزم بہ نیت ارتکاب سرقہ رات کے وقت ایک دالان میں داخل ہوا جو ایک دیوار سے جس میں دو دروازے بلا کنواڑ کے تھے گھرا ہوا تھا اور واسطے حفاظت مال کے کام میں آتا تھا تجویز ہوئی کہ دالان مذکور ایک عمارت حسب منشاء دفعات ۳۸۰ و ۴۴۲ تھا اسلیے ملزم کو بحکم ثبوت جرم دفعہ ۴۵۷ و [illegible]

نام دفعه	نام مقدمه	نام کتاب	خلاصه نظایر
۴	قیصر ہند بنام سورج	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماه نومبر ۱۸۸۷ء صفحہ ۲۴۴	جو مکان کہ خالی پڑا رہتا ہو اُسمین مداخلت کرنا داخل جرم دفعہ ۴۴۲ نہین ہے کیونکہ وہ مکان حسب دفعہ مذکور انسان کی بود و باش یا مال کی حفاظت کے لیے کام نہین آتا ہے۔
۵	قیصر ہند بنام للئی	انڈین لارپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۳۰۱	اسٹریکی صاحب و اولڈفیلڈ صاحب نے تجویز کیا (اسٹورٹ صاحب چیف جسٹس کو شبہ رہا) کہ حوالات مقفل حسب منشاء ایکٹ متعلقہ جیل محبس ہے۔ اسٹورٹ صاحب چیف جسٹس نے تجویز کیا کہ کہنا حسب منشاء دفعہ ۴ ایکٹ مذکور شی نہین ہے۔ اسٹورٹ صاحب چیف جسٹس و اولڈفیلڈ صاحب نے تجویز کیا کہ چونکہ حوالات مین لیجانا کہانے کا اُن قواعد کی رو سے جو لوکل گورنمنٹ نے حسب دفعہ ۴۵ - ایکٹ متعلقہ انتظام و ترتیب محالبس مقرر کیے ہین ممنوع نہین ہے اسلیے وہ کوئی جرم قابل سزا حسب دفعہ مذکور نہین ہے۔ اسلیے اسٹورٹ صاحب چیف جسٹس و اولڈفیلڈ صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ جب ملزم ایک قیدی زیر تجویز کے پاس کھانا پہونچانے کی نیت سے حوالات مین داخل ہوا تو اُسکی مداخلت حسب منشاء دفعہ ۴۴۲ تعزیرات ہند مداخلت بیجا بخانہ کی حد تک نہین پہونچی اور مداخلت مذکور حسب دفعہ ۴۵ - ایکٹ متعلقہ محالبس قابل سزا نہ تھی۔
دفعہ ۴۵۴	ملکہ معظمہ بنام امداد علی	ویکلی ریورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۵	دیوار پر کمند کے ذریعہ سے چڑھ کر مکان مین داخل ہونا نقب زنی بخانہ وقت شب حسب دفعہ ۴۵۴ ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام کنیا رام مسی	ویکلی ریورٹر جلد ۴ صفحہ ۱۹	دوکان کا دروازہ توڑکر اندر داخل ہوجانا نقب زنی

نام جرم	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بیجا نہ وقت شب ہے نہ نقب مداخلت بیجا بجانہ وقت شب۔
۱	سرکار بنام اسد ذیتا	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۲۱	قیدی ایک مکان مین بغرض ارتکاب جرم داخل ہوا اور اس غرض کی پورا کرنے مین ضرر شدید پہونچایا چنانچہ اسکو بجرم ضرر شدید سزا کرنے مین تجویز ہوئی کہ اسکو مجرم مداخلت بیجا مجرمانہ قرار دینا غیر ضروری تھا۔
۲	سرکار بنام فریدار	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳ ۱۸۶۸ء	ملزم نے ایک اراضی کو سررشتہ جنگل سے ٹھیکہ پر لیکر چند سال تک کاشت کیا اور دستاویز ٹھیکہ ہر سال بدلی جاتی تھی۔ ملزم نے اپنے دخل کے زمانہ مین اراضی مذکور پر ایک مکان بنالیا اور اسمین اور بھی ترقیات کین جب سررشتہ جنگل کو صفائی کے لیے اراضی کی ضرورت ہوئی تب ملزم پر اشتہار بیدخلی جاری ہوا اور اسکو ہدایت ہوئی کہ وہ اپنا عملہ مکان اٹھا لیجاے لیکن ملزم نے تا ادائے معاوضہ ترقیات مذکور اس اراضی کو چھوڑنے سے انکار کیا تب اسپر فوجداری مین نالش کی گئی اور تحصیلدار نے اسکو بجرم مداخلت بیجا مجرمانہ حسب دفعہ ۴۴۷ سزا کی۔ تجویز ہوئی کہ حکم سزا خلاف قانون تھا ثبوت جرم مداخلت بیجا مجرمانہ کے لیے ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ اراضی متنازعہ سوائے ملزم کے کسی اور شخص کے قبضہ مین تھے۔
۳	قیصر ہند بنام چاروتیاہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۸۲	درباے عام کے کسی حصہ مین کسی شخص کے حق ماہی گیری مین ناجائز طور پر دست اندازی کرنا کوئی ایسا جرم نہین ہے جسپر تعریف مداخلت بیجا مجرمانہ کی حسب تعزیرات ہند صادق آسکے۔
۴	قیصر ہند بنام ملک چند وغیرہ	ویکلی نوٹس آف الہ آباد بابت ۱۸۸۱ء صفحہ ۱۰۱	جب کوئی شخص کسی ایسے اراضی پر مداخلت کرے جس مین

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اسکو بشرکت شخص دیگر حق ملکیت ہو تو وہ مجرم مداخلت بیجا مجرمانہ کا حسب دفعہ ۴۴۷ قرار نہین پاسکتا۔
دفعہ ۴۴۸	ملکہ معظمہ بنام شیخ منگل	پنجاب ریکارڈ نمبر ۵ سنہ ۱۸۸۱ء	الف نے بلا اجازت ب کے اُسکے مکان مین داخل ہوکر اُسکی بی بی کے ساتھ ارتکاب زنا کا کیا۔ تجویز ہوئی کہ الف کو بجرم زنا و مداخلت بیجا بخانہ علیحدہ علیحدہ سزا ہوسکتی تھی کیونکہ وے جرائم مختلف تھے۔
۲	قیصر ہند بنام سورج	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ نومبر سنہ ۱۸۸۱ء صفحہ ۲۲۴	جرم دفعہ ۴۴۸ قائم کرنے مین دفعات ۴۴۱ و ۴۴۲ کا ضرور لحاظ رکھنا چاہیے جس مین لفظ قبضہ سے قبضہ واقعی مراد رکھا گیا ہے اسلیے جب مستغیث کے مکان پر مستغیث کا قبضہ واقعی نہ تھا تو اُس مین مداخلت کرنا داخل جرم دفعہ ۴۴۸ نہین سمجھا گیا۔
دفعہ ۴۵۱	ملکہ معظمہ بنام مہرو والیا	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۳۰	الزام جرم دفعہ ۴۵۱ مین اتہام کسی ایسے جرم مخصوص کا ہونا چاہیے جسکے واسطے سزاے قید مقرر ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام منیر علی	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲ سنہ ۱۸۸۰ء	مقدمہ جرم مداخلت بیجا کا بہ نیت ارتکاب زنا بلا استغاثہ شوہر یا کسی اور شخص محافظ عورت کے قائم ہوسکتا ہے۔
دفعہ ۴۵۲	ملکہ معظمہ بنام نندو سرن سرکار	ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۳۳	جب کوئی شخص ایک مصنوعی وارنٹ گرفتاری کے ذریعہ سے کیسی مکان مین جاکر کسی شخص کو اُسکی مرضی کے خلاف اُس وارنٹ کے اعتبار پر نکال لاوے تو وہ مجرم مداخلت بیجا بخانہ کا حسب دفعہ ۴۵۲ متصور ہوگا۔
دفعہ ۴۵۳	ملکہ معظمہ بنام کنیا رام بوا	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۱۴	جب ملزم ایک دوکان کے باہر گرفتار ہوا اور دروازہ اُس دوکان کا ٹوٹا ہوا ملا تو ملزم مجرم نقب زنی بخانہ کا قرار دیا گیا۔
دفعہ ۴۵۴	ملکہ معظمہ بنام تنا وکوچ	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۶۳	نقب زنی بخانہ وقت شب اور سرقہ جرم واحد ہین اور

نمبر شمار	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اُنکی بابت علٰحدہ علٰحدہ سزائین ہو سکتی ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام تھن کوشی	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۳۳	ایک شخص جو جرم سرقہ کا عمارت مین اور نقب زنی بجا وقت شب کا بہ نیت ارتکاب سرقہ قرار پا سکتا ہے لیکن جج کی رائے مین سزاے جرم اول کافی ہو تو جرم ثانی بابت سزاے مزید کرنا ضرور نہین ہے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام بیرت بیوز	ویکلی رپورٹر جلد ۲۳ صفحہ ۲۴	پانچ اشخاص مسلح ارتکاب جرم مداخلت بیجا بخانہ وقت شب کا کرتے ہوے ملے۔ ایک شخص مکان مین سوراخ کر رہا تھا اور باقی چار شخص پہرہ پر کھڑے ہوے تھے۔ جب غل شور ہوا تب پڑوسی لوگ دوڑ آئے اور منجملہ سارقان کے ایک شخص نے ایک گانون والے کو کاٹ ڈالا۔ تجویز ہوئی کہ جرم جسکے وے مرتکب ہوے تھے نقب زنی بخانہ وقت شب تھا نہ جرم ڈکیتی۔
دفعہ ۴۵۶	ملکہ معظمہ بنام تصدق حسین	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۱ صفحہ ۴۰۱	تصدق حسین نے جو اپنے چچا کے ساتھ ایک ہی مکان مین رہا کرتا تھا ایک صندوق توڑ کر اسمین سے مال نکال لیا تجویز ہوئی کہ وہ مرتکب مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب کے صحیح طور پر قرار نہ پایا تھا۔
۴	ملکہ معظمہ بنام نکایا بن تمانا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۳۴۲	جب کسی شخص پر جرم نقب زنی بخانہ وقت شب کا بہ نیت ارتکاب سرقہ حسب دفعہ ۴۵۷ اور جرم سرقہ کا حسب دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند ثابت قرار پاوے تو اُسکو ایک سزا بابت دونوں جرمون کے یا علٰحدہ علٰحدہ سزا بابت ہر جرم کے ہو سکتی ہے لیکن شرط یہ ہے کہ مقدار کل سزا کی اُس سزا سے زیادہ نہو جو بابت بڑے جرم کے دیجا سکتی ہو۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۳	رام علام سنگھ سائل	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۵	دفعہ ۱۷ ۔ تعزیرات ہند اُس شخص کے مقدمہ سے متعلق ہے جسپر جرم نقب زنی بخانہ کا حسب دفعہ ۴۵۷ اور سرقہ کا حسب دفعہ ۳۸۰ قائم کیا جاوے ۔
۴	ملکہ معظمہ بنام لالا ولد سپیا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۴۷	جس شخص پر جرم اقدام ارتکاب نقب زنی بخانہ وقت شب کے بہ نیت ارتکاب سرقہ ثابت قرار دیا جاوے اُسکی نسبت حکم سزاے تازیانہ خلاف قانون ہے ۔
۵	ملکہ معظمہ بنام لکھمن داس	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۵	جو شخص ارتکاب مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب مین مالک مکان کو جو اُسکے پکڑنے کی کوشش کرے بالارادہ ضرر شدید پہونچانیکا اقدام کرے وہ مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۳۰۷ ہے نہ حسب دفعات ۴۵۷ و ۳۲۴ ۔
۶	جوگین پلی بنام نوبو پلی	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۹	ایک ہی واقعات کی بنا پر علیحدہ علیحدہ احکام ثبوت جرم و سزا حسب دفعات ۴۵۷ و ۳۸۰ خلاف قانون ہین ۔
	ملکہ معظمہ بنام ارجن	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۸۷	دفعہ ۱۷ ۔ تعزیرات ہند اُس شخص کے مقدمہ سے متعلق ہے جسپر جرم نقب زنی بخانہ کا وقت شب کا حسب دفعہ ۴۵۷ اور سرقہ کا حسب دفعہ ۳۸۰ قائم کیا جاوے اور مجسٹریٹ کو ایسے مقدمہ مین جرم واحد کے بابت صرف دو برس کی سزا کرنے کا اختیار ہے ۔
	ملکہ معظمہ بنام جیتن بورانیہ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۴	جو شخص مجرم نقب زنی بخانہ کا جسکے بعد فوراً ارتکاب سرقہ کا ہوا ہو قرار پاوے تو صرف حسب دفعہ ۴۵۷ مستوجب سزا ہے
	ملکہ معظمہ بنام انور خان ولد گل خان وغیرہ ۔	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۱۰۷	اجلاس کامل سے تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ کو بابت جرم نقب زنی بخانہ بہ نیت ارتکاب سرقہ اور سرقہ کے مکان سکونت انسان مین علیحدہ علیحدہ سزا کرنے کا اختیار ہے مگر شرط یہ ہے

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کہ مقدار مجموعی کل سزا کی جو بابت دونون جرمون کے ہو اُس مقدار سزا سے زیادہ نہو جو بابت بڑے جرم کے ہو سکتی ہو اور یہ بھی شرط ہے کہ مقدار مجموعی سزا مذکور عدالت صادر کنندہ حکم سزا کے اختیارات سے متجاوز نہ ہو۔
۱۰	ملکہ معظمہ بنام حسن حیدر	ویکلی رپورٹر جلد ۲۳ صفحہ ۶	مجسٹریٹون کے جج کو اختیار تجویز کرنے ملزم کا بجرم مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب یا نقب زنی بخانہ وقت شب کے حسب دفعہ ۴۵۷ تعزیرات ہند حاصل نہین ہے۔
۱۱	قیصرہ ہند بنام ابو دمیا	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب بابت ۱۸۸۷ع صفحہ ۲۰۷	یہ امر ثابت ہوا کہ بمقام باندہ ایک مکان مین نقب زنی ہونے سے ایک روز پہلے ملزم اُس مکان کے گرد پھرتا تھا اور یہ کہ فوراً بعد وقوع سرقہ کے وہ الہ آباد چلا گیا جہان وہ چند روز بعد گرفتار ہوا اور مال مسروقہ اُسکے قبضہ مین نکلا چنانچہ ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۵۷ ہائیکورٹ سے بحال رہا
۱۲	قیصرہ ہند بنام بندہ ہو وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب بابت ۱۸۸۸ع صفحہ ۲۲۰	بابت جرم دفعہ ۴۵۷ اور جرم دفعہ ۳۸۰ کے علٰحدہ علٰحدہ سزا نامناسب قرار پائے اسلیئے حکم سزا بابت جرم دفعہ ۳۸۰ کے منسوخ کیا گیا۔
دفعہ ۴۵۸	پرسن قلی بنام بشو قدم	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۹	جب جرم مخفی مداخلت بیجا بخانہ وقت شب کا مستلزمات ۴۵۷ و ۴۵۸ تعزیرات ہند قائم کیا جاے تو ڈپٹی مجسٹریٹ کو اختیار مجرم قرار دینے سرقہ کا حسب دفعہ ۳۸۰ تعزیرات ہند نہین ہے بلکہ اسکو لازم ہے کہ ملزم کو بجرم دفعات ۴۵۷ و ۴۵۸ تجویز کے لیے سپرد سشن کردے۔
دفعہ ۴۵۹	پرسن قلی بنام بشو قدم	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۳۰	مقدمہ جرم دفعہ ۴۵۹ قابل تجویز ڈپٹی مجسٹریٹ نہین ہے اسکو مناسب ہے کہ ملزم کو تجویز کے لیے سپرد سشن کردے۔

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۳	امام الدین بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۴ سنہ ۱۸۸۱ء	بتائید ثبوت جرم دفعات ۴۵۹ و ۴۶۰ ضرور ہے کہ ضرر شدید دوران ارتکاب نقب زنی مین پہونچایا گیا ہو نہ بعد ارتکاب نقب زنی اور چلے جانے ملزم کے مکان سے۔
دفعہ ۴۶۰	ملکہ معظمہ بنام لکھن داس	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۲۰	جو شخص ارتکاب مخفی مداخلت بیجا وقت شب مین مالک مکان کو جو اسکے پکڑنے کی کوشش کرے بالارادہ ضرر شدید پہونچانے کا اقدام کرے وہ مستوجب سزا کا حسب دفعہ ۴۶۰ ہی نہ حسب دفعات ۴۵۷ و ۴۵۸ و ۳۲۴۔
۲	سیف الدین بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۴ سنہ ۱۸۸۱ء	اپیلانٹ اور ایک شخص دیگر نے ایک مکان مین بہ نیت ارتکاب سرقہ نقب زنی وقت شب کرنے کا اقدام کیا اور مکان مین رہنے والون نے مزاحمت کی اور انہین سے ایک شخص کسی ملزم کے ہاتھ سے قتل ہوا لیکن شہادت سے یہ امر واضح ہوا کہ کونسا ملزم بباعث ہلاکت ہوا تھا۔ تجویز ہوئی کہ اپیلانٹ کو حسب دفعہ ۴۶۰ تعزیرات ہند سزاے حبس دوام بعبور دریاے شور نہین ہوسکتی تھی کیونکہ نقب زنی کا صرف اقدام ہوا تھا ارتکاب نہوا تھا۔
دفعہ ۴۶۴	ملکہ معظمہ بنام گیانی رام	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۱۵	فریب کی نیت سے کسی دوسرے شخص کا نام بلا اسکی اجازت کے کسی دستاویز پر لکھ دینا جعلسازی ہے اسلیے جب گیانی رام نے فریبا ایک وکالت نامہ پر دستخط گلاب رام کا اسطرح کردیا کہ گلاب رام بقلم گیانی رام تو وہ مجرم جعلسازی کا قرار پایا
۲	ملکہ معظمہ بنام مکھن لال گوشٹ	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۳۰	ملزم نے بنا راضی حکم اسپر جو حسب ایکٹ ۱۰ مجریہ ۱۸۵۹ء ہوا تھا کمشنری مین اپیل کیا اور واسطے نقل حکم مذکور کے مناسب بعد انقضاے میعاد اپیل داخل کیا لیکن منشاء اپیل مین بیان کیا

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ فیصلہ
			کرائے اشٹامپ مذکور قبل انقضائے میعاد اپیل داخل کیا اور راپٹ اس بیان کی تائید مین ایک سارٹیفکٹ پچھلی تاریخ کا بنا کر پیش کیا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مجرم امانت جعلسازی کا حسب منشاء دفعہ ۴۶۳ و ضمن اول دفعہ ۴۶۴ تعزیرات ہند ہوا تھا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام شفاعت علی	بنگال لا رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۹۰	واسطے تمام ہونے جرم جعلسازی کے محض جھوٹی دستاویز کو بنانا کافی ہے یہ ضرور نہیں ہے کہ دستاویز مذکور مشتہر کیا جاوے یا کسی ایسے شخص کے نام سے بنائی جاوے جو در اصل موجود ہو۔ کوئی تحریر جو شہادت قانونی اس معاملہ کی ہو جو اسکے ذریعے سے بیان کیا گیا ہو حسب دفعہ ۲۹ تعزیرات ہند دستاویز ہو سکتی ہے اگر اسکے مرتب کرنے والون نے شہادت معاملہ مذکور کی ہونا باور کیا ہو یا نیت کی ہو۔
۴	ملکہ معظمہ بنام بھوانی شنکر	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد ۱۱ صفحہ [illegible]	الف نے ب کا دستخط ایک سوال پر کر دیا جو کہ اُس نے معاملتدار کو اس غرض سے دیا تھا کہ ب کے کاشتکارون سے لگان وصول کرنے مین حسب قانون ۱۸۶۴ء امداد کی جاوے۔ تجویز ہوئی کہ باوجود اس امر کے کہ ب نے اپنا دستخط کرنیکی الف کو اجازت نہ دی تھی اور الف نے معاملت دار کو اس امر کے باور کرنے مین کہ سوال مذکور پر خود ب نے دستخط کیا تھا دھوکا دیا تھا الف مرتکب جعلسازی کا نہوا تھا۔ کیونکہ الف کی نیت مین کسیکو فریب دینا نہ تھا اور نہ اُسکے فعل سے اُسکو استحصال اور ب کو نقصان ناجائز ہوا تھا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام لال گوپال	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد [illegible] صفحہ [illegible]	قیدی نے خود اپنی غفلت مخفی رکھنے کی غرض سے ایک

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کیفیت سررشتہ کو بدل دیا۔ تجویز ہوئی کہ فعل ملزم کا داخل تعریف جرم جعلسازی محکومہ دفعہ ۴۶۴ تعزیرات ہند کے نہ تھا
۶	ملکہ معظمہ بنام جگیشر پرشاد	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی شمالی جلد ۲ صفحہ ۷۵	ملزم نے جو ایک محرر ماتحت ڈپٹی انسپکٹر راہ رسس تھا بغرض چھپانے اپنے کسی فریب کے جو وہ کر چکا تھا روزنامچہ بھی دفتر انسپکٹر مذکور میں جو اسکے اہتمام میں رہا کرتی تھی ایک جھوٹی عبارت صرف اپنی تئین بدنامی اور سزا سے بچانے کے لیے لکھدی۔ تجویز ہوئی کہ اسکی فعل پر تعریف جعلسازی کے صادق نہین آتی تھی۔
۷	قیصرہ ہند بنام شنکر	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۷۵	کسی پچھلی غفلت کو چھپانے کی غرض سے مسل مین کوئی جھوٹی عبارت لکھدینا جو فریب کی حد تک نہ پہونچتی ہو جعلسازی کی حد تک نہین پہونچتا۔
۸	ایشر چندر وغیرہ بنام پران ناتھ چودھری	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ کرمنل صفحہ ۱۷	دستاویز کی نقل مین جعل بنانا داخل تعریف جعلسازی محکومہ دفعہ ۴۶۴ ہے۔
۹	ملکہ معظمہ بنام پادولا رنگمّا	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ مدراس جلد ۳ صفحہ ۵	کسی نیت کی ہوئی جھوٹی دستاویز کی نقل تیار کرنے اور اُس جھوٹی دستاویز کے لکھے جانے کے لیے کاغذ اسٹامپ خرید کرنے اور دریافت کرنے سے کہ اُس دستاویز مین کیا مضمون لکھا جائیگا جرم جعلسازی یا اقدام جعلسازی کا حسب تعزیرات ہند پیدا نہین ہوتا بلکہ یہ واقعات ایسے ہین جن سے تائید ثبوت جرم اعانت جعلسازی کے ہوسکتی ہے کیونکہ ان فعلون سے ارتکاب جرم مین آسانی ہوتی ہے۔
۱۰	قیصرہ ہند بنام مظہر حسین	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۵۵۳	ملزم ایک ملازم سرکار کو جسکے پاس بحیثیت ملازم سرکار چند دستاویزت رہا کرتی تھین واسطے پیش کرنے دستاویز مذکور کے

نمبر [illegible]	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ فیصلہ
			حکم ہوا در مرم انکو پیش نہ کرسکتا تب اسنے اپنے تئین سزا سے بچانے کی غرض سے اسی قسم کی دستاویزات بنا کر پیش کردین تجویز ہوئی کہ چونکہ دستاویزات مصنوعی مذکورہ کاغذات سررشتہ یا نوشتہ نہ تھین جنکے مرتب کرنے کا الزام لگایا گیا تھا اسلیے ملزم کو حسب دفعہ ۲۱۸ تعزیرات ہند سزا نہین ہوسکتی تھی اور نہ دستاویزات مذکور پر تعریف جعلی کی صادق آسکتی تھی کیونکہ وے اُس نیت سے نہ بنائی گئی تھین جنکی تعریف دفعہ ۴۶۴ مین ہے اسلیے ملزم کو حسب دفعہ ۴۷۱ بھی سزا نہین ہوسکتی تھی۔
۱۱	قیصرہ بنام [illegible] وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ آلہ آباد جلد ۷ صفحہ ۲۱۷	خریداران ایک قطعہ اراضی کے جسکا نمبر دراصل ۲۰۲ تھا اور جو دستاویز بیعنامہ مین غلطی سے ۲۱۰ لکھا گیا تھا اُس نمبر کو صحیح کردیا یعنے بجاے ۲۱۰ کے ۲۰۲ بنا دیا۔ تجویز ہوئی کہ تبدیل مذکور حسب منشاء دفعہ ۴۶۴ جعلسازی کی حد تک نہین پہونچتی تھی کیونکہ وہ فریبًا یا بدنیتی سے نہ کی گئی تھی۔
دفعہ ۴۶۴ ۱۲	معاملہ ریاست [illegible]	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۸ صفحہ ۲۵۶	جب یہ ضرور ہے کہ جھوٹی دستاویز لکھی ہے وہ چند الفاظ کا کہ نہین ہے جو براے خود بلے عیب تھا لکہ کسی دستاویز پر کسی دوسرے شخص کی مہر یا اُسکا دستخط کرنا ہے یہ جانکر کہ وہ مہر یا دستخط اس شخص کا نہین ہے اور یہ کہ اُسنے اُس مہر یا دستخط کرنے کی اجازت نہ دی تھی اسلیے جب ملزم نے کچھ نقشہ یا رسید مثل اُن نقشون کے جو ایک خاص کمپنی استعمال مین لاتی تھی چھاپنے کا حکم دیا اور اُن کے پروف صحیح کیے اور اسکی نیت یہ تھی کہ اُن نقشون کو کسی فریب کے ارتکاب کی غرض سے کام لاوے تو تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب جعلسازی کا [illegible]

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			نہین پاسکتا تھا تاوقتیکہ وہ اُن چھپے ہوے نقشون مین سے کسی نقشہ کو جھوٹی دستاویز مین نہ بدل ڈالتا اور نہ وہ مزید اقدام جلسازی کا قرار پا سکتا تھا تاوقتیکہ وہ کوئی فعل کسی نقشہ کو جھوٹی دستاویز بنانے کے سلسلہ مین نہ کر چکتا اور جب تک کہ کوئی نقشہ کسی جھوٹی دستاویز مین نہ بدل ڈالا جاتا تب تک تمام افعال جو ملزم نے کیے تھے داخل تیاری ارتکاب کسی جرم کے تھے۔ لفظ بنانا سے جو الفاظ مہر کرنا دستخط کرنا یا تکمیل کرنا کے ساتھ دفعہ ۴۶۴ تعزیرات ہند مین مستعمل ہوا ہے صاف ظاہر ہے کہ دستاویز بنانے سے مراد اُسکا لکھنا یا چھاپنا نہین ہے بلکہ اُسپر دستخط کرنا یا اور طور پر اُسکا تکملہ کرنا ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام دوارکا ناتھ گوسٹن	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۴۱	جب ملزم پر جو دفتر رجسٹری مین محرر تھا کسی دستاویز کی پشت پر جھوٹی عبارت رجسٹری جسپر رجسٹرار نے دستخط کر دیا تھا لکھنے کا جرم لگایا گیا تو تجویز ہوئی کہ قبل صدور حکم ثبوت جرم جلسازی کے ثابت ہونا اس امر کا ضرور تھا کہ رجسٹرار نے بوجہ مغالطہ ملزم کے اس دستاویز کے مضمون کو نہین سمجھا تھا جسپر اُسنے دستخط کیے تھے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام نجیب اللہ	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۲۰	قبل صدور حکم ثبوت جرم جلسازی ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ ملزم کی مغالطہ کی وجہ سے کوئی شخص نوعیت دستاویز کو نہین جان سکا۔
۴	قیصر ہند بنام اقرار علی	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ کلکتہ جلد ۴ صفحہ ۲۸۴	ایک دستاویز کی میعاد رجسٹری منقضی ہوگئی اور ملزم نے اُسکو رجسٹری کرانے کی غرض سے اسکی تاریخ بدل دی

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ انتشار
	|	|	تجویز ہوئی کہ چونکہ ملزم نے عمل مذکور بد دیانتی سے یا بد نیتی سے نہ کیا تھا اسلیے وہ مرتکب جعلسازی کا نہوا تھا بلکہ مرتکب جھوٹی گواہی بنانے کا حسب دفعہ ۱۹۲ تعزیرات ہند ہوا تھا۔
۵	بنام محمد بنام قیصر شبہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۴۰۵	ملزم نے اس غرض سے کہ افسر مجاز بابت اسکو لقب مذکور کا مستحق تسلیم کرے اسکے روبرو ایک سند پیش کی جس سے عطا ہونا لقب مذکور کا ملزم کی نسبت پایا جاتا تھا دستاویز مذکور کے غیر اصلی پائے جانے پر سشن جج نے ملزم کو مرتکب جعلی دستاویز کو بطور اصلی کے کام مین لانے کا حسب دفعات ۴۶۴ و ۴۷۱ تعزیرات ہند قرار دیا اپیل کرنے سے تجویز ہوئی کہ قطع نظر اس بات کے کہ ملزم یہ جانکر کہ دستاویز مذکور اصلی نہ تھی اسکو بطور اصلی کے کام مین لایا تھا وہ مرتکب کسی جرم کا نہوا تھا کیونکہ اُسکی نیت مین کسیکو استحصال یا زیان ناجائز پہونچانا نہ تھا۔ سند جسکی رو سے کسیکو کوئی لقب عطا ہو حسب منشا تعزیرات ہند دستاویز کفایت المال نہین ہے۔
دفعہ ۴۷۶	ملکہ معظمہ بنام گنون وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۸ صفحہ ۲۵	عدالت دیوانی کو اختیار سپرد فوجداری کرنیکا بجرم دفعات ۱۹۳ و ۴۶۴ و ۴۷۱ بلا عمل مین لانے تحقیقات ابتدائے محکومہ دفعہ ۴۷۶ ضابطہ فوجداری کے حاصل نہین ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام اینشور رسول آ[illegible]	ویکلی رپورٹر جلد ۱۷ صفحہ ۴۴	جب قیدی کی نیت مین جھوٹا حساب بنا کر اپنے مالک کو دھوکا دینا تھا اور اس دھوکا دینے کی نسبت اُس مالک کو نقصان پہونچانے کا احتمال تھا تو تجویز ہوئی کہ قیدی کے نسبت حکم ثبوت جرم جعلسازی کا بنیت دغا کرنے کے حسب دفعہ

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			۴۶۸ درست تھا اُسکو بجرم محض جعلسازی کا حسب دفعہ ۴۶۴ قرار نہ پایا جانا چاہیے تھا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام برجو بارک	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۷	جو شخص کسی مختارنامہ کے بموجب عمل کرنے پر رضامند ہو کر اس مختارنامہ پر اپنا دستخط یا اظہار رضامندی کر دے تو وہ محض دستخط کرنے کی وجہ سے مرتکب جعلسازی کا متصور نہین ہو سکتا اگر وہ مختارنامہ جعلی نکلے۔
۴	ملکہ معظمہ بنام ہیش چندر بنرجی	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۲۰	جب کوئی عدالت دیوانی کسی شخص کو بجرم جعلسازی مجسٹریٹ کے پاس بھیجے تو مجسٹریٹ اُس شخص کو بجرم جعلسازی یا اعانت جعلسازی یا جھوٹی دستاویز کو بطور اصلی کام مین لانے کے سپرد سشن کرنے کا مجاز ہے۔
۵	ملکہ معظمہ بنام رام دھاری سنگھ وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۵	اجازت نالش فوجداری متذکرہ ضابطہ فوجداری صرف اُن صورتون سے متعلق ہے جب کوئی جعلی دستاویز کسی عدالت دیوانی یا فوجداری مین شہادت مین پیش کیجاے لیکن دیگر مقدمات مین مجسٹریٹ جعلسازی کی نسبت تحقیقات کرنے کا مجاز ہے کسی اجازت کی ضرورت نہین ہے۔
۶	ملکہ معظمہ بنام رام گوپال ہر	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۷	بغرض ثبوت جرم جعلسازی ثابت ہونا اس امر کا ضرور ہے کہ ملزم نے خود کوئی دستاویز یا اُسکا کوئی جز بنایا تھا یہ نیت کرکے کہ لوگ اُس دستاویز یا اُسکے کسی جز کا باجازت کسی دوسرے شخص کے بنایا جانا باور کرین جسکے اجازت سے وہ دستاویز یا اُسکا جز بعلم ملزم نہ بنایا گیا تھا۔
۷	قیصر ہند بنام جیوانند	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۵ صفحہ ۲۲۱	ایک مجرم نے بعد ارتکاب خیانت مجرمانہ اسکو مخفی رکھنے کی غرض سے بہی مین کوئی جھوٹی عبارت لکھدی۔

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ انظائر
۱	۱	۱	تجویز ہوئی کہ عبارت مذکور کے لکھنے سے جرم جعلسازی پیدا نہیں ہوا اسلیے ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۶۴ درست نہ تھا۔
۵	[illegible] بنام [illegible]	ویکلی رپورٹر جلد [illegible] فوجداری	دوارکاناتھ پر جرم جعل بنانے کا دستاویز الف میں لگایا گیا اور بری ہوا۔ بہ ثبوت الزام مذکور ایک دوسری دستاویز ب کے نسبت شہادت دی گئی جسکی نسبت بھی جعلی ہونا بیان کیا گیا تھا اور مستغیث نے مدار اپنے مقدمہ کا صرف اسپر رکھا کہ دونوں دستاویزوں میں دستخط ٹھیک ٹھیک ملتے تھے اور ان دستخطوں کی شان اس دستخط سے ملتی تھی جو ایک تیسری دستاویز مسلمہ پر تھا۔ تجویز ہوئی کہ دستاویز الف کی نسبت بری ہو جانے سے ملزم دستاویز ب کے نسبت بری نہیں ہوا۔
۶	قیصرہ ہند بنام [illegible] وغیرہ	انڈین لا رپورٹس الہ آباد کتاب [illegible] صفحہ ۲۲	ایک اراضی کا نمبر دراصل ۲۷۲ تھا اور دستاویز میں جو ملزمان نے عدالت میں پیش کی وہ نمبر غلطی سے ۱۰ لکھا گیا چنانچہ ملزمان نے وہ نمبر بجاے ۱۰ کے ۲۷۲ بنایا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ نمبر مذکور بدنیتی سے حسب دفعہ ۲۴ یا فریباً حسب دفعہ ۲۵ تعزیرات ہند نہ بدلا گیا تھا اور نہ اس تبدیل سے کسیکو استعمال یا زیان ناجائز ہوا تھا بلکہ وہ صرف بغرض رفع کرنے غلطی واقعی کے عمل میں آئی تھی اسلیے ملزم حسب دفعہ ۴۶۴ مجرم قرار نہیں پا سکتے تھے اور نہ دستاویز مذکور حسب دفعہ ۴۷۰ جعلی کہی جا سکتی تھی اور نہ اسکو عدالت میں پیش کرنے سے ملزم مرتکب جعلی دستاویز کو بطور اصلی کام میں لانیکے حسب دفعہ ۴۷۱ متصور ہو سکتے تھے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			اور چونکہ دستاویز مین کسی غلطی کو صحیح کردینا داخل جھوٹی تحریر یا جھوٹے بیان کے حسب دفعہ ۱۹۲ نہین ہے اور نہ ایسے تصحیح اس شخص کو جو کسی کارروائی عدالتی مین وجہ ثبوت کی نسبت رائے لگائے کسی امر کی نسبت جو اُسکی رائی کے نتیجہ کے لیے اہم ہو غلط رائے بہم پہونچانے کی باعث ہوسکتی ہے اسلیے ملزمان پر جرم دفعہ ۱۹۶ کا بھی عائد نہین ہوسکتا تھا۔
دفعہ ۴۶۶	معاملہ مگن لال	کلکتہ لا رپورٹ جلد [illegible]	دفعہ ۴۶۶ مجموعہ تعزیرات ہند اُس صورت سے متعلق نہین ہے جب کوئی افسر سرکاری یا کوئی اور شخص جو کسی سرکاری افسر کے طرف سے کام کرتا ہو اور جسکا کام کسی کتاب سرکاری مین تحریر کرنے کا ہو دیدہ و دانستہ کوئی جھوٹی عبارت اس کتاب مین لکھ دی بلکہ اس صورت سے متعلق ہے جب کوئی سارٹیفکٹ یا دوسری دستاویز کسی شخص غیر مجاز نے اس غرض سے جعلی بنائی ہو کہ اُسکا باضابطہ جاری ہونا منجانب افسر سرکار پایا جاے اسلیے جب ملزم نے ایک علاقہ کو ضبطی سے بچانے کے لیے لگان وصول شدہ کی نسبت ایک جھوٹی عبارت ایک سرکاری کتاب مین لکھدی جو اُسکے پاس اس غرض سے رہا کرتی تھی کہ اُسکے ذریعہ سے کلکٹر کو یہ معلوم ہوتا رہے کہ کسقدر لگان کلکٹری مین جمع ہوا تھا اور کسقدر باقی تھا تاکہ وہ اُسکے وصول کرنے کی سبیل کرے۔ تجویز ہوئی کہ ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۶۶ کا بیجا تھا اُسکے نسبت حکم ثبوت جرم جھوٹی گواہی بنانے کا حسب دفعہ ۱۹۲ ہونا چاہیے تھا۔

نمبر وار	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
دفعہ ۴۶۷ ۱	ملکہ معظمہ بنام نرو گوپال	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد صفحہ ۱۰	کسی ایسی دستاویز مین جعل بنانا جو بادی النظر مین نہ کسی دستاویز کی نقل معلوم ہوتی ہو اور جو اگر اصلی تب بھی ہو تو ایسی ہو کہ اُسکے ذریعہ سے حوالگی مال منقولہ کی جائز ہوتی ہو قابل سزا حسب دفعہ ۴۶۷ نہین ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام ایشر چند	رپورٹ منگمری جلد صفحہ	چالان محکمہ کلکٹری مین فرضیا تبدیل کر دینا جنس دستاویز مستند کردہ دفعہ ۴۶۷ مین جعل بنانے کے نہین ہے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد صفحہ ۴۲	قیدی پر جرم جعلی دستاویز کو فرضیا بطور اصلی دستاویز کے کام مین لانے کا حسب دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند لگایا گیا اور سشن جج اور جوری نے اُسکو مجرم قرار دیا اور سشن جج نے دستاویز مذکور کو ازقسم دستاویز مستند کردہ دفعہ ۴۶۷ سمجھکر قیدی کو دس برس کے لیے سزائے حبس بعبور دریائے شور کے بعینہ اپیل ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ فرد قرارداد جرم مین یہ امر بصراحت مذکور ہونا چاہیے تھا کہ دستاویز مذکور ازقسم دستاویزات مستند کردہ دفعہ ۴۶۷ تھی اور چونکہ ایسا نہین ہوا لہذا مقدمہ قانوناً قابل تجویز جوری نہ تھا چنانچہ منسوخی حکم ثبوت جرم و سزا ہدایت تجویز جدید کے ہوئی۔
۴	قیصر ہند بنام نصیر الدین	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اگست صفحہ ۱۰	قبولیت جسکی رو سے اسامی جو مالک کی مرضی پر جوتا ہو لگان اضافہ شدہ ادا کرنا قبول کرے حسب منشاء دفعہ ۳۰ تعزیرات ہند دستاویز کفالت المال ہے واسطے پیدا ہونے جرم جعلسازی کے یہ ضرور نہین ہے کہ جو دستاویز بنائی جاے وہ غرض مقصود کے لیے کامل طور پر جائز ہو۔

خلاصہ نظائر	نام کتاب	نام مقدمہ	نام دفعہ
تجویز ہوئی کہ جب غرض ملزم کی یہ تھی کہ جھوٹا حساب بنانے کے ذریعہ سے اپنے آقا کو دھوکا دے اور اُس دھوکا دینے کی نسبت اُس آقا کو نقصان پہونچانے کا احتمال تھا تو ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم جعلسازی کا بہ نیت دغا کرنے کے حسب دفعہ ۴۶۸ تعزیرات ہند درست تھا۔	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۴۸	ملکہ معظمہ بنام بسنتو لیسواس	دفعہ ۴۶۸
ملزم پر جرم دغا کرنے کا اس بیان سے لگایا گیا کہ اُسنے ایک مال کا چالان داروغہ چنگی کو جھوٹا اور غلط پڑھ کر سنایا تھا جس سے اُس مال کی قیمت بہ نسبت اسکے اصلی قیمت کے کم معلوم ہوئی اور جرم جعلسازی کا حسب دفعہ ۴۶۸ اس بنا پر قائم کیا گیا کہ اُسنے بعد ازاں اُس چالان مین تغیر و تبدل کر دیا تھا تاکہ وہ مطابق اسکے اُس بیان کے ہو جاوے جو اُسنے داروغہ مذکور سے کیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ ملزم نے تغیر و تبدل مذکور بعد مکمل ہو جانے جرم دغا کے اپنے تئین بچانے یا جرم دغا کے چھپانے کی غرض سے کیا تھا اسلیے اسکی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۶۸ کا قابل بحالی نہ تھا	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۶ ۱۸۸۳ء	ہرکہ رسنگہ بنام ملکہ معظمہ	۲
محض جھوٹی دستاویز بنانا ہی جرم جعلسازی کا حسب دفعہ ۴۶۳ تعزیرات ہند ہے یہ ضرور نہین ہے کہ وہ کسی شخص کی حیثیت عرفی کو نقصان پہونچانے کی غرض سے لیے عدالت مین داخل کرنے یا کسیکو دکھلانے کے ذریعہ سے شہرت کی جاوے۔ جھوٹی دستاویز ایک فرضی نام سے بھی بنائی جا سکتی ہے اسلیے جب ایک سوال کا مسودہ بطور شہادت کسی معاملہ کے	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۱۷	سرکار بمقدمہ شفاعت علی	دفعہ ۴۶۹

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مستعمل کیے جانے کی نیت سے تیار کیا گیا تو وہ داخل تعریف دستاویز مندرجہ دفعہ ۴۶۳ تعزیرات ہند قرار پایا اور چونکہ اسمین ایسا مضمون تھا جو ایک شخص کی حیثیت عرفی کو مضرت پہونچانے کی طرف منجر تھا تو اسکا تیار کرنا داخل جرم دفعہ ۴۶۴ تعزیرات ہند تجویز ہوا۔
دفعہ ۴۶۴	قیصر ہند بنام فتح وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۶ صفحہ ۲۱۱	ملزمان خریداران ایک تعلوا راضی نے جسکا نمبر دراصل ۲۷۲ تھا اور جو غلطی سے دستاویز بیعنامہ مین ۲۱۰ لکھ دیا گیا تھا اُس نمبر کو صحیح کر دیا یعنے بجاے ۲۱۰ کے ۲۷۲ بنا دیا۔ تجویز ہوئی کہ تبدیل مذکور حسب منشاء دفعہ ۴۶۴ جعلسازی کی حد تک نہین پہونچتی تھی اور نہ بعد تبدیل مذکور کے وہ دستاویز حسب دفعہ ۴۷۰ جعلی کہی جا سکتی تھی کیونکہ وہ بہ نیت پہونچانے زیان یا استعمال ناجائز یا کرنے کسی فریب کے عمل مین نہین آئی۔
دفعہ ۴۷۱	ملکہ معظمہ بنام جواہر مخمس	ویکلی رپورٹر جلد ۶ صفحہ ۱۹	جعلی دستاویز کو بطور اصلی کے محض کام مین لانا کوئی جرم نہین ہے واسطے اغراض دفعہ ۴۷۱ کے اُسکا فریباً کام مین لایا جانا ضرور ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام نگوتی وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۲ صفحہ ۴۰	عدالت دیوانی کو اختیار سپرد فوجداری کرنے کا بابت جرائم دفعات ۱۹۳ و ۴۷۱ تعزیرات ہند کے بلا عمل مین لانے تحقیقات ابتدائی محکومہ دفعہ ۴۷ ضابطہ فوجداری کے حاصل نہین ہے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام ذلیل الدین و یکہ کسی وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱۸ صفحہ ۱۰	دستاویز طلاق حسب مراد دفعہ ۳۰ کفالت المال ہے اسلیے ایسی جعلی دستاویز کو رجسٹری کے لیے پیش کرنا اور اُسکی رجسٹری کرا لینا حسب منشاء دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند اسکا کام

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			مین لاتا ہے۔
۴	خورشید قاضی بنام تیمر سنہا	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۸ صفحہ ۴۴	ملزم پر جرم دفعہ ۱۷۱ تعزیرات ہند کا اس بیان سے لگایا گیا کہ وہ ایک مقدمہ مین جو اسکی بہن کے حق وراثت واقع جائداد متروکہ پدری کے خریدار نے اسپر بابت تخلیہ اُس جائداد مبیعہ کے دائر کیا تھا فریبًا اور بددیانتی سے ایک جعلی دستاویز کو بطور اصلی کے کام مین لایا تھا یہ جانکر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ جعلی دستاویز تھی واضح ہوا کہ جائداد متنازعہ بقبضۂ ملزم تھی اور اس دستاویز سے یہ معلوم ہوتا تھا کہ وہ ایک ہبہ نامہ ملزم کے باپ کا لکھا ہوا تھا۔ دستاویز مذکور کی پشت پر عبارت رجسٹری کا جعلی ہونا ثابت ہوا سشن جج کو جوری کو سمجھانے مین ملزم کا دخل جائداد متنازعہ ہونا بیان کرنے سے رہ گیا اور انہوں نے اہالی جوری سے یہ بھی کہا کہ جب عبارت رجسٹری کا جعلی ہونا ثابت تھا تو بار ثبوت دستاویز کے اصلی ہونے کا بذمہ ملزم تھا۔ تجویز ہوئی کہ اہالی جوری کا صرف شہادت پر فیصل کرنا اس امر کا کہ آیا دستاویز مذکور جعلی تھی اور ملزم اُسکو کام مین لانے کے وقت اسکو جعلی جانتا تھا کافی نہ تھا بلکہ جوری کو تجویز کرنا اس امر کا بھی ضرور تھا کہ آیا دستاویز مذکور فریبًا یا بدنیتی سے کام مین لائی گئی تھی یہ بھی تجویز ہوئی کہ سشن جج نے دخل ملزم کا ظاہر نہ کرکے اور بار ثبوت اصلیت دستاویز کا ملزم پر ڈالنے مین جوری کو غلط ہدایت کی تھی۔
۵	ملکہ معظمہ بنام گنگا رام مانجی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۹ صفحہ ۱۳۵	قیدی پر جرم جھوٹی دستاویز کو بطور اصلی کے کام مین لانے کا

نام نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصۃ النظائر
			حسب دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند قائم کیا گیا اور وہ بہ تجویز سشن جج وجوری مجرم قرار پایا سشن جج نے اس جعلی دستاویز کو از قسم دستاویز متذکرہ دفعہ ۴۶۷ سمجھکر قیدی کو دس برس کے لیے حبس بعبور دریائے شور کی سزا کی۔ بعینہ اپیل ہائیکورٹ نے تجویز کیا کہ ز رو قرار داد جرم مین یہ امر بصراحت مذکور ہونا چاہیے تھا کہ قیدی جعلی دستاویز کو جو از قسم دستاویز متذکرہ دفعہ ۴۶۷ تھی بطور اصلی کے کام مین لایا تھا اور چونکہ ایسا نہین ہوا لہذا مقدمہ قانوناً قابل تجویز جوری نہ تھا چنانچہ بمنسوخی حکم ثبوت جرم و سزا ہدایت تجویز جدید کی ہوئی۔
۶	ملکہ معظمہ بنام گھورباک	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۴۲	ہیڈ کانسٹبل کا روزنامچہ پولس مین جھوٹا تغیر و تبدل کردینا داخل جرم جعلسازی متذکرہ دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند کے قرار پایا
۷	ملکہ معظمہ بنام کہرد وچند مزدور	انڈین لا رپورٹ سلسلۂ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۱۱۱	ملزم پر یہ الزام لگایا گیا کہ وہ ایک مقدمہ دیوانی مین ایک دستاویز کو جسکو وہ جعلی جانتا تھا بطور اصلی کے کام مین لایا تھا۔ تجویز ہوئی کہ ملزم مذکور جرم دفعہ ۴۷۱ کا قابل تجویز تھا۔
۸	ملکہ معظمہ بنام ہربنس	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۲۶	حکم ثبوت جرم جعلی دستاویز کو جس سے پایا جاتا ہو کہ وہ کسی ملازم سرکار نے باعتبار اپنے عہدہ کے بنائی ہی بطور اصلی دستاویز کے کام مین لانے کا حسب دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند ہو سکتا ہے گو اُسپر مہر اور دستخط مناسب نہون۔
۹	ملکہ معظمہ بنام بھولی پرشاد	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۳۲	تائید حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند ضرور ہے کہ جعلی دستاویز کو بطور اصلی کے وہ شخص کام مین لایا ہو جو اُسکا جعلی ہونا جانتا یا باور کرتا ہو۔

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ النظائر
۱۰	جان محمد بنام قیصر ہند	انڈین لارپورٹ سلسلۂ کلکتہ جلد ۱۰ صفحہ ۵۰۴	ملزم نے اس غرض سے کہ افسر ہند وسیت اُسکو لشکورس کے لقب کا مستحق تسلیم کرے اسکے روبرو ایک سند پیش کی جس سے اُسکو عطا ہونا لقب مذکور کا پایا جاتا تھا۔ دستاویز مذکور کے اصلی پائے جانے پر سشن جج نے ملزم کو حسب دفعات ۴۶۴ و ۴۷۱ تعزیرات ہند مجرم جعلی دستاویز کو بطور اصلی کے کام مین لانے کا قرار دیا۔ تجویز ہوئی کہ بفرض اس امر کے کہ ملزم یہ جانکر کہ دستاویز مذکور اصلی نہ تھی اُسکو بطور اصلی کے کام مین لایا تھا وہ مرتکب کسی جرم کا نہین ہوا تھا کیونکہ اُسکی نیت مین کیسکو استعمال یا زیان ناجائز پہونچانا نہ تھا۔ سند جسکے رو سے کیسکو کوئی لقب عطا ہو حسب منشاء تعزیرات ہند دستاویز کفالت المال نہین ہے۔
۱۱	قیصر ہند بنام جیج دیکرشن	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ نومبر ۱۸۸۴ء صفحہ ۲۲۰	ایک اراضی کا نمبر دراصل ۲۰۲ تھا اور دستاویز مین جو ملزمان نے عدالت مین پیش کی وہ نمبر غلطی سے ۲۱۰ لکھا گیا چنانچہ ملزمان نے وہ نمبر بجاے ۲۱۰ کے ۲۰۲ بنا دیا اور اس وجہ سے سشن جج نے اُنکو مجرم کام مین لانے جعلی دستاویز کا بطور اصلی کے حسب دفعہ ۴۷۱ قرار دیا ہائی کورٹ سے تجویز ہوئی کہ چونکہ تبدیل نمبر مذکور کی بددیانتی سے حسب منشاء دفعہ ۲۴ یا فریباً حسب منشاء دفعہ ۲۵ تعزیرات ہند عمل مین نہ آئی تھی اور نہ اس سے کیسکو استعمال یا زیان ناجائز ہوا تھا بلکہ وہ صرف بغرض رفع کرنے غلطی واقعی کے کی گئی تھی اسلیے ملزم پر جرم دفعہ ۴۶۴ کا قائم نہین ہوسکتا تھا اور نہ دستاویز مذکورہ حسب منشاء دفعہ ۴۷۰ جعلی کہی جاسکتی تھی اور نہ اُسکو عدالت

نمبر فیصلہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			عدالت مین پیش کرنے سے ملزم مرتکب جعلی دستاویز کو بطور اصلی کے کام مین لانے کا حسب دفعہ ۴۷۱ مستوجب ہوسکتا تھا اور چونکہ دستاویز مین کسی غلطی کو صحیح کردینا داخل جعلی تحریر یا جھوٹے بیان کے حسب دفعہ ۱۹۲ نہین ہے اور نیز ایسے تصحیح اس شخص کو جو کسی کارروائی عدالتی مین وجہ ثبوت کے نسبت رائے لگائی کسی امر کی نسبت جو اس کارروائی کے لئے اہم ہے غلط رائے پہونچانے کا باعث ہوسکتی ہے اسلئے ملزم پر جرم دفعہ ۱۹۲ کا بھی عائد نہین ہوسکتا تھا۔
۱۵	قیصر چند بنام مہر حسین	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۱۹۰۰ صفحہ ۱۲۳	ملزم میونسپلٹی لکھنؤ مین محرر تھا۔ دو شخصون پر الزام انحراف قواعد میونسپلٹی کا اس بنا پر لگایا گیا کہ انھون نے بلا اجازت کچھ عمارت بنائی تھی چنانچہ اشخاص مذکور جوابدہ ہوئے کہ انکی درخواست پر اجازت تعمیر کی ہوگئی تھی اسپر حسب الحکم عدالت ملزم نے وہ درخواستین پیش کین جو جعلی پائی گئین تب ملزم مجرم مرتکب کرنے جھوٹی مسل یا تحریر کا بہ نیت دوسرے شخصون کو سزا سے بچانے کے حسب دفعہ ۲۱۸ اور کام مین لانے جعلی دستاویز کا بطور اصلی کے حسب دفعہ ۴۷۱ تعزیرات ہند قرار دیا گیا۔ تجویز ہوئی کہ درخواست ہاے مذکور ایسی مسل یا تحریر نہ تھین جنکے جعلی بنانے سے فعل ملزم پر جرم دفعہ ۲۱۸ صادق آسکتا اور نہ ان پر تعریف جعل محکومہ دفعہ ۴۶۳ کی صادق آسکتی تھی کیونکہ وے اس نیت کے ساتھ نہ بنائی گئی تھین جنکا ذکر دفعہ مذکور مین ہے اسلئے ملزم مرتکب جرم دفعہ ۴۷۱ کا بھی متصور نہین ہوسکتا تھا لیکن اگر وے بہ نیت

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			تذکرہ دفعہ ۲۱۹ بنائی گئی تھین تو ملزم مرتکب جرم دفعہ ۱۹۳ کا قرار پاسکتا تھا اسلیے حکم ہوا کہ ملزم کی تجویز بجرم دفعہ ۲۱۹ عمل مین آوے۔
۱۳	قیصر ہند بنام سید حسین	انڈین لارپورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۴۰۲	قرض خواہان ملزم نے جو ایک پولس کانسٹیبل تھا سپرنٹنڈنٹ پولس ضلع کو یہ درخواست کی کہ تا ادا ہو جانے اُن کے زر یافتنی کے دو روپیہ ماہواری ملزم کی تنخواہ سے کٹ جایا کرین چنانچہ سپرنٹنڈنٹ مذکور نے حکم منہا کیے جانے زر مذکور کا دیدیا تب ملزم نے ایک رسید پیش کی جس سے ادا ہو جانا کل عہ/ کا پایا جاتا تھا بعد ازان معلوم ہوا کہ رسید مذکور در اصل بابت مہ/ کے تھی اور ملزم نے اسمین ایک کا ہندسہ بڑھا دیا تھا۔ تجویز ہوئی کہ چونکہ اصل نیت ملزم کی یہ تھی کہ سپرنٹنڈنٹ اُسکی تنخواہ کا جز خلاف قانون منہا کرنے سے باز رہے اسلیے بالضرور یہ نتیجہ پیدا نہین ہوتا کہ اس رسید کے ذریعہ سے ملزم کی مراد یہ تھی کہ قرض خواہون کا روپیہ مارا جاے لہذا اُسکے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۷۱ کا ہونا چاہیے تھا
۱۴	قیصر ہند بنام شیلو لال	انڈین لارپورٹ سلسلۂ الہ آباد جلد ۶ صفحہ ۴۰۶	ملزم پر جرم دفعہ ۴۷۱ مجموعہ تعزیرات ہند کا اس بنا پر لگایا گیا کہ وہ چند دستاویزات کو جنکو وہ جعلی جانتا تھا بد دیانتی سے اور فریبًا کام مین لایا تھا اور بوقت تجویز واضح ہوا کہ چار قطعہ رسیدات لگان جنکو ملزم کام مین لایا تھا ملزم نے بعوض اصلی رسیدون کے جو گم ہو گئی تھین بنائی تھین۔ تجویز ہوئی کہ بلحاظ تعریف الفاظ بد دیانتی سے اور فریبًا محکومہ دفعات ۲۴ و ۲۵ تعزیرات ہند قیدی مرتکب جرم دفعہ ۴۷۱ کا نہوا تھا۔

نام جرم	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
[illegible] ۴۷۷	ملکہ معظمہ بنام نتر منشل	ویکلی رپورٹر جلد ۳ صفحہ ۲۸	چاک کرڈالنا پٹہ کا حسب منشاء دفعہ ۴۷۷ تلف کرڈالنا دستاویز کفالت المال کا ہے۔
[illegible] ۴۹۰	ملکہ معظمہ بنام نواتواری وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۹۰	نیل کو کھیت سے حوض تک پہونچانے مین خدمت جسمانی کرنے کا اقرار ایسا معاہدہ نہین ہے جسکا نقض حسب دفعہ ۴۹۰ قابل سزا ہو اور الفاظ سفر بری یا خشکی کل دفعہ سے متعلق ہین
۲	مسیح بنام نرنجن چیڑجی	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۱۲	ملزم نے مستغیث کے ساتھ یہ اقرار کیا کہ مستغیث ملزم کی گاڑی پر اپنا مال ایک میعاد معین تک جہان چاہے وہان لے جاوے اور پھر ملزم نے اپنے گاڑی ندی۔ تجویز ہوئی کہ فعل ملزم سے دفعہ ۴۹۰ متعلق نہ تھی
۴۹۲	ملکہ معظمہ بنام کلو	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳۰ سنہ ۱۸۷۱ء	دفعہ ۴۹۲ جسکی رو سے دستکار کاریگر یا مزدور کے معاہدہ خدمت کا نقض جرم ہے ملازمان خانگی سے متعلق نہین ہے۔
	ملکہ معظمہ بنام گورگراہ کچاری	ویکلی رپورٹر جلد ۸ صفحہ ۹	الفاظ دستکار کاریگر اور مزدور مین قولی بھی داخل ہے۔
۴۹۴	ملکہ معظمہ بنام سرسن کوجا ملکہ معظمہ بنام بائی رمبا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۱۱۷	یہ دستور قوم ملبماکوبی کا کہ عورت اپنے شوہر کو جسکے ساتھ اسکی اول شادی ہوئی ہو چھوڑ کر دوسرے شخص کے ساتھ اپنے شوہر اول کی حیات مین اور اسکی مرضی کے خلاف شادی کرلیتی ہے ناجائز ہے کیونکہ شاستر ہنود کے بالکل خلاف ہے اور شادی ثانی مذکور بوجہ شوہر اول کے حیات مین ہونے کی کالعدم ہے اور اسلیے جہان تک کہ عورت سے تعلق رکھتی ہے حسب دفعہ ۴۹۴ تعزیرات ہند قابل سزا ہے اور جس شخص کے ساتھ وہ عورت دوسری شادی کرے وہ اس عورت کے ساتھ صحبت کرنے سے مرتکب جرم زنا کا حسب دفعہ ۴۹۷ متصور ہے۔
۲	ملکہ معظمہ بنام شبھو راگھو	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۱ صفحہ ۳۴۷	عدالتہاے قانونی اس امر کو تسلیم نہ کرینگی کہ ذاتی قوم کو اختیار

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			کالعدم قرار دینے شادی کو بالسی عورت کو جیسے شوہر کی حیات میں دوسری شادی کر لینے کی اجازت دینے کو مکمل ہے۔ بہ نیک نیتی باور کرنا اس امر کو کہ برضامندی اپنی قوم و دیگر شادی کر لینا جائز ہے واسطے جواب دہی جرم دفعہ ۴۹۴ یا اسکی اعانت کے کافی نہیں ہے۔
۳	ملکہ معظمہ بنام پرسن	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۳۱۲	قیدی نے اپنی زوجہ کی حیات میں ایک دوسری عورت کے ساتھ شادی کرنے کے بابت اشتہارات (نوید) جاری کیے اور مجسٹریٹ درجہ اول نے اسکو بجرم اقدام ازدواج ثانی بحیات زوجہ حسب دفعات ۴۹۴ و ۵۱۱ کے تجویز کرکے سپرد سشن کیا اور سشن جج آگرہ نے بہ ثبوت جرم مذکور اسکو تین برس کی قید سخت کی ہائی کورٹ نے بعد اپیل تجویز ہوا کہ جاری کرنا اشتہار کا ایک فعل داخل تیاری شادی تھا لیکن اقدام کی حد تک نہ پہونچتا تھا۔
۴	قیصر ہند بنام عبد الکریم	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۷ صفحہ ۱	اگر کوئی مسلمان ولی کسی نابالغہ منکوحہ کا اسکی شوہر کی حیات میں کسی دوسرے شخص کے ساتھ اسکی شادی کی رسوم اسکے نام سے ادا کر دے لیکن وہ نابالغہ ان رسوم کے ادا کرنے میں کسی طرح شریک نہ ہو تو وہ ولی مرتکب اعانت ازدواج ثانی کا حسب دفعات ۱۰۹ و ۴۹۴ تعزیرات ہند متصور نہیں ہو سکتا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام [illegible] عورت	ویکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۹	جب ایک عورت کی نسبت حکم ثبوت جرم اپنے شوہر کی حیات میں دوسری شادی کر لینے کا ہوا تو ہائی کورٹ نے حکم سزا منسدرہ سشن جج میں تخفیف کرنا غیر ضروری سمجھکر تجویز کیا کہ ایسی حالت متعددہ مشابہ ملزمہ اور اس واب کے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۶	ملکہ معظمہ بنام مسماۃ غلام فاطمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۳۳ سنہ ۱۸۹۰ء	جو بیٹنگ اوسپر ڈالا گیا تھا ملزمہ کو سزاے برای نام کافی تھی تجویز ہوئی کہ عورت کی بے دین ہوجانے سے اُسکا تعلق نکاح اُسکے شوہر کے ساتھ ساقط نہین ہوجاتا ہے اسلیے اُسکا دوسری شادی کرلینا حسب دفعہ ۴۹۴ قابل سزا ہے۔
۷	گورنمنٹ بنام شیام سنگھ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۹ سنہ ۱۸۹۰ء	اگر پہلی شادی جائز ہو تو دوسری شادی کرنا یعنے منجملہ اقسام بیاہ محکومہ شاستر ایسے قسم کا بیاہ کرنا جو جائز ہے ازدواج مکرر ہے گو وہ دوسری شادی سواے اس بنا کے کہ وہ شوہر یا زوجہ اول کی حیات مین ہوئی تھی کسی اور بنا پر کالعدم ہو۔
۸	بادشاہ بنام مسماۃ جیوی	پنجاب ریکارڈ نمبر ۹۵ سنہ ۱۸۹۵ء	ملزمہ جوابدہ ہوئی کہ اُسکی شادی مستغیث کے ساتھ کالعدم تھی کیونکہ وہ ملزمہ کے نابالغی مین اُسکے رشتہ دارون نے کردی تھی اور یہ کہ جب ملزمہ کی شادی مستغیث کے ساتھ ہوئی تھی اسوقت ملزمہ بیوہ تھی۔ تجویز ہوئی کہ ملزمہ کی شادی مستغیث کے ساتھ جائز طور پر ہوئی تھی اسلیے ملزمہ دوسری شادی کرلینے مین مرتکب ازدواج مکرر کے حسب دفعہ ۴۹۴ تعزیرات ہند ہوئی تھی۔
۹	ملکہ شاہ بنام جیون	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۶ سنہ ۱۸۹۰ء	جب بغرض تجویز اس امر کے کہ ارتکاب کسی جرم کا ہوا ہے یا نہین ضرورت تجویز کرنے کسی بحث متعلقہ نکاح کی واقع ہو تو عدالت فوجداری پر اس بحث کا تجویز کرنا فرض ہے شرع محمدی کے اس مسئلہ سے کہ اگر کسی عورت کا شوہر چار برس تک غیر حاضر رہے تو وہ عورت مجاز دوسرا نکاح کرلینے کی ہے۔ کوئی عورت ازدواج مکرر کرلینے مین مستثنی متعلقہ دفعہ ۴۹۴ سے مستفید ہونے کی مستحق نہین ہے۔

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ اشارہ
۱۰	قیصرہ ہند بنام ادی وغیرہ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۱۱	ایک شخص قوم بھیٹرا اہیرت کہ زن سہ موضع ناند لیش میں بیاہا تھا ایک دستاویز طلاق اپنی بی بی کو لکھ دی۔ عدالت نے شہادت پر تجویز کیا کہ دستاویز مذکور ثابت تھی اور یہ کہ قوم بھیٹرا اہیرت میں دستور ہے کہ کوئی شخص بدچلنی عورت کے اپنی بی بی کو طلاق دیدینے کا مجاز تھا لیکن یہ کہ مقدمہ ہذا میں دستاویز طلاق بوجہ کافی نہ لکھی گئی تھی اسلیے فریقین دوسری شادی کر لینے میں مرتکب جرم دفعہ ۴۹۴ کے ہوئے تھے اور جس پروہت نے دوسری شادی کی رسم ادا کرائی تھی وہ مرتکب اعانت کا حسب دفعات ۴۹۴ و ۱۰۹ کا تھا ازدواج ناجائز کے وقت محض موجود ہونا یا اسکے لیے مزید یات بہم پہونچا دینا بالضرور اعانت ازدواج مذکور کی حد تک نہیں پہونچتا
۱۱	فیض احمد بنام قیصرہ ہند	پنجاب ریکارڈ نمبر [illegible]	ملزم پر مجسٹریٹ درجہ اول کے عدالت میں ایک عورت منکوحہ کو پھسلا لیجانے کا جرم حسب دفعہ ۴۹۸ لگایا گیا اور تحقیقات سے واضح ہوا کہ ارتکاب جرم دفعہ ۴۹۴ کا ہوا تھا چنانچہ مجسٹریٹ مذکور اپنی کارروائی حسب دفعہ ۴۶ ضابطہ فوجداری سابق مطابق دفعہ ۳۴۶ ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ ضابطہ فوجداری حال فیصلہ کے لیے مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجدی اور اُسنے مقدمہ کو از سر نو سماعت کر کے ملزم کو مرتکب جرم دفعات ۴۹۸ و ۴۹۴ کا قرار دیا چیف کورٹ سے تجویز ہوئی کہ رجوع ہونا نالش کا ایک شرط ضروری مجسٹریٹ کے اختیار سماعت کی نسبت تحقیقات اور تجویز کرنے جرم مندرجہ باب ۲۰ تعزیرات ہند کے ہے اور وہ اختیار بحیثیت اُن جرائم کے ساتھ محدود ہے جو واقعات مندرجہ سوال [illegible]

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			پیدا ہوں پس چونکہ جرم دفعہ ۴۹۴ کے بابت نالش زینب نے کی تھی اسلیے حکم ثبوت جرم مذکور خلاف قانون تھا یہ بھی تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ درجہ اول کو جسکے روبرو استغاثہ جرم دفعہ ۴۹۸ کا ہوا تھا اختیار اسکی تجویز کرنیکا تھا اسلیے اُسکو حسب دفعہ ۴۷ ضابطہ فوجداری عمل نہ کرنا چاہیے تھا۔
۱۲	گورنمنٹ بمبئی بنام گنگا	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۳۳۰	عورت قوم ہنود کے مسلمان ہو جانے سے اُسکا بیاہ اُسکے شوہر کے ساتھ ساقط نہیں ہو جاتا ہے اسلیے وہ اپنے شوہر کی حیات میں دوسرے شخص کے ساتھ شادی نہیں کر سکتی پس ملزمہ کا ایک شخص قوم مسلمان کے ساتھ نکاح کر لینا حسب دفعہ ۴۹۴ قابل سزا تھا۔
۱۳	معاملہ سماۃ جمیا	کلکتہ لا رپورٹ جلد ۲ صفحہ ۱۶۸	جب شہادت اس امر کی موجود ہو کہ ملزمہ کی قوم میں بحیات شوہر دوسری شادی کر لینا غیر معمولی نہیں ہے اور ایسی شادی کا کالعدم ہونا ثابت نہو تو ملزمہ کے نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۹۴ کا بحال نہیں رکھا جا سکتا۔
دفعہ ۴۹۵	ملکہ معظمہ بنام فنائی بی بی	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۲۸	بکثرت رائے تجویز ہوئی کہ اگر عورت تمام وسائل مناسب جو اُسکے اختیار میں ہوں اپنی شوہر اول کی وفات کا حال دریافت کرنے کے لیے کام میں نہ لاوے اور اپنے شوہر اول کے ساتھ ہم خانہ رہنے کے سوا مہینے بعد دوسری شادی کر لی اور اپنے شوہر ثانی کو اپنے شادی اول کا حال نہ بتادے تو وہ مستوجب سزاے اضافہ شدہ کے حسب دفعہ ۴۹۵ ہے۔
دفعہ ۴۹۶	ملکہ معظمہ بنام قدوم وغیرہ	ویکلی رپورٹر اسپیشل نمبر صفحہ ۲۷	ثبوت جرم دفعہ ۴۹۶ میں ثابت ہونا نیت فاسد یا فریب کا ضرور ہے اور محض اپنے مکان پر رسوم شادی ادا ہونے دینا شادی ناجائز میں اعانت کرنے کی حد تک نہیں پہونچتا۔

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ فیصلہ
۱	ملکہ معظمہ بنام [illegible]	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد [illegible] صفحہ ۱۰	جب اُس عورت کے شوہر نے جسکے ساتھ زنا کرنے کا الزام قیدی پر لگایا گیا تھا پیروی مقدمہ سے دست برداری کرلی بنا برعلیہ سشن جج نے ملزم کو رہا کردیا تو عدالت ہائیکورٹ نے مداخلت اندازی کرنے سے انکار کیا۔
۲	ملکہ معظمہ بنام گھیسر	رپورٹ ہائیکورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۲ صفحہ ۲۲۲	مختار مجسٹریٹ کا استغاثہ فوجداری کی پیروی سے دست بردار ہونے کی اجازت دینے میں اُن مقدمات کے ساتھ محدود ہے جو حسب باب ۲۴ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء) قابل انفصال ہیں بنا برعلیہ مقدمہ جرم زنا میں مستغیث بلا رضامندی مجسٹریٹ دست برداری نہیں کرسکتا۔
۳	ملکہ معظمہ بنام پرسن گوپال ملکہ معظمہ بنام بالی [illegible]	رپورٹ ہائیکورٹ بمبئی جلد [illegible] صفحہ ۱۱	جس شخص کے ساتھ کوئی عورت اپنے شوہر کی حیات میں اور اُسکی مرضی کے خلاف دوسری شادی کرے وہ شخص اس عورت کے ساتھ ہم صحبت ہونے سے مرتکب زنا کا حسب دفعہ ۴۹۷ تعزیرات متصور ہے۔
۴	قیصرہ ہند بنام چیمبر سنگھ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۶ صفحہ [illegible]	احکام دفعہ ۵۰ ایکٹ شہادت ہند سے واضح ہوتا ہے کہ جب بیاہ کسی جرم مثل ازدواج مکرر زنا یا عورت منکوحہ کو پھسلانے جانے کا جزو اصلی ہو تو اُس بیاہ کا ہونا کامل طور پر ثابت ہونا چاہیے۔
۵	قیصرہ ہند بنام ہاسن	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۱ صفحہ ۴۴۰	ت نے ٹ پر اپنی بی بی کے ساتھ زنا کرنے کا جرم لگایا اور مجسٹریٹ نے تحقیقات کر کے مقدمہ تجویز کے لیے سپرد سشن کردیا اور ٹ پر وہان سے جرم مذکور ثابت قرار پایا اور ٹ نے بنا راضی حکم سشن جج ہائیکورٹ میں اپیل کیا۔ بعد تحریر پانے ت کے ت اور زوجہ کی بی بی میں مصالحت ہوگئی اور ت نے

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بوقت سماعت اپیل راضی نامہ داخل کرنے کی اجازت چاہی تجویز ہوئی کہ مقدمہ کی اُس نوبت مین اجازت دست برداری کے نہین ہو سکتی تھی۔
	ملکہ معظمہ بنام اصغر بیگ	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۴۱	ایک مقدمہ زنا مین اس امر کے واضح ہونے پر کہ مجسٹریٹ سپرد کنندہ کو اختیار سپردگی کا نہ تھا کیونکہ ارتکاب جرم کا ایسے مقام پر ہوا تھا جو سشن جج کے اختیار سماعت کی حدود سے باہر تھا ہائی کورٹ نے حکم سپردگی منسوخ کر دیا۔
[illegible]	ملکہ معظمہ بنام ستھو	ویکلی رپورٹر جلد ۴ صفحہ ۳۱	مقدمہ زنا مین راضی نامہ ہو سکتا ہے اور اُسمین ثبوت اُس عورت کے شادی کا جسکے ساتھ زنا ہونا بیان کیا جاوے کامل طور پر ہونا چاہیے اور مقدمہ زنا اس عورت کے شوہر کی طرف سے قائم ہونا چاہیے۔
[illegible]	ملکہ معظمہ بنام پوہن بیگ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۳۰	جو شخص مرتکب زنا کا حسب دفعہ ۴۹۷ قرار پاوے اُسکو مرتکب جرم دفعہ ۴۹۸ قرار دینا ضرور نہین ہے خصوصاً اُس حالت مین جب اُس عورت کا لے بھاگنا یا پھسلا لیجانا پایا نہ جاوے
	خیر سنگھ بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر [illegible] ء	جب شوہر نے ملزم پر الزام جرم زنا کا بالتخصیص لگایا اور مجسٹریٹ نے ملزم کو مجرم دفعہ ۴۹۸ کا قرار دیا تو حکم ثبوت جرم چیف کورٹ سے منسوخ ہوا۔
۱۰	شیر علی بنام ملکہ معظمہ	پنجاب ریکارڈ نمبر [illegible] ء	ثبوت زنا کا جو عدالت فوجداری مین درکار ہے اُس سے کم ہونا چاہیے جو مقدمہ طلاق مین ضرور ہے جب عورت اور زانی ارتکاب جرم مین مصروف نہ پکڑے جاوین تو شہادت نیت مجرمانہ اور موقع کی ضروری ہے اور شوہر کی رضامندی یا چشم پوشی کا نہ ہونا بھی لازمی ہے۔

نمبر وار	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۱۱	مقدمہ سرکار بنام شیخ مثال	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۸۷۰ء	الف نے ب کے مکان میں بلا اجازت ب کے داخل ہو کر اسکی عورت کے ساتھ زنا کا ارتکاب کیا۔ تجویز ہوئی کہ الف کو بابت جرم زنا اور مداخلت بیجا بخانہ کے علیحدہ علیحدہ سزا ہو سکتی تھی کیونکہ وے جرائم مختلف تھے۔
۱۲	سرکار بنام [illegible]	پنجاب ریکارڈ نمبر ۱۸۷۰ء	مستغیث قوم مسلمان نے بیان کیا کہ اسکی چھ شادیاں ہوئی تھیں اور وے سب عورتیں زندہ تھیں لیکن اُسنے اپنی پہلی چار بیبیوں میں سے دو کو صرف طلاق دی رکھا تھا یعنے اُن سے لفظ طلاق کو ایک یا دو مرتبہ کہا تھا نہ تین مرتبہ تاکہ اسکا نکاح پانچویں اور چھٹی عورت کے ساتھ شرعاً جائز ہو جاے ملزم پر الزام لگایا گیا تھا کہ اُسنے مستغیث کی چھٹی عورت کے ساتھ زنا کیا تھا تجویز ہوئی کہ بلحاظ حالات مذکورہ بالا وہ عورت مستغیث کی بی بی نہ تھی۔
۱۳	قیصر ہند بنام کلو	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۴ صفحہ ۲۴۴	ک پر د آل اور پ نے جسکی نسبت د آل کی عورت ہونا بیان کیا گیا تھا یہ الزام لگایا کہ اُسنے پ کے ساتھ زنا بالجبر کیا تھا اور مجسٹریٹ نے ک کو بدین بیان کہ وہ مرتکب زنا بالجبر یا محض زنا کا ہوا تھا تجویز کے لیے سپرد سشن کر دیا۔ شہادت د آل اور پ کی صرف اسقدر تھی کہ خود د آل اور پ نے باہم اپنی شادی ہونا بیان کیا تھا اور کلو نے یہ بیان کیا تھا کہ پ د آل کی بی بی تھی بنا برین ک پر جرم زنا کا ثابت ہوا ہائیکورٹ سے تجویز ہوئی کہ شہادت مذکورہ صرف بموجب دفعہ ۵۰ ایکٹ شہادت ہند (ایکٹ ۱ سنہ ۱۸۷۲ء) کے جو بدین مضمون ہے اس مسئلہ کے کہ تمام مقدمات فوجداری میں کامل ثبوت ہونا چاہیے

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			بہ ثبوت زوجیت ڈال اور پ کے کافی نہ تھی — یہ بھی تجویز ہوئی کہ چونکہ ڈال نے ک پر کوئی نالش زنا کی حسب دفعہ ۴۷۸ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۸۷۲ء) نہین کی تھی تو اُسکا تائید جرم زنا بالجبر محض بطور گواہ کے پیش ہونا حسب منشا دفعہ مذکور رجوع نالش کی حد تک نہین پہونچا تھا اسلیے ک کے نسبت حکم ثبوت جرم زنا کا منسوخ ہونا چاہیے —
۱۰	قیصر ہند بنام رام بخش	وکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۸ اگست ۱۸۸۲ء صفحہ ۱۲۰	ملزم پر الزام زنا بالجبر کا لگایا گیا — ملزم نے مستغیثہ کے ساتھ زنا کرنے سے اقبال کیا اور کہا کہ اُسنے فعل مذکور مستغیثہ کی درخواست اور خواہش سے کیا تھا چنانچہ ڈپٹی مجسٹریٹ نے بیان ملزم پر باوجودیکہ اُسکی تائید کسی اور طور سے نہین ہوتی تھی الزام زنا بالجبر بلا رضامندی مستغیثہ یا اُسکے شوہر کے الزام زنا کے ساتھ بدل دیا — تجویز ہوئی کہ بلحاظ احکام دفعہ ۴۷۸ ضابطہ فوجداری ڈپٹی مجسٹریٹ بلا اجازت شوہر مستغیثہ کے الزام جرم زنا بالجبر کو جرم زنا کے ساتھ نہین بدل سکتا تھا اُسکو مناسب تھا کہ شہادت مرتبہ پر ملزم کو بجرم دفعہ ۳۷۶ سپرد سشن کر دیتا اور تجویز اس امر کی کرا یا ملزم مرتکب زنا بالجبر کا ہوا تھا یا محض زنا کا سشن جج کی اختیار مین چھوڑ دیتا پس حکم ہوا کہ مسل واپس کیجاے اور سشن جج الزام جرم زنا کو جرم زنا بالجبر کے ساتھ بدل کر تجویز ملزم کی برعایت دفعات ۴۲۶ و ۴۷۷ و ۴۸۸ ضابطہ فوجداری کرے —
۱۱	قیصر ہند بنام کلو	وکلی نوٹس الہ آباد کتاب ۲ جنوری ۱۸۸۲ء صفحہ ۱	مسماۃ پرتبیا نے اپنے تئین زوجہ دیری کا بھی بیان کرکے کلو پر اپنے ساتھ زنا بالجبر کرنے کا الزام لگایا اور تجویز ملزم کی بجرم زنا عمل مین آئی — تجویز ہوئی کہ عدالت

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ اظہار
			ثابت کو تبدیل کر دینا جرم زنا بالجبر کا ساتھ جرم زنا کے نہیں ہے تھا اور ثبوت کوئی ازدواج دوبری اور پرتھیا کا لینا چاہیے اور چونکہ مسل مین صاف بیان دوبری اور پرتھیا کے اور کوئی ثبوت انکے ازدواج کا نہ تھا اسلیے ملزم بری کیا گیا۔
۱۳	قیصر ہند بنام گھسی	ویکلی نوٹس ۱۸۸۲ء کتابیانی مین شمارہ و صفحہ ۱۱	یہ امر کہ چند شخصون نے مسماۃ گنی اور ملزم کو باہم گرفتے ہوئے اور رہتے ہوئے دیکھا تھا ثبوت انکی آشنائی نہ تھا اور یہ امر کہ انھون نے پنچایت مین اپنے آشنائی ایک طور پر تسلیم کی تھی شہادت مین قابل منظوری نہ تھا۔
۱۴	چندا تھہ گھرس بنام نبولال چتر جی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۱ صفحہ ۱۰	ایک مقدمہ زنا اور بھگا لے جانے مین عورت کے تحریر زنا مستغیث نے اپنے ازدواج کی نسبت اپنی بی بی کا اظہار کرانے سے انکار کیا اسلیے ڈپٹی مجسٹریٹ نے فرد قرارداد جرم مرتب نہ کی اور ملزم کو رہا کر دیا۔ تجویز ہوئی کہ سشن جج تجویز کرر کا حکم دینے مین با اختیار مناسب طور پر استعمال مین نہین لائے کیونکہ انکو تسلیم ہی کہ مستغیث اپنا ازدواج ثابت کرنے مین قاصر رہا اور یہ امر نہین بیان کیا گیا کہ مستغیث نے کوئی ثبوت پیش کیا تھا لیکن وہ ڈپٹی مجسٹریٹ نے نہ لیا تھا۔
نوٹ ۱۹۵	ملکہ معظمہ بنام پوہن جگ	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۴	جب ایک عورت جسکو اسکی شوہر نے چھوڑ دیا تھا اپنی خوشی سے ملزم کے ساتھ جا رہی تو ملزم کی نسبت حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۹۸ کا منسوخ ہوا کیونکہ کسی قسم کی ترغیب وغیرہ ملزم کی طرف سے وقوع مین نہ آئی تھی۔
۳	سنی خان بنام شکو نساء	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۵	جو عورت کہ اپنے شوہر کی غیر حاضری عارضی مین اپنے شوہر کے

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ الفاظ
			مکان مین یا ایسی مکان مین جو کہ اسکے شوہر نے کرایہ پر لے رکھا ہو رہتی ہو وہ واسطے اغراض دفعہ ۴۹۸ کے اپنے شوہر کی حفاظت مین متصور ہے —
۳	ملکہ معظمہ بنام کما سامی	رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۳۳۱	ملزم پر حسب دفعہ ۴۹۸ یہ جرم لگایا گیا کہ وہ مسماۃ الف کو جو اُسوقت تیم کی بی بی تھی اور ملزم اُسکو تیم کی بی بی جانتا تھا اُسکے ساتھ جماع کرنے کی نیت سے لے بھاگا تھا تجویز ہوئی کہ ملزم مرتکب جرم کا تھا گو خود اُس عورت نے اپنے لے بھاگنے کی درخواست ملزم سے کی تھی اور ملزم ایک عرصہ تک اُسکی درخواست قبول کرنے سے انکار کرتا رہا تھا
۴	سندرداس بنام تیلون سائل	رپورٹ ہائیکورٹ مدراس جلد ۴ صفحہ ۲۰	مقدمہ جرم دفعہ ۴۹۸ مین الفاظ چھپانے یا روک رکھنے مستعملہ دفعہ مذکور کو عورت کو اپنے تئین اپنے شوہر سے چھپا رکھنے کی ترغیب دینے اور ایسے چھپانے مین اُسکی اعانت کرنے پر محیط سمجھنا چاہیے — جو اقتدار جائز کہ شوہر کو بغرض جماع اپنی عورت پر حاصل ہے اُس اقتدار سے اُسکو محروم کرنا نفس جرم دفعہ ۴۹۸ تعزیرات ہند ہے اور روک رکھنا عورت کا جس سے محرومی مذکورہ واقع ہو صرف بذریعہ ترغیبات اور نازبرداریوں کے ہو سکتا ہے —
۵	ملکہ معظمہ بنام نذیرا	بنگال لا رپورٹ جلد ۴ صفحہ ۶۴	جب مقدمہ جرم دفعہ ۴۹۸ مین یہ امر ثابت ہو جاوے کہ عورت اور فلان مرد ایک ساتھ رہتے تھے تو بار ثبوت اس امر کا کہ اس مرد اور اس عورت کے باہم رشتہ زوجیت نہ تھا ذمہ ملزم کے ہے —

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۶	جیجم دین بنام سرکار	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲ ۱۸۸۰ء	حکم ثبوت جرم دفعہ ۴۹۸ کا اس بنا پر منسوخ ہوا کہ مستغیث نے قبل دائر کرنے اپنے استغاثہ کے اپنی عورت کو طلاق دیدیا تھا —
۷	ملکہ معظمہ بنام سروپ سنگھ	ویکلی رپورٹر جلد ۵ صفحہ ۹	ملزم ایک دلال کی نسبت ایک بیس برس کی عورت کو اسکے شوہر کے گھر سے بھگائے جانیکا جرم ثابت قرار دیا گیا اور واقعات سے ظاہر ہوا کہ اس عورت نے جو بالغ تھی اپنی خوشی سے اپنے شوہر کو چھوڑ دیا اور کلکتہ میں جاکر کسب کرانا چاہا تھا چنانچہ اپیل کورٹ نے حکم ثبوت جرم بھگائے جانے کو جرم پھسلائے جانے کے ساتھ بدین تجویز تبدیل کر دیا کہ وہ عورت اپنے دلی ارادہ کو پورا کرنے کا موقع نہ پاتی اگر ملزم بیچ میں نہ پڑتی —
۸	فیضل بنام قیصر شد	پنجاب ریکارڈ نمبر ۴ ۱۸۸۳ء	ملزم پر مجسٹریٹ درجہ اول کی اجلاس میں جرم پھسلانے عورت منکوحہ کا حسب دفعہ ۴۹۸ تعزیرات ہند لگایا گیا اور تحقیقات سے معلوم ہوا کہ ارتکاب جرم دفعہ ۴۹۷ کا ہوا تھا چنانچہ مجسٹریٹ مذکور نے اپنی کارروائی حسب دفعہ ۳۴۹ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۸۲ء) مجسٹریٹ ضلع کے پاس بھیجدی جسنے مقدمہ کو از سر نو سماعت کرکے ملزم پر جرم دفعات ۴۰۱ اور ۴۹۷ کا ثابت قرار دیا — تجویز ہوئی کہ رجوع ہونا نالش کا شرط ضروری اختیار سماعت مجسٹریٹ کی نسبت تحقیقات اور تجویز کرنے جرم مندرجہ باب ۲۰ تعزیرات ہند کے ہے اور وہ اختیار سماعت اُن جرائم کے ساتھ محدود ہے جو واقعات مندرجہ

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			سوال نالش سے پیدا ہون اور چونکہ جرم دفعہ ۴۹۴ کے بابت استغاثہ نہین ہوا تھا اسلیے حکم ثبوت جرم مذکور کا خلاف قانون تھا یہ بھی تجویز ہوئی کہ مجسٹریٹ درجہ اول کو اختیار تجویز کرنے جرم دفعہ ۴۹۸ کا تھا اسلیے اُسکو حسب دفعہ ۴۷۵ ضابطہ فوجداری عمل نہ کرنا چاہیے تھا۔
۶	ملکہ معظمہ بنام گمّو	پنجاب ریکرڈ نمبر ۱۲ ۱۸۸۱ء	ملزم کو مجسٹریٹ ضلع لاہور نے باستعمال اختیارات اضافہ شدہ حسب دفعہ ۳۶ ضابطہ فوجداری (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء) مجرم بھاگنے ایک عورت منکوحہ نابالغہ کا اُسکے ولی جائز کی حراست سے بغرض فعل شنیعہ قرار دیکر حسب دفعات ۳۶۳ و ۳۷۲ تعزیرات ہند تین برس سے زیادہ کی سزا قید کی اور مسل مقدمہ سشن جج لاہور کے پاس واسطے منظوری حکم سزا کے بھیجدی سشن جج نے حکم سزا مذکور بدین رائے منسوخ کردیا کہ دفعات ۳۶۳ و ۳۷۲ نابالغ عورات منکوحہ سے متعلق نہ تھین اور ملزم کو بجرم دفعہ ۴۹۸ تعزیرات ہند پھر تجویز کرنے کی ہدایت کی چیف کورٹ سے تجویز ہوئی کہ حکم سشن جج کا بوجوہ ذیل خلاف قانون تھا اول یہ کہ دفعات ۳۶۳ و ۳۷۲ تعزیرات ہند عورات بالغ اور نابالغ دونون سے متعلق تھین دوم یہ کہ سشن جج حسب دفعہ ۲۳۲ (ایکٹ ۱۰ سنہ ۱۸۷۲ء) مجاز ہدایت تجویز جدید کرنے کا بابت جرم جدید کے نہ تھا۔ تیسرے یہ کہ بابت جرم دفعہ ۴۹۸ کے کوئی استغاثہ نہین ہوا تھا۔
	قیصر ہند بنام ٹیکا سنگھ	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۳ صفحہ ۱۰۵	ملزم پر بابت جرم دفعہ ۴۹۸ کے عدالت فوجداری واقع پنجاب مین نالش ہوئی اور وہ نالش اُس عدالت مین

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ فیصلہ
			صحیح طور پر ہوئی تھی اور دو جرم قابل تجویز اس عدالت عدالت مذکور نے ملزم کو حسب دفعہ ۳۶۱ - ایکٹ ۱۸۶۰ء مطابق دفعہ ۳۰۲ - ایکٹ ۱۸۶۱ء ۔ بابکرو یا بعداجرا معلوم ہوا کہ ملزم نے اس عورت کو ایک مقام واقع ممالک مغربی و شمالی مین روک رکھا تھا چنانچہ ملزم پر اس ضلع کی عدالت مین جسمین مقام مذکور واقع تھا پھر اسی جرم کے بابت نالش ہوئی اور ملزم مجرم قرار دیا گیا - تجویز ہوئی کہ بوجہ ملزم کی رہائی سابق مانع پھر عمل مین آنے کارروائی زیر دفعہ کے بمقابلہ ملزم بابت اسی جرم کے نہ تھی لیکن کارروائی مذکور کی تجدید صرف عدالت فوجداری پنجاب مین ہوسکتی تھی اور ملزم کے نسبت حکم ثبوت جرم روک رکھنے پھسلائی ہوئی عورت کا حسب جزو اخیر دفعہ ۳۶۹ نہین ہوسکتا تھا تاوقتیکہ اُسکا پھسلالیجانا ثابت نہوتا ۔
"	ملکہ معظمہ بنام منصور احمد	وکلی رپورٹر جلد ۱۰ صفحہ ۲	تجویز مقدمہ جرم دفعہ ۳۰۹ مین حتی الامکان تعین کا امر کا ہونا چاہیے کہ ملزم دفعہ مذکور کے کون سے جز کے موافق مرتکب جرم کا ہوا تھا ۔
دفعہ ۴۱۹	ملکہ معظمہ بنام شنکر داس	سپریم ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۱ صفحہ ۳۰	تائید جرم ازالہ حیثیت عرفی ثابت کیا جانا اس امر کا ضرور نہین ہے کہ مستغیث کو اتہام ملزم سے بالخصوص فی الواقع کوئی نقصان پہونچا تھا بلکہ ثابت ہونا صرف اس امر کا کافی ہے کہ ملزم مستغیث کی نیکنامی کو مضرت پہونچانے کی نیت رکھتا تھا یا وہ جانتا تھا یا باور کرنے کی وجہ رکھتا تھا کہ اتہام مذکور سے مستغیث کے نیکنامی کو مضرت پہونچیگی ۔

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۲	پنمبرداس بنام دوارکا پرشاد	رپورٹ ہائی کورٹ ممالک مغربی و شمالی جلد ۳ صفحہ ۲۳	کسی شخص کی تصویر بنا کر اُسکو منظر عام مین رکھنا اور اُسکو اُس شخص کے نام سے پکار کر جوتے مارنا ایسے افعال ہین جو ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک پہونچتے ہین ۔
۳	راج نرائن سین سائل	بنگال لا رپورٹ جلد ۳ صفحہ ۴۲	ملزم جو انسپکٹر پولس تھا واسطے تحقیقات اس امر کے بھیجا گیا کہ ایا ایک شخص مسمی برج ناتھ ڈاکوؤن کا سرغنہ تھا یا نہین چنانچہ اُسنے رپورٹ کی کہ وہ امر جھوٹا تھا اور گانون کے بنئے برج ناتھ کو پھنسایا چاہتے تھے اور اُسنے یہ بھی لکھا کہ مجکو خفیہ طور پر معلوم ہوا ہے کہ گانون مین کسی بنئے کی عزت نہین ہے جو ایک یا دو رات برج ناتھ کے پاس نہ رہی ہو چنانچہ بلحاظ حالات مقدمہ سپردگی ملزم کی بجرم ازالہ حیثیت عرفی بحال رہی ۔
۴	ملکہ معظمہ بنام نوبین ڈوم وغیرہ	ویکلی رپورٹر جلد ۱ صفحہ ۲۱	جھوٹے الزام سے جو بہ نیک نیتی نہ لگایا گیا ہو اُس اتہام کا لگانے والا مستوجب اسکا ہوجاتا ہے کہ اُسپر جرم ازالہ حیثیت عرفی کا قائم کیا جاے اور اس امر سے کہ مستغیث ادنی قوم کا آدمی ہے مستغیث اپنے نسبت جھوٹا اتہام چوری کا لگائے جانے کی بابت رجوع استغاثہ ازالہ حیثیت عرفی مین ممنوع نہین ہے ۔
۵	سیلی بنام رام نرائن سیوک	ویکلی رپورٹر جلد ۱۴ صفحہ ۲۲	بار ثبوت نیک نیتی کا اتہام لگانے والے پر ہے قبل اسکے کہ اتہام لگانے والا احکام مستثنی الیہم دفعہ ۴۹۹ تعزیرات ہند سے فائدہ اُٹھانے کا دعوی کرے اسکو یہ امر ثابت کرنا چاہیے کہ وہ اس اتہام لگانے مین کما حقہ احتیاط اور توجہ عمل مین لایا تھا ۔

نام مقدمہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			داخل تھا۔
			کسی اخبار کا جس مین کوئی عبارت ہتک آمیز مندرج ہو کلکتہ سے خریدار کے پاس بمقام الہ آباد بھیجنا اُس عبارت کو بمقام الہ آباد مشتہر کرنا ہے اور اُس اخبار کا چھاپنے والا باب اُس عبارت ہتک آمیز کے مواخذہ دار ہے گو اُسکو اُس اخبار کے مضمون سے علم ہوا ہو۔
۸	قیصرہند بنام گنگاڈی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۲ صفحہ ۲۹۰	ملزم نے جو ایک اخبار کا اڈیٹر تھا ایک مضمون چھاپا جس مین حسب تسلیم ملزم عبارت ذیل مستغیث کے نسبت مندرج تھی کیا اُسکا چال چلن دریافت کر لیا گیا ہے؟ کیا کوئی نہین جانتا کہ یہی آدمی عدالت جج ماتحت شولاپور سے سپرد فوجداری ہوا تھا؟ کیا کارروائی جج ماتحت مذکور کی مثل مین موجود نہین ہے؟ مجسٹریٹ نے تجویز کیا کہ مستغیث کا سپرد فوجداری ہونا صحیح تھا لیکن یہ امر بھی صحیح تھا کہ کارروائی فوجداری سے بحکم جج ضلع بعلم ملزم دست برداری ہوگئی تھی۔ تجویز ہوئی کہ حالانکہ بیان مندرجہ اخبار مذکور مین واقعات صحیح مندرج تھی لیکن وہ بیان غیر مکمل تھا اور چونکہ ملزم بخوبی جانتا تھا کہ کارروائی فوجداری سے دست برداری ہوگئی تھی اور اُس سے مستغیث کے چال چلن کو مضرت پہونچی تھی وہ یہ عذر نہین کر سکتا تھا کہ جو اتہام اُسنے مستغیث کے نسبت لگایا گیا تھا وہ بہ نیک نیتی واسطے فائدہ عام کے لگایا تھا۔
۹	راج نرائن سین بنام رگوبر پال	ویکلی رپورٹر جلد ۲ صفحہ ۲۲	جو رپورٹ کہ کسی افسر نے اپنی خدمت منصبی کے انجام دہی مین بموجب حکم اپنے افسر اعلے کے کی ہو اور اُس مین کسیکی

نمبر	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ فیصلہ
			نسبت کوئی بہتان روان مندرج ہو لیکن اس رپورٹ سے اُس بہتان کے نسبت یہ نہ پایا جائے کہ وہ بدنیتی سے نا با جواز طور پر لگایا گیا ہے تو وہ رپورٹ ازالہ حیثیت عرفی کی حد تک نہیں پہونچتی اور دائرہ مستثنی تہم متعلقہ دفعہ ۴۹۹ تعزیرات ہند متصور ہوگی۔
١٠	گرین بنام ٹوینی	ویکلی رپورٹر جلد ۲۴ صفحہ ۹	عدالت مین داخل کرنا کسی سوال کا جس مین کسی شخص کے نسبت کوئی اتہام مندرج ہو جو اُسکی نیکنامی کو ضرر پہونچاتا ہو اس نیت سے کہ اس سوال کو لوگ پڑھین حسب منشاء دفعہ ۴۹۹ تعزیرات ہند اتہام لگانے یا اُسکے مشتہر کرنے کی حد تک پہونچتی ہے
١١	قیصرہ ہند بنام شیر سنگھ	پنجاب ریکارڈ نمبر ۲۰ سنہ ۱۸۸۱	مجسٹریٹ نے ملزم ایک افسر پولس کو بابت ایک بیان مندرجہ اُسکی رپورٹ کے جو اُسنے اپنے افسر اعلیٰ کو کی تھی اور جو بیان اُسکو شخص ثالث سے دوران تحقیقات پولس مین معلوم ہوا تھا مجرم ازالہ حیثیت عرفی کا قرار دیا اور چیف کورٹ نے حکم ثبوت جرم و سزا بدین تجویز منسوخ کیا کہ ملزم نے بیان مذکور اپنی خدمت منصبی کی انجام دہی مین کیا تھا اور اُسکو اس رپورٹ کے کرنے کا استحقاق تھا۔
١٢	نبی شاہ بنام گنڈا مل	پنجاب ریکارڈ نمبر ۵۶ سنہ ۱۸۸۱	ملزم ایک عرضی نویس نے ایک یادداشت اپیل بابت کمشنری مین داخل ہونے کے لیے لکھی جس مین ایک یہ بات تھی کہ حکم عدالت ماتحت کا اور وجوہات خیالی کہ جنپی تعصب اور فلان بیان مندرجہ حکم مذکور بالکل جھوٹ تھا چنانچہ کمشنر اس معاملہ مین حکم مناسب صادر کرنے کی ہدایت کی اور ڈپٹی کمشنر نے اسکو مقدمہ ازالہ حیثیت عرفی سمجھکر ملزم کو بعہ

خلاصہ نظائر	نام کتاب	نام مقدمہ	نمبر
تحقیقات حسب دفعہ ۵۰۰ تعزیرات ہند سزا کی۔ تجویز ہوئی کہ حکم ثبوت جرم و سزا خلاف قانون تھا کیونکہ حسب منشا دفعہ ۲۴ ایکٹ ۱۰ ۱۸۷۲ء (مطابق دفعات ۱۹۱ و ۱۹۸۔ ایکٹ ۵ ۱۸۹۸ء) ڈپٹی کمشنر کے عدالت مین کوئی تنفاذ نہین ہوا تھا۔			
الف کو اُسکی برادری والون نے پنچایت کر کے اس بنا پر ذات سے خارج کر دیا کہ وہ اپنی ایک برادری کے ایک عورت سے ساتھ آشنائی رکھتا تھا۔ چند شخصون نے جو اُس پنچایت مین شریک تھے ایک چٹھی اپنی ہم قوم لوگون کے نام بالعموم اس مضمون سے لکھ بھیجی کہ الف اور فلان عورت بوجہ باہم آشنائی رکھنے کے ذات سے خارج کر دی گئی ہین کوئی اہل قوم انکو اپنی گھر نہ بلاوے اور اُنکے ساتھ کھانا نہ کھاوے اور اُس چٹھی مین اُنھون نے ایک ایسا بیان مندرج کیا جو الف اور اُس عورت سے یکسان متعلق تھا۔ تجویز ہوئی کہ اگر اشخاص مذکور نے وہ بیان کرنے مین جو الف سے متعلق ہوتا تھا بے پروائی کی تھی تو وے اپنے فعل کا نتیجہ اُٹھانے کے مستوجب تھے اور وے الف کی ازالہ حیثیت عرفی کی مواخذہ داری سے بدین بیان نہین بچ سکتے تھے کہ اُنھون نے اُس بیان کو صرف اُس عورت سے متعلق کرنے کی نیت کی تھی اور بابت اس امر کے کہ آیا اُنھون نے فعل مذکور بہ نیک نیتی کیا تھا یہ تجویز ہوئی کہ بلحاظ نوعیت چٹھی اور اُن حالات کے جن مین وہ لکھی گئی تھی اور نیز اس واقعہ کے کہ الف کو بوجہ بینہ پنچایت نے ذات سے خارج کر دیا تھا اگر اشخاص مذکور صرف اظہار تجویز پنچایت اور	انڈین لا رپورٹ سلسلہ الہ آباد جلد ۲ صفحہ ۴۷۱	قیصر ہند بنام رام انند	۱۳

نام و دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			باہمی مین لوگ عموماً دیتے ہین اسلیے ملزم پر جرم دفعہ ۴۹۹ کا صادق نہین آتا تھا ۔
۱۸	قیصر ہند بنام امیر حسن وغیرہ	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ جولائی ۱۸۹۸ء صفحہ ۱۹۷	امیر حسن وکیل نے دوران تقریر مین یہ الفاظ کہے کہ رام غلام فریق مخالف کا باپ گھاس چھیلتے چھیلتے مرگیا تھا امیر رام غلام قولا کہ امیر حسن وکالت کرنا کیا جانے کل تک وہ اور اسکا باپ بساطی رہے ہین اور گلیون مین خوردہ فروشی کرتے پھرا کیے ہین چنانچہ امیر حسن نے رام غلام پر اور رام غلام نے امیر حسن پر فوجداری مین ازالہ حیثیت عرفی کی نالشین کین اور وہان سے دونون پر جرمانہ ہوا ۔ تجویز ہوئی کہ ایسی صورتون مین مجسٹریٹون کو مقدمہ قائم کرنے سے انکار کرنا چاہیے ورنہ سرکاری کام مین بڑا ہرج واقع ہوگا چونکہ دونون شخص مرتکب فعل بیجا کے ہوے تھے اسلیے زرجرمانہ واپس ہونا چاہیے۔
۱۹	قیصر ہند بنام شنکا	انڈین لا رپورٹ سلسلہ مدراس جلد ۶ صفحہ ۳۸۱	آن ایک بیوہ کی شادی کی تقریب مین جو حسب ایکٹ ۱۵ سنہ ۱۸۵۶ء جائز تھی شامل ہوا اور اسوجہ سے مس اسکے گورو نے ایک اشتہار بدین مضمون جاری کردیا کہ آن ذات سے خارج کردیا گیا تھا اور اس اشتہار کے ذریعہ سے اپنے چیلون کو اور اس شہر کے عوام کو جس مین آن رہتا تھا آن کے ساتھ صحبت و ربط ضبط رکھنے کی ممانعت کی تاوقتیکہ آن حسب قاعدہ شاستر پراشچت ادا کر اس سے سارٹیفکٹ طہارت حاصل نہ کرے مس نے ایک پوسٹ کارڈ (کھلا ہوا خط) رجسٹری شدہ اسی مضمون کا آن کے پاس بھی بذریعہ ڈاک بھیجدیا۔ بوجہ ممانعت مس کے آن مندر مین بھیٹ

نمبر دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ایک مہینے کی سزاے قید محض کا حکم دیا تب ملزم نے سشن جج مقام تھانا کو یہ درخواست دی کہ اُسکے مقدمہ کی مسل طلب ہو اور در صورت مناسب معلوم ہونے کے ہائی کورٹ سے استصواب کیا جاے چنانچہ سشن جج نے وہ مسل طلب کرلی اور اُسکو معائنہ کرنے کے بعد اُسکی یہ راے ہوئی کہ چونکہ ملزم نے اتہام مذکور کسی عداوت یا بدنیتی سے نہ لگایا تھا اسلیے اسکا فعل داخل مستثنے نہم دفعہ ۴۹۹ تعزیرات ہند تھا اسلیے وہ مرتکب کسی جرم کا نہوا تھا بمطابق اسکے جج موصوف نے مقدمہ حسب دفعہ ۴۳۸ ضابطہ فوجداری استصواباً عدالت ہائی کورٹ میں بھیجا اور وہاں سے تجویز ہوئی کہ راے سشن جج کے صحیح تھی اسلیے حکم ثبوت جرم و سزا منسوخ کیا گیا۔
دفعہ ۳۸۵	ملکہ معظمہ بنام مروبا ہباکرونی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۸ صفحہ ۱۰۱	جب ملزم نے مستغیث کے پاس جاکر جسکی ایک جوان بہن تھی یہ کہا کہ میں سرکار کی طرف سے آیا ہوں اگر تم اپنی بہن میرے ساتھ نہ جانے دوگے تو میں تمکو چھ مہینے کی قید کرادونگا تجویز ہوئی کہ الفاظ مذکور سے جرم تخویف مجرمانہ کا حسب منشاء دفعہ ۵۰۳ تعزیرات ہند پیدا نہیں ہوتا تھا کیونکہ کوئی خوف ایسے ضرر کا نہ دلایا گیا تھا جو دفعہ مذکور میں مراد ہے اور نہ وے کسی اور جرم محکومہ قانون مذکور کی حد تک پہونچتی تھی۔
۲	استغاثہ بمقدمہ گذارنغا	ویکلی رپورٹر جلد ۹ صفحہ ۳۰	ملزم کو بہ ثبوت جرم تین گواہوں کو تخویف مجرمانہ کرنے کے ہر تخویف کے بابت چار چار مہینے کی قید ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ اگر کوئی شخص ایک ہی وقت پر تین مختلف شخصوں کو تخویف کرنے اور بنا برعلہ اُسپر ہر شخص علیحدہ علیحدہ نالش کرے تو ملزم کی

نام نعیم	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
			ساتھ اپنی شادی کے اشتہارات جاری کیے تجویز ہوئی کہ اسکی نسبت حکم ثبوت جرم اقدام ازدواج مکرر کا نہیں ہو سکتا تھا
۳	ملکہ معظمہ بنام فرانسس کیسیڈی	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۴ صفحہ ۱۷	واسطے قائم ہونے جرم اقدام قتل عمد کے حسب دفعہ ۳۰۷ ضرور ہے کہ جو فعل ملزم نے کیا ہو ایسا ہو جو معمولی طور پر قابل باعث ہلاکت ہونے کے ہو اسلیے جب ملزم نے ایک بندوق جس مین ٹوپی نہ لگی تھی یہ باور کر کے کہ اسمین ٹوپی لگی ہے الف پر بہ نیت اسکے قتل کرنے کے چھوڑنا چاہا لیکن اسکی کل نہ کھینچ سکا۔ تجویز ہوئی کہ وہ مجرم اقدام قتل کا حسب دفعہ ۳۰۷ قرار نہین پا سکتا تھا لیکن بلحاظ حالات مجرم محض اقدام قتل عمد کا حسب دفعہ ۵۱۱ بحوالہ دفعات ۲۹۹ و ۳۰۰ قرار دیا جا سکتا تھا۔
۴	قیصرہ ہند بنام ریاست علی	انڈین لا رپورٹ سلسلہ کلکتہ جلد ۵ صفحہ ۳۰۵	کسی شخص کی نسبت حکم ثبوت جرم اقدام ارتکاب کسی جرم کا حسب دفعہ ۵۱۱ نہین ہو سکتا الا اس صورت مین کہ وہ اقدام ایسا ہو جس مین کامیاب ہونے سے اس جرم کا ارتکاب ضرور ہوتا اسلیے جب قیدی کو جسکی نسبت یہ الزام لگایا گیا تھا کہ اسنے ایک دستاویز کفالت المال مین جعلسازی کرنے کا اقدام کیا تھا ہائی کورٹ نے مجرم اقدام جعلسازی کا قرار دیا اور اپنی رائے مین بیان کیا کہ قیدی نے چند نقشہ رسیدون کے ہم شکل ان نقشون کے چھپوائے تھے جو بنگال کول کمپنی استعمال مین لاتی تھی اور ان نقشون مین سے ایک نقشہ فی الواقع چھپا پا گیا اور قیدی نے اسکے پروف صحیح کیے تھے یہ کہ قیدی کی یہ نیت تھی کہ اس نقشہ مین کیقدر اضافہ کرکے

نام مرتبہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ فیصلہ
			تمرد وہ بصورت دست زیر ہو جاتے اور یہ کہ قیدی نے فعل مذکور بدنیتی سے کیا تھا بس ج نے قیدی کو حسب دفعات [illegible] و ۵۱۱ تعزیرات ہند بجرم اقدام جعلسازی ایک برس کی سزاے قید سخت کی اور بڑی کورٹ سے حکم ثبوت جرم و سزا بحالہ بار منسوخ ہوا۔
۵	ملکہ معظمہ بنام بہادر باری	پنجاب لا رپورٹ جلد [illegible]	ایک گاؤن میں ایک کپڑے کے گیند سے جسکے اندر جلتا ہوا کوئلہ تھا چند مرتبہ آگ لگی اور ایک روز شام کے وقت ملزم کے پاس اسی قسم کا گیند جس میں جلتا ہوا کوئلہ رکھا تھا اسکی دھوتی میں چھپا ہوا پکڑا گیا۔ مگر صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ ملزم حسب دفعہ ۵۱۱ تعزیرات ہند مرتکب اقدام ضرر رسانی کا بذریعہ آتش ہوا تھا۔ ملزم کا آلہ ضرر رسانی بذریعہ آتش کو اپنے قبضہ میں رکھنا اور اسکو ساتھ لیے ہوے پھرنا واسطے قیاس کر لینے اس امر کے کافی تھا کہ وہ اس ضرر رسانی کی نیت رکھتا تھا اور اسنے اسکے ارتکاب میں مصروف ہونا شروع کر دیا تھا۔ مگر صاحب جسٹس نے تجویز کیا کہ ایسے گیند کو قبضہ میں رکھنا اور اسکو لیے ہوے پھرنا واسطے ثبوت جرم دفعات ۴۳۶ و ۵۱۱ تعزیرات ہند کے کافی نہ تھا واسطے قائم ہونے جرم اقدام کے حسب دفعہ ۵۱۱ صرف یہ امر کافی نہیں ہے کہ ملزم نے ملزمانہ کوئی فعل کسی جرم کے ارتکاب کی طرف کیا ہو بلکہ یہ ضرور ہے کہ وہ فعل اس جرم کی ارتکاب کے قریب میں ہوا ہو۔

دفعہ ۵۱۱

نام دفعہ	نام مقدمہ	نام کتاب	خلاصہ نظائر
۶	قیصر ہند بنام شنکر	انڈین لا رپورٹ سلسلہ بمبئی جلد ۵ صفحہ [illegible]	کسی عورت پر حملہ خلاف تہذیب کرنا اقدام زنا بالجبر حد تک نہین پہونچتا الا اوس صورت مین کہ عدالت کو امر مین اطمینان ہوجاے کہ ملزم نے اپنے خواہش نفس ہر نوع اور باوجود تمام مقابلت کے پوری کرنے کی نیت کر[illegible]
۷	ملکہ معظمہ بنام [illegible]	ویکلی رپورٹر جلد [illegible] صفحہ [illegible]	حسب دفعات ۷۵ و ۳۷۶ و ۵۱۱ تعزیرات ہند سزاے حبس بعبور دریاے شور میعادی دس سال یا سزاے قید میعادی پانچ سال کا حکم بعلت جرم اقدام زنا بالجبر ہو سکتا لیکن حکم سزاے قید سخت میعادی پانچ سال جو حسب دفعہ ۵۹ تعزیرات ہند سات برس کے حبس بعبور دریاے شور کے ساتھ بدلی جا سکتی ہو خلاف قانون ہے۔
۸	ملکہ معظمہ بنام ایلا ولد [illegible]	رپورٹ ہائی کورٹ بمبئی جلد ۳ صفحہ ۴۷	جرم اقدام ارتکاب نقب زنی بخانہ وقت شب کے بعد ثابت قرار پانے پر سزاے تازیانہ خلاف قانون قرار پا کر منسوخ کی گئی۔
۹	قیصر ہند بنام رستم	ویکلی نوٹس الہ آباد کتاب ماہ اگست [illegible] صفحہ [illegible]	ملزم جو دو مرتبہ پہلے بعلت سرقہ سزایاب ہو چکا تھا اقدام سرقہ کا قرار پایا اور اسکو حسب دفعہ ۷۵ تعزیرات [illegible] پانچ برس کی سزاے قید سخت ہوئی۔ تجویز ہوئی کہ [illegible] دفعہ ۷۵ کے جرم اقدام سرقہ سے متعلق نہ تھی اور یہ کہ اقدام سرقہ صرف ایسا ہی جرم نہین ہے جو حسب باب ۱۷ تعزیرات [illegible] قابل سزا نہین ہے بلکہ وہ ایسا بھی جرم نہین ہے جسکے بابت تین برس کی سزا ہو سکتی پس حکم ہوا کہ ملزم صرف اٹھارہ مہینے قید سخت رہے۔